الْحَارِثِ الثَّقَفِيُّ أَنَّ أَبَاهُ أَخْبَرَهُ وَكَانَ مِمَّنْ وَفَدَ إِلَى النَّبِيِّ -صلى الله عليه وسلم-. (ق) وَهَذَا إِنْ صَحَّ فَإِنَّمَا أَرَادَ وَاللَّهُ أَعْلَمُ تَعْشِيرَ أَمْوَالِهِمْ إِذَا اخْتَلَفُوا بِالتِّجَارَةِ فَإِذَا أَسْلَمُوا رُفِعَ ذَلِكَ عَنْهُمْ. [ضعيف جدًا]

(۱۸۷۰۷) حرب بن عبید اللہ اپنے والد سے اور وہ اپنے دادا سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مسلمانوں پر عشر نہیں عشر صرف یہود و نصاریٰ پر ہے۔

(ب) حارث ثقفی اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ اسے اس وفد نے خبر دی جو رسول اللہ ﷺ کے پاس گیا تھا کہ دسواں حصہ تب ہے جب مال تجارت کی وجہ سے مختلف ہو۔ لیکن جب وہ اسلام قبول کر لیں تو دسواں حصہ ختم کر دیا جاتا ہے۔

(۱۸۷۰۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ الْكَارِزِيُّ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ أَبِي عُبَيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ رَوَاحَةَ حَدَّثَنِي مَسْرُوقٌ : أَنَّ رَجُلاً مِنَ الشُّعُوبِ أَسْلَمَ فَكَانَتْ تُؤْخَذُ مِنْهُ الْجِزْيَةُ فَأَتَى عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَأَخْبَرَهُ فَكَتَبَ أَنْ لاَ تُؤْخَذَ مِنْهُ الْجِزْيَةُ. قَالَ أَبُو عُبَيْدٍ الشُّعُوبُ الْعَجَمُ هَا هُنَا. [ضعيف]

(۱۸۷۰۸) مسروق فرماتے ہیں کہ ایک عجمی ایمان لایا جس سے جزیہ لیا جاتا تھا۔ وہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس آیا۔ تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے لکھ دیا کہ اس سے جزیہ نہ لیا جائے۔

جماع أَبْوَابِ الشَّرَائِطِ الَّتِي يَأْخُذُهَا الإِمَامُ عَلَى أَهْلِ الذِّمَّةِ وَمَا يَكُونُ مِنْهُمْ نَقْضًا لِلْعَهْدِ

وہ تمام شرائط جن کی بنا پر امام جزیہ وصول کرتا ہے اور کس کی بنا پر وعدہ توڑ دیا جاتا ہے

يُشْتَرَطُ عَلَيْهِمْ أَنْ لاَ يَذْكُرُوا رَسُولَ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم إِلاَّ بِمَا هُوَ أَهْلُهُ

ان پر شرط ہوگی کہ رسول اللہ ﷺ کے سامنے وہ بات ذکر کریں جو ان کے شایان شان ہو

(۱۸۷۰۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْجَرَّاحِ عَنْ جَرِيرٍ عَنْ مُغِيرَةَ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : أَنَّ يَهُودِيَّةً كَانَتْ تَشْتُمُ النَّبِيَّ -صلى الله عليه وسلم- وَتَقَعُ فِيهِ فَخَنَقَهَا رَجُلٌ حَتَّى مَاتَتْ فَأَبْطَلَ رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- دَمَهَا. [صحيح]

(۱۸۷۰۹) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک یہودی عورت نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو گالی دیتی تھی، بدزبانی کرتی تھی۔ ایک شخص نے گلا گھونٹ کر ماردی تو آپ نے اس کا خون باطل فرمادیا۔

(۱۸۷۱۰) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْفَارِسِيُّ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الأَصْفَهَانِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ فَارِسٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ قَالَ قَالَ نُعَيْمُ بْنُ حَمَّادٍ حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ أَخْبَرَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ عِمْرَانَ حَدَّثَنِي كَعْبُ بْنُ عَلْقَمَةَ أَنَّ غَرَفَةَ بْنَ الْحَارِثِ الْكِنْدِيَّ مَرَّ بِهِ نَصْرَانِيٌّ فَدَعَاهُ إِلَى الإِسْلاَمِ فَتَنَاوَلَ النَّبِيَّ -صلى الله عليه وسلم- وَذَكَرَهُ فَرَفَعَ غَرَفَةُ يَدَهُ فَدَقَّ أَنْفَهُ فَرُفِعَ إِلَى عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ فَقَالَ عَمْرٌو أَعْطَيْنَاهُمُ الْعَهْدَ فَقَالَ غَرَفَةُ : مَعَاذَ اللَّهِ أَنْ نَكُونَ أَعْطَيْنَاهُمْ عَلَى أَنْ يُظْهِرُوا شَتْمَ النَّبِيِّ -صلى الله عليه وسلم- إِنَّمَا أَعْطَيْنَاهُمْ عَلَى أَنْ نُخَلِّيَ بَيْنَهُمْ وَبَيْنَ كَنَائِسِهِمْ يَقُولُونَ فِيهَا مَا بَدَا لَهُمْ وَأَنْ لاَ نُحَمِّلَهُمْ مَا لاَ يُطِيقُونَ وَإِنْ أَرَادَهُمْ عَدُوٌّ قَاتَلْنَاهُمْ مِنْ وَرَائِهِمْ وَنُخَلِّيَ بَيْنَهُمْ وَبَيْنَ أَحْكَامِهِمْ إِلاَّ أَنْ يَأْتُونَا رَاضِينَ بِأَحْكَامِنَا فَنَحْكُمَ بَيْنَهُمْ بِحُكْمِ اللَّهِ وَحُكْمِ رَسُولِهِ وَإِنْ غَيَّبُوا عَنَّا لَمْ نَعْرِضْ لَهُمْ فِيهَا. قَالَ عَمْرٌو : صَدَقْتَ. وَكَانَ غَرَفَةُ لَهُ صُحْبَةٌ. [حسن]

(۱۸۷۱۰) کعب بن علقمہ فرماتے ہیں کہ غرفہ بن حارث کندی کا ایک عیسائی کے پاس سے گذر ہوا اس نے اسے اسلام کی دعوت دی۔ اس نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے بارے میں کچھ باتیں کیں تو غرفہ نے اس کی ناک پر تھپڑ رسید کر دیا۔ معاملہ حضرت عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ کے پاس آیا تو حضرت عمرو رضی اللہ عنہ نے کہہ دیا: ہم نے ان کو عہد دے رکھا ہے تو غرفہ کہنے لگے: اللہ کی پناہ اگرچہ وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو کھلم کھلا گالیاں دیں۔ صرف ہمارا ان سے عہد ہے کہ وہ اپنے معبد خانے میں رہیں، جیسے بھی عبادت کریں۔ ہم ان پر وہ بوجھ نہیں ڈالتے جس کی وہ طاقت نہیں رکھتے۔ اگر ان کا دشمن ہم سے ان کے ورے لڑائی کرنا چاہے تو ہم ان کو ان کے احکام کی وجہ سے چھوڑ دیں مگر جب تک وہ ہمارے حکموں پر راضی نہ ہوں تو ہم ان کے درمیان اللہ اور رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے احکام جاری کریں گے۔ اگر وہ ہم سے غائب رہیں تو ہم ان کے درپے نہ ہوں گے تو عمرو رضی اللہ عنہ نے کہا: تو نے سچ کہا ہے اور غرفہ صحابی ہیں۔

(۱۷) باب يُشْتَرَطُ عَلَيْهِمْ أَنَّ أَحَدًا مِنْ رِجَالِهِمْ إِنْ أَصَابَ مُسْلِمَةً بِزِنًا أَوِ اسْمِ نِكَاحٍ أَوْ قَطَعَ الطَّرِيقَ عَلَى مُسْلِمٍ أَوْ فَتَنَ مُسْلِمًا عَنْ دِينِهِ أَوْ أَعَانَ الْمُحَارِبِينَ عَلَى الْمُسْلِمِينَ فَقَدْ نَقَضَ عَهْدَهُ

ان پر شرط لاگو کریں اگر کسی نے مسلمہ عورت سے زنا یا نکاح کیا یا کسی مسلمان پر ڈاکہ ڈالا یا کسی مسلمان کو دین کے بارے آزمائش میں ڈالا یا مسلمانوں کے خلاف دشمنوں کی مدد کی تو عہد ختم

قَالَ الشَّافِعِيُّ فِي رِوَايَةِ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْبَغْدَادِيِّ عَنْهُ لَمْ يَخْتَلِفْ أَهْلُ السِّيرَةِ عِنْدَنَا ابْنُ إِسْحَاقَ وَمُوسَى

بْنُ عُقْبَةَ وَجَمَاعَةُ مَنْ رَوَى السِّيرَةَ : أَنَّ بَنِي قَيْنُقَاعَ كَانَ بَيْنَهُمْ وَبَيْنَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- مُوَادَعَةٌ وَعَهْدٌ فَأَتَتِ امْرَأَةٌ مِنَ الأَنْصَارِ إِلَى صَائِغٍ مِنْهُمْ لِيَصُوغَ لَهَا حُلِيًّا وَكَانَتِ الْيَهُودُ مُعَادِيَةً لِلأَنْصَارِ فَلَمَّا جَلَسَتْ عِنْدَ الصَّائِغِ عَمَدَ إِلَى بَعْضِ حَدَائِدِهِ فَشَدَّ بِهِ أَسْفَلَ ذَيْلِهَا وَجَيْبِهَا وَهِيَ لاَ تَشْعُرُ فَلَمَّا قَامَتِ الْمَرْأَةُ وَهِيَ فِي سُوقِهِمْ نَظَرُوا إِلَيْهَا مُتَكَشِّفَةً فَجَعَلُوا يَضْحَكُونَ مِنْهَا وَيَسْخَرُونَ فَبَلَغَ ذَلِكَ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- فَنَابَذَهُمْ وَجَعَلَ ذَلِكَ مِنْهُمْ نَقْضًا لِلْعَهْدِ. وَذَكَرَ حَدِيثَ بَنِي النَّضِيرِ وَمَا صَنَعَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي الْيَهُودِيِّ الَّذِي اسْتَكْرَهَ الْمَرْأَةَ فَوَطِئَهَا.

شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: اہل سیر کا اس میں کوئی اختلاف نہیں کہ بنوقینقاع اور نبی ﷺ کا معاہدہ تھا۔ ایک انصاری عورت سنار کے پاس زیورات بنوانے کی غرض سے آئی۔ جب اس پاس بیٹھ گئی تو سنار نے اس کی غفلت سے فائدہ اٹھاتے ہوئے اس کے کپڑے کاٹ ڈالے جس کی وجہ سے وہ بازار میں برہنہ جارہی تھی کہ لوگ اس کو دیکھ کر مسکرا رہے تھے جب نبی ﷺ کو پتہ چلا تو آپ نے ان کا معاہدہ ختم کر ڈالا۔ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے اس یہودی کے بارے میں فیصلہ کیا جس نے عورت سے زبردستی زنا کیا تھا۔

(۱۸۷۶۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الشَّعْرَانِيُّ حَدَّثَنَا جَدِّي حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ الْحِزَامِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُلَيْحٍ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ قَالَ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ : هَذَا حَدِيثُ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- حِينَ خَرَجَ إِلَى بَنِي النَّضِيرِ يَسْتَعِينُهُمْ فِي عَقْلِ الْكِلاَبِيَّيْنِ وَخَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فِي رِجَالٍ مِنْ أَصْحَابِهِ إِلَى بَنِي النَّضِيرِ يَسْتَعِينُهُمْ فِي عَقْلِ الْكِلاَبِيَّيْنِ وَكَانُوا زَعَمُوا قَدْ دَسُّوا إِلَى قُرَيْشٍ حِينَ نَزَلُوا بِأُحُدٍ فِي قِتَالِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَحَضُّوهُمْ عَلَى الْقِتَالِ وَدَلُّوهُمْ عَلَى الْعَوْرَةِ فَلَمَّا كَلَّمَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فِي عَقْلِ الْكِلاَبِيَّيْنِ قَالُوا اجْلِسْ أَبَا الْقَاسِمِ حَتَّى تَطْعَمَ وَتَرْجِعَ بِحَاجَتِكَ وَنَقُومَ فَنَتَشَاوَرَ وَنُصْلِحَ أَمْرَنَا فِيمَا جِئْتَنَا لَهُ فَجَلَسَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- وَمَنْ مَعَهُ مِنْ أَصْحَابِهِ فِي ظِلِّ جِدَارٍ يَنْتَظِرُ أَنْ يُصْلِحُوا أَمْرَهُمْ فَلَمَّا خَلَوْا وَالشَّيْطَانُ مَعَهُمْ لاَ يُفَارِقُهُمُ ائْتَمَرُوا بِقَتْلِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَقَالُوا : لَنْ تَجِدُوهُ أَقْرَبَ مِنْهُ الآنَ فَاسْتَرِيحُوا مِنْهُ تَأْمَنُوا فِي دِيَارِكُمْ وَيُرْفَعُ عَنْكُمُ الْبَلاَءُ فَقَالَ رَجُلٌ : إِنْ شِئْتُمْ ظَهَرْتُ فَوْقَ الْبَيْتِ وَدَلَّيْتُ عَلَيْهِ حَجَرًا فَقَتَلْتُهُ فَأَوْحَى اللَّهُ إِلَيْهِ فَأَخْبَرَهُ بِمَا ائْتَمَرُوا مِنْ شَأْنِهِ فَعَصَمَهُ اللَّهُ فَقَامَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- كَأَنَّهُ يُرِيدُ يَقْضِي حَاجَةً وَتَرَكَ أَصْحَابَهُ فِي مَجْلِسِهِمْ وَانْتَظَرَهُ أَعْدَاءُ اللَّهِ فَرَاثَ عَلَيْهِمْ وَأَقْبَلَ رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ الْمَدِينَةِ فَسَأَلُوهُ عَنْهُ فَقَالَ : لَقِيتُهُ قَدْ دَخَلَ أَزِقَّةَ الْمَدِينَةِ فَقَالُوا لأَصْحَابِهِ : عَجِلَ أَبُو الْقَاسِمِ أَنْ نُقِيمَ أَمْرَنَا فِي حَاجَتِهِ الَّتِي جَاءَ بِهَا ثُمَّ قَامَ أَصْحَابُ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَرَجَعُوا وَنَزَلَ الْقُرْآنُ وَاللَّهُ أَعْلَمُ بِالَّذِي جَاءَ أَعْدَاءُ اللَّهِ فَقَالَ ﴿يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اذْكُرُوا نِعْمَةَ اللَّهِ عَلَيْكُمْ إِذْ هَمَّ قَوْمٌ أَنْ يَبْسُطُوا إِلَيْكُمْ

أَيْدِيَهُمْ فَكَفَّ أَيْدِيَهُمْ عَنْكُمْ وَاتَّقُوا اللَّهَ وَعَلَى اللَّهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُونَ﴾ [المائدة ۱۱] فَلَمَّا أَظْهَرَ اللَّهُ رَسُولَهُ عَلَى مَا أَرَادُوا بِهِ وَعَلَى خِيَانَتِهِمْ لِلَّهِ وَلِرَسُولِهِ أَمَرَ بِإِجْلاَئِهِمْ وَإِخْرَاجِهِمْ مِنْ دِيَارِهِمْ وَأَمَرَهُمْ أَنْ يَسِيرُوا حَيْثُ شَاءُ وا إِلَى آخِرِ الْحَدِيثِ. [ضعيف]

(۱۸۷۱۱) ابن شہاب فرماتے ہیں کہ یہ حدیث رسول ﷺ ہے، جب آپ بنونضیر کے پاس گئے اور ان سے کلابین کی دیت میں مدد مانگ رہے تھے۔ رسول اللہ ﷺ اپنے صحابہ کے ساتھ بنونضیر کے پاس گئے۔ کلابین کی دیت میں ان سے مدد چاہی اور مسلمانوں کا گمان تھا کہ انہوں نے قریشیوں سے مل کر غزوہ احد میں رسول اللہ ﷺ کے خلاف سازش کی۔ ان کو قتال پہ ابھارا اور راز بتاتے۔ جب رسول اللہ ﷺ نے ان سے کلابین کی دیت کے بارے میں بات چیت کی تو انہوں نے کہا: اے ابو القاسم! آپ تشریف رکھیں، کھانا کھائیں۔ ہم اس معاملہ میں مشورہ کر لیں جس کے لیے آپ تشریف لائے ہیں۔ آپ صحابہ کے ساتھ دیوار کے سائے میں تشریف فرما تھے کہ وہ اپنے معاملہ میں صلاح مشورہ کر لیں۔ انہوں نے الگ ہو کر رسول اللہ ﷺ کے قتل کا مشورہ کر لیا اور کہنے لگے: اس سے راحت حاصل کر وا اپنے گھروں میں امن سے رہو۔ تمہاری مصیبت ختم ہو جائے گی۔ ایک شخص نے کہا: اگر تم چاہو تو میں چھت سے اس کے اوپر پتھر گرا کر قتل کر ڈالوں۔ ادھر اللہ نے اپنے رسول ﷺ کو بذریعہ وحی اطلاع دے کر اپنے نبی ﷺ کو محفوظ کر لیا۔ آپ اپنے صحابہ کو وہاں چھوڑ کر یوں نکلے جیسے قضائے حاجت کے لیے جایا جاتا ہے اور اللہ کے دشمنوں نے آپ کا انتظار کیا، لیکن آپ نے واپس آنے میں دیر کی تو انہوں نے مدینہ سے آنے والے ایک شخص سے آپ کے بارے میں پوچھا تو اس نے بتایا کہ آپ تو مدینہ کی گلی میں داخل ہو رہے تھے تو انہوں نے صحابہ سے کہا کہ آپ نے تو دیر فرما دی۔ ہم اس معاملہ میں مشورہ کر کے بیٹھے ہوئے ہیں۔ جب صحابہ واپس آ گئے تو قرآن کا نزول ہوا، اللہ خوب جانتا ہے جو اللہ کے دشمنوں نے تدبیر کی، فرمایا: ﴿يَأَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اذْكُرُوا نِعْمَتَ اللَّهِ عَلَيْكُمْ إِذْ هَمَّ قَوْمٌ أَنْ يَبْسُطُوا إِلَيْكُمْ أَيْدِيَهُمْ فَكَفَّ أَيْدِيَهُمْ عَنْكُمْ وَاتَّقُوا اللَّهَ وَعَلَى اللَّهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُونَ﴾ [المائدة ۱۱] اے ایمان والو! جو اللہ نے تمہارے اوپر احسان کیا اس کو یاد کرو جب اللہ نے ایک قوم کے ہاتھ تم سے روکے۔ اللہ سے ڈرو اور مومن توکل کریں۔ جب اللہ نے ان کے ارادہ کو ظاہر کر دیا اور ان کی خیانت کو تو انہیں جلاوطن کر دیا گیا اور کہا گیا: جہاں چاہو چلے جاؤ۔

(۱۸۷۱۲) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنِي جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ الأَزْدِيُّ عَنْ مُجَالِدٍ عَنْ عَامِرٍ الشَّعْبِيِّ عَنْ سُوَيْدِ بْنِ غَفَلَةَ قَالَ : كُنَّا مَعَ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَهُوَ أَمِيرُ الْمُؤْمِنِينَ بِالشَّامِ فَأَتَاهُ نَبَطِيٌّ مَضْرُوبٌ مُشَجَّجٌ مُسْتَعْدِي فَغَضِبَ غَضَبًا شَدِيدًا فَقَالَ لِصُهَيْبٍ : انْظُرْ مَنْ صَاحِبُ هَذَا فَانْطَلَقَ صُهَيْبٌ فَإِذَا هُوَ عَوْفُ بْنُ مَالِكٍ الأَشْجَعِيُّ فَقَالَ لَهُ : إِنَّ أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ قَدْ غَضِبَ

غَضَبًا شَدِيدًا فَلَوْ أَتَيْتَ مُعَاذَ بْنَ جَبَلٍ فَمَشَى مَعَكَ إِلَى أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ فَإِنِّى أَخَافُ عَلَيْكَ بَادِرَتَهُ فَجَاءَ مَعَهُ مُعَاذٌ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهُ فَلَمَّا انْصَرَفَ عُمَرُ مِنَ الصَّلاَةِ قَالَ :أَيْنَ صُهَيْبٌ؟ فَقَالَ :أَنَا هَذَا يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ قَالَ : أَجِئْتَ بِالرَّجُلِ الَّذِى ضَرَبَهُ قَالَ :نَعَمْ فَقَامَ إِلَيْهِ مُعَاذُ بْنُ جَبَلٍ فَقَالَ لَهُ :يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ إِنَّهُ عَوْفُ بْنُ مَالِكٍ فَاسْمَعْ مِنْهُ وَلاَ تَعْجَلْ عَلَيْهِ فَقَالَ لَهُ عُمَرُ :مَا لَكَ وَلِهَذَا. قَالَ :يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ رَأَيْتُهُ يَسُوقُ بِامْرَأَةٍ مُسْلِمَةٍ فَنَخَسَ الْحِمَارَ لِيَصْرَعَهَا فَلَمْ تُصْرَعْ ثُمَّ دَفَعَهَا فَخَرَّتْ عَنِ الْحِمَارِ فَغَشِيَهَا فَفَعَلْتُ مَا تَرَى قَالَ :ائْتِنِى بِالْمَرْأَةِ لِتُصَدِّقَكَ فَأَتَى عَوْفٌ الْمَرْأَةَ فَذَكَرَ الَّذِى قَالَ لَهُ عُمَرُ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ أَبُوهَا وَزَوْجُهَا :مَا أَرَدْتَ بِصَاحِبَتِنَا فَضَحْتَهَا فَقَالَتِ الْمَرْأَةُ :وَاللَّهِ لأَذْهَبَنَّ مَعَهُ إِلَى أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ فَلَمَّا أَجْمَعَتْ عَلَى ذَلِكَ قَالَ أَبُوهَا وَزَوْجُهَا :نَحْنُ نُبَلِّغُ عَنْكِ أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ فَأَتَيَا فَصَدَّقَا عَوْفَ بْنَ مَالِكٍ بِمَا قَالَ ، قَالَ فَقَالَ عُمَرُ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهُ لِلْيَهُودِىِّ :وَاللَّهِ مَا عَلَى هَذَا عَاهَدْنَاكُمْ فَأَمَرَ بِهِ فَصُلِبَ ثُمَّ قَالَ :يَا أَيُّهَا النَّاسُ فُوا بِذِمَّةِ مُحَمَّدٍ -ﷺ- فَمَنْ فَعَلَ مِنْهُمْ هَذَا فَلاَ ذِمَّةَ لَهُ. قَالَ سُوَيْدُ بْنُ غَفَلَةَ فَإِنَّهُ لأَوَّلُ مَصْلُوبٍ رَأَيْتُهُ.

(ت) تَابَعَهُ ابْنُ أَشْوَعَ عَنِ الشَّعْبِىِّ عَنْ عَوْفِ بْنِ مَالِكٍ. [ضعیف]

(۱۸۷۱۲) سوید بن غفلہ فرماتے ہیں کہ ہم امیر المومنین حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے ساتھ شام میں تھے کہ ایک نبطی شخص آیا جس کو سخت مار کے ذریعے زخمی کیا گیا تھا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو سخت غصہ آیا اور صہیب سے کہا: دیکھو کس نے اسے مارا ہے؟ صہیب گئے تو عوف بن مالک کو پایا کہ اس نے مارا تھا تو صہیب نے عوف بن مالک سے کہا کہ معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ کو ساتھ لیکر امیر المومنین کے پاس جانا۔ مجھے خطرہ ہے کہ وہ سزا دینے میں جلدی کریں تو عوف بن مالک حضرت معاذ کو لیکر کے پاس گئے۔ جب حضرت عمر رضی اللہ عنہ نماز سے فارغ ہوئے تو پوچھا: صہیب کدھر ہے؟ صہیب کہتے ہیں: اے امیر المومنین! میں حاضر ہوں۔ پوچھا: مارنے والے شخص کو لیکر آئے ہو؟ تو صہیب نے کہا: اے امیر المومنین! لیکر آیا ہوں تو معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ نے کہا: اے امیر المومنین! عوف بن مالک کی بات سن لینا جلدی نہ کرنا۔ تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے پوچھا معاملہ کیا ہے؟ تو عوف بن مالک نے کہا اے امیر المومنین اس نے ایک مسلم عورت کے گدھے کو بھگا دیا تا کہ وہ گر جائے لیکن وہ گری تو نہ۔ اس نے دوبارہ گدھے کو بھگا کر اس کو گرا دیا اور زنا کیا۔ تب میں نے یہ کیا، جو آپ دیکھ رہے ہیں۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرمانے لگے: عورت کو لاؤ تا کہ وہ تیری صدیق کر سکے تو عوف بن مالک نے عورت کے سامنے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی بات کا تذکرہ کیا۔ اس کے والد اور خاوند نے کہا: تو ہماری عورت کی تذلیل چاہتا ہے۔ عورت نے بھی امیر المومنین کے پاس جانے سے انکار کر دیا۔ جب اس نے ان کے ساتھ اتفاق کر لیا تو اس عورت کے والد اور خاوند نے پھر کہا: چلو ہم تیری تصدیق حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس کر دیتے ہیں۔ جب انہوں نے تصدیق کر دی تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے یہودی سے کہا: ہمارا تمہارے ساتھ اس پر تو معاہدہ نہیں تھا۔ اس یہودی کو سولی دے دی۔ پھر کہا: اے لوگو! محمد ﷺ کے ذمہ کو پورا کرو۔ جس نے اس طرح کی حرکت کی اس کے لیے کوئی ذمہ نہیں ہے۔ سوید بن غفلہ کہتے ہیں: یہ پہلا

شخص میں نے دیکھا جس کو سولی دی گئی۔

(۱۸) باب یُشْتَرَطُ عَلَیْھِمْ أَنْ لاَ یُحْدِثُوا فِی أَمْصَارِ الْمُسْلِمِینَ کَنِیسَةً وَلاَ مَجْمَعًا لِصَلَوَاتِھِمْ وَلاَ صَوْتَ نَاقُوسٍ وَلاَ حَمْلَ خَمْرٍ وَلاَ إِدْخَالَ خِنْزِیرٍ

ان پر شرط رکھی کہ وہ مسلمانوں کے شہروں میں عبادت خانہ، نمازوں کے اجتماع، ناقوس کی آواز، شراب اور خنزیر کو داخل نہیں کریں گے

(۱۸۷۱۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِیٍّ الرُّوذْبَارِیُّ وَأَبُو عَبْدِ اللَّهِ : الْحُسَیْنُ بْنُ عُمَرَ بْنِ بَرْهَانَ وَأَبُو الْحُسَیْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ قَالُوا أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِیلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَرَفَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ زَیْدِ بْنِ رُفَیْعٍ عَنْ حَرَامِ بْنِ مُعَاوِیَةَ قَالَ : کَتَبَ إِلَیْنَا عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِیَ اللَّهُ عَنْهُ : أَنْ أَدِّبُوا الْخَیْلَ وَلاَ یُرْفَعَنَّ بَیْنَ ظَهْرَانَیْکُمُ الصَّلِیبُ وَلاَ تُجَاوِرَنَّکُمُ الْخَنَازِیرُ. [حسن]

(۱۸۷۱۳) حرام بن معاویہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے خط لکھا کہ گھوڑوں کی تربیت کرو، لیکن تمہارے درمیان صلیب کو بلند نہ کیا جائے اور نہ ہی تمہارے قریب خنزیر رہیں۔

(۱۸۷۱۴) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَیْنِ بْنُ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِیلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِیمُ بْنُ عَبْدِاللَّهِ أَبُو مُسْلِمٍ (ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو مَنْصُورٍ : عَبْدُ الْقَاهِرِ بْنُ طَاهِرٍ الْبَغْدَادِیُّ الإِمَامُ وَأَبُو الْقَاسِمِ : عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَلِیِّ بْنِ حَمْدَانَ الْفَارِسِیُّ وَأَبُو نَصْرٍ : عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِیزِ بْنِ قَتَادَةَ قَالُوا أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو : إِسْمَاعِیلُ بْنُ نُجَیْدٍ السُّلَمِیُّ أَخْبَرَنَا أَبُو مُسْلِمٍ : إِبْرَاهِیمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الأَنْصَارِیُّ حَدَّثَنَا سُلَیْمَانُ التَّیْمِیُّ عَنْ حَنَشٍ عَنْ عِکْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِیَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ : کُلُّ مِصْرٍ مَصَّرَهُ الْمُسْلِمُونَ لاَ یُبْنَی فِیهِ بِیعَةٌ وَلاَ کَنِیسَةٌ وَلاَ یُضْرَبُ فِیهِ بِنَاقُوسٍ وَلاَ یُبَاعُ فِیهِ لَحْمُ خِنْزِیرٍ. [ضعیف]

(۱۸۷۱۴) حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ہر وہ شہر جس کو مسلمانوں نے آباد کیا ہو۔ اس میں یہود و عیسائی اپنے معبد خانے نہ بنائیں گے اور نہ ہی ناقوس بجایا جائے گا اور نہ ہی خنزیر کا گوشت کھایا جائے گا۔

(۱۹) باب لاَ تُهْدَمُ لَهُمْ کَنِیسَةٌ وَلاَ بِیعَةٌ

یہودیوں اور عیسائیوں کے معبد خانے گرائے نہ جائیں گے

(۱۸۷۱۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِیٍّ الرُّوذْبَارِیُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَکْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُصَرِّفُ بْنُ عَمْرٍو الْیَامِیُّ

حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ أَخْبَرَنَا أَسْبَاطُ بْنُ نَصْرٍ الْهَمْدَانِيُّ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْقُرَشِيِّ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ : صَالَحَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- أَهْلَ نَجْرَانَ عَلَى أَلْفَيْ حُلَّةٍ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ كَمَا مَضَى قَالَ فِيهِ : عَلَى أَنْ لاَ تُهْدَمَ لَهُمْ بِيعَةٌ وَلاَ يُخْرَجَ لَهُمْ قَسٌّ وَلاَ يُفْتَنُونَ عَنْ دِينِهِمْ مَا لَمْ يُحْدِثُوا حَدَثًا أَوْ يَأْكُلُوا الرِّبَا. [ضعیف]

(۱۸۷۱۵) حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے اہلِ نجران سے دو ہزار سوٹوں پر صلح کی۔ مذکورہ حدیث میں ہے کہ ان کے معبد خانے نہ گرائے جائیں گے۔ پادری کو نہ نکالا جائے گا اور ان کے دین سے نہ ہٹایا جائے گا۔ جب تک کوئی نیا کام نہ کریں یا سود نہ کھائیں۔

(۱۸۷۱۶) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ الْعَدْلُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَبُو قِلاَبَةَ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي يُحَدِّثُ عَنْ حَنَشٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ : أَيُّمَا مِصْرٍ اتَّخَذَهُ الْعَرَبُ فَلَيْسَ لِلْعَجَمِ أَنْ يَبْنُوا فِيهِ بِيعَةً أَوْ قَالَ كَنِيسَةً وَلاَ يَضْرِبُوا فِيهِ بِنَاقُوسٍ وَلاَ يُدْخِلُوا فِيهِ خَمْرًا وَلاَ خِنْزِيرًا وَأَيُّمَا مِصْرٍ اتَّخَذَهُ الْعَجَمُ فَعَلَى الْعَرَبِ أَنْ يَفُوا لَهُمْ بِعَهْدِهِمْ فِيهِ وَلاَ يُكَلِّفُوهُمْ مَا لاَ طَاقَةَ لَهُمْ بِهِ. [ضعیف]

(۱۸۷۱۶) عکرمہ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ جو شہر عرب والوں نے بسایا تو عجمی لوگ اس میں معبد خانے نہیں بنا سکتے اور ان کو ناقوس بجانے کی بھی اجازت نہیں ہے اور اس میں شراب اور خنزیر کا گوشت بھی نہیں لا سکتے۔ اور جس شہر کو عجم آباد کریں تو عرب والے ان کا عہد پورا کریں اور ان کی طاقت سے بڑھ کر ان کو تکلیف نہ دیں۔

(۲۰) باب الإِمَامُ يَكْتُبُ كِتَابَ الصُّلْحِ عَلَى الْجِزْيَةِ

امام کو جزیہ کے بارے میں تحریر کر لینا چاہیے

(۱۸۷۱۷) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَخْتَوَيْهِ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ يَعْقُوبَ بْنِ يُوسُفَ الْمُطَّوِّعِيُّ حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ ثَعْلَبٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عُقْبَةَ بْنِ أَبِي الْعَيْزَارِ عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ وَالْوَلِيدِ بْنِ نُوحٍ وَالسَّرِيِّ بْنِ مُصَرِّفٍ يَذْكُرُونَ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ مُصَرِّفٍ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ غَنْمٍ قَالَ : كَتَبْتُ لِعُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ حِينَ صَالَحَ أَهْلَ الشَّامِ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ هَذَا كِتَابٌ لِعَبْدِ اللَّهِ عُمَرَ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ مِنْ نَصَارَى مَدِينَةِ كَذَا وَكَذَا إِنَّكُمْ لَمَّا قَدِمْتُمْ عَلَيْنَا سَأَلْنَاكُمُ الأَمَانَ لأَنْفُسِنَا وَذَرَارِيِّنَا وَأَمْوَالِنَا وَأَهْلِ مِلَّتِنَا وَشَرَطْنَا لَكُمْ عَلَى أَنْفُسِنَا أَنْ لاَ نُحْدِثَ فِي مَدِينَتِنَا وَلاَ فِيمَا حَوْلَهَا دَيْرًا وَلاَ كَنِيسَةً وَلاَ قَلاَّيَةً وَلاَ صَوْمَعَةَ رَاهِبٍ وَلاَ نُجَدِّدَ مَا خَرِبَ مِنْهَا وَلاَ نُحْيِيَ مَا كَانَ مِنْهَا فِي خِطَطِ الْمُسْلِمِينَ

وَأَنْ لاَ نَمْنَعَ كَنَائِسَنَا أَنْ يَنْزِلَهَا أَحَدٌ مِنَ الْمُسْلِمِينَ فِي لَيْلٍ وَلاَ نَهَارٍ وَنُوَسِّعَ أَبْوَابَهَا لِلْمَارَّةِ وَابْنِ السَّبِيلِ وَأَنْ نُنْزِلَ مَنْ مَرَّ بِنَا مِنَ الْمُسْلِمِينَ ثَلاَثَةَ أَيَّامٍ نُطْعِمُهُمْ وَأَنْ لاَ نُؤْمِنَ فِي كَنَائِسِنَا وَلاَ مَنَازِلِنَا جَاسُوسًا وَلاَ نَكْتُمَ غِشًّا لِلْمُسْلِمِينَ وَلاَ نُعَلِّمَ أَوْلاَدَنَا الْقُرْآنَ وَلاَ نُظْهِرَ شِرْكًا وَلاَ نَدْعُوَ إِلَيْهِ أَحَدًا وَلاَ نَمْنَعَ أَحَدًا مِنْ قَرَابَتِنَا الدُّخُولَ فِي الإِسْلاَمِ إِنْ أَرَادَهُ وَأَنْ نُوَقِّرَ الْمُسْلِمِينَ وَأَنْ نَقُومَ لَهُمْ مِنْ مَجَالِسِنَا إِنْ أَرَادُوا جُلُوسًا وَلاَ نَتَشَبَّهَ بِهِمْ فِي شَيْءٍ مِنْ لِبَاسِهِمْ مِنْ قَلَنْسُوَةٍ وَلاَ عِمَامَةٍ وَلاَ نَعْلَيْنِ وَلاَ فَرْقِ شَعَرٍ وَلاَ نَتَكَلَّمَ بِكَلاَمِهِمْ وَلاَ نَتَكَنَّى بِكُنَاهُمْ وَلاَ نَرْكَبَ السُّرُوجَ وَلاَ نَتَقَلَّدَ السُّيُوفَ وَلاَ نَتَّخِذَ شَيْئًا مِنَ السِّلاَحِ وَلاَ نَحْمِلَهُ مَعَنَا وَلاَ نَنْقُشَ خَوَاتِيمَنَا بِالْعَرَبِيَّةِ وَلاَ نَبِيعَ الْخُمُورَ وَأَنْ نَجُزَّ مَقَادِيمَ رُءُوسِنَا وَأَنْ نَلْزَمَ زِيَّنَا حَيْثُمَا كُنَّا وَأَنْ نَشُدَّ الزَّنَانِيرَ عَلَى أَوْسَاطِنَا وَأَنْ لاَ نُظْهِرَ صُلُبَنَا وَكُتُبَنَا فِي شَيْءٍ مِنْ طَرِيقِ الْمُسْلِمِينَ وَلاَ أَسْوَاقِهِمْ وَأَنْ لاَ نُظْهِرَ الصُّلُبَ عَلَى كَنَائِسِنَا وَأَنْ لاَ نَضْرِبَ بِنَاقُوسٍ فِي كَنَائِسِنَا بَيْنَ حَضْرَةِ الْمُسْلِمِينَ وَأَنْ لاَ نُخْرِجَ سَعَانِينًا وَلاَ بَاعُوثًا وَلاَ نَرْفَعَ أَصْوَاتَنَا مَعَ أَمْوَاتِنَا وَلاَ نُظْهِرَ النِّيرَانَ مَعَهُمْ فِي شَيْءٍ مِنْ طَرِيقِ الْمُسْلِمِينَ وَلاَ نُجَاوِرَهُمْ مَوْتَانَا وَلاَ نَتَّخِذَ مِنَ الرَّقِيقِ مَا جَرَى عَلَيْهِ سِهَامُ الْمُسْلِمِينَ وَأَنْ نُرْشِدَ الْمُسْلِمِينَ وَلاَ نَطَّلِعَ عَلَيْهِمْ فِي مَنَازِلِهِمْ فَلَمَّا أَتَيْتُ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بِالْكِتَابِ زَادَ فِيهِ :وَأَنْ لاَ نَضْرِبَ أَحَدًا مِنَ الْمُسْلِمِينَ شَرَطْنَا لَهُمْ ذَلِكَ عَلَى أَنْفُسِنَا وَأَهْلِ مِلَّتِنَا وَقَبِلْنَا عَنْهُمُ الأَمَانَ فَإِنْ نَحْنُ خَالَفْنَا شَيْئًا مِمَّا شَرَطْنَاهُ لَكُمْ فَضَمِنَّاهُ عَلَى أَنْفُسِنَا فَلاَ ذِمَّةَ لَنَا وَقَدْ حَلَّ لَكُمْ مَا يَحِلُّ لَكُمْ مِنْ أَهْلِ الْمُعَانَدَةِ وَالشِّقَاقِ.

(۱۸۷۱۷) عبدالرحمٰن بن غنم فرماتے ہیں: جس وقت شام والوں صلح کی تو میں نے حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کو خط لکھا۔ شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو مہربان بے حد نہایت رحم والا ہے۔ یہ خط امیر المومنین حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے نام فلاں فلاں شہر کے عیسائیوں کی جانب سے۔ جس وقت تم ہمارے پاس آئے تھے تو ہم سے پناہ طلب کی۔ اپنی جانوں، اولاد، مال اور اپنے دین کے بارے میں۔ اور ہم نے شرط رکھی تھی کہ شہر کے اردگرد کو معبد خانہ اور ہوٹل اور رہب کا گھر نہ بنائیں گے اور نہ ویران شدہ کو تعمیر کریں گے اور نہ مسلمانوں کے راستہ میں ان کو آباد کریں گے اور نہ ہم اپنے کنیسے سے کسی مسلمان کو دن رات میں کسی وقت بھی روکیں گے اور ہم اپنے دروازوں کو راہگیروں اور مسافروں کے لیے چھوڑیں گے اور ہم اپنے مسلمان مہمانوں کی تین دن تک ضیافت کریں گے اور ہم اپنے گھروں اور عبادت خانوں میں کسی جاسوس کو پناہ نہیں دیں گے اور نہ ہم اور نہ ہی اپنے بچوں کو قرآن پڑھائیں گے۔ نہ شرک کا اظہار کریں گے اور نہ اس کی کسی کو اس کی طرف کسی کو دعوت دیں گے اور نہ ہم اپنے رشتہ داروں کو اسلام قبول کرنے سے منع کریں گے۔ ہم مسلمانوں کی تعظیم کریں گے۔ جب وہ ہماری مجلسوں میں بیٹھنا چاہیں گے تو ہم کھڑے ہو جایا کریں گے۔ ہم مسلمانوں کے لباس، ٹوپی، پگڑی جوتے اور بال وغیرہ میں ان کی مشابہت اختیار نہیں کریں گے۔ ہم ان کے کلام کو گفتگو میں نہیں لائیں گے۔ نہ ہم ان جیسی کنیتیں رکھیں گے۔ ہم زینوں پر سوار نہیں ہوں گے اور نہ

ہی تلوار لٹکائیں گے۔ نہ ہم کوئی اسلحہ لیں گے اور نہ اسے اپنے ساتھ اٹھائیں گے۔ ہم اپنے انگوٹھیاں عربی میں نہیں گھڑوائیں گے اور نہ ہم شراب بیچیں گے۔ اور ہم اپنے سروں کے اگلے بال کاٹ ڈالیں گے ہم اپنا لباس ہی پہنیں گے جہاں بھی ہو۔ ہم اپنے درمیانوں پر زنار باندھیں گے۔ ہم اپنی صلیبوں اور اپنی مسلمانوں کے بازاروں اور راستوں میں نہیں نکالیں گے۔ ورنہ ہی اپنے عبادت گاہوں پر صلیب لگائیں گے۔ مسلمانوں کی موجودگی میں ہم اپنی عبادت گاہوں میں ناقوس نہیں بجائیں گے۔ ہم اپنے تہوار نہیں منائیں گے اور نہ ہی ''باعوث'' ادا کریں گے اور نہ ہم اپنے مردوں پر آوازوں کو بلند کریں گے۔ ہم مسلمانوں کے راستے میں اپنے ساتھ آگ وغیرہ نہیں لائیں گے۔ ہم اپنے مردوں کو ان کے پڑوس میں دفن نہیں کریں گے۔ نہ ہم وہ غلام لیں گے جس میں مسلمانوں کا حصہ ہو۔ ہم مسلمانوں کی راہنمائی کریں گے اور ان کے گھروں پر نہیں جھکیں گے۔ جب میں عمر رضی اللہ عنہ کے پاس خط لایا۔ اس میں یہ ہے زیادتی تھی کہ ہم کسی مسلمان کو نہیں ماریں گے۔ ہم یہ سب ان کے لیے اپنے اوپر اپنے مذہب والوں پر لازم کرلیا ہے اور ہم نے امان طلب کی ہے۔ پھر اگر ہم اپنے طے کردہ شرائط کی خلاف ورزی کریں تو ہمارا کوئی ذمہ نہ رہے گا۔ پھر آپ کے اہل معاندہ اور نافرمانوں کے لیے جو کرنا چاہیں حلال ہے۔

(۲۱)باب يُشْتَرَطُ عَلَيْهِمْ أَنْ يُفَرِّقُوا بَيْنَ هَيْئَاتِهِمْ وَهَيْئَاتِ الْمُسْلِمِينَ

غیر مسلم پر شرط لگائیں کہ وہ اپنی حالت مسلمانوں سے مختلف رکھیں

(۱۸۷۱۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا قَبِيصَةُ بْنُ عُقْبَةَ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ أَسْلَمَ قَالَ :كَتَبَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ إِلَى أُمَرَاءِ الأَجْنَادِ أَنِ اخْتِمُوا رِقَابَ أَهْلِ الْجِزْيَةِ فِي أَعْنَاقِهِمْ. [صحيح]

(۱۸۷۱۸) نافع اسلم سے نقل فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے لشکروں کے امراء کو لکھا کہ جزیہ ادا کرنے والوں کی گردنوں پر مہریں لگادو۔

(۱۸۷۱۹) وَاحْتَجَّ أَصْحَابُنَا فِي ذَلِكَ أَيْضًا بِمَا حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ :مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ دَاوُدَ الْعَلَوِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ إِمْلاَءً أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدِ بْنُ الشَّرْقِيِّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَفْصٍ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ : يُسَلِّمُ الصَّغِيرُ عَلَى الْكَبِيرِ وَالْمَارُّ عَلَى الْقَاعِدِ وَالْقَلِيلُ عَلَى الْكَثِيرِ . أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ فَقَالَ وَقَالَ إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ. [صحيح۔ متفق عليه]

(۱۸۷۱۹) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: چھوٹا بڑے کو، گزرنے والا بیٹھنے والے کو اور تھوڑے

زیادہ کو سلام کہیں۔

(۱۸۷۲۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا الْحَارِثُ بْنُ أَبِي أُسَامَةَ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي زِيَادٌ أَنَّ ثَابِتًا مَوْلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ زَيْدٍ أَخْبَرَهُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ : يُسَلِّمُ الرَّاكِبُ عَلَى الْمَاشِي وَالْمَاشِي عَلَى الْقَاعِدِ وَالْقَلِيلُ عَلَى الْكَثِيرِ.

قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ وَأَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرًا يَقُولُ : الْمَاشِيَانِ إِذَا اجْتَمَعَا فَأَيُّهُمَا بَدَأَ بِالسَّلاَمِ فَهُوَ أَفْضَلُ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ رَوْحٍ دُونَ قَوْلِ جَابِرٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ مَرْزُوقٍ عَنْ رَوْحٍ بِهِ. [صحيح۔ متفق عليه]

(۱۸۷۲۰) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی ﷺ سے نقل فرماتے ہیں آپ ﷺ نے فرمایا: سوار پیدل چلنے والے کو اور پیدل چلنے والا بیٹھے ہوئے کو اور تھوڑے زیادہ کو سلام کہیں۔

(ب) حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جب دو پیدل چلنے والے ایک جگہ جمع ہو جائیں تو جو سلام کی ابتداء کرے وہ افضل ہے۔

(۱۸۷۲۱) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُوسُفَ السُّلَمِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ الْفِرْيَابِيُّ قَالَ ذَكَرَ سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : إِنَّكُمْ لاَقُونَ الْيَهُودَ غَدًا فَلاَ تَبْدَءُوهُمْ بِالسَّلاَمِ فَإِنْ سَلَّمُوا عَلَيْكُمْ فَقُولُوا وَعَلَيْكَ . أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ وَمُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ سُفْيَانَ. [صحيح۔ متفق عليه]

(۱۸۷۲۱) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم یہودیوں سے ملو تو انہیں پہلے سلام نہ کہو۔ اگر وہ تمہیں سلام کہیں تو تم جواب میں کہو، وعلیک یعنی تجھ پر۔

(۱۸۷۲۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي مَالِكٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ : إِنَّ الْيَهُودَ إِذَا سَلَّمَ عَلَيْكُمْ أَحَدُهُمْ إِنَّمَا يَقُولُ السَّامُ عَلَيْكَ فَقُلْ عَلَيْكَ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يُوسُفَ عَنْ مَالِكٍ. [صحيح۔ متفق عليه]

(۱۸۷۲۲) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: یہود جب تمہیں سلام کہتے ہیں تو وہ کہتے ہیں کہ آپ پر موت پڑے تو آپ جواب میں کہیں تجھ پر بھی۔

(۱۸۷۲۳) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ : دَخَلَ رَهْطٌ مِنَ الْيَهُودِ عَلَى رَسُولِ

اللَّهِ -ﷺ- فَقَالُوا السَّامُ عَلَيْكُمْ فَقَالَتْ عَائِشَةُ فَفَهِمْتُهَا فَقُلْتُ : عَلَيْكُمُ السَّامُ وَاللَّعْنَةُ قَالَتْ فَقَالَ النَّبِيُّ -ﷺ- : مَهْلاً يَا عَائِشَةُ إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الرِّفْقَ فِي الأَمْرِ كُلِّهِ . قَالَتْ فَقُلْتُ : يَا رَسُولَ اللَّهِ أَلَمْ تَسْمَعْ مَا قَالُوا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : فَقَدْ قُلْتُ عَلَيْكُمْ .

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ بْنِ حُمَيْدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنْ مَعْمَرٍ .
قَالَ أَصْحَابُنَا وَهَذِهِ السُّنَنُ لاَ يُمْكِنُ اسْتِعْمَالُهَا إِلاَّ بَعْدَ الْمَعْرِفَةِ بِهِمْ وَلَيْسَ كُلُّ أَحَدٍ يَعْرِفُهُمْ فَلاَ بُدَّ مِنْ غِيَارٍ يَتَمَيَّزُونَ بِهِ عَنِ الْمُسْلِمِينَ . [صحیح۔ متفق علیه]

(۱۸۷۲۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے پاس یہودیوں کا ایک گروہ آیا۔ انہوں نے کہا: تم پر موت پڑے۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: میں نے ان کی بات کو سمجھ کر کہا: تم پر موت پڑے اور لعنت ہو۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: اے عائشہ رضی اللہ عنہا! ٹھہر جاؤ۔ کیونکہ اللہ رب العزت تمام معاملات میں نرمی کو پسند کرتا ہے۔ کہتی ہیں: اے اللہ کے رسول ﷺ آپ نے ان کی بات نہیں سنی؟ آپ نے فرمایا: میں نے جواب میں کہہ دیا تمہارے اوپر موت پڑے۔

نوٹ: کسی ایسی علامت کا ہونا ضروری ہے جس کی وجہ سے ان کی مسلمانوں سے تمیز ہو سکے۔

(۱۸۷۲٤) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنِي عَاصِمُ بْنُ حَكِيمٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي عَمْرٍو السَّيْبَانِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ الْجُهَنِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ مَرَّ بِرَجُلٍ هَيْئَتُهُ هَيْئَةُ رَجُلٍ مُسْلِمٍ فَسَلَّمَ فَرَدَّ عَلَيْهِ عُقْبَةُ وَعَلَيْكَ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ فَقَالَ لَهُ الْغُلاَمُ : أَتَدْرِي عَلَى مَنْ رَدَدْتَ فَقَالَ : أَلَيْسَ بِرَجُلٍ مُسْلِمٍ فَقَالُوا : لاَ وَلَكِنَّهُ نَصْرَانِيٌّ فَقَامَ عُقْبَةُ فَتَبِعَهُ حَتَّى أَدْرَكَهُ فَقَالَ : إِنَّ رَحْمَةَ اللَّهِ وَبَرَكَاتِهِ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ لَكِنْ أَطَالَ اللَّهُ حَيَاتَكَ وَأَكْثَرَ مَالَكَ . وَرُوِّينَا عَنِ ابْنِ عُمَرَ مَعْنَاهُ فِي الاِبْتِدَاءِ بِالسَّلاَمِ.

(۱۸۷۲۴) عقبہ بن عامر جہنی کے پاس سے ایک شخص مسلمانوں کی سی حالت والا گزرا اور اس نے عقبہ کو سلام کہا تو حضرت عقبہ نے عامر نے سلام کا جواب دیتے ہوئے کچھ اضافہ کیا کہ اللہ کی رحمت و برکت ہو۔ تو غلام نے پوچھا: آپ نے کس کو سلام کا جواب دیا ہے پتہ ہے؟ تو کہنے لگے: کیا وہ مسلم انسان نہیں ہے؟ اس نے کہا: نہیں بلکہ وہ عیسائی ہے تو عقبہ نے پیچھے جا کر اس کو ملے، فرمانے لگے: اللہ کی رحمت و برکت ہو مومنین پر لیکن اللہ آپ کی لمبی زندگی اور زیادہ مال عطا کرے۔

(۲۲) باب لاَ يَأْخُذُونَ عَلَى الْمُسْلِمِينَ سَرَوَاتِ الطُّرُقِ وَلاَ الْمَجَالِسِ فِي الأَسْوَاقِ

ذمی مسلمانوں کے راستوں اور بازاروں میں مجلس قائم نہ کریں

(۱۸۷۲۵) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُوسُفَ السُّلَمِيُّ حَدَّثَنَا

مُحَمَّدُ بْنُ یُوسُفَ قَالَ ذَکَرَ سُفْیَانُ عَنْ سُہَیْلِ بْنِ أَبِی صَالِحٍ عَنْ أَبِیہِ عَنْ أَبِی ہُرَیْرَۃَ رَضِیَ اللَّہُ عَنْہُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّہِ -ﷺ- :إِذَا لَقِیتُمُ الْمُشْرِکِینَ فِی الطَّرِیقِ فَلاَ تَبْدَء ُوہُمْ بِالسَّلاَمِ وَاضْطَرُّوہُمْ إِلَی أَضْیَقِہِ .
أَخْرَجَہُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْہٍ آخَرَ عَنْ سُفْیَانَ. [صحیح۔ مسلم ۲۱۶۷]

(۱۸۷۲۵) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم مشرکین سے راستہ میں ملو تو انہیں پہلے سلام نہ کہو اور انہیں تنگ راستے کی طرف مجبور کر دو۔

(۱۸۷۲۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو طَاہِرٍ الزِّیَادِیُّ أَخْبَرَنَا حَاجِبُ بْنُ أَحْمَدَ الطُّوسِیُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِیمِ بْنُ مُنِیبٍ حَدَّثَنَا جَرِیرُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِیدِ أَخْبَرَنَا سُہَیْلُ بْنُ أَبِی صَالِحٍ عَنْ أَبِیہِ عَنْ أَبِی ہُرَیْرَۃَ رَضِیَ اللَّہُ عَنْہُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّہِ -ﷺ- :إِذَا لَقِیتُمُوہُمْ فَلاَ تَبْدَء ُوہُمْ بِالسَّلاَمِ وَاضْطَرُّوہُمْ إِلَی أَضْیَقِ الطُّرُقِ . قَالَ :
ہَذَا لِلنَّصَارَی فِی النَّعْتِ وَنَحْنُ نَرَاہُ لِلْمُشْرِکِینَ.
رَوَاہُ مُسْلِمٌ فِی الصَّحِیحِ عَنْ زُہَیْرِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ جَرِیرٍ. [صحیح]

(۱۸۷۲۶) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم ان سے ملاقات کرو تو سلام کی ابتداء نہ کرو اور انہیں تنگ راستے کی جانب مجبور کر دو۔ راوی کہتے ہیں: یہ نصاریٰ کی صفت تھی اور ہم اس کو مشرکین کے بارے میں خیال کرتے ہیں۔

(۲۳)باب لاَ یَدْخُلُونَ مَسْجِدًا بِغَیْرِ إِذْنٍ

ذمی بغیر اجازت مسجد میں داخل نہ ہو

(۱۸۷۲۷) أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ :زَیْدُ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِیٍّ الْعَلَوِیُّ وَأَبُو الْقَاسِمِ :عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ النَّجَّارِ الْمُقْرِءُ بِالْکُوفَۃِ قَالاَ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ :مُحَمَّدُ بْنُ عَلِیِّ بْنِ دُحَیْمٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَازِمٍ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ حَمَّادٍ عَنْ أَسْبَاطٍ عَنْ سِمَاکٍ عَنْ عِیَاضٍ الأَشْعَرِیِّ عَنْ أَبِی مُوسَی رَضِیَ اللَّہُ عَنْہُ :أَنَّ عُمَرَ رَضِیَ اللَّہُ عَنْہُ أَمَرَہُ أَنْ یَرْفَعَ إِلَیْہِ مَا أَخَذَ وَمَا أَعْطَی فِی أَدِیمٍ وَاحِدٍ وَکَانَ لأَبِی مُوسَی کَاتِبٌ نَصْرَانِیٌّ یَرْفَعُ إِلَیْہِ ذَلِکَ فَعَجِبَ عُمَرُ رَضِیَ اللَّہُ عَنْہُ وَقَالَ :إِنَّ ہَذَا لَحَافِظٌ وَقَالَ :إِنَّ لَنَا کِتَابًا فِی الْمَسْجِدِ وَکَانَ جَاء َ مِنَ الشَّامِ فَادْعُہُ فَلْیَقْرَأْ قَالَ أَبُو مُوسَی :إِنَّہُ لاَ یَسْتَطِیعُ أَنْ یَدْخُلَ الْمَسْجِدَ. فَقَالَ عُمَرُ :أَجُنُبٌ ہُوَ؟ قَالَ :لاَ بَلْ نَصْرَانِیٌّ قَالَ :فَانْتَہَرَنِی وَضَرَبَ فَخِذِی وَقَالَ :أَخْرِجْہُ وَقَرَأَ ﴿ یَا أَیُّہَا الَّذِینَ آمَنُوا لاَ تَتَّخِذُوا الْیَہُودَ وَالنَّصَارَی أَوْلِیَاء َ بَعْضُہُمْ أَوْلِیَاء ُ بَعْضٍ وَمَنْ یَتَوَلَّہُمْ مِنْکُمْ فَإِنَّہُ مِنْہُمْ إِنَّ اللَّہَ لاَ یَہْدِی الْقَوْمَ الظَّالِمِینَ﴾ [المائدہ ۵۱]وَذَکَرَ الْحَدِیثَ. [ضعیف]

(۱۸۷۲۷) حضرت ابوموسیٰ اشعری فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے انہیں حکم دیا کہ وہ چمڑے میں لکھی ہوئی تحریر لیکر آئے اور حضرت موسیٰ کا کاتب عیسائی تھا جو ان کے پاس لیکر آیا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے تعجب کیا تو ابوموسیٰ نے کہا: یہ اس کا حافظ ہے حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کہا: مسجد میں ایک خط موجود ہے جو شام سے آیا ہے، اس کو بلاؤ یہ پڑھے۔ ابوموسیٰ کہنے لگے: یہ مسجد میں داخل نہیں ہو سکتا تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کہا: کیا وہ جنبی ہے تو موسیٰ اشعری کہنے لگے: نہیں بلکہ وہ عیسائی ہے۔ ابوموسیٰ کہتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے مجھے ڈانٹا اور میری ران پر مارا۔ اور کہا: اس کو نکال دو اور اس آیت کی تلاوت کی ﴿یٰٓاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوا الْیَهُوْدَ وَ النَّصٰرٰٓی اَوْلِیَآءَ بَعْضُهُمْ اَوْلِیَآءُ بَعْضٍ وَ مَنْ یَّتَوَلَّهُمْ مِّنْكُمْ فَاِنَّهٗ مِنْهُمْ اِنَّ اللّٰهَ لَا یَهْدِی الْقَوْمَ الظّٰلِمِیْنَ﴾ [المائدہ ۵۱] اے ایمان والو! تم یہود و نصاریٰ کو دوست نہ بناؤ۔ وہ ایک دوسرے کے ساتھ ہیں اور جس نے تم میں سے ان سے دوستی کی۔ وہ انہی میں سے ہے اور اللہ تعالیٰ ظالم قوم کو ہدایت نہیں دیتے۔

(۲۴) باب لاَ یَأْخُذُ الْمُسْلِمُونَ مِنْ ثِمَارِ أَهْلِ الذِّمَّةِ وَلاَ أَمْوَالِهِمْ شَیْئًا بِغَیْرِ أَمْرِهِمْ إِذَا أَعْطَوْا مَا عَلَیْهِمْ وَمَا وَرَدَ مِنَ التَّشْدِیدِ فِی ظُلْمِهِمْ وَقَتْلِهِمْ

مسلمان ذمی لوگوں کے پھل اور مال بغیر اجازت کے نہ لیں جب وہ اپنا جزیہ ادا کر دیں اور ان پر ظلم اور قتل کی شدت کا بیان

(۱۸۷۲۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِیٍّ الرُّوذْبَارِیُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِیسَى حَدَّثَنَا أَشْعَثُ بْنُ شُعْبَةَ أَخْبَرَنَا أَرْطَاةُ بْنُ الْمُنْذِرِ قَالَ سَمِعْتُ حَكِیمَ بْنَ عُمَیْرٍ أَبَا الأَحْوَصِ یُحَدِّثُ عَنِ الْعِرْبَاضِ بْنِ سَارِیَةَ السُّلَمِیِّ رَضِیَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ : نَزَلْنَا مَعَ النَّبِیِّ -ﷺ- خَیْبَرَ وَمَعَهُ مَنْ مَعَهُ مِنْ أَصْحَابِهِ وَكَانَ صَاحِبُ خَیْبَرَ رَجُلاً مَارِدًا مُنْكَرًا فَأَقْبَلَ إِلَى النَّبِیِّ -ﷺ- فَقَالَ : یَا مُحَمَّدُ أَلَكُمْ أَنْ تَذْبَحُوا حُمُرَنَا وَتَأْكُلُوا ثِمَارَنَا وَتَضْرِبُوا نِسَاءَ نَا فَغَضِبَ النَّبِیُّ -ﷺ- وَقَالَ : یَا ابْنَ عَوْفٍ ارْكَبْ فَرَسَكَ ثُمَّ نَادِ إِنَّ الْجَنَّةَ لاَ تَحِلُّ إِلاَّ لِمُؤْمِنٍ وَأَنِ اجْتَمِعُوا لِلصَّلاَةِ . قَالَ : فَاجْتَمَعُوا ثُمَّ صَلَّى بِهِمُ النَّبِیُّ -ﷺ- ثُمَّ قَامَ فَقَالَ : أَیَحْسَبُ أَحَدُكُمْ مُتَّكِئًا عَلَى أَرِیكَتِهِ قَدْ یَظُنُّ أَنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ لَمْ یُحَرِّمْ شَیْئًا إِلاَّ مَا فِی هَذَا الْقُرْآنِ أَلاَ وَإِنِّی وَاللَّهِ قَدْ أَمَرْتُ وَوَعَظْتُ وَنَهَیْتُ عَنْ أَشْیَاءَ إِنَّهَا لَمِثْلُ الْقُرْآنِ أَوْ أَكْثَرُ وَإِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ لَمْ یُحِلَّ لَكُمْ أَنْ تَدْخُلُوا بُیُوتَ أَهْلِ الْكِتَابِ إِلاَّ بِإِذْنٍ وَلاَ ضَرْبَ نِسَائِهِمْ وَلاَ أَكْلَ ثِمَارِهِمْ إِذَا أَعْطَوْكُمُ الَّذِی عَلَیْهِمْ . [ضعیف]

(۱۸۷۲۸) عرباض بن ساریہ اسلمی فرماتے ہیں کہ ہم نبی ﷺ کے ساتھ خیبر میں آئے اور خیبر کا ایک شخص جو سرکش تھا اس نے کہا: اے محمد ﷺ! کیا تم ہمارے گدھوں کو ذبح کرو، ہمارے پھل کھاؤ اور ہماری عورتوں کو مارو، کیا یہ تمہارے لیے جائز ہے تو

نبی ﷺ غصے ہوئے اور فرمایا: اے ابن عوف! اپنے گھوڑے پر سوار ہو کر اعلان کر دو کہ جنت صرف مومن کیلئے حلال ہے اور نماز کے لیے جمع ہو جاؤ۔ راوی کہتے ہیں کہ صحابہ جمع ہوئے۔ آپ نے نماز پڑھانے کے بعد خطبہ ارشاد فرمایا: کیا تم میں سے کوئی اپنے تکیے پر ٹیک لگائے ہوئے یہ خیال کرتا ہے کہ اللہ رب العزت نے صرف ان اشیاء کو حرام قرار دیا ہے جو قرآن میں موجود ہیں؟ اللہ کی قسم! میں نے حکم دیا اور وعظ و نصیحت کی اور کچھ اشیاء سے منع کیا اور ان کی حرمت بھی ویسے ہی ہے جیسے قرآن میں کسی چیز کی حرمت بیان کی گئی ہے یا اس سے بھی بڑھ کر اور اللہ رب العزت نے تمہارے لیے جائز نہیں رکھا کہ تم اہل کتاب کے گھروں میں بغیر اجازت کے داخل ہو جاؤ اور ان کی عورتوں کو مارو اور ان کے باغات کے پھل کھاؤ۔ یہ جائز نہیں ہے جب وہ اپنا جزیہ ادا کرتے ہوں۔

(۱۸۷۲۹) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شَاذَانَ الْجَوْهَرِيُّ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا زَائِدَةُ حَدَّثَنَا مَنْصُورٌ عَنْ هِلاَلِ بْنِ يَسَافٍ عَنْ رَجُلٍ مِنْ ثَقِيفٍ عَنْ رَجُلٍ مِنْ جُهَيْنَةَ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: إِنَّكُمْ لَعَلَّكُمْ تُقَاتِلُونَ قَوْمًا وَتَظْهَرُونَ عَلَيْهِمْ فَيَفَادُونَكُمْ بِأَمْوَالِهِمْ دُونَ أَنْفُسِهِمْ وَأَبْنَائِهِمْ وَتُصَالِحُونَهُمْ عَلَى صُلْحٍ فَلاَ تُصِيبُوا مِنْهُمْ فَوْقَ ذَلِكَ فَإِنَّهُ لاَ يَحِلُّ لَكُمْ.

قَالَ الثَّقَفِيُّ صَحِبْتُ الْجُهَنِيَّ فِي غَزَاةٍ أَوْ سَفَرٍ فَكَانَ مِنْ أَعَفِّ النَّاسِ عَنِ الأَعْدَاءِ.

أَخْرَجَهُ أَبُو دَاوُدَ مِنْ حَدِيثِ أَبِي عَوَانَةَ عَنْ مَنْصُورٍ. [ضعيف]

(۱۸۷۲۹) جہینہ قبیلے کا ایک شخص بیان کرتا ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم ایک قوم سے قتال کرتے ہوئے غلبہ حاصل کرو گے۔ وہ تمہیں مال دے کر صلح کریں گے، لیکن اپنی جانیں اور اولاد کو الگ تھلگ رکھیں گے۔ تم بھی اس سے زائد کچھ حاصل نہ کرنا، کیونکہ یہ تمہارے لیے جائز نہیں ہے۔

شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: میں جہنی کے ساتھ غزوہ یا سفر میں رہا، وہ لوگوں کو دشمن سے محفوظ رکھتے تھے۔

(۱۸۷۳۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ وَسَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ هِلاَلٍ عَنْ رَجُلٍ مِنْ ثَقِيفٍ عَنْ رَجُلٍ مِنْ جُهَيْنَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: لَعَلَّكُمْ تُقَاتِلُونَ قَوْمًا فَتَظْهَرُوا عَلَيْهِمْ فَيَتَّقُونَكُمْ بِأَمْوَالِهِمْ دُونَ أَنْفُسِهِمْ وَأَبْنَائِهِمْ.

قَالَ سَعِيدٌ فِي حَدِيثِهِ: فَيُصَالِحُونَكُمْ عَلَى صُلْحٍ. ثُمَّ اتَّفَقَا: فَلاَ تُصِيبُوا مِنْهُمْ فَوْقَ ذَلِكَ فَإِنَّهُ لاَ يَصْلُحُ لَكُمْ. [ضعيف]

(۱۸۷۳۰) جہینہ قبیلے کے ایک شخص نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: شاید تم کسی قوم سے قتال کرتے ہوئے غلبہ حاصل کرو تو وہ اپنا بچاؤ اپنے مالوں اور اولاد کے ذریعے کریں گے۔

قال سعید فی حدیثہ: وہ تم سے صلح کریں گے، پھر دونوں کا اتفاق ہے کہ تم اس سے زائد کچھ حاصل نہ کرو کیونکہ یہ تمہارے لیے نہیں ہے۔

(۱۸۷۳۱) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ :أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي أَبُو صَخْرٍ الْمَدَنِيُّ أَنَّ صَفْوَانَ بْنَ سُلَيْمٍ أَخْبَرَهُ عَنْ ثَلاَثِينَ مِنْ أَبْنَاءِ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- عَنْ آبَائِهِمْ دِنْيَةً عَنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ :أَلاَ مَنْ ظَلَمَ مُعَاهَدًا وَانْتَقَصَهُ وَكَلَّفَهُ فَوْقَ طَاقَتِهِ أَوْ أَخَذَ مِنْهُ شَيْئًا بِغَيْرِ طِيبِ نَفْسٍ مِنْهُ فَأَنَا حَجِيجُهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ . وَأَشَارَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- بِإِصْبَعِهِ إِلَى صَدْرِهِ :أَلاَ وَمَنْ قَتَلَ مُعَاهَدًا لَهُ ذِمَّةُ اللَّهِ وَذِمَّةُ رَسُولِهِ حَرَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ رِيحَ الْجَنَّةِ وَإِنْ رِيحَهَا لَتُوجَدُ مِنْ مَسِيرَةِ سَبْعِينَ خَرِيفًا . [حسن]

(۱۸۷۳۱) تمیں صحابہ کے بیٹے اپنے والدین سے روایت کرتے ہیں جو رسول اللہ ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: جس نے ذمی انسان پر ظلم کیا اور عیب نکالے اور طاقت سے بڑھ کر تکلیف دی اور اس کی رضا مندی کے بغیر اس کی کوئی چیز حاصل کی تو کل قیامت کے دن میں اس کی جانب سے جھگڑا کروں گا۔ آپ نے سینے کی جانب اشارہ کرتے ہوئے فرمایا: خبردار! جس نے کسی ذمی معاہد کو قتل کیا اللہ نے اس پر جنت کی خوشبو بھی حرام کر دی ہے۔ حالانکہ اس کی خوشبو ۷ سال کی مسافت سے پائی جاتی ہے۔

(۱۸۷۳۲) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَمْرٍو الأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الإِسْمَاعِيلِيُّ قَالَ أَخْبَرَنِي الْمَنِيعِيُّ وَالْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ عَمْرٍو عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :مَنْ قَتَلَ مُعَاهَدًا بِغَيْرِ حَقٍّ لَمْ يَرِحْ رَائِحَةَ الْجَنَّةِ وَإِنَّهُ لَيُوجَدُ رِيحُهَا مِنْ مَسِيرَةِ أَرْبَعِينَ عَامًا .

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ قَيْسِ بْنِ حَفْصٍ عَنْ عَبْدِ الْوَاحِدِ بْنِ زِيَادٍ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَمْرٍو.

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ عَمْرُو بْنُ عَبْدِ الْغَفَّارِ عَنِ الْحَسَنِ. [صحیح]

(۱۸۷۳۲) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے معاہد انسان کو ناحق قتل کیا وہ جنت کی خوشبو حاصل نہ کر سکے گا حالانکہ اس کی خوشبو ۴۰ سال کی مسافت سے پائی جاتی ہے۔

(۱۸۷۳۳) وَخَالَفَهُ مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ الْفَزَارِيُّ فَرَوَاهُ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ جُنَادَةَ بْنِ أَبِي أُمَيَّةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :مَنْ قَتَلَ قَتِيلاً مِنْ أَهْلِ الذِّمَّةِ لَمْ يَرِحْ رَائِحَةَ الْجَنَّةِ وَإِنَّ رِيحَهَا لَتُوجَدُ مِنْ كَذَا وَكَذَا .

أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو الأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنِي أَبُو أَحْمَدَ بْنُ زِيَادٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ

حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَمْرٍو فَذَكَرَهُ. [صحيح]

(۱۸۷۳۳) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے ذمی انسان کو قتل کیا۔ وہ جنت کی خوشبو نہ پائے گا حالانکہ اس کی خوشبو اتنی مسافت سے آتی ہے۔

(۱۸۷۳٤) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ الْعَدْلُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمِصْرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ الْفِرْيَابِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ عَنْ يُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ حَدَّثَنِي الْحَكَمُ بْنُ الأَعْرَجِ عَنِ الأَشْعَثِ بْنِ ثُرْمُلَةَ الْعِجْلِيِّ عَنْ أَبِي بَكْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- : مَنْ قَتَلَ نَفْسًا مُعَاهَدَةً بِغَيْرِ حِلِّهَا فَقَدْ حَرَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ الْجَنَّةَ أَنْ يَشُمَّ رِيحَهَا . [صحيح]

(۱۸۷۳۴) ابوبکرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے کسی معاہد انسان کو ناحق قتل کر دیا تو اللہ اس پر جنت کی خوشبو سونگھنا بھی حرام کر دے گے۔

(۲۵) باب النَّهْيِ عَنِ التَّشْدِيدِ فِي جِبَايَةِ الْجِزْيَةِ

جزیہ کی وصولی میں سختی سے ممانعت کا بیان

(۱۸۷۳٥) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ بْنُ يَزِيدَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ : أَنَّ هِشَامَ بْنَ حَكِيمٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَجَدَ رَجُلاً وَهُوَ عَلَى حِمْصَ يُشَمِّسُ نَاسًا مِنَ الْقِبْطِ فِي أَدَاءِ الْجِزْيَةِ فَقَالَ مَا هَذَا إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- يَقُولُ : إِنَّ اللَّهَ يُعَذِّبُ الَّذِينَ يُعَذِّبُونَ النَّاسَ فِي الدُّنْيَا.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي الطَّاهِرِ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ. [صحيح۔ مسلم ۲٦۱۳]

(۱۸۷۳۵) ہشام بن حکیم فرماتے ہیں کہ جزیہ کی وصولی میں قبطی شخص کو دھوپ میں کھڑا کیا گیا تھا۔ پوچھا: یہ کیا ہے؟ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا، آپ نے فرمایا: جو دنیا میں لوگوں کو عذاب دیتا ہے، اللہ اس کو عذاب دے گا۔

(۱۸۷۳٦) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَفَّانَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا جَعْفَرٌ الأَحْمَرُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عُمَيْرٍ أَخْبَرَنِي رَجُلٌ مِنْ ثَقِيفٍ قَالَ : اسْتَعْمَلَنِي عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَلَى بُزُرْجِ سَابُورَ فَقَالَ : لاَ تَضْرِبَنَّ رَجُلاً سَوْطًا فِي جِبَايَةِ دِرْهَمٍ وَلاَ تَبِيعَنَّ لَهُمْ رِزْقًا وَلاَ كِسْوَةَ شِتَاءٍ وَلاَ صَيْفٍ وَلاَ دَابَّةً يَعْتَمِلُونَ عَلَيْهَا وَلاَ تُقِمْ رَجُلاً قَائِمًا فِي طَلَبِ دِرْهَمٍ قَالَ قُلْتُ : يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ إِذًا أَرْجِعَ إِلَيْكَ كَمَا ذَهَبْتُ مِنْ عِنْدِكَ قَالَ : وَإِنْ رَجَعْتَ كَمَا

ذَهَبْتَ وَيْحَكَ إِنَّمَا أُمِرْنَا أَنْ نَأْخُذَ مِنْهُمُ الْعَفْوَ يَعْنِي الْفَضْلَ. [ضعيف]

(۱۸۷۳۶) ثقیف کا ایک شخص فرماتا ہے کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے مجھے بزرج سابور پر عامل مقرر کیا اور فرمایا: درہم کی وصولی میں کسی شخص کو کوڑے سے مت مارنا۔ ان کو رزق اور گرمی وسردی کا لباس فروخت نہ کرنا اور نہ ہی جانور جس پر وہ کام کاج کرتے ہوں اور کسی شخص کو درہم کی وصولی کے لیے مقرر نہ کرنا۔ راوی کہتے ہیں: اے امیر المومنین! تب میں ایسے ہی واپس آؤں گا جیسے آپ کے پاس سے جا رہا ہوں۔ امیر المومنین نے فرمایا: اگر تو اسی حالت میں واپس آئے تو تیرے اوپر افسوس ہے ہمیں تو ان سے زائد مال لینے کا حکم دیا گیا ہے۔

(۱۸۷۳۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا : أَنَّ إِبْرَاهِيمَ سَأَلَهُ مَا فِي أَمْوَالِ أَهْلِ الذِّمَّةِ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا : الْعَفْوُ يَعْنِي الْفَضْلَ. [صحيح]

(۱۸۷۳۷) حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ابراہیم نے ذمی لوگوں کے مالوں کے بارے میں پوچھا تو عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: زائد مال۔

(۲۶) باب لاَ يُؤْخَذُ مِنْهُمْ فِي الْجِزْيَةِ خَمْرًا وَلاَ خِنْزِيرًا

جزیہ میں شراب، خنزیر وصول نہ کیے جائیں

(۱۸۷۳۸) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَمَّنْ سَمِعَ ابْنَ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا يَقُولُ : دَخَلْتُ عَلَى عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَهُوَ يُقَلِّبُ يَدَهُ هَكَذَا فَقُلْتُ لَهُ : مَا لَكَ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ قَالَ : عُوَيْمِلٌ لَنَا بِالْعِرَاقِ خَلَطَ فِي فَيْءِ الْمُسْلِمِينَ أَثْمَانَ الْخَمْرِ وَأَثْمَانَ الْخَنَازِيرِ أَلَمْ تَعْلَمْ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- قَالَ : لَعَنَ اللَّهُ الْيَهُودَ حُرِّمَتْ عَلَيْهِمُ الشُّحُومُ أَنْ يَأْكُلُوهَا فَجَمَلُوهَا فَبَاعُوهَا وَأَكَلُوا أَثْمَانَهَا . قَالَ سُفْيَانُ يَقُولُ : لاَ تَأْخُذُوا فِي جِزْيَتِهِمُ الْخَمْرَ وَالْخَنَازِيرَ وَلَكِنْ خَلُّوا بَيْنَهُمْ وَبَيْنَ بَيْعِهَا فَإِذَا بَاعُوهَا فَخُذُوا أَثْمَانَهَا فِي جِزْيَتِهِمْ. [صحيح]

(۱۸۷۳۸) حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس آیا، وہ اپنے ہاتھوں کو الٹ پلٹ کر رہے تھے۔ میں نے پوچھا: اے امیر المومنین! یہ کیا ہے؟ فرماتے ہیں کہ عراق کے عامل نے شراب، خنزیر کی قیمتیں مال فئے میں شامل کر دی ہیں۔ کیا آپ جانتے نہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ یہود پر لعنت فرمائے، اللہ نے ان پر چربی کو کھانا حرام قرار دیا۔ پھر انہوں نے پگھلا کر فروخت کر کے اس کی قیمت کو کھایا۔ سفیان کہتے ہیں کہ ان سے جزیہ میں شراب و خنزیر وصول نہ

کرو، بلکہ ان کو فروخت کرنے دو۔ ان کی قیمت جزیہ میں وصول کرلو۔

(۲۷) باب الْوَصَاةِ بِأَهْلِ الذِّمَّةِ

ذمی لوگوں کے لیے وصیت کا بیان

(۱۸۷۳۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ عِمْرَانَ التُّجِيبِيُّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ شُمَاسَةَ الْمَهْرِيِّ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا ذَرٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - : إِنَّكُمْ سَتَفْتَحُونَ أَرْضًا يُذْكَرُ فِيهَا الْقِيرَاطُ فَاسْتَوْصُوا بِأَهْلِهَا خَيْرًا فَإِنَّ لَهُمْ ذِمَّةً وَرَحِمًا فَإِذَا رَأَيْتُمْ رَجُلَيْنِ يَقْتَتِلاَنِ عَلَى مَوْضِعِ لَبِنَةٍ فَاخْرُجْ مِنْهَا . قَالَ : فَمَرَّ بِرَبِيعَةَ وَعَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ شُرَحْبِيلَ ابْنِ حَسَنَةَ يَتَنَازَعَانِ فِي مَوْضِعِ لَبِنَةٍ فَخَرَجَ مِنْهَا.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ هَارُونَ الأَيْلِيِّ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ. [صحيح۔ مسلم ۲۵۴۳]

(۱۸۷۳۹) حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تمہیں قیراط والی زمین کی فتح حاصل ہوگی۔ ان کے بارے میں بھلائی کی وصیت حاصل کرو۔ کیونکہ ان کے لیے ذمہ ہے اور شفقت سے پیش آنا ہے اور جب تم دیکھو کہ دو شخص کسی ایک اینٹ کی جگہ کے بارے میں جھگڑ رہے ہیں تو وہاں سے چلے جاؤ۔ فرماتے ہیں کہ ربیعہ اور عبدالرحمن بن شرحبیل بن حسنہ ایک اینٹ کے موافق جگہ پر جھگڑ رہے تھے تو وہ وہاں سے چلے گئے۔

(۱۸۷۴۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ مَحْمُويَهِ الْعَسْكَرِيُّ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْقَلاَنِسِيُّ حَدَّثَنَا آدَمُ بْنُ أَبِي إِيَاسٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا أَبُو جَمْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ جُوَيْرِيَةَ بْنَ قُدَامَةَ التَّمِيمِيَّ يَقُولُ : حَجَجْتُ فَأَتَيْتُ الْمَدِينَةَ فَسَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَخْطُبُ فَقَالَ : إِنِّي رَأَيْتُ دِيكًا نَقَرَنِي نَقْرَةً أَوْ نَقْرَتَيْنِ قَالَ فَمَا كَانَتْ إِلاَّ جُمُعَةً أَوْ نَحْوَ ذَلِكَ حَتَّى أُصِيبَ ثُمَّ أَذِنَ لأَصْحَابِ النَّبِيِّ - ﷺ - ثُمَّ أَذِنَ لأَهْلِ الْمَدِينَةِ ثُمَّ أَذِنَ لأَهْلِ الشَّامِ ثُمَّ أَذِنَ لأَهْلِ الْعِرَاقِ فَكُنَّا فِي آخِرِ مَنْ دَخَلَ فَإِذَا عِمَامَةٌ سَوْدَاءُ أَوْ بُرْدٌ أَسْوَدُ قَدْ عُصِبَ عَلَى طَعْنَتِهِ وَإِذَا الدَّمُ يَسِيلُ فَقُلْنَا : أَوْصِنَا يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ فَقَالَ : أُوصِيكُمْ بِكِتَابِ اللَّهِ فَإِنَّكُمْ لَنْ تَضِلُّوا مَا اتَّبَعْتُمُوهُ وَأُوصِيكُمْ بِالْمُهَاجِرِينَ فَإِنَّ النَّاسَ يَكْثُرُونَ وَيَقِلُّونَ وَأُوصِيكُمْ بِالأَنْصَارِ فَإِنَّهُمْ شِعْبُ الإِسْلاَمِ الَّذِي لَجَأَ إِلَيْهِ وَأُوصِيكُمْ بِالأَعْرَابِ فَإِنَّهُمْ أَصْلُكُمْ وَمَادَّتُكُمْ وَقَالَ مَرَّةً أُخْرَى فَإِنَّهُمْ إِخْوَانُكُمْ وَعَدُوُّ عَدُوِّكُمْ وَأُوصِيكُمْ بِذِمَّةِ اللَّهِ فَإِنَّهُمْ ذِمَّةُ نَبِيِّكُمْ - ﷺ - وَرِزْقُ عِيَالِكُمْ ثُمَّ قَالَ : قُومُوا عَنِّي.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ آدَمَ بْنِ أَبِي إِيَاسٍ. [صحیح۔ متفق علیہ]

(۱۸۷۴۰) جویریہ بن قرامہ کہتے ہیں کہ میں حج کر کے مدینہ آیا تو حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ خطبہ ارشاد فرما رہے تھے کہ میں نے مرغ کو دیکھا، اس نے مجھے ایک یا دو مرتبہ چونچ ماری۔ راوی کہتے ہیں: جمعہ کا دن تھا کہ انہیں زخمی کر دیا گیا۔ سب سے پہلے صحابہ امیر مدینہ والوں، پھر شامی پھر عراقی لوگوں کو اجازت دی گئی۔ میں سب سے آخر میں داخل ہوا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے زخم پر سیاہ چادر باندھی گئی تھی اور خون بہہ رہا تھا۔ ہم نے وصیت کرنے کے بارے میں کہا تو فرمایا: جب تک تم کتاب اللہ کی پیروی کرتے رہو گے گمراہ نہ ہو گے اور میں تمہیں مہاجرین کے بارے میں نصیحت کرتا ہوں، کیونکہ لوگوں کی قلت و کثرت ہوتی رہتی ہے اور میں تمہیں انصار کے بارے میں نصیحت کرتا ہوں، یہ اسلام کی ایسی گھاٹی کی مانند ہیں جس میں پناہ حاصل کی جاتی ہے اور دیہاتیوں کے بارے میں وصیت کرتا ہوں کیونکہ یہ تمہاری اصل ہیں اور دوسری مرتبہ فرمایا، کیونکہ یہ تمہارے بھائی اور تمہارے دشمنوں کے دشمن ہیں۔ میں اللہ کے وعدے کی وصیت کرتا ہوں، وہ تمہارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے عہد میں ہیں اور تمہارے عیال کے رزق کی نصیحت کرتا ہوں۔ پھر فرمانے لگے: میرے قریب سے اٹھ جاؤ۔

(۱۸۷۴۱) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الأَصَمُّ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَفَّانَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ حُصَيْنِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ قَالَ : أُوصِي الْخَلِيفَةَ مِنْ بَعْدِي بِأَهْلِ الذِّمَّةِ خَيْرًا أَنْ يُوفَى لَهُمْ بِعَهْدِهِمْ وَأَنْ يُقَاتَلَ مِنْ وَرَائِهِمْ وَأَنْ لاَ يُكَلَّفُوا فَوْقَ طَاقَتِهِمْ.

أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَحْمَدَ بْنِ يُونُسَ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَيَّاشٍ.

[صحیح۔ اخرجہ البخاری فی مواطن کثیرہ]

(۱۸۷۴۱) حضرت عمرو بن میمون رضی اللہ عنہ عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ میں اپنے بعد والے خلیفہ کو ذمی لوگوں کے بارے میں وصیت کرتا ہوں کہ ان کے عہد کو پورا کرنا۔ اس کے بعد ان سے قتال کرنا اور طاقت سے بڑھ کر تکلیف نہ دینا۔

(۲۸) باب لاَ يَقْرَبُ الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ وَهُوَ الْحَرَمُ كُلُّهُ مُشْرِكٌ

تمام مشرک مسجد حرام کے قریب نہ آئیں

قَالَ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى ﴿إِنَّمَا الْمُشْرِكُونَ نَجَسٌ فَلاَ يَقْرَبُوا الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ بَعْدَ عَامِهِمْ هَذَا﴾ [التوبة ۲۸]

اللہ تعالیٰ کا فرمان: ﴿إِنَّمَا الْمُشْرِكُونَ نَجَسٌ فَلاَ يَقْرَبُوا الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ بَعْدَ عَامِهِمْ هَذَا﴾ [التوبة ۲۸] مشرک پلید ہیں اس سال کے بعد وہ مسجد حرام کے قریب نہ آئیں۔

(۱۸۷۴۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو مُحَمَّدٍ الْمُزَنِيُّ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عِيسَى حَدَّثَنَا أَبُو

الْيَمَانِ أَخْبَرَنِى شُعَيْبٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنِى حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ : بَعَثَنِى أَبُو بَكْرٍ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهُ فِيمَنْ يُؤَذِّنُ يَوْمَ النَّحْرِ بِمِنًى أَنْ لاَ يَحُجَّ بَعْدَ الْعَامِ مُشْرِكٌ وَأَنْ لاَ يَطُوفَ بِالْبَيْتِ عُرْيَانٌ وَيَوْمُ الْحَجِّ الأَكْبَرِ يَوْمُ النَّحْرِ وَإِنَّمَا قِيلَ الْحَجُّ الأَكْبَرُ مِنْ أَجْلِ قَوْلِ النَّاسِ الْحَجُّ الأَصْغَرُ فَنَبَذَ أَبُو بَكْرٍ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهُ إِلَى النَّاسِ فِى ذَلِكَ الْعَامِ فَلَمْ يَحُجَّ فِى الْعَامِ الْقَابِلِ الَّذِى حَجَّ فِيهِ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- حَجَّةَ الْوَدَاعِ مُشْرِكٌ وَأَنْزَلَ اللَّهُ فِى الْعَامِ الَّذِى نَبَذَ فِيهِ أَبُو بَكْرٍ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهُ إِلَى الْمُشْرِكِينَ ﴿يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِنَّمَا الْمُشْرِكُونَ نَجَسٌ فَلاَ يَقْرَبُوا الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ بَعْدَ عَامِهِمْ هَذَا﴾ [التوبة ۲۸] الآيَةَ وَذَكَرَ بَاقِىَ الْحَدِيثِ رَوَاهُ الْبُخَارِىُّ فِى الصَّحِيحِ عَنْ أَبِى الْيَمَانِ. [صحيح۔ متفق عليه]

(۱۸۷۴۲) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے ابوبکر رضی اللہ عنہ نے منیٰ میں قربانی کے دن اعلان کے لیے بھیجا کہ اس سال کے بعد مشرک حج کے لیے نہ آئے اور بیت اللہ کا طواف بغیر کپڑوں کے نہ کیا جائے اور حج اکبر قربانی کا دن ہے اور یہ بھی کہا گیا کہ لوگوں کے عمرہ کو حج اصغر کہنے کی وجہ سے حج اکبر کہا گیا۔ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے اعلان کروا دیا کہ اس سال حج کرنے والا مشرک آئندہ سال نبی ﷺ کے ساتھ حج نہ کرے اور حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے اعلان والے سال اللہ نے یہ آیت نازل فرمائی: ﴿يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِنَّمَا الْمُشْرِكُونَ نَجَسٌ فَلاَ يَقْرَبُوا الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ بَعْدَ عَامِهِمْ هَذَا﴾ اے ایمان والو! مشرک پلید ہیں وہ مسجد حرام کے قریب اس سال کے بعد نہ آئیں۔

(۱۸۷۴۳) أَخْبَرَنَا عَلِىُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا الْحَارِثُ بْنُ أَبِى أُسَامَةَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ عَنْ زَيْدِ بْنِ يُثَيْعٍ عَنْ عَلِىٍّ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ : أُرْسِلْتُ إِلَى أَهْلِ مَكَّةَ بِأَرْبَعٍ لاَ يَطُوفَنَّ بِالْكَعْبَةِ عُرْيَانٌ وَلاَ يَقْرَبَنَّ الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ مُشْرِكٌ بَعْدَ عَامِهِ وَلاَ يَدْخُلُ الْجَنَّةَ إِلاَّ نَفْسٌ مُؤْمِنَةٌ وَمَنْ كَانَ لَهُ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- عَهْدٌ فَعَهْدُهُ إِلَى مُدَّتِهِ. [صحيح]

(۱۸۷۴۳) زید بن یثیع حضرت علی رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ مجھے چار چیزیں دیکر مکہ والوں کی طرف بھیجا گیا۔ ① بیت اللہ کا طواف ننگے ہو کر کیا جائے۔ ② اس سال کے بعد کوئی مشرک مسجد حرام کے قریب نہ آئے۔ ③ جنت میں صرف مومن داخل ہوں گے۔ ④ نبی ﷺ کا کیا ہوا عہد اس کی مدت تک پورا کیا جائے گیا۔

(۱۸۷۴۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ أَخْبَرَنَا أَبُو مَنْصُورٍ النَّضْرُوِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِى إِسْحَاقَ الْهَمْدَانِىِّ عَنْ زَيْدِ بْنِ يُثَيْعٍ قَالَ : سَأَلْنَا عَلِيًّا رَضِىَ اللَّهُ عَنْهُ بِأَىِّ شَىْءٍ بُعِثْتَ قَالَ : بِأَرْبَعٍ فَذَكَرَهُنَّ إِلاَّ أَنَّهُ قَالَ : وَلاَ يَجْتَمِعُ مُسْلِمٌ وَمُشْرِكٌ بَعْدَ عَامِهِمْ هَذَا فِى الْحَجِّ وَزَادَ وَمَنْ لَمْ يَكُنْ لَهُ عَهْدٌ فَأَرْبَعَةُ أَشْهُرٍ. [صحيح۔ تقدم قبله]

(۱۸۷۴۴) زید بن یثیع فرماتے ہیں کہ ہم نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے سوال کیا کہ آپ کو کوئی چیز دیکر بھیجا گیا؟ فرمایا: چار چیزیں

اور انہیں بیان کیا۔ پھر فرمایا: مشرک و مومن آئندہ حج میں جمع نہ ہونگے اور جس کا معاہدہ ہے وہ صرف چار ماہ تک ہے۔

(۲۹) باب لاَ يَسْكُنُ أَرْضَ الْحِجَازِ مُشْرِكٌ

ارض حجاز میں مشرک کے نہ رہنے کا بیان

(۱۸۷۴۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ : الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ الإِسْفَرَائِينِيُّ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ حَدَّثَنَا الْمَرَّارُ بْنُ حَمُّوَيْهِ الْهَمَذَانِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الْكِنَانِيُّ قَالَ مُوسَى وَهُوَ أَبُو غَسَّانَ الْكِنَانِيُّ عَنْ مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ : لَمَّا فُدِعْتُ بِخَيْبَرَ قَامَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ خَطِيبًا فِي النَّاسِ فَقَالَ : إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- عَامَلَ يَهُودَ خَيْبَرَ عَلَى أَمْوَالِهَا وَقَالَ : نُقِرُّكُمْ مَا أَقَرَّكُمُ اللَّهُ . وَإِنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ خَرَجَ إِلَى مَالِهِ هُنَاكَ فَعُدِيَ عَلَيْهِ فِي اللَّيْلِ فَفُدِعَتْ يَدَاهُ وَلَيْسَ لَنَا عَدُوٌّ هُنَاكَ غَيْرُهُمْ وَهُمْ تُهْمَتُنَا وَقَدْ رَأَيْتُ إِجْلاَءَهُمْ فَلَمَّا أَجْمَعَ عَلَى ذَلِكَ أَتَاهُ أَحَدُ بَنِي أَبِي الْحُقَيْقِ فَقَالَ : يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ تُخْرِجُنَا وَقَدْ أَقَرَّنَا مُحَمَّدٌ وَعَامَلَنَا عَلَى الأَمْوَالِ وَشَرَطَ ذَلِكَ لَنَا فَقَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : أَظَنَنْتَ أَنِّي نَسِيتُ قَوْلَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- : كَيْفَ بِكَ إِذَا أُخْرِجْتَ مِنْ خَيْبَرَ تَعْدُو بِكَ قَلُوصُكَ لَيْلَةً بَعْدَ لَيْلَةٍ . فَأَجْلاَهُمْ وَأَعْطَاهُمْ قِيمَةَ مَا لَهُمْ مِنَ الثَّمَرِ مَالاً وَإِبِلاً وَعُرُوضًا مِنْ أَقْتَابٍ وَحِبَالٍ وَغَيْرِ ذَلِكَ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي أَحْمَدَ وَهُوَ مَرَّارُ بْنُ حَمُّوَيْهِ. [صحيح]

(۱۸۷۴۵) نافع حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ جب خیبر میں میرا جوڑ ٹوٹ گیا تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے خطبہ ارشاد فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے یہود کو ان کے مالوں پر عامل بنایا تھا اور فرمایا: میں نے تمہیں برقرار رکھا جب تک اللہ نے تمہیں برقرار رکھا۔ جب عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما اپنے مال لیکر نکلے تو ان پر رات کے وقت زیادتی کی گئی۔ جس کی بنا کی پر ان کا جوڑ ٹوٹ گیا ان کے علاوہ ہمارا کوئی دشمن بھی نہ تھا، وہ ہمارے ملزم تھے۔ میں نے ان کو جلاوطن ہوتے ہوئے دیکھا جب وہ اس بات پر جمع ہو گئے تو بنو ابوالحقیق کا ایک فرد آیا۔ اس نے کہا: اے امیر المومنین! آپ نے ہمیں جلاوطن کر دیا ہے۔ حالانکہ محمد نے ہمیں اپنے مالوں پر عامل بنایا تھا اور ہمیں یہاں برقرار رکھا؟ تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: کیا تیرا خیال ہے کہ میں رسول اللہ ﷺ کا فرمان بھول گیا ہوں۔ تمہاری حالت کیا ہوگی، جب تمہیں خیبر سے نکالا جائے گا اور تیری جوان اونٹنی تجھے لیے بعد دیگرے کئی راتیں چلے گی۔ پھر حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ان کو جلاوطن کیا اور ان کے پھلوں کی قیمت کے بدلے مال، اونٹ، سامان پالان، رسیاں وغیرہ دے دیں۔

(۱۸۷۴۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو : مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْبِسْطَامِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنَا الْقَاسِمُ بْنُ زَكَرِيَّا حَدَّثَنَا ابْنُ بَزِيعٍ وَأَبُو الأَشْعَثِ قَالاَ حَدَّثَنَا الْفُضَيْلُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ أَخْبَرَنِي نَافِعٌ

عَنِ ابْنِ عُمَرَ : أَنَّ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَجْلَى الْيَهُودَ وَالنَّصَارَى مِنْ أَرْضِ الْحِجَازِ وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- لَمَّا ظَهَرَ عَلَى خَيْبَرَ أَرَادَ إِخْرَاجَ الْيَهُودِ مِنْهَا وَكَانَتِ الأَرْضُ إِذَا ظَهَرَ عَلَيْهَا لِلَّهِ وَلِرَسُولِهِ وَلِلْمُسْلِمِينَ فَسَأَلَ الْيَهُودُ رَسُولَ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- أَنْ يُقِرَّهُمْ بِهَا عَلَى أَنْ يَكْفُوا الْعَمَلَ وَلَهُمْ نِصْفُ الثَّمَرِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- : أُقِرُّكُمْ عَلَى ذَلِكَ مَا شِئْنَا . فَأُقِرُّوا بِهَا وَأَجْلَاهُمْ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي إِمَارَتِهِ إِلَى تَيْمَاءَ وَأَرِيحَا. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي الأَشْعَثِ أَحْمَدَ بْنِ الْمِقْدَامِ. [صحيح۔ متفق عليه]

(۱۸۷۴۶) نافع حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے یہود ونصاریٰ کو حجاز کی زمین سے جلاوطن کیا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فتح خیبر کے بعد یہود کو جلاوطن کرنے کا ارادہ فرمایا تھا اور فتح کے بعد زمین اللہ ورسول اور مومنوں کی ہوئی تھی تو یہود نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے مطالبہ کیا کہ آدھے پھلوں کے عوض انہیں زمین پر کام کرنے کے لیے مقرر کر دیا جائے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تک ہم چاہیں گے برقرار رکھیں گے۔ آپ نے برقرار رکھا، پھر حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اپنے دور میں انہیں تیماء اور اریحا کی جانب جلاوطن کر دیا۔

(۱۸۷۴۷) حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ الأَصْبَهَانِيُّ إِمْلاَءً أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ : أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ الْبَصْرِيُّ بِمَكَّةَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الزَّعْفَرَانِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ أَبِي مُسْلِمٍ قَالَ سَمِعْتُ سَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ يَقُولُ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا يَقُولُ : يَوْمُ الْخَمِيسِ وَمَا يَوْمُ الْخَمِيسِ ثُمَّ بَكَى ثُمَّ قَالَ اشْتَدَّ وَجَعُ رَسُولِ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- فَقَالَ : ائْتُونِي أَكْتُبْ لَكُمْ كِتَابًا لاَ تَضِلُّوا بَعْدَهُ أَبَدًا . فَتَنَازَعُوا وَلاَ يَنْبَغِي عِنْدَ نَبِيٍّ تَنَازُعٌ فَقَالَ : ذَرُونِي فَالَّذِي أَنَا فِيهِ خَيْرٌ مِمَّا تَدْعُونِي إِلَيْهِ . وَأَمَرَهُمْ بِثَلاَثٍ فَقَالَ : أَخْرِجُوا الْمُشْرِكِينَ مِنْ جَزِيرَةِ الْعَرَبِ وَأَجِيزُوا الْوَفْدَ بِنَحْوِ مِمَّا كُنْتُ أُجِيزُهُمْ . وَالثَّالِثَةُ نَسِيتُهَا. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ قُتَيْبَةَ وَغَيْرِهِ عَنْ سُفْيَانَ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ سَعِيدِ بْنِ مَنْصُورٍ وَقُتَيْبَةَ وَغَيْرِهِمَا عَنْ سُفْيَانَ. [صحيح۔ متفق عليه]

(۱۸۷۴۷) سعید بن جبیر رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: جمعرات کا دن۔ جمعرات کا دن کیا ہے؟ پھر روئے اور فرمایا: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی بیماری بڑھ گئی تو فرمایا: میرے پاس کوئی کاغذ لاؤ میں تمہیں تحریر کر دوں۔ پھر تم میرے بعد گمراہ نہیں ہو گے۔ انہوں نے اس میں جھگڑا کیا حالانکہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس جھگڑا درست نہیں ہوتا۔ فرمایا: مجھے چھوڑ دو۔ میں جس حالت میں ہوں، بہتر ہوں اس چیز سے جس کی جانب تم مجھے بلاتے ہو۔ آپ نے ان چیزوں کا حکم دیا کہ مشرکین کو جزیرہ عرب سے نکال دو اور ان سے اتنا جزیہ لو جتنا میں لیتا تھا تیسری چیز میں بھلا دیا گیا۔

(۱۸۷۴۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ (ح) وَحَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ : عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ يَحْيَى الزُّهْرِيُّ الْقَاضِي بِمَكَّةَ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الصَّائِغُ قَالاَ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : لَئِنْ عِشْتُ لأُخْرِجَنَّ الْيَهُودَ وَالنَّصَارَى مِنْ جَزِيرَةِ الْعَرَبِ حَتَّى لاَ أَتْرُكَ فِيهَا إِلاَّ مُسْلِمًا . رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ زُهَيْرِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ رَوْحٍ. [صحيح-مسلم ۱۷٦٧]

(۱۸۷۴۸) حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اگر میں زندہ رہا یہودیوں اور عیسائیوں کو جزیرہ عرب سے نکال دوں گا۔ میں صرف مسلمانوں رہنے دوں گا۔

(۱۸۷۴۹) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مَيْمُونٍ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ بْنِ الْجَرَّاحِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ : آخِرُ مَا تَكَلَّمَ بِهِ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ : أَخْرِجُوا يَهُودَ الْحِجَازِ وَأَهْلَ نَجْرَانَ مِنْ جَزِيرَةِ الْعَرَبِ وَاعْلَمُوا أَنَّ شَرَّ النَّاسِ الَّذِينَ اتَّخَذُوا قُبُورَهُمْ مَسَاجِدَ . [حسن]

(۱۸۷۴۹) حضرت ابوعبیدہ بن جراح فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے سب سے آخری جو کلام فرمائی یہ تھی کہ یہودیوں کو حجاز سے اور اھل نجران کو جزیرہ عرب سے نکال دو اور جان لو! بدترین لوگ وہ ہیں جنھوں نے قبروں کو سجدہ گاہ بنالیا ہے۔

(۱۸۷۵۰) أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ الْمِهْرَجَانِيُّ الْعَدْلُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْمُزَكِّي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي حَكِيمٍ أَنَّهُ سَمِعَ عُمَرَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِيزِ يَقُولُ : بَلَغَنِي أَنَّهُ كَانَ مِنْ آخِرِ مَا تَكَلَّمَ بِهِ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- أَنْ قَالَ : قَاتَلَ اللَّهُ الْيَهُودَ وَالنَّصَارَى اتَّخَذُوا قُبُورَ أَنْبِيَائِهِمْ مَسَاجِدَ لاَ يَبْقَيَنَّ دِينَانِ بِأَرْضِ الْعَرَبِ . [صحيح]

(۱۸۷۵۰) حضرت عمر بن عبدالعزیز فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کی آخری کلام یہ تھی کہ اللہ یہودیوں اور عیسائیوں کو برباد کرے جنھوں نے انبیاء کی قبروں کو سجدہ گاہ بنالیا ہے اور عرب میں دو دین باقی نہ رہیں گے۔

(۱۸۷۵۱) قَالَ وَحَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ : لاَ يَجْتَمِعُ دِينَانِ فِي جَزِيرَةِ الْعَرَبِ . قَالَ مَالِكٌ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ فَفَحَصَ عَنْ ذَلِكَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ حَتَّى أَتَاهُ الثَّلَجُ وَالْيَقِينُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- أَنَّهُ قَالَ : لاَ يَجْتَمِعُ دِينَانِ فِي جَزِيرَةِ الْعَرَبِ . فَأَجْلَى يَهُودَ خَيْبَرَ. قَالَ مَالِكٌ : وَقَدْ أَجْلَى عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَهُودَ نَجْرَانَ وَفَدَكَ. [صحيح]

(۱۸۷۵۱) ابن شہاب فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جزیرہ عرب میں دو دین اکٹھے نہ ہوں گے۔

(ب) حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جزیرہ عرب میں دو دین جمع نہ ہوں گے۔ آپ نے خیبر کے

یہود کو جلاوطن کیا۔ امام مالک رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے نجران وفدک کے یہود کو جلاوطن کیا۔

(۱۸۷۵۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ الْعَتَكِيُّ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ قَابُوسَ بْنِ أَبِي ظَبْيَانَ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم-: لاَ يَكُونُ قِبْلَتَانِ فِي بَلَدٍ وَاحِدٍ.

وَرُوِّينَاهُ عَنْ أَبِي كُدَيْنَةَ عَنْ قَابُوسَ بْنِ أَبِي ظَبْيَانَ بِإِسْنَادِهِ: لاَ يَجْتَمِعُ قِبْلَتَانِ فِي جَزِيرَةِ الْعَرَبِ.

قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ: وَقَدْ أَجْلَى رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- يَهُودَ بَنِي النَّضِيرِ ثُمَّ يَهُودَ الْمَدِينَةِ

وَرُوِّينَاهُ فِي حَدِيثِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ. [ضعيف]

(۱۸۷۵۲) حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: دو دینوں والے ایک شہر میں نہیں رہ سکتے۔

(ب) قابوس بن ابی ظبیان اپنی سند سے بیان کرتے ہیں کہ جزیرہ عرب میں دو قبلہ والے جمع نہیں ہو سکتے۔

شیخ فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بنو نضیر اور مدینہ کے یہود کو جلاوطن کر دیا۔

(۱۸۷۵۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو السَّرِيِّ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَامِدٍ بِالطَّابَرَانِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ دَاوُدَ الْحَنْظَلِيُّ حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ مَيْسَرَةَ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا: أَنَّ يَهُودَ بَنِي النَّضِيرِ وَقُرَيْظَةَ حَارَبُوا رَسُولَ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- فَأَجْلَى رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- بَنِي النَّضِيرِ وَأَقَرَّ قُرَيْظَةَ وَذَكَرَ الْحَدِيثَ قَالَ وَأَجْلَى رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- يَهُودَ الْمَدِينَةِ كُلَّهُمْ بَنِي قَيْنُقَاعَ وَهُمْ قَوْمُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَلاَمٍ وَبَنِي حَارِثَةَ وَكُلَّ يَهُودِيٍّ كَانَ بِالْمَدِينَةِ وَكَانَ الْيَهُودُ وَالنَّصَارَى وَمَنْ سِوَاهُمْ مِنَ الْكُفَّارِ لاَ يَقَرُّونَ فِيهَا فَوْقَ ثَلاَثَةِ أَيَّامٍ عَلَى عَهْدِ عُمَرَ وَلاَ أَدْرِي أَكَانَ يَفْعَلُ ذَلِكَ بِهِمْ أَمْ لاَ.

[صحيح۔ مسلم ۱۷٦٦]

(۱۸۷۵۳) نافع حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ بنو نضیر و قریظہ کے یہودیوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے جنگ کی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بنو نضیر کو جلاوطن کر دیا جبکہ بنو قریظہ کو برقرار رکھا۔ راوی کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مدینہ کے یہود کو جلاوطن کر دیا یعنی بنو قینقاع جو عبداللہ بن سلام کی قوم تھی اور بنو حارثہ کو بھی جلاوطن کیا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے دور میں یہود و نصاریٰ اور کوئی بھی کافر تین دن سے زیادہ مدینہ میں نہ رہا۔ مجھے معلوم نہیں انہوں نے ان کے ساتھ یہ معاملہ کیا یا نہیں۔

(۱۸۷۵٤) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ الْخَوْلاَنِيُّ قَالَ قُرِئَ عَلَى شُعَيْبِ بْنِ اللَّيْثِ أَخْبَرَكَ أَبُوكَ قَالَ حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ قَالَ: بَيْنَمَا نَحْنُ جُلُوسٌ فِي الْمَسْجِدِ إِذْ خَرَجَ إِلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- فَقَالَ: انْطَلِقُوا إِلَى يَهُودَ. فَخَرَجْنَا مَعَهُ حَتَّى جِئْنَا إِلَى بَيْتِ الْمِدْرَاسِ فَقَامَ رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- فَنَادَاهُمْ فَقَالَ: يَا مَعْشَرَ يَهُودَ أَسْلِمُوا

تَسْلَمُوا . قَالُوا : قَدْ بَلَّغْتَ يَا أَبَا الْقَاسِمِ فَقَالَ لَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ذَلِكَ أُرِيدُ أَسْلِمُوا تَسْلَمُوا . قَالُوا : قَدْ بَلَّغْتَ يَا أَبَا الْقَاسِمِ فَقَالَ لَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ذَلِكَ أُرِيدُ . ثُمَّ قَالَهَا الثَّالِثَةَ وَقَالَ : اعْلَمُوا أَنَّ الأَرْضَ لِلَّهِ وَلِرَسُولِهِ وَإِنِّى أُرِيدُ أَنْ أُجْلِيَكُمْ مِنْ هَذِهِ الأَرْضِ فَمَنْ وَجَدَ مِنْكُمْ شَيْئًا مِنْ مَالِهِ فَلْيَبِعْهُ وَإِلاَّ فَاعْلَمُوا أَنَّمَا الأَرْضُ لِلَّهِ وَلِرَسُولِهِ .

أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ فِى الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يُوسُفَ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ عَنْ قُتَيْبَةَ كِلاَهُمَا عَنِ اللَّيْثِ بْنِ سَعْدٍ. [صحیح۔ متفق علیہ]

(۱۸۷۵۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ مسجد میں ہمارے پاس آئے اور فرمایا: یہود کی جانب چلو۔ ہم آپ کے ساتھ بیت المدارس تک آئے تو رسول اللہ ﷺ نے ان کو بلایا اور فرمایا: اے یہود! مسلمان ہو جاؤ، تم سلامتی والے بن جاؤ گے۔ انہوں نے کہا: اے ابو القاسم! آپ نے دعوت پہنچا دی۔ آپ نے فرمایا: میں بھی چاہتا ہوں کہ تم مسلمان بن جاؤ، سلامتی والے بن جاؤ گے۔ انہوں نے دوبارہ کہا: آپ نے دعوت پہنچا دی ہے۔ آپ نے تیسری مرتبہ فرمایا: یہی میرا ارادہ ہے۔ انہوں نے تیسری مرتبہ بھی یہی جواب دیا۔ فرمایا: زمین اللہ و رسول کی ہے میں تمہیں یہاں سے جلا وطن کرنا چاہتا ہوں۔ تم اپنا مال فروخت کر دو، اور جان لو زمین اللہ و رسول کی ہے۔

(۳۰) باب مَا جَاءَ فِى تَفْسِيرِ أَرْضِ الْحِجَازِ وَجَزِيرَةِ الْعَرَبِ

ارضِ حجاز اور جزیرہ العرب کی تفسیر کا بیان

(۱۸۷۵۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِىٍّ الرُّوذْبَارِىُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْوَاحِدِ قَالَ قَالَ سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ : جَزِيرَةُ الْعَرَبِ مَا بَيْنَ الْوَادِى إِلَى أَقْصَى الْيَمَنِ إِلَى تُخُومِ الْعِرَاقِ إِلَى الْبَحْرِ. [صحیح۔ اخرجہ السجستانی]

(۱۸۷۵۵) سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جزیرہ عرب وادی قریٰ کے درمیان سے لے کر یمن کے کنارے تک اور عراق کی سرحد سے سمندر تک ہے۔

(۱۸۷۵۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِىُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْكَارِزِىُّ أَخْبَرَنَا عَلِىُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ أَبِى عُبَيْدٍ عَنْ أَبِى عُبَيْدَةَ قَالَ : جَزِيرَةُ الْعَرَبِ مَا بَيْنَ حَفَرِ أَبِى مُوسَى إِلَى أَقْصَى الْيَمَنِ فِى الطُّولِ وَأَمَّا الْعَرْضُ فَمَا بَيْنَ رَمْلِ يَبْرِينَ إِلَى مُنْقَطَعِ السَّمَاوَةِ.

قَالَ وَقَالَ الأَصْمَعِىُّ : جَزِيرَةُ الْعَرَبِ مِنْ أَقْصَى عَدَنِ أَبْيَنَ إِلَى رِيفِ الْعِرَاقِ فِى الطُّولِ وَأَمَّا الْعَرْضُ فَمِنْ جُدَّةَ وَمَا وَالاَهَا مِنْ سَاحِلِ الْبَحْرِ إِلَى أَطْرَافِ الشَّامِ. [صحیح]

(۱۸۷۵۶) ابو عبیدہ فرماتے ہیں کہ جزیرہ عرب ابو موسیٰ کے کنویں سے لے کر لمبائی میں یمن تک اور چوڑائی بحرین کے ریگستان سے لے کر سماوہ کے اختتام تک ہے۔ اصمعی کہتے ہیں کہ جزیرہ عرب عدن ابین کی سرحد سے عراق تک لمبائی میں اور چوڑائی جدہ سے لے کر ساحل سمندر اور شام تک۔

(۱۸۷۵۷) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى قَالَ قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ يَعْنِي الْمُقْرِءَ : جَزِيرَةُ الْعَرَبِ مِنْ لَدُنِ الْقَادِسِيَّةِ إِلَى لَدُنْ قَعْرِ عَدَنَ إِلَى الْبَحْرَيْنِ. [صحیح]

(۱۸۷۵۷) ابو عبد الرحمن مقری فرماتے ہیں کہ جزیرہ عرب قادسیہ سے قعر عدن اور بحرین تک ہے۔

(۱۸۷۵۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ قُرِءَ عَلَى الْحَارِثِ بْنِ مِسْكِينٍ وَأَنَا شَاهِدٌ أَخْبَرَكَ أَشْهَبُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ قَالَ قَالَ مَالِكٌ : عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَجْلَى أَهْلَ نَجْرَانَ وَلَمْ يُجْلَوْا مِنْ تَيْمَاءَ لأَنَّهَا لَيْسَتْ مِنْ بِلاَدِ الْعَرَبِ فَأَمَّا الْوَادِي فَإِنِّي أَرَى إِنَّمَا لاَ يُجْلَى مَنْ فِيهَا مِنَ الْيَهُودِ أَنَّهُمْ لَمْ يَرَوْهَا مِنْ أَرْضِ الْعَرَبِ. [ضعیف]

(۱۸۷۵۸) امام مالک رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اہل نجران کو جلاوطن کیا۔ لیکن بستی تیماء سے جلاوطن نہ کیے گئے۔ کیونکہ یہ عرب کا شہر نہیں ہے اور اس بستی سے یہود کو بھی جلاوطن نہ کیا گیا کیونکہ وہ عرب کی سرزمین نہیں ہے۔

(۱۸۷۵۹) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الأَصَمُّ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ قَالَ قَالَ الشَّافِعِيُّ : وَإِنْ سَأَلَ مَنْ يُؤْخَذُ مِنْهُ الْجِزْيَةُ أَنْ يُعْطِيَهَا وَيُجْرَى عَلَيْهِ الْحُكْمُ عَلَى أَنْ يَسْكُنَ الْحِجَازَ لَمْ يَكُنْ ذَلِكَ لَهُ وَالْحِجَازُ مَكَّةُ وَالْمَدِينَةُ وَالْيَمَامَةُ وَمَخَالِيفُهَا كُلُّهَا.

قَالَ الشَّافِعِيُّ : وَلَمْ أَعْلَمْ أَحَدًا أَجْلَى أَحَدًا مِنْ أَهْلِ الذِّمَّةِ مِنَ الْيَمَنِ وَقَدْ كَانَتْ بِهَا ذِمَّةٌ وَلَيْسَتِ الْيَمَنُ بِحِجَازٍ فَلاَ يُجْلِيهِمْ أَحَدٌ مِنَ الْيَمَنِ وَلاَ بَأْسَ أَنْ يُصَالِحَهُمْ عَلَى مُقَامِهِمْ بِالْيَمَنِ.

قَالَ الشَّيْخُ : قَدْ جَعَلُوا الْيَمَنَ مِنْ أَرْضِ الْعَرَبِ وَالْجَلاَءُ وَقَعَ عَلَى أَهْلِ نَجْرَانَ وَذِمَّةُ أَهْلِ الْحِجَازِ دُونَ ذِمَّةِ أَهْلِ الْيَمَنِ لأَنَّهَا لَيْسَتْ بِحِجَازٍ لاَ لأَنَّهُمْ لَمْ يَرَوْهَا مِنْ أَرْضِ الْعَرَبِ وَفِي الْحَدِيثِ تَخْصِيصٌ وَفِي حَدِيثِ سَمُرَةَ عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ بْنِ الْجَرَّاحِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ دَلِيلٌ أَوْ شِبْهُ دَلِيلٍ عَلَى مَوْضِعِ الْخُصُوصِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [صحیح]

(۱۸۷۵۹) امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: اگر ان سے سوال ہو کہ جزیہ کن سے لیا جائے گا اور حجاز، مکہ، مدینہ، یمامہ اور ان کی مخالف اطراف مکمل ہے۔

امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: مجھے معلوم نہیں کہ کوئی ذمی شخص یمن سے جلاوطن کیا گیا ہو۔ کیونکہ ان کے ساتھ عہد تھا اور یمن کا علاقہ حجاز میں شامل نہ تھا اس لیے کسی کو یمن سے جلاوطن نہ کیا گیا اور یمن میں رہتے ہوئے ان سے صلح کرنے میں کوئی

حرج نہیں ہے۔

شیخ فرماتے ہیں: یمن عرب کی سرزمین ہے اہلِ نجران کو اس سے جلاوطن کیا گیا اور اہلِ حجاز کا عہد تھا نہ کہ اہلِ یمن کا۔ کیونکہ یہ حجاز نہ تھا اور نہ ہی ان کے خیال میں یہ عرب کی سرزمین تھی۔ حدیث میں تخصیص ہے۔ ابوعبیدہ بن جراح کہتے ہیں کہ مخصوص جگہ کے لیے دلیل یا شبہ دلیل کا ہونا ضروری ہے۔

(۱۸۷۶۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ الأَصْبَهَانِيُّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ الْجَهْمِ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ الْفَرَجِ حَدَّثَنَا الْوَاقِدِيُّ حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ : خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- مِنْ خَيْبَرَ إِلَى وَادِي الْقُرَى فَذَكَرَ الْحَدِيثَ فِي فَتْحِ وَادِي الْقُرَى قَالَ : فَأَقَامَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- بِوَادِي الْقُرَى أَرْبَعَةَ أَيَّامٍ وَقَسَمَ مَا أَصَابَ عَلَى أَصْحَابِهِ بِوَادِي الْقُرَى وَتَرَكَ الأَرْضَ وَالنَّخْلَ بِأَيْدِي يَهُودَ وَعَامَلَهُمْ عَلَيْهَا فَلَمَّا كَانَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَخْرَجَ يَهُودَ خَيْبَرَ وَفَدَكَ وَلَمْ يُخْرِجْ أَهْلَ تَيْمَاءَ وَوَادِي الْقُرَى لأَنَّهُمَا دَاخِلَتَانِ فِي أَرْضِ الشَّامِ وَنَرَى أَنَّ مَا دُونَ وَادِي الْقُرَى إِلَى الْمَدِينَةِ حِجَازٌ وَأَنَّ مَا وَرَاءَ ذَلِكَ مِنَ الشَّامِ.

قَالَ الشَّيْخُ هَذَا الْكَلاَمُ الأَخِيرُ أَظُنُّهُ مِنْ قَوْلِ الْوَاقِدِيِّ. [ضعیف جدًا]

(۱۸۷۶۰) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ وادی قریٰ کی جانب گئے۔ اس نے وادی قریٰ کی فتح کے بارے میں حدیث ذکر کی۔ آپ نے وادی قریٰ میں چار قیام کیا۔ وادی القریٰ سے جو مال غنیمت حاصل ہوا تھا صحابہ میں تقسیم فرمایا اور زمین اور کھجوروں کے باغات پر یہود کو عامل بنا دیا تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اپنے دور میں خیبر و فدک کے یہود کو جلا وطن کر دیا، لیکن تیماء اور وادی القریٰ کے لوگوں کو جلاوطن نہ کیا؛ کیونکہ یہ دونوں شام کی سرزمین میں شامل تھے اور ہمارے خیال میں وادی القریٰ کی اس طرف والی سرزمین حجاز میں شامل ہے جبکہ دوسری جانب والی شام میں داخل ہے۔ شیخ کہتے ہیں کہ یہ آخری کلام اور واقدی کا قول ہے۔

(۱۸۷۶۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا زَكَرِيَّا : يَحْيَى بْنَ مُحَمَّدٍ الْعَنْبَرِيَّ يَقُولُ سَمِعْتُ أَحْمَدَ بْنَ مُحَمَّدِ بْنِ صَالِحٍ يَعْنِي النَّيْسَابُورِيَّ يَقُولُ سَمِعْتُ عَلِيَّ بْنَ الْحُسَيْنِ الرَّازِيَّ يَقُولُ سَمِعْتُ عَبْدَ الْعَزِيزِ بْنَ يَحْيَى الْمَدَنِيَّ يَقُولُ سَمِعْتُ مَالِكَ بْنَ أَنَسٍ يَقُولُ : جَزِيرَةُ الْعَرَبِ الْمَدِينَةُ وَمَكَّةُ وَالْيَمَنُ فَأَمَّا مِصْرُ فَمِنْ بِلاَدِ الْمَغْرِبِ وَالشَّامُ مِنْ بِلاَدِ الرُّومِ وَالْعِرَاقُ مِنْ بِلاَدِ فَارِسَ. [موضوع]

(۱۸۷۶۱) مالک بن انس رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ جزیرہ عرب، مدینہ، مکہ اور یمن ہے اور مصر یورپ کے ممالک سے ہے اور شام ملکِ روم سے ہے اور عراق فارس کے ملک سے ہے۔

(۳۱) باب الذِّمِّیُّ یَمُرُّ بِالْحِجَازِ مَارًّا لاَ یُقِیمُ بِبَلَدٍ مِنْهَا أَکْثَرَ مِنْ ثَلاَثِ لَیَالٍ

ذمی انسان حجاز سے گذرتے ہوئے تین دن سے زیادہ قیام نہ کرے

(۱۸۷۶۲) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ : عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِیزِ بْنِ عُمَرَ بْنِ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو : إِسْمَاعِیلُ بْنُ نُجَیْدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِیمَ الْبُوشَنْجِیُّ حَدَّثَنَا ابْنُ بُکَیْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ عَنْ أَسْلَمَ مَوْلَی عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ : أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِیَ اللَّهُ عَنْهُ ضَرَبَ لِلْیَهُودِ وَالنَّصَارَی وَالْمَجُوسِ بِالْمَدِینَةِ إِقَامَةَ ثَلاَثِ لَیَالٍ یَتَسَوَّقُونَ بِهَا وَیَقْضُونَ حَوَائِجَهُمْ وَلاَ یُقِیمُ أَحَدٌ مِنْهُمْ فَوْقَ ثَلاَثِ لَیَالٍ. [صحیح]

(۱۸۷۶۲) اسلم حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے غلام حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ انہوں نے یہود ونصاریٰ اور مجوس کے لیے مدینہ میں تین دن کا قیام مقرر فرمایا۔ وہ اپنی ضروریات کو پورا کرتے تھے، لیکن ان میں سے کوئی بھی تین دن سے زیادہ قیام نہ کرتا تھا۔

(۳۲) باب مَا یُؤْخَذُ مِنَ الذِّمِّیِّ إِذَا تَجَرَ فِی غَیْرِ بَلَدِهِ وَالْحَرْبِیِّ إِذَا دَخَلَ بِلاَدَ الإِسْلاَمِ بِأَمَانٍ

ذمی جب کسی دوسرے شہر سے تجارت کرے اور حربی کافر جب پناہ لے کر اسلامی ملک میں داخل ہو تو ان سے کیا لیا جائے

(۱۸۷۶۳) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِیهُ أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدٍ : أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ یَحْیَی بْنِ بِلاَلٍ حَدَّثَنَا یَحْیَی بْنُ الرَّبِیعِ الْمَکِّیُّ حَدَّثَنَا سُفْیَانُ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ سِیرِینَ قَالَ : بَعَثَنِی أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ رَضِیَ اللَّهُ عَنْهُ عَلَی الْعُشُورِ فَقُلْتُ : تَبْعَثُنِی عَلَی الْعُشُورِ مِنْ بَیْنِ عَمَلِكَ فَقَالَ : أَلاَ تَرْضَی أَنْ أَجْعَلَكَ عَلَی مَا جَعَلَنِی عَلَیْهِ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِیَ اللَّهُ عَنْهُ أَمَرَنِی أَنْ آخُذَ مِنَ الْمُسْلِمِینَ رُبْعَ الْعُشْرِ وَمِنْ أَهْلِ الذِّمَّةِ نِصْفَ الْعُشْرِ وَمِمَّنْ لاَ ذِمَّةَ لَهُ الْعُشْرَ. [صحیح]

(۱۸۷۶۳) انس بن سیرین فرماتے ہیں کہ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ نے مجھے مال تجارت سے دسواں حصہ لینے کے لیے بھیجا۔ انس بن سیرین کہتے ہیں کہ مال تجارت سے دسواں حصہ وصول کرنا یہ آپ کا کام ہے۔ آپ نے مجھے بھیج دیا ہے۔ فرماتے ہیں: کیا آپ راضی نہیں جس کام پر مجھے حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے مقرر کیا، میں آپ کو بھیج رہا ہوں؟ انس بن مالک رضی اللہ عنہ نے مجھے حکم دیا کہ مسلمانوں سے چوتھائی عشر اور ذمی لوگوں سے بیسواں حصہ اور جو ذمی نہ ہو اس سے دسواں حصہ لو۔

(۱۸۷۶۴) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ مُعَاذٍ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ سِيرِينَ قَالَ : أَرْسَلَ إِلَيَّ أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَأَبْطَأْتُ عَلَيْهِ ثُمَّ أَرْسَلَ إِلَيَّ فَأَتَيْتُهُ فَقَالَ : إِنْ كُنْتُ لأَرَى أَنِّي لَوْ أَمَرْتُكَ أَنْ تَعَضَّ عَلَى حَجَرٍ كَذَا وَكَذَا ابْتِغَاءَ مَرْضَاتِي لَفَعَلْتَ اخْتَرْتُ لَكَ خَيْرَ عَمَلٍ فَكَرِهْتَهُ إِنِّي أَكْتُبُ لَكَ سُنَّةَ عُمَرَ قُلْتُ : فَاكْتُبْ لِي سُنَّةَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ : فَكَتَبَ مِنَ الْمُسْلِمِينَ مِنْ كُلِّ أَرْبَعِينَ دِرْهَمًا دِرْهَمٌ وَمِنْ أَهْلِ الذِّمَّةِ مِنْ كُلِّ عِشْرِينَ دِرْهَمًا دِرْهَمٌ وَمِمَّنْ لاَ ذِمَّةَ لَهُ مِنْ كُلِّ عَشَرَةِ دَرَاهِمَ دِرْهَمٌ. قَالَ قُلْتُ : مَنْ لاَ ذِمَّةَ لَهُ قَالَ : الرُّومُ كَانُوا يَقْدَمُونَ الشَّامَ. [صحیح]

(۱۸۷۶۴) انس بن سیرین فرماتے ہیں کہ انس بن مالک رضی اللہ عنہ نے مجھے پیغام بھیجا، میں نے دیر کر دی، دوسرے پیغام پر میں آیا۔ انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میرا خیال ہے: اگر میں تجھے اپنی رضامندی کے لیے یہ کہتا کہ اس پتھر کو منتقل کر دو تو آپ ایسا کر دیتے۔ لیکن میں نے آپ کے لیے بہتر کام کا انتخاب کیا جس کو آپ نے ناپسند کیا۔ کہتے ہیں: میں تجھے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا طریقہ تحریر کر دیتا ہوں، میں نے کہا: تحریر کر دیں تو انہوں نے لکھا کہ مسلمانوں سے چالیس درہموں سے ایک درہم وصول کرنا ہے۔ میں نے پوچھا: غیر ذمی کون سے لوگ ہیں؟ فرمایا: جو رومی شام سے تجارت کی غرض سے آتے ہیں۔

(۱۸۷۶۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : أَحْمَدُ بْنُ هَارُونَ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا الْمُقْرِءُ حَدَّثَنَا أَبُو حَنِيفَةَ عَنِ الْهَيْثَمِ وَكَانَ صَيْرَفِيًّا بِالْكُوفَةِ عَنْ أَنَسِ بْنِ سِيرِينَ أَخِي مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ قَالَ : جَعَلَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ عَلَى صَدَقَةِ الْبَصْرَةِ فَقَالَ لِي أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ : أَبْعَثُكَ عَلَى مَا بَعَثَنِي عَلَيْهِ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقُلْتُ : لاَ أَعْمَلُ لَكَ حَتَّى تَكْتُبَ لِي عَهْدَ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ الَّذِي عَهِدَ إِلَيْكَ فَكَتَبَ لِي أَنْ خُذْ مِنْ أَمْوَالِ الْمُسْلِمِينَ رُبْعَ الْعُشْرِ وَمِنْ أَمْوَالِ أَهْلِ الذِّمَّةِ إِذَا اخْتَلَفُوا بِهَا لِلتِّجَارَةِ نِصْفَ الْعُشْرِ وَمِنْ أَمْوَالِ أَهْلِ الْحَرْبِ الْعُشْرَ. [صحیح]

(۱۸۷۶۵) انس بن سیرین فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے انس بن مالک رضی اللہ عنہ کو بصرہ سے صدقہ وصول کرنے کے لیے بھیجا تو انس بن مالک رضی اللہ عنہ نے مجھے کہا کہ اس کام پر میں آپ کو بھیجتا ہوں جس پر حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے مجھے مقرر کیا ہے۔ میں نے کہا: اتنی دیر میں آپ کا کام نہ کروں گا جتنی دیر حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا عہد مجھے تحریر کر کے نہ دیں گے تو انہوں نے مجھے تحریر کر کے دیا کہ مسلمانوں سے چالیسواں حصہ، اور ذمی لوگوں کا مال جب تجارت کی غرض مختلف شہروں میں جائیں تو ۲۰ بیسواں حصہ اور حربی کافر کے مال سے دسواں حصہ وصول کرنا ہے۔

(۱۸۷۶۶) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ

سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ : أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ كَانَ يَأْخُذُ مِنَ النَّبَطِ مِنَ الْحِنْطَةِ وَالزَّيْتِ نِصْفَ الْعُشْرِ يُرِيدُ بِذَلِكَ أَنْ يَكْثُرَ الْحَمْلُ إِلَى الْمَدِينَةِ وَيَأْخُذُ مِنَ الْقِطْنِيَّةِ الْعُشْرَ. [صحيح]

(۱۸۷۶۶) سالم اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نبط کے رہنے والوں سے گندم، تیل سے بیسواں حصہ وصول کرتے تاکہ وہ زیادہ مال مدینہ لائیں اور قطنیہ سے دسواں حصہ وصول کرتے۔

(۱۸۷۶۷) قَالَ وَأَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنِ السَّائِبِ بْنِ يَزِيدَ أَنَّهُ قَالَ : كُنْتُ عَامِلاً مَعَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ عَلَى سُوقِ الْمَدِينَةِ فِي زَمَانِ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَكَانَ يَأْخُذُ مِنَ النَّبَطِ الْعُشْرَ.

[صحيح۔ اخرجه مالك]

(۱۸۷۶۷) سائب بن یزید فرماتے ہیں کہ میں حضرت عبداللہ بن عقبہ کے ساتھ مدینہ کے بازار پر عامل تھا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے دور میں۔ وہ نبط کے علاقہ کے لوگوں سے دسواں حصہ وصول کرتے تھے۔

(۱۸۷۶۸) أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْمِهْرَجَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ جَعْفَرٍ الْمُزَكِّي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ : أَنَّهُ سَأَلَ ابْنَ شِهَابٍ عَلَى أَيِّ وَجْهٍ أَخَذَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ مِنَ النَّبَطِ الْعُشْرَ؟ فَقَالَ: كَانَ ذَلِكَ يُؤْخَذُ مِنْهُمْ فِي الْجَاهِلِيَّةِ فَأَلْزَمَهُمْ ذَلِكَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ. [صحيح]

(۱۸۷۶۸) امام مالک رحمہ اللہ نے ابن شہاب سے پوچھا کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نبط کے علاقے سے دسواں حصہ کیسے وصول کرتے تھے، فرماتے ہیں کہ زمانہ جاہلیت میں ان سے وصول کیا جاتا تھا تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اسی کو مقرر فرما دیا۔

(۱۸۷۶۹) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الأَصَمُّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَفَّانَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ السَّائِبِ بْنِ يَزِيدَ قَالَ : كُنْتُ أُعَاشِرُ مَعَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ زَمَانَ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَكَانَ يَأْخُذُ مِنْ أَهْلِ الذِّمَّةِ أَنْصَافَ عُشُورِ أَمْوَالِهِمْ فِيمَا تَجَرُوا فِيهِ. [صحيح]

(۱۸۷۶۹) سائب بن یزید فرماتے ہیں کہ میں حضرت عبداللہ بن عقبہ کے ساتھ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے دور میں عشر وصول کیا کرتا تھا۔ وہ ذمی لوگوں کے تجارت کے مال سے بیسواں حصہ وصول کرتے تھے۔

(۱۸۷۷۰) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا قَيْسٌ عَنْ عَاصِمٍ الأَحْوَلِ عَنِ الْحَسَنِ قَالَ : كَتَبَ أَبُو مُوسَى إِلَى عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا : إِنَّ تُجَّارَ الْمُسْلِمِينَ إِذَا دَخَلُوا دَارَ الْحَرْبِ أَخَذُوا مِنْهُمُ الْعُشْرَ قَالَ فَكَتَبَ إِلَيْهِ عُمَرُ : خُذْ مِنْهُمْ إِذَا دَخَلُوا إِلَيْنَا مِثْلَ ذَلِكَ الْعُشْرَ وَخُذْ مِنْ تُجَّارِ أَهْلِ الذِّمَّةِ نِصْفَ الْعُشْرِ وَمِنَ الْمُسْلِمِينَ مِنْ مِائَتَيْنِ خَمْسَةً وَمَا زَادَ فَمِنْ كُلِّ أَرْبَعِينَ دِرْهَمًا دِرْهَمًا.

[صحيح]

(۱۸۷۷۰) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ ابوموسیٰ نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو خط لکھا کہ مسلمان تاجر جب دار الحرب میں جاتے ہیں تو ان سے عشر وصول کیا جاتا ہے تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے جواب دیا: جب ان کے لوگ آئیں تم ان سے عشر وصول کرو اور ذمی تاجروں سے بیسواں حصہ وصول کرو اور مسلمانوں سے بیسواں۔ درہم پر پانچ درہم وصول کیے جائیں اور جتنا زیادہ ہو ہر چالیس درہم پر ایک درہم وصول کریں۔

(۱۸۷۷۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ عَنْ مُغَلِّسٍ عَنْ مُقَاتِلِ بْنِ حَيَّانَ عَنْ أَبِي مِجْلَزٍ عَنْ زِيَادِ بْنِ حُدَيْرٍ قَالَ : كَتَبْتُ إِلَى عُمَرَ فِي أُنَاسٍ مِنْ أَهْلِ الْحَرْبِ يَدْخُلُونَ أَرْضَنَا أَرْضَ الإِسْلاَمِ فَيُقِيمُونَ قَالَ فَكَتَبَ إِلَيَّ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : إِنْ أَقَامُوا سِتَّةَ أَشْهُرٍ فَخُذْ مِنْهُمُ الْعُشْرَ وَإِنْ أَقَامُوا سَنَةً فَخُذْ مِنْهُمْ نِصْفَ الْعُشْرِ. [ضعيف]

(۱۸۷۷۱) زیاد بن حدیر فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو خط لکھا کہ حربی کافر مسلمانوں کے علاقے میں آکر قیام کرتے ہیں۔ حضرت عمر نے فرمایا: اگر وہ چھ ماہ قیام کریں تو ان سے دسواں حصہ وصول کرو، اگر وہ سال بھر قیام کریں تو بیسواں حصہ وصول کرو۔

(۱۸۷۷۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْعَبْسِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَعْقِلٍ عَنْ زِيَادِ بْنِ حُدَيْرٍ قَالَ : مَا كُنَّا نَعْشُرُ مُسْلِمًا وَلاَ مُعَاهَدًا قَالَ قُلْتُ : فَمَنْ كُنْتُمْ تَعْشُرُونَ؟ قَالَ : تُجَّارَ أَهْلِ الْحَرْبِ كَمَا يَعْشُرُونَا إِذَا أَتَيْنَاهُمْ. [صحيح]

(۱۸۷۷۲) زیاد بن حدیر کہتے ہیں کہ ہم مسلمان اور معاہد سے دسواں حصہ وصول نہ کرتے تھے۔ راوی کہتے ہیں: میں نے پوچھا: تم کن سے عشر وصول کرتے تھے؟ کہتے ہیں کہ حربی تاجروں سے دسواں حصہ وصول کرتے تھے؛ کیونکہ جب ہم ان کے پاس جاتے تھے تو وہ بھی ہم سے دسواں حصہ وصول کرتے تھے۔

(۱۸۷۷۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّورِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ نُصَيْرٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ حَرْبِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي جَدِّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- : لَيْسَ عَلَى الْمُسْلِمِينَ عُشُورٌ إِنَّمَا الْعُشُورُ عَلَى الْيَهُودِ وَالنَّصَارَى .

قَالَ الْعَبَّاسُ هَكَذَا قَالَ أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ عَنْ أَبِي جَدِّهِ كَذَا فِي هَذِهِ الرِّوَايَةِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي جَدِّهِ وَذَكَرَهَا الْبُخَارِيُّ فِي التَّارِيخِ دُونَ ذِكْرِ أَبِيهِ وَقَدْ مَضَى سَائِرُ طُرُقِهِ وَذَكَرْنَا حَدِيثَ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ فِي ذَلِكَ فِي كِتَابِ الزَّكَاةِ. [ضعيف۔ تعدهم برقم ۱۸۷۰۳]

(۱۸۷۷۳) حرب بن عبید اللہ اپنے والد سے اور وہ اپنے والد کے دادا سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: عشر

یعنی دسواں حصہ مسلمانوں پر نہیں ہے بلکہ یہود و نصاریٰ پر ہے۔

(۳۳) باب لاَ يُؤْخَذُ مِنْهُمْ ذَلِكَ فِي السَّنَةِ إِلاَّ مَرَّةً وَاحِدَةً إِلاَّ أَنْ يَقَعَ الصُّلْحُ عَلَى أَكْثَرَ مِنْهَا

سال میں صرف ایک مرتبہ عشر وصول کیا جائے گا یہ کہ صلح زیادہ پر ہو

(۱۸۷۷۴) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الأَصَمُّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَفَّانَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ أَبِي حَصِينٍ عَنْ زِيَادِ بْنِ حُدَيْرٍ قَالَ : كُنْتُ أَعْشُرُ بَنِي تَغْلِبَ كُلَّمَا أَقْبَلُوا وَأَدْبَرُوا فَانْطَلَقَ شَيْخٌ مِنْهُمْ إِلَى عُمَرَ فَقَالَ : إِنَّ زِيَادًا يُعَشِّرُنَا كُلَّمَا أَقْبَلْنَا وَأَدْبَرْنَا فَقَالَ : تُكْفَى ذَلِكَ ثُمَّ أَتَاهُ الشَّيْخُ بَعْدَ ذَلِكَ وَعُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي جَمَاعَةٍ فَقَالَ : يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ أَنَا الشَّيْخُ النَّصْرَانِيُّ فَقَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : وَأَنَا الشَّيْخُ الْحَنِيفُ قَدْ كُفِيتَ قَالَ وَكَتَبَ إِلَيَّ أَنْ لاَ تَعْشُرَهُمْ فِي السَّنَةِ إِلاَّ مَرَّةً. [صحیح۔ اخرجه ابن آدم]

(۱۸۷۷۴) زیاد بن حدیر فرماتے ہیں: میں بنو تغلب سے عشر وصول کرتا جب وہ آتے اور جانے لگتے۔ ان کا ایک بوڑھا حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس گیا۔ اس نے کہا کہ زیاد ہم سے دو مرتبہ عشر وصول کرتا ہے۔

حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: یہ کفایت کر جائے گا۔ دوبارہ پھر بوڑھا حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس آیا۔ جب حضرت عمر رضی اللہ عنہ ایک جماعت میں تھے۔ اس نے کہا: اے امیر المومنین میں ایک عیسائی شیخ ہوں۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اور میں شیخ حنیف یعنی صرف ایک اللہ کی طرف یکسو ہو جانے والا ہوں۔ تجھے کفایت کر جائے گا۔ راوی کہتے ہیں کہ پھر مجھے خط لکھا کہ ان سے صرف ایک مرتبہ دسواں حصہ وصول کیا کرو۔

(۱۸۷۷۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ بْنُ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرِو بْنُ نُجَيْدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ رُزَيْقِ بْنِ حَيَّانَ : أَنَّ عُمَرَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِيزِ كَتَبَ إِلَيْهِ : وَمَنْ مَرَّ بِكَ مِنْ أَهْلِ الذِّمَّةِ فَخُذْ مِمَّا يُدِيرُونَ مِنَ التِّجَارَاتِ مِنْ أَمْوَالِهِمْ مِنْ كُلِّ عِشْرِينَ دِينَارًا دِينَارًا فَمَا نَقَصَ فَبِحِسَابِ ذَلِكَ حَتَّى يَبْلُغَ عَشَرَةَ دَنَانِيرَ فَإِنْ نَقَصَتْ ثُلُثَ دِينَارٍ فَدَعْهَا وَلاَ تَأْخُذْ مِنْهَا شَيْئًا وَاكْتُبْ لَهُمْ بِمَا تَأْخُذُ مِنْهُمْ كِتَابًا إِلَى مِثْلِهِ مِنَ الْحَوْلِ. [حسن]

(۱۸۷۷۵) رزیق بن حیان فرماتے ہیں کہ حضرت عمر بن عبدالعزیز نے مجھے خط لکھا کہ ذمی تاجروں سے ان مالوں کا بیسواں حصہ وصول کیا کرو۔ جو کم ہو تو وہ بھی اسی حساب سے۔ یہاں تک کہ وہ دس دینار تک جا پہنچے۔ اگر تین تہائی دینار کم ہو جائے تو

کچھ بھی وصول نہ کریں اور جو وصول کرو اس کو سال کے لیے تحریر کر لیا کرو۔

(۳۴)باب السُّنَّةُ أَنْ لاَ تُقْتَلَ الرُّسُلُ

قاصد کو قتل نہ کیا جائے

(۱۸۷۷۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ الْعُطَارِدِيُّ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ قَالَ فَحَدَّثَنِي سَعْدُ بْنُ طَارِقٍ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ نُعَيْمِ بْنِ مَسْعُودٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- حِينَ جَاءَهُ رَسُولاَ مُسَيْلِمَةَ الْكَذَّابِ بِكِتَابِهِ وَرَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ لَهُمَا : وَأَنْتُمَا تَقُولاَنِ مِثْلَمَا يَقُولُ . فَقَالاَ : نَعَمْ فَقَالَ : أَمَا وَاللَّهِ لَوْلاَ أَنَّ الرُّسُلَ لاَ تُقْتَلُ لَضَرَبْتُ أَعْنَاقَكُمَا . [حسن]

(۱۸۷۷۶) سلمہ بن نعیم بن مسعود اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا، جب مسیلمہ کذاب کے قاصد آئے تو آپ نے فرمایا: تم دونوں بھی اس کی مثل کہتے ہو۔ انہوں نے کہا: ہم بھی وہی بات کہتے ہیں جو وہ کہتا ہے۔ آپ نے فرمایا: اگر قاصدوں کو قتل کیے جانے کا طریقہ ہوتا تو میں تم دونوں کو قتل کر دیتا لیکن قاصدوں کو قتل نہیں کیا جاتا۔

(۱۸۷۷۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ حَارِثَةَ بْنِ مُضَرِّبٍ أَنَّهُ أَتَى عَبْدَ اللَّهِ بْنَ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَالَ : مَا بَيْنِي وَبَيْنَ أَحَدٍ مِنَ الْعَرَبِ حِنَةٌ وَإِنِّي مَرَرْتُ بِمَسْجِدٍ لِبَنِي حَنِيفَةَ فَإِذَا هُمْ يُؤْمِنُونَ بِمُسَيْلِمَةَ فَأَرْسَلَ إِلَيْهِمْ عَبْدُ اللَّهِ فَجِيءَ بِهِمْ فَاسْتَتَابَهُمْ غَيْرَ ابْنِ النَّوَّاحَةِ قَالَ لَهُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ : لَوْلاَ أَنَّكَ رَسُولٌ لَضَرَبْتُ عُنُقَكَ . فَأَنْتَ الْيَوْمَ لَسْتَ بِرَسُولٍ فَأَمَرَ قَرَظَةَ بْنَ كَعْبٍ فَضَرَبَ عُنُقَهُ فِي السُّوقِ ثُمَّ قَالَ : مَنْ أَرَادَ أَنْ يَنْظُرَ إِلَى ابْنِ النَّوَّاحَةِ قَتِيلاً بِالسُّوقِ. [ضعيف۔ تقدم قبله ١٦٨٨٦]

(۱۸۷۷۷) حارثہ بن مضرب حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے پاس آئے تو فرماتے ہیں کہ میرے اور عرب کے درمیان کوئی دوستی نہ تھی۔ جب میرا گذر بنوحنیفہ کی مسجد کے قریب سے ہوا، وہ مسیلمہ پر ایمان لا چکے تھے تو حضرت عبداللہ نے ان کو بلایا اور توبہ طلب کی۔ صرف ابن نواحہ نے توبہ نہ کی۔ حضرت عبداللہ اس سے کہنے لگے: میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا ہے کہ قاصد کو قتل نہ کیا جائے، وگرنہ تیری گردن اتار دیتا۔ لیکن آج آپ قاصد بن کر نہیں آئے تو قرظہ بن کعب کو حکم دیا۔ انہوں نے بازار میں گردن اتار دی۔ پھر فرمایا: جو ابن نواحہ کو بازار میں مقتول دیکھنا چاہے دیکھ سکتا ہے۔

(۱۸۷۷۸) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ لاِبْنِ

النَّوَاحَةِ :لَوْلاَ أَنَّكَ رَسُولٌ لَقَتَلْتُكَ . [حسن]

(۱۸۷۷۸) حضرت عبداللہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ابن نواحہ کو کہا اگر تو قاصد نہ ہوتا تو میں تجھے قتل کر دیتا۔

(۱۸۷۷۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا الْمَسْعُودِيُّ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ :مَضَتِ السُّنَّةُ أَنْ لاَ تُقْتَلَ الرُّسُلُ.

(۱۸۷۷۹) ابو وائل حضرت عبداللہ سے نقل فرماتے ہیں کہ سنت یہ ہے کہ قاصد کو قتل نہ کیا جائے۔

(۳۵) باب الْحَرْبِيِّ إِذَا لَجَأَ إِلَى الْحَرَمِ وَكَذَلِكَ مَنْ وَجَبَ عَلَيْهِ حَدٌّ

حربی کافر جب حرم میں پناہ لے وہ اس شخص کی مانند ہے جس پر حد واجب ہو

(۱۸۷۸۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ قُتَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قُلْتُ لِمَالِكِ بْنِ أَنَسٍ حَدَّثَكَ ابْنُ شِهَابٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ :أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- دَخَلَ مَكَّةَ عَامَ الْفَتْحِ وَعَلَى رَأْسِهِ مِغْفَرٌ فَلَمَّا نَزَعَهُ جَاءَهُ رَجُلٌ فَقَالَ :ابْنُ خَطَلٍ مُتَعَلِّقٌ بِأَسْتَارِ الْكَعْبَةِ فَقَالَ: اقْتُلُوهُ . قَالَ :نَعَمْ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى وَرَوَاهُ الْبُخَارِيُّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يُوسُفَ عَنْ مَالِكٍ. [صحيح۔ متفق عليه]

(۱۸۷۸۰) حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب مکہ میں داخل ہوئے تو آپ کے سر پر خود تھا جب آپ نے خود کو اتارا تو ایک شخص نے آ کر کہا: ابن خطل! کعبہ کے غلاف کے ساتھ چمٹا ہوا ہے۔ فرمایا: تم اس کو قتل کر دو۔

(۱۸۷۸۱) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ :مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الْعَدْلُ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ نَصْرٍ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ طَلْحَةَ الْقَنَّادُ حَدَّثَنَا أَسْبَاطُ بْنُ نَصْرٍ عَنِ السُّدِّيِّ عَنْ مُصْعَبِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ :لَمَّا كَانَ يَوْمُ فَتْحِ مَكَّةَ آمَنَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- النَّاسَ إِلاَّ أَرْبَعَةَ نَفَرٍ وَامْرَأَتَيْنِ وَقَالَ :اقْتُلُوهُمْ وَإِنْ وَجَدْتُمُوهُمْ مُتَعَلِّقِينَ بِأَسْتَارِ الْكَعْبَةِ . عِكْرِمَةَ بْنَ أَبِي جَهْلٍ وَعَبْدَ اللَّهِ بْنَ خَطَلٍ وَمِقْيَسَ بْنَ صُبَابَةَ وَعَبْدَ اللَّهِ بْنَ سَعْدِ بْنِ أَبِي سَرْحٍ. [حسن]

(۱۸۷۸۱) مصعب بن سعد اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ جب فتح مکہ کا دن تھا تو رسول اللہ ﷺ نے سب لوگوں کو امن دے دیا۔ سوائے چار مرد اور عورتوں کے۔ ان کو امن نہ دیا اور فرمایا: اگر تم ان کو کعبہ کے پردہ کے ساتھ لٹکے پاؤ تب بھی قتل کر دو۔ یہ چار مرد تھے۔ ① عکرمہ بن ابی جہل، ② عبداللہ بن خطل، ③ مقیس بن صبابہ، ④ عبداللہ بن سعد بن ابی سرح۔

(۱۸۷۸۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ حَمَّادٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَرْبِ بْنِ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَعِيدٍ الْمَخْزُومِيُّ

حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ جَدِّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ يَوْمَ فَتْحِ مَكَّةَ : أَرْبَعَةٌ لاَ أُؤَمِّنُهُمْ فِي حِلٍّ وَلاَ حَرَمٍ الْحُوَيْرِثُ بْنُ نُقَيْدٍ وَمِقْيَسٌ وَهِلاَلُ بْنُ خَطَلٍ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي سَرْحٍ.

فَأَمَّا الْحُوَيْرِثُ فَقَتَلَهُ عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَأَمَّا مِقْيَسٌ فَقَتَلَهُ ابْنُ عَمٍّ لَهُ لَحًّا وَأَمَّا هِلاَلُ بْنُ خَطَلٍ فَقَتَلَهُ الزُّبَيْرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَأَمَّا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي سَرْحٍ فَاسْتَأْمَنَ لَهُ عُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَكَانَ أَخَاهُ مِنَ الرَّضَاعَةِ وَقَيْنَتَيْنِ كَانَتَا لِمِقْيَسٍ تُغَنِّيَانِ بِهِجَاءِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- قُتِلَتْ إِحْدَاهُمَا وَأَفْلَتَتِ الأُخْرَى فَأَسْلَمَتْ. [ضعيف]

(۱۸۷۸۲) عمر بن عثمان بن عبدالرحمن بن سعید مخزومی اپنے والد سے اور وہ اپنے دادا سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فتح مکہ کے دن فرمایا: چار افراد کو حرم اور حلت میں بھی پناہ نہیں ہے۔ ① حویرث بن نقید، ② مقیس، ③ ھلال بن خطل، ④ عبداللہ بن ابی سرح۔ حویرث کو حضرت علی ؓ نے قتل کر دیا، مقیس کو اس کے چچا کے بیٹے لحا نے قتل کر دیا، ھلال بن خطل کو حضرت زبیر ؓ نے قتل کر دیا۔ عبداللہ بن ابی سرح کو حضرت عثمان بن عفان ؓ نے رضاعی بھائی ہونے کی وجہ سے پناہ دے دی۔ مقیس کی دو گانے والی لونڈیاں تھیں۔ ایک کو قتل کر دیا گیا، دوسری کو چھوڑ دیا گیا، وہ مسلمان ہوگئی۔

(۱۸۷۸۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو : مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنِي الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِي شُرَيْحٍ الْعَدَوِيِّ أَنَّهُ قَالَ لِعَمْرِو بْنِ سَعِيدٍ وَهُوَ يَبْعَثُ الْبُعُوثَ إِلَى مَكَّةَ : ائْذَنْ لِي أَيُّهَا الأَمِيرُ أُحَدِّثْكَ قَوْلاً قَامَ بِهِ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- الْغَدَ مِنْ يَوْمِ الْفَتْحِ سَمِعَتْهُ أُذُنَايَ وَوَعَاهُ قَلْبِي وَأَبْصَرَتْهُ عَيْنَايَ حِينَ تَكَلَّمَ بِهِ حَمِدَ اللَّهَ وَأَثْنَى عَلَيْهِ ثُمَّ قَالَ : إِنَّ مَكَّةَ حَرَّمَهَا اللَّهُ وَلَمْ يُحَرِّمْهَا النَّاسُ فَلاَ يَحِلُّ لاِمْرِءٍ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الآخِرِ أَنْ يَسْفِكَ فِيهَا دَمًا وَلاَ يَعْضِدَ بِهَا شَجَرَةً فَإِنْ أَحَدٌ تَرَخَّصَ لِقِتَالِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَقُولُوا إِنَّ اللَّهَ قَدْ أَذِنَ لِرَسُولِهِ وَلَمْ يَأْذَنْ لَكُمْ وَإِنَّمَا أَذِنَ لِي سَاعَةً مِنْ نَهَارٍ وَقَدْ عَادَتْ حُرْمَتُهَا الْيَوْمَ كَحُرْمَتِهَا بِالأَمْسِ وَلْيُبَلِّغِ الشَّاهِدُ الْغَائِبَ. فَقِيلَ لأَبِي شُرَيْحٍ مَا قَالَ لَكَ عَمْرٌو فَقَالَ قَالَ عَمْرٌو : أَنَا أَعْلَمُ بِذَلِكَ مِنْكَ يَا أَبَا شُرَيْحٍ إِنَّ الْحَرَمَ لاَ يُعِيذُ عَاصِيًا وَلاَ فَارًّا بِدَمٍ وَلاَ فَارًّا بِخَرْبَةٍ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَمُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ قُتَيْبَةَ بْنِ سَعِيدٍ. [صحيح۔ متفق عليه]

(۱۸۷۸۳) ابو شریح عدوی نے عمرو بن سعید سے کہا جو مکہ کی جانب وفد بھیجتے تھے کہ اے امیر المومنین! نبی ﷺ نے جو فتح مکہ کے دوسرے دن بات فرمائی تھی، وہ مجھے کہنے کی اجازت دیں۔ میرے دونوں کانوں نے سنا، دل نے یاد رکھا اور میری دونوں آنکھوں نے نبی ﷺ کو بات کرتے ہوتے دیکھا۔ آپ نے حمد وثنا کے بعد فرمایا: مکہ کو اللہ نے حرم قرار دیا ہے لوگوں نے نہیں۔ جو شخص اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہے، اس کے لیے حرم میں خون بہانا جائز نہیں ہے۔ اس کے درخت نہ کاٹے

جائیں۔ اگر کوئی کہے کہ رسول اللہ ﷺ کو قتال کی اجازت ملی تھی تو تم کہہ دینا اللہ نے اپنے رسول کو اجازت دی تھی، تمہیں نہیں اور آپ کو صرف دن کی ایک گھڑی اجازت دی گئی۔ اب اس کی حرمت ویسے ہوگئی جیسے پہلے تھی اور چاہیے کہ حاضر غائب تک بات کو پہنچادے۔ ابوشریح سے کہا گیا کہ عمرو نے آپ سے کیا کہا۔ راوی کہتے ہیں: عمرو نے ابوشریح سے کہا: میں تجھ سے اس بات کو زیادہ جانتا ہوں، حرم کسی گناہ گار قاتل اور فساد کرنے والے کو پناہ نہیں دیتا۔

(۱۸۷۸٤) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الأَصَمُّ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ قَالَ قَالَ الشَّافِعِيُّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ :إِنَّمَا مَعْنَى ذَلِكَ وَاللَّهُ أَعْلَمُ أَنَّهَا لَمْ تَحْلِلْ أَنْ يُنْصَبَ عَلَيْهَا الْحَرْبُ حَتَّى تَكُونَ كَغَيْرِهَا فَقَدْ أَمَرَ النَّبِيُّ -ﷺ- عِنْدَمَا قُتِلَ عَاصِمُ بْنُ ثَابِتٍ وَخُبَيْبٌ بِقَتْلِ أَبِي سُفْيَانَ فِي دَارِ بِمَكَّةَ غِيلَةً إِنْ قُدِرَ عَلَيْهِ وَهَذَا فِي الْوَقْتِ الَّذِي كَانَتْ فِيهِ مُحَرَّمَةً فَدَلَّ عَلَى أَنَّهَا لاَ تَمْنَعُ أَحَدًا مِنْ شَيْءٍ وَجَبَ عَلَيْهِ وَإِنَّهَا إِنَّمَا تَمْنَعُ مِنْ أَنْ يُنْصَبَ عَلَيْهَا الْحَرْبُ كَمَا يُنْصَبُ عَلَى غَيْرِهَا.

(۱۸۷۸۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ بُطَّةَ الأَصْبَهَانِيُّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ الْجَهْمِ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ الْفَرَجِ حَدَّثَنَا الْوَاقِدِيُّ حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ الْوَاقِدِيُّ وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي عُبَيْدَةَ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ عَمْرِو بْنِ أُمَيَّةَ الضَّمْرِيِّ

(ح) قَالَ وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ عَبْدِ الْوَاحِدِ بْنِ أَبِي عَوْنٍ وَزَادَ بَعْضُهُمْ عَلَى بَعْضٍ فَذَكَرَ قِصَّةً فِي بَعْثِ أَبِي سُفْيَانَ مَنْ يَقْتُلُ مُحَمَّدًا -ﷺ- غِيلَةً وَإِنَّ اللَّهَ تَعَالَى أَطْلَعَ عَلَيْهِ نَبِيَّهُ وَأَسْلَمَ الرَّجُلُ قَالَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- لِعَمْرِو بْنِ أُمَيَّةَ الضَّمْرِيِّ وَسَلَمَةَ بْنِ أَسْلَمَ بْنِ حَرِيشٍ :اخْرُجَا حَتَّى تَأْتِيَا أَبَا سُفْيَانَ بْنَ حَرْبٍ فَإِنْ أَصَبْتُمَا مِنْهُ غِرَّةً فَاقْتُلاَهُ.

ثُمَّ ذَكَرَ قِصَّةً فِي رُؤْيَةِ مُعَاوِيَةَ عَمْرًا وَإِخْبَارِهِ أَبَاهُ بِذَلِكَ وَأَنَّ عَمْرَو بْنَ أُمَيَّةَ وَسَلَمَةَ بْنَ أَسْلَمَ أَسْنَدَا فِي الْجَبَلِ وَتَغَيَّبَا فِي غَارٍ ثُمَّ إِنَّ عَمْرَو بْنَ أُمَيَّةَ خَرَجَ فَقَتَلَ عُبَيْدَ اللَّهِ بْنَ مَالِكٍ ابْنَ أَخِي طَلْحَةَ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ وَجَاءَ إِلَى خُبَيْبِ بْنِ عَدِيٍّ وَهُوَ مَصْلُوبٌ فَأَنْزَلَهُ وَأَهَالَ عَلَيْهِ التُّرَابَ ثُمَّ ذَكَرَ رُجُوعَهُمَا مُنْفَرِدَيْنِ إِلَى الْمَدِينَةِ. [ضعيف]

(۱۸۷۸۵) عبدالوحد بن ابی عون فرماتے ہیں کہ بعض نے کچھ الفاظ زائد بیان کیے ہیں اور ابوسفیان کا نبی ﷺ کو دھوکا سے قتل کرنے کا قصہ ذکر کیا ہے۔ اللہ رب العزت نے اپنے نبی ﷺ کو اطلاع دے دی تو قتل کے ارادے سے آنے والا شخص مسلمان ہوگیا تو رسول اللہ ﷺ نے عمرو بن امیہ فری اور سلمہ بن اسلم بن حریش کو فرمایا: تم ابوسفیان بن حرب کے پاس جاؤ، اگر تم اسے غافل پاؤ تو قتل کر دینا۔

(ب) پھر انہوں نے معاویہ کے عمرو کو دیکھ لینے اور اپنے باپ کو اس کی خبر دینے کا قصہ ذکر کیا ہے کہ عمرو بن امیہ اور سلمہ بن

اسلم پہاڑ پر چڑھ کر غار میں چھپ گئے تو عمرو بن امیہ نے غار سے نکل کر عبید اللہ بن مالک کو جو طلحہ بن عبید اللہ کے بھیجے تھے قتل کر دیا۔ پھر خبیب بن عدی کے پاس آئے، انہیں سولی سے اتار کر ان پر مٹی ڈال دی، پھر وہ دونوں اکیلے اکیلے مدینہ کی طرف لوٹ آئے۔

(۱۸۷۸۶) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ الْعَدْلُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ الأَزْرَقُ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنِ الْحَارِثِ بْنِ مَالِكٍ ابْنِ بَرْصَاءَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يَوْمَ فَتْحِ مَكَّةَ : لاَ تُغْزَى بَعْدَهَا إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ . [صحيح]

(۱۸۷۸۶) حارث بن مالک بن برصاہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فتح مکہ کے دن فرمایا: یہاں قیامت تک غزوہ نہ کیا جائے گا۔

(۱۸۷۸۷) أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ الْجَبَّارِ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ : مَنْ قَتَلَ أَوْ سَرَقَ فِي الْحِلِّ ثُمَّ دَخَلَ الْحَرَمَ فَإِنَّهُ لاَ يُجَالَسُ وَلاَ يُكَلَّمُ وَلاَ يُؤْوَى وَيُنَاشَدُ حَتَّى يَخْرُجَ فَإِذَا خَرَجَ أُقِيمَ عَلَيْهِ مَا أَصَابَ فَإِنْ قَتَلَ أَوْ سَرَقَ فِي الْحِلِّ ثُمَّ أُدْخِلَ الْحَرَمَ فَأَرَادُوا أَنْ يُقِيمُوا عَلَيْهِ مَا أَصَابَ أَخْرَجُوهُ مِنَ الْحَرَمِ إِلَى الْحِلِّ وَإِنْ قَتَلَ أَوْ سَرَقَ فِي الْحَرَمِ أُقِيمَ عَلَيْهِ فِي الْحَرَمِ.

قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ : وَهَذَا رَأْيٌ مِنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا وَقَدْ تَرَكْنَاهُ بِالظَّوَاهِرِ الَّتِي وَرَدَتْ فِي إِقَامَةِ الْحُدُودِ دُونَ تَخْصِيصِ الْحَرَمِ بِتَرْكِهَا فِيهِ مِنْ صَاحِبِ الشَّرِيعَةِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [صحيح]

(۱۸۷۸۷) حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ جس نے حل میں قتل یا چوری کی۔ پھر حرم میں داخل ہو گیا تو ایسے انسان کو پاس بٹھایا نہ جائے کلام نہ کی جائے، اور نہ ہی اسے پناہ دی جائے اور حرم سے نکلنے کا مطالبہ کیا جائے جب وہ حرم سے نکل آئے تو اس پر حد جاری کی جائے۔ اگر کسی نے حل میں قتل یا چوری کی پھر اسے حرم میں اس نیت سے لایا گیا کہ اس پر حد قائم کی جائے تو تم حرم سے نکال کر حل میں لے آؤ اور اگر کسی نے حرم میں قتل یا چوری کی تو پھر حرم کے اندر ہی اس پر حد جاری کی جائے گی۔

شیخ فرماتے ہیں: یہ رائے حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کی ہے تو ہم نے ظاہر دلائل کی وجہ سے چھوڑ دیا ہے جو حد کو قائم کرنے کے بارے میں ہے۔ جس میں حرم کی تخصیص نہیں ہے۔

(۳۶) باب مَا جَاءَ فِي هَدَايَا الْمُشْرِكِينَ لِلإِمَامِ

مشرکین کے امام کو ہدیہ دینے کا بیان

(۱۸۷۸۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو سَهْلٍ : أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ جَعْفَرٍ

حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : أَنَّ أُكَيْدِرَ دُومَةَ أَهْدَى إِلَى النَّبِيِّ -صلی اللہ علیہ وسلم- جُبَّةً فَلَبِسَهَا. وَذَكَرَ الْحَدِيثَ أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ فَقَالَ وَقَالَ سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ.

[صحیح۔ متفق علیہ]

(۱۸۷۸۸) حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اکیدر دومہ نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو جبہ ہدیہ میں دیا جس کو آپ زیب تن فرماتے تھے۔

(۱۸۷۸۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ حَدَّثَنَا عَارِمٌ حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو النَّضْرِ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرٍ الْمَرْوَزِيُّ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ أَبِي عُثْمَانَ قَالَ حَدَّثَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ : كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ -صلی اللہ علیہ وسلم- ثَلَاثِينَ وَمِائَةً فَقَالَ النَّبِيُّ -صلی اللہ علیہ وسلم- : هَلْ مَعَ أَحَدٍ مِنْكُمْ طَعَامٌ. فَإِذَا مَعَ رَجُلٍ صَاعٌ مِنْ طَعَامٍ أَوْ نَحْوُهُ فَعُجِنَ ثُمَّ جَاءَ رَجُلٌ مُشْرِكٌ مُشْعَانٌ طَوِيلٌ بِغَنَمٍ يَسُوقُهَا قَالَ : أَبَيْعٌ أَوْ عَطِيَّةٌ أَوْ قَالَ أَمْ هِبَةٌ. فَقَالَ : بَلْ بَيْعٌ قَالَ : فَاشْتَرَى مِنْهَا شَاةً فَصُنِعَتْ فَأَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ -صلی اللہ علیہ وسلم- بِسَوَادِ الْبَطْنِ أَنْ يُشْوَى وَايْمُ اللَّهِ مَا مِنَ الثَّلَاثِينَ وَالْمِائَةِ إِلَّا قَدْ حَزَّ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ -صلی اللہ علیہ وسلم- حُزَّةً مِنْ سَوَادِ بَطْنِهَا إِنْ كَانَ شَاهِدًا أَعْطَاهُ وَإِنْ كَانَ غَائِبًا خَبَأَ لَهُ قَالَ وَجَعَلَ مِنْهَا قَصْعَتَيْنِ قَالَ فَأَكَلْنَا أَجْمَعُونَ وَشَبِعْنَا وَفَضَلَ فِي الْقَصْعَتَيْنِ فَحَمَلْنَاهُ عَلَى الْبَعِيرِ أَوْ كَمَا قَالَ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَارِمٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ مُعَاذٍ. [صحیح۔ متفق علیہ]

(۱۸۷۸۹) عبدالرحمن بن ابی بکر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ہم ۱۳۰ ساتھی نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھے۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا: کیا کسی کے پاس کھانا موجود ہے؟ جب کسی شخص کے پاس ایک صاع گندم ہوتی تو اسے گوندلیا جاتا۔ پھر ایک مشرک آدمی لمبے پراگندہ بالوں والا بکریاں لیکر آیا۔ فرمایا: کیا یہ فروخت کرو گے یا ہبہ ہے؟ اس نے کہا: فروخت کرتا ہے، آپ نے اس سے ایک بکری خرید لی، اسے ذبح کیا گیا، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پیٹ کے گوشت کے بارے میں حکم دیا کہ اسے بھونا جائے، اللہ کی قسم! ہم ایک سو تیس شخص تھے آپ نے ہمیں اس گوشت سے کاٹ کر دیا۔ اگر کوئی موجود نہ ہوتا تو اس کے لیے الگ کر کے رکھ لیتے۔ راوی کہتے ہیں کہ آپ نے اس گوشت کو دو پلیٹوں میں ڈال دیا، ہم تمام نے سیر ہو کر کھایا۔ پھر جو باقی بچا اونٹ پر لاد لیا یا جیسے آپ نے فرمایا۔

(۱۸۷۹۰) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ : أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْعَنَزِيُّ إِمْلَاءً حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ بَكَّارٍ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ عَنْ عَمْرِو بْنِ يَحْيَى الأَنْصَارِيِّ عَنِ الْعَبَّاسِ السَّاعِدِيِّ عَنْ أَبِي حُمَيْدٍ السَّاعِدِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ : سَافَرْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ -صلی اللہ علیہ وسلم- إِلَى تَبُوكَ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ قَالَ فِيهِ وَأَهْدَى مَلِكُ الأَيْلَةِ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ -صلی اللہ علیہ وسلم- بَغْلَةً بَيْضَاءَ فَكَسَاهُ النَّبِيُّ -صلی اللہ علیہ وسلم- بُرْدَةً

وَكَتَبَ لَهُ بِبَحْرِهِمْ وَذَكَرَ الْحَدِيثَ
رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ سَهْلِ بْنِ بَكَّارٍ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنْ وُهَيْبٍ.

[صحيح۔ متفق عليه]

(۱۸۷۹۰) ابو حمید ساعدی فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ تبوک کا سفر کیا۔ اس نے حدیث کو ذکر کیا جس میں یہ تھا کہ ایلہ کے بادشاہ نے نبی ﷺ کو سفید خچر تحفہ میں دیا تو نبی ﷺ نے اس کو چادر پہنائی اور اس کے عوض گھوڑا عطا کیا۔

(۱۸۷۹۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَبُو تَوْبَةَ : الرَّبِيعُ بْنُ نَافِعٍ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ سَلَّامٍ عَنْ زَيْدٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا سَلَّامٍ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ الْهَوْزَنِيُّ قَالَ : لَقِيتُ بِلاَلاً مُؤَذِّنَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَقُلْتُ : يَا بِلاَلُ حَدِّثْنِي كَيْفَ كَانَتْ نَفَقَةُ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَذَكَرَ الْحَدِيثَ قَالَ فِيهِ : فَإِذَا إِنْسَانٌ يَسْعَى يَدْعُو يَا بِلاَلُ أَجِبْ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- فَانْطَلَقْتُ حَتَّى أَتَيْتُهُ فَإِذَا أَرْبَعُ رَكَائِبَ مُنَاخَاتٍ عَلَيْهِنَّ أَحْمَالُهُنَّ فَاسْتَأْذَنْتُ فَقَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : أَبْشِرْ فَقَدْ جَاءَكَ اللَّهُ بِقَضَائِكَ . ثُمَّ قَالَ : أَلَمْ تَرَ إِلَى الرَّكَائِبِ الْمُنَاخَاتِ الأَرْبَعِ . فَقُلْتُ : بَلَى فَقَالَ : إِنَّ لَكَ رِقَابَهُنَّ وَمَا عَلَيْهِنَّ فَإِنَّ عَلَيْهِنَّ كِسْوَةً وَطَعَامًا أَهْدَاهُنَّ إِلَيَّ عَظِيمُ فَدَكَ فَاقْبِضْهُنَّ وَاقْضِ دَيْنَكَ . فَفَعَلْتُ. [صحيح۔ اخرجه السجستاني ۳۰۵۵]

(۱۸۷۹۱) عبداللہ ہوزنی فرماتے ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ کے موذن بلال رضی اللہ عنہ کو ملا، پوچھا: اے بلال رضی اللہ عنہ! رسول اللہ ﷺ کے خرچے کے بارے میں بتائیے۔ اس نے حدیث ذکر کی۔ جس میں تھا کہ ایک انسان دوڑتا ہوا آیا اور کہا: اے بلال رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ کو بلاؤ، میں رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا، چار اونٹنیاں سامان سے لادی ہوئی تھیں۔ میں نے اجازت طلب کی تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: خوش ہو جاؤ۔ اللہ نے آپ کے قرض کی ادائیگی کا بندوبست کر دیا ہے۔ پھر فرمایا: کیا آپ ان چار سامان سے لدی ہوئی اونٹنیوں کی طرف نہیں دیکھتے۔ اس نے کہا: کیوں نہیں، آپ نے فرمایا: یہ سب تیرے لیے ہیں اور ان پر کپڑے اور کھانا ہے جو فدک کے امیر نے مجھے تحفہ میں دیا ہے۔ یہ لے جا کر اپنا قرض ادا کرو، کہتے ہیں: میں نے ایسا ہی کیا۔

(۱۸۷۹۲) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ الأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ ابْنُ الأَعْرَابِيِّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الزَّعْفَرَانِيُّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ ثُوَيْرِ بْنِ أَبِي فَاخِتَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ : أَهْدَى كِسْرَى إِلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَقَبِلَ مِنْهُ وَأَهْدَى قَيْصَرُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَقَبِلَ مِنْهُ وَأَهْدَتْ لَهُ الْمُلُوكُ فَقَبِلَ مِنْهُمْ.

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ فِي الْقَدِيمِ : قَدْ أَهْدَى أَبُو سُفْيَانَ بْنُ حَرْبٍ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- أَدَمًا فَقَبِلَ مِنْهُ وَأَهْدَى إِلَيْهِ صَاحِبُ الإِسْكَنْدَرِيَّةِ مَارِيَةَ أُمَّ إِبْرَاهِيمَ فَقَبِلَهَا وَغَيْرُهُمَا قَدْ أَهْدَى إِلَيْهِ وَلَمْ يَجْعَلْ ذَلِكَ بَيْنَ الْمُسْلِمِينَ. [ضعيف]

(۱۸۷۹۲) حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کسریٰ وقیصر نے رسول اللہ ﷺ کو تحفہ دیا، جو آپ نے قبول کیا اور کئی بادشاہوں نے آپ کو تحفے دیے، جو آپ نے قبول کیے۔

امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ ابوسفیان بن حرب نے مشکیزہ، اسکندریہ کے بادشاہ نے ابراہیم کی والدہ ماریہ تحفہ میں دی، جو آپ نے قبول فرمایا، کئی اور لوگوں نے بھی آپ کو تحفے دیے جو مسلمانوں کے درمیان تقسیم نہیں فرمائے۔

(۱۸۷۹۳) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ أَحْمَدَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا عِمْرَانُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عِيَاضِ بْنِ حِمَارٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ : أَهْدَيْتُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- نَاقَةً أَوْ هَدِيَّةً فَقَالَ : أَسْلَمْتَ؟ . قُلْتُ : لاَ قَالَ : إِنِّي نُهِيتُ عَنْ زَبْدِ الْمُشْرِكِينَ.

وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا أَبُو التَّيَّاحِ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ عَنْ عِيَاضِ بْنِ حِمَارٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ : أَهْدَيْتُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- هَدِيَّةً أَوْ قَالَ نَاقَةً فَقَالَ لِي : أَسْلَمْتَ؟ . قُلْتُ : لاَ فَأَبَى أَنْ يَقْبَلَهَا وَقَالَ : إِنَّا لاَ نَقْبَلُ زَبْدَ الْمُشْرِكِينَ . قُلْتُ لِلْحَسَنِ : مَا زَبْدُ الْمُشْرِكِينَ؟ قَالَ : رِفْدُهُمْ.

قَالَ الشَّيْخُ : يَحْتَمِلُ رَدُّهُ هَدِيَّتَهُ التَّحْرِيمَ وَيَحْتَمِلُ التَّنْزِيهَ وَقَدْ يُغِيظُهُ بِرَدِّ هَدِيَّتِهِ فَيَحْمِلُهُ ذَلِكَ عَلَى الإِسْلاَمِ وَالأَخْبَارُ فِي قَبُولِهِ هَدَايَاهُمْ أَصَحُّ وَأَكْثَرُ وَبِاللَّهِ التَّوْفِيقُ. [صحیح]

(۱۸۷۹۳) عیاض بن حمار فرماتے ہیں: میں نے رسول اللہ ﷺ کو اونٹنی تحفہ میں دی یا کوئی تحفہ دیا۔ آپ نے پوچھا: مسلمان ہو گئے ہو؟ میں نے کہا: نہیں، آپ نے فرمایا: میں مشرکین کے تحفے قبول نہیں کرتا۔

(ب) عیاض بن حمار کہتے ہیں: میں رسول اللہ ﷺ کو کوئی ہدیہ یا اونٹنی دی۔ آپ نے پوچھا کہ مسلمان ہو؟ میں نے کہا: نہیں تو آپ نے تحفہ قبول کرنے سے انکار کر دیا اور فرمایا: ہم مشرکین کے تحفے قبول نہیں کرتے۔ میں نے حسن سے پوچھا: مشرکین کے تحفے کیا ہیں؟ فرمایا: ان کے عطیے۔

شیخ فرماتے ہیں: اس کا تحفہ حرمت یا تنزیہ کی وجہ سے رد کر دیا، اس غصے کی وجہ سے کہ انہوں نے اسلام قبول نہیں کیا۔ حالانکہ مشرکین کے تحفے قبول کرنے کے بارے میں صحیح اور کثرت سے روایات موجود ہیں۔

(۳۷) باب نَصَارَى الْعَرَبِ تُضَعَّفُ عَلَيْهِمُ الصَّدَقَةُ

عرب کے عیسائیوں پر دوگنا صدقہ کیے جانے کے بارہ میں

(۱۸۷۹٤) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ ابْنُ أَبِي عَمْرٍو الصَّيْرَفِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ

عَلِیُّ بْنِ عَفَّانَ حَدَّثَنَا یَحْیَی بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا أَبُو بَکْرِ بْنُ عَیَّاشٍ عَنْ أَبِی إِسْحَاقَ الشَّیْبَانِیِّ عَنِ السَّفَّاحِ عَنْ دَاوُدَ بْنِ کُرْدُوسٍ قَالَ : صَالَحَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِیَ اللَّهُ عَنْهُ بَنِی تَغْلِبَ عَلَی أَنْ یُضَاعِفَ عَلَیْهِمُ الصَّدَقَةَ وَلاَ یَمْنَعُوا أَحَدًا مِنْهُمْ أَنْ یُسْلِمَ وَأَنْ لاَ یَغْمِسُوا أَوْلاَدَهُمْ. [ضعیف]

(۱۸۷۹۴) داؤد بن کردوس بیان کرتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے بنوتغلب سے صلح کی، اس شرط پر کہ ان پر دوگنا صدقہ کیا جائے گا اور وہ کسی کو اسلام قبول کرنے سے نہیں روکیں گے اور اپنی اولاد کو پانی میں غوطہ دیکر نہیں رنگیں گے۔

(۱۸۷۹۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعِیدٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِیٍّ حَدَّثَنَا یَحْیَی بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِیَةَ عَنْ أَبِی إِسْحَاقَ الشَّیْبَانِیِّ عَنِ السَّفَّاحِ عَنْ دَاوُدَ بْنِ کُرْدُوسٍ عَنْ عُمَرَ رَضِیَ اللَّهُ عَنْهُ : أَنَّهُ صَالَحَ بَنِی تَغْلِبَ عَلَی أَنْ لاَ یَصْبُغُوا فِی دِینِهِمْ صَبِیًّا وَعَلَی أَنَّ عَلَیْهِمُ الصَّدَقَةَ مُضَاعَفَةً وَعَلَی أَنْ لاَ یُکْرَهُوا عَلَی دِینٍ غَیْرِ دِینِهِمْ فَکَانَ دَاوُدُ یَقُولُ :مَا لِبَنِی تَغْلِبَ ذِمَّةٌ قَدْ صَبَغُوا. [ضعیف]

(۱۸۷۹۵) داؤد بن کردوس حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ انہوں نے بنوتغلب سے اس شرط پر صلح کی کہ وہ اپنے دین میں کسی بچے کو نہیں رنگیں گے اور ان پر دوگنا صدقہ ہے۔ انہیں اپنے دین کے علاوہ کسی دوسرے دین پر مجبور نہ کیا جائے گا، داؤد کہتے ہیں کہ بنوتغلب کے لیے کوئی عہد نہ تھا کیونکہ انہوں نے اپنی اولادوں کو عیسائیت میں رنگ دیا تھا۔

(۱۸۷۹۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعِیدٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ حَدَّثَنَا یَحْیَی حَدَّثَنَا عَبْدُ السَّلاَمِ بْنُ حَرْبٍ عَنْ أَبِی إِسْحَاقَ عَنِ السَّفَّاحِ عَنْ دَاوُدَ بْنِ کُرْدُوسٍ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ النُّعْمَانِ التَّغْلِبِیِّ أَنَّهُ قَالَ لِعُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِیَ اللَّهُ عَنْهُ :یَا أَمِیرَ الْمُؤْمِنِینَ إِنَّ بَنِی تَغْلِبَ مَنْ قَدْ عَلِمْتَ شَوْکَتَهُمْ وَإِنَّهُمْ بِإِزَاءِ الْعَدُوِّ فَإِنْ ظَاهَرُوا عَلَیْکَ الْعَدُوَّ اشْتَدَّتْ مُؤْنَتُهُمْ فَإِنْ رَأَیْتَ أَنْ تُعْطِیَهُمْ شَیْئًا قَالَ فَافْعَلْ قَالَ :فَصَالَحَهُمْ عَلَی أَنْ لاَ یَغْمِسُوا أَحَدًا مِنْ أَوْلاَدِهِمْ فِی النَّصْرَانِیَّةِ وَتُضَاعَفُ عَلَیْهِمُ الصَّدَقَةُ قَالَ :وَکَانَ عُبَادَةُ یَقُولُ :قَدْ فَعَلُوا فَلاَ عَهْدَ لَهُمْ. [ضعیف]

(۱۸۷۹۶) عبادہ بن نعمان تغلبی بفرماتے ہیں کہ اس نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے کہا: اے امیر المؤمنین! آپ بنوتغلب کی شان وشوکت کو جانتے ہیں۔ وہ دشمن کے مقابلہ میں آپ کی مدد کریں گے۔ اگر آپ ان کو کچھ عطا کریں، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کہا: میں کچھ دے دوں گا۔ راوی کہتے ہیں: حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ان سے اس شرط پر صلح کی کہ وہ اپنی اولاد کو عیسائیت میں نہ رنگیں گے اور ان پر دوگنا صدقہ ہوگا۔ عبادہ کہتے ہیں کہ اگر انہوں نے یہ کام کرلیا تو ان کے لیے کوئی عہد نہیں ہے۔

(۱۸۷۹۷) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِیدِ بْنُ أَبِی عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ أَخْبَرَنَا الرَّبِیعُ قَالَ قَالَ الشَّافِعِیُّ عُقَیْبَ هَذَا الْحَدِیثِ وَهَکَذَا حَفِظَ أَهْلُ الْمَغَازِی وَسَاقُوهُ أَحْسَنَ مِنْ هَذَا السِّیَاقِ فَقَالُوا :رَامَهُمْ عَلَی الْجِزْیَةِ فَقَالُوا نَحْنُ عَرَبٌ لاَ نُؤَدِّی مَا یُؤَدِّی الْعَجَمُ وَلَکِنْ خُذْ مِنَّا کَمَا یَأْخُذُ بَعْضُکُمْ مِنْ بَعْضٍ یَعْنُونَ الصَّدَقَةَ فَقَالَ عُمَرُ

رَضِیَ اللَّهُ عَنْهُ : لاَ هَذَا فَرْضٌ عَلَى الْمُسْلِمِينَ فَقَالُوا : فَزِدْ مَا شِئْتَ بِهَذَا الاِسْمِ لاَ بِاسْمِ الْجِزْيَةِ فَفَعَلَ فَتَرَاضَى هُوَ وَهُمْ عَلَى أَنْ ضَعَّفَ عَلَيْهِمُ الصَّدَقَةَ. [صحیح]

(۱۸۷۹۷) ربیع فرماتے ہیں کہ امام شافعی رحمہ اللہ نے اس حدیث کے آخر میں کہا کہ اہلِ مغازی کو بھی اسی طرح یاد ہے اور انہوں نے بہترین سیاق کے ذریعے بیان کیا ہے۔ وہ کہتے ہیں: ان پر جزیہ مقرر کیا تو وہ کہنے لگے: ہم عرب لوگ ہیں عجمیوں کی طرح ہم جزیہ نہ دیں گے، لیکن آپ ہم سے صدقہ (یعنی زکوۃ) وصول کر لیا کریں۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرمانے لگے: یہ صرف مسلمانوں پر فرض ہے تو انہوں نے کہا: جزیہ کے علاوہ کوئی دوسرا نام رکھ لیں تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے رضامندی کا اظہار کر دیا کہ ان پر دوگنا صدقہ ہوگا۔

(۳۸) باب مَا جَاءَ فِي ذَبَائِحِ نَصَارَى بَنِي تَغْلِبَ

بنو تغلب کے عیسائیوں کے ذبح کا بیان

(۱۸۷۹۸) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ سَعْدٍ الْجَارِيِّ أَوْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَعْدٍ مَوْلَى عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ : مَا نَصَارَى الْعَرَبِ بِأَهْلِ كِتَابٍ وَمَا يَحِلُّ لَنَا ذَبَائِحُهُمْ وَمَا أَنَا بِتَارِكِهِمْ حَتَّى يُسْلِمُوا أَوْ أَضْرِبَ أَعْنَاقَهُمْ.

قَالَ الشَّافِعِيُّ : وَإِنَّمَا تَرَكْنَا أَنْ نُجْبِرَهُمْ عَلَى الإِسْلاَمِ أَوْ نَضْرِبَ أَعْنَاقَهُمْ لأَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- أَخَذَ الْجِزْيَةَ مِنْ نَصَارَى الْعَرَبِ وَأَنَّ عُمَرَ وَعُثْمَانَ وَعَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ قَدْ أَقَرُّوهُمْ وَإِنْ كَانَ عُمَرُ قَدْ قَالَ هَذَا كَذَلِكَ لاَ يَحِلُّ لَنَا نِكَاحُ نِسَائِهِمْ لأَنَّ اللَّهَ جَلَّ ثَنَاؤُهُ إِنَّمَا أَحَلَّ لَنَا مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ الَّذِي عَلَيْهِمْ نَزَلَ.

[ضعیف]

(۱۸۷۹۸) سعد جاری یا عبداللہ بن سعد حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے غلام فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: عرب کے عیسائی اہل کتاب نہیں اور ان کا ذبیحہ ہمارے لیے حلال نہیں یا تو وہ مسلمان ہو جائیں یا ہم انہیں قتل کریں گے۔

امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: کہ ہم اسلام کے لیے ان پر جبر کریں گے یا انہیں قتل کریں گے۔ کیونکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عرب کے عیسائیوں سے جذیہ وصول کیا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ عثمان رضی اللہ عنہ اور حضرت علی رضی اللہ عنہ نے ان کو برقرار رکھا۔ اگرچہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے یہ فرمایا تھا کہ ان کی عورتوں سے ہمارے لیے نکاح کرنا جائز نہیں کیونکہ اللہ رب العزت نے ہمارے لیے اہل کتاب سے نکاح کو جائز رکھا ہے، جن پر کتاب نازل ہوئی۔

(۱۸۷۹۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُكْرَمٍ حَدَّثَنَا

عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ الضَّبِّيُّ أَخْبَرَنَا هِشَامٌ عَنْ مُحَمَّدٍ هُوَ ابْنُ سِيرِينَ عَنْ عَبِيدَةَ قَالَ : سَأَلْتُ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ ذَبَائِحِ نَصَارَى بَنِي تَغْلِبَ فَقَالَ : لاَ تَأْكُلُوهُ فَإِنَّهُمْ لَمْ يَتَعَلَّقُوا مِنْ دِينِهِمْ بِشَيْءٍ إِلاَّ بِشُرْبِ الْخَمْرِ.

[صحيح]

(۱۸۷۹۹) عبیدہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے بنوثغلب کے عیسائیوں کے ذبیحہ کے بارے میں پوچھا تو انہوں نے فرمایا: تم ان کا ذبیحہ نہ کھاؤ۔ کیونکہ ان کے دین میں کوئی چیز اس کے متعلق نہیں سوائے شراب کے۔

(۱۸۸۰۰) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مِهْرَانَ الأَصْبَهَانِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ الْمُهَاجِرِ الْبَجَلِيِّ عَنْ زِيَادِ بْنِ حُدَيْرٍ الأَسَدِيِّ قَالَ قَالَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : لَئِنْ بَقِيتُ لِنَصَارَى بَنِي تَغْلِبَ لأَقْتُلَنَّ الْمُقَاتِلَةَ وَلأَسْبِيَنَّ الذُّرِّيَّةَ فَإِنِّي كَتَبْتُ الْكِتَابَ بَيْنَ النَّبِيِّ -ﷺ- وَبَيْنَهُمْ عَلَى أَنْ لاَ يُنَصِّرُوا أَبْنَاءَ هُمْ. [ضعيف]

(۱۸۸۰۰) زیاد بن حدیر اسد فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اگر میں نے بنوثغلب بناؤں گا۔ کیونکہ میں نے نبی ﷺ اوران کے درمیان معاہدہ تحریر کیا تھا کہ وہ اپنے بچوں کو عیسائی نہیں بنائیں گے۔

(۱۸۸۰۱) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ الْمَالِينِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِيٍّ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُوسَى الْحَاسِبُ حَدَّثَنَا جُبَارَةُ حَدَّثَنِي عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ بَهْرَامَ حَدَّثَنِي شَهْرُ بْنُ حَوْشَبٍ حَدَّثَنِي ابْنُ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ : نَهَى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- عَنْ ذَبِيحَةِ نَصَارَى الْعَرَبِ.

هَذَا إِسْنَادٌ ضَعِيفٌ وَقَدْ رُوِيَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا بِخِلاَفِهِ. [ضعيف]

(۱۸۸۰۱) حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے عرب کے عیسائیوں کے ذبیحہ کھانے سے منع فرمایا ہے۔

(۱۸۸۰۲) أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْمِهْرَجَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ جَعْفَرٍ الْمُزَكِّي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ ثَوْرِ بْنِ زَيْدٍ الدِّيلِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا : أَنَّهُ سُئِلَ عَنْ ذَبَائِحِ نَصَارَى الْعَرَبِ فَقَالَ : لاَ بَأْسَ بِهَا وَتَلاَ هَذِهِ الآيَةَ ﴿وَمَنْ يَتَوَلَّهُمْ مِنْكُمْ فَإِنَّهُ مِنْهُمْ﴾ [المائدة ٥١]۔ [صحيح]

(۱۸۸۰۲) حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے عرب کے عیسائیوں کے ذبیحہ کے بارے میں سوال کیا گیا تو فرمایا: اس میں کوئی حرج نہیں اور یہ آیت تلاوت کی: ﴿وَمَنْ يَتَوَلَّهُمْ مِنْكُمْ فَإِنَّهُ مِنْهُمْ﴾ [المائدة ٥١] اور جو تم میں سے ان کے ساتھ دوستی رکھے وہ انہی میں سے ہے۔

(۱۸۸۰۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ بَالَوَيْهِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَلِيٍّ الْخَزَّازُ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ خِدَاشٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي مَالِكٌ عَنْ ثَوْرِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ

عَنْهُمَا فَذَكَرَهُ بِمِثْلِهِ.

(١٨٨٠٤) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ قَالَ وَالَّذِي يُرْوَى مِنْ حَدِيثِ ابْنِ عَبَّاسٍ فِي إِحْلاَلِ ذَبَائِحِهِمْ إِنَّمَا هُوَ مِنْ حَدِيثِ عِكْرِمَةَ أَخْبَرَنِيهِ ابْنُ الدَّرَاوَرْدِيِّ وَابْنُ أَبِي يَحْيَى عَنْ ثَوْرٍ الدِّيلِيِّ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا : أَنَّهُ سُئِلَ عَنْ ذَبَائِحِ نَصَارَى الْعَرَبِ فَقَالَ قَوْلاً حَكَيَاهُ هُوَ إِحْلاَلُهَا وَتَلاَ ﴿وَمَنْ يَتَوَلَّهُمْ مِنْكُمْ فَإِنَّهُ مِنْهُمْ﴾ وَلَكِنَّ صَاحِبَنَا سَكَتَ عَنِ اسْمِ عِكْرِمَةَ وَثَوْرٌ لَمْ يَلْقَ ابْنَ عَبَّاسٍ.

قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ يَعْنِي بِصَاحِبِنَا مَالِكَ بْنَ أَنَسٍ لَمْ يَذْكُرْ عِكْرِمَةَ فِي أَكْثَرِ الرِّوَايَاتِ عَنْهُ وَكَأَنَّهُ كَانَ لاَ يَرَى أَنْ يُحْتَجَّ بِهِ وَثَوْرٌ الدِّيلِيُّ إِنَّمَا رَوَاهُ عَنْهُ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ فَلاَ يَنْبَغِي أَنْ يُحْتَجَّ بِهِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ كَذَا قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ فِيمَا رَوَى عَنْهُ عِكْرِمَةُ وَنَحْنُ إِنَّمَا رَغِبْنَا عَنْهُ لِقَوْلِ عُمَرَ وَعَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا. [صحيح۔ تقدم قبله]

(۱۸۸۰۴) حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے عرب کے عیسائیوں کے ذبیحہ کے بارے میں سوال کیا گیا تو انہوں نے قول کی حکایت کی کہ وہ حلال ہے اور یہ آیت تلاوت کی: ﴿وَمَنْ يَتَوَلَّهُمْ مِنْكُمْ فَإِنَّهُ مِنْهُمْ﴾ [المائدۃ ۵۱] اور جس نے تم میں سے ان کے ساتھ دوستی کی وہ انہی میں سے ہے۔ لیکن مالک بن انس رضی اللہ عنہ نے عکرمہ کا نام ذکر نہیں کیا اور ثور کی ملاقات ابن عباس رضی اللہ عنہما سے نہیں ہے۔

(۳۹) باب مَا جَاءَ فِي تَعْشِيرِ أَمْوَالِ بَنِي تَغْلِبَ إِذَا اخْتَلَفُوا بِالتِّجَارَةِ

بنو تغلب کے تجارتی مال سے عشر لینے کا بیان

(١٨٨٠٥) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ هُوَ الأَصَمُّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَفَّانَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُهَاجِرٍ عَنْ زِيَادِ بْنِ حُدَيْرٍ قَالَ: بَعَثَنِي عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ إِلَى نَصَارَى بَنِي تَغْلِبَ وَأَمَرَنِي أَنْ آخُذَ مِنْهُمْ نِصْفَ عُشْرِ أَمْوَالِهِمْ وَنَهَانِي أَنْ أُعَشِّرَ مُسْلِمًا أَوْ ذَا ذِمَّةٍ يُؤَدِّي الْخَرَاجَ.

قَالَ يَحْيَى فِيمَا أَظُنُّ بِقَوْلِهِ مُسْلِمًا يَقُولُ مَنْ أَسْلَمَ مِنْهُمْ لأَنَّهُ إِنَّمَا أُرْسِلَ إِلَى نَصَارَى بَنِي تَغْلِبَ وَقَوْلُهُ أَوْ ذَا ذِمَّةٍ يُؤَدِّي الْخَرَاجَ يَقُولُ: إِنَّ أَهْلَ الذِّمَّةِ لاَ يُعْرَضُ لَهُمْ فِي مَوَاشِيهِمْ وَلاَ فِي عُشْرِ زُرُوعِهِمْ وَثِمَارِهِمْ إِلاَّ بَنِي تَغْلِبَ لأَنَّهُمْ صُولِحُوا عَلَى ذَلِكَ.

قَالَ الشَّيْخُ: وَيُحْتَمَلُ أَنَّهُ لَمْ يَكُنْ فِي صُلْحِ أُولَئِكَ الَّذِينَ كَانُوا فِي وِلاَيَتِهِ مِنْ أَهْلِ الذِّمَّةِ تَعْشِيرُ أَمْوَالِهِمُ الَّتِي يَتَّجِرُونَ بِهَا. [ضعيف۔ تقدم برقم ۱۸۸۰۰]

(۱۸۸۰۵) زیاد بن حدیر فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے مجھے بنو تغلب کے عیسائیوں کی جانب بھیجا اور حکم دیا کہ ان کے مالوں

سے بیسواں حصہ وصول کرو اور مجھے منع فرمایا کہ کسی مسلمان یا ذمی شخص سے جو خراج ادا کرتے ہیں، ان سے عشر وصول نہ کرو۔ فرماتے ہیں: مسلمان سے مراد وہ ہے جو ان میں سے مسلمان ہو جائے کیونکہ آپ نے تو بنو تغلب کے عیسائیوں کی جانب بھیجا تھا کہ ذمی شخص سے مویشیوں کھیتی اور پھلوں کا عشر وصول نہیں کیا جاتا۔ سوائے بنو ثغلب کے کیونکہ ان سے صلح ہی اس پر ہوئی تھی۔ شیخ فرماتے ہیں: یہ بھی احتمال ہے کہ جو ذمی لوگوں کی ولایت میں رہتے تھے۔ جن سے صلح نہ تھی ان کے تجارتی مال سے عشر وصول کیا جاتا تھا۔

(۱۸۸۰۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ الشَّيْبَانِيِّ عَنْ جَامِعِ بْنِ شَدَّادٍ عَنْ زِيَادِ بْنِ حُدَيْرٍ قَالَ : كَتَبَ إِلَيَّ عُمَرُ أَنْ لاَ تَعْشُرَ بَنِي تَغْلِبَ فِي السَّنَةِ إِلاَّ مَرَّةً. [حسن]

(۱۸۸۰۶) زید بن حدیر کہتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے مجھے خط لکھا کہ بنو ثغلب سے سال میں ایک مرتبہ عشر وصول کیا جائے۔

(۴۰) باب الْمُهَادَنَةِ عَلَى النَّظَرِ لِلْمُسْلِمِينَ

مسلمانوں کے لیے نظر پر صلح کرنے کا بیان

(۱۸۸۰۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْقَطِيعِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ مَعْمَرٍ قَالَ الزُّهْرِيُّ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ عَنِ الْمِسْوَرِ بْنِ مَخْرَمَةَ وَمَرْوَانَ بْنِ الْحَكَمِ يُصَدِّقُ حَدِيثُ كُلِّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا صَاحِبَهُ قَالاَ : خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- زَمَنَ الْحُدَيْبِيَةِ فِي بِضْعَ عَشْرَةَ مِائَةً مِنْ أَصْحَابِهِ حَتَّى إِذَا كَانُوا بِذِي الْحُلَيْفَةِ قَلَّدَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- الْهَدْيَ وَأَشْعَرَهُ وَأَحْرَمَ بِالْعُمْرَةِ وَبَعَثَ بَيْنَ يَدَيْهِ عَيْنًا لَهُ مِنْ خُزَاعَةَ يُخْبِرُهُ عَنْ قُرَيْشٍ وَسَارَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- حَتَّى إِذَا كَانَ بِوَادِي الأَشْطَاطِ قَرِيبٍ مِنْ عُسْفَانَ أَتَاهُ عَيْنُهُ الْخُزَاعِيُّ فَقَالَ : إِنِّي تَرَكْتُ كَعْبَ بْنَ لُؤَيٍّ وَعَامِرَ بْنَ لُؤَيٍّ قَدْ جَمَعُوا لَكَ الأَحَابِشَ

قَالَ أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ وَقَالَ يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنِ ابْنِ الْمُبَارَكِ : قَدْ جَمَعُوا لَكَ الأَحَابِيشَ وَجَمَعُوا لَكَ جُمُوعًا وَإِنَّهُمْ مُقَاتِلُوكَ وَصَادُّوكَ عَنِ الْبَيْتِ فَقَالَ النَّبِيُّ -ﷺ- : أَشِيرُوا عَلَيَّ أَتَرَوْنَ أَنْ نَمِيلَ إِلَى ذَرَارِيِّ هَؤُلاَءِ الَّذِينَ أَعَانُوهُمْ فَنُصِيبَهُمْ فَإِنْ قَعَدُوا قَعَدُوا مَوْتُورِينَ مَحْزُونِينَ وَإِنْ نَجَوْا تَكُنْ عُنُقًا قَطَعَهَا اللَّهُ أَوْ تَرَوْنَ أَنْ نَؤُمَّ الْبَيْتَ فَمَنْ صَدَّنَا عَنْهُ قَاتَلْنَاهُ . فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ يَا نَبِيَّ اللَّهِ إِنَّمَا جِئْنَا مُعْتَمِرِينَ وَلَمْ نَجِءْ نُقَاتِلُ أَحَدًا وَلَكِنْ مَنْ حَالَ بَيْنَنَا وَبَيْنَ الْبَيْتِ قَاتَلْنَاهُ. فَقَالَ النَّبِيُّ -ﷺ- : فَرُوحُوا إِذًا .

قَالَ الزُّهْرِيُّ وَكَانَ أَبُو هُرَيْرَةَ يَقُولُ: مَا رَأَيْتُ أَحَدًا قَطُّ كَانَ أَكْثَرَ مَشُورَةً لأَصْحَابِهِ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ-.

قَالَ الزُّهْرِيُّ فِي حَدِيثِ الْمِسْوَرِ بْنِ مَخْرَمَةَ وَمَرْوَانَ بْنِ الْحَكَمِ: فَرَاحُوا حَتَّى إِذَا كَانَ بِبَعْضِ الطَّرِيقِ قَالَ النَّبِيُّ -ﷺ-: إِنَّ خَالِدَ بْنَ الْوَلِيدِ بِالْغَمِيمِ فِي خَيْلٍ لِقُرَيْشٍ طَلِيعَةً فَخُذُوا ذَاتَ الْيَمِينِ. فَوَاللَّهِ مَا شَعَرَ بِهِمْ خَالِدٌ حَتَّى إِذَا هُوَ بِغَبَرَةِ الْجَيْشِ فَانْطَلَقَ يَرْكُضُ نَذِيرًا لِقُرَيْشٍ وَسَارَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- حَتَّى إِذَا كَانَ بِالثَّنِيَّةِ الَّتِي يُهْبَطُ عَلَيْهِمْ مِنْهَا بَرَكَتْ بِهِ رَاحِلَتُهُ فَقَالَ النَّاسُ حَلْ حَلْ فَأَلَحَّتْ فَقَالُوا خَلأَتِ الْقَصْوَاءُ خَلأَتِ الْقَصْوَاءُ فَقَالَ النَّبِيُّ -ﷺ-: مَا خَلأَتِ الْقَصْوَاءُ وَمَا ذَاكَ لَهَا بِخُلُقٍ وَلَكِنْ حَبَسَهَا حَابِسُ الْفِيلِ.

ثُمَّ قَالَ: وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لاَ يَسْأَلُونِي خُطَّةً يُعَظِّمُونَ فِيهَا حُرُمَاتِ اللَّهِ إِلاَّ أَعْطَيْتُهُمْ إِيَّاهَا. ثُمَّ زَجَرَهَا فَوَثَبَتْ بِهِ قَالَ فَعَدَلَ عَنْهَا حَتَّى نَزَلَ بِأَقْصَى الْحُدَيْبِيَةِ عَلَى ثَمَدٍ قَلِيلِ الْمَاءِ إِنَّمَا يَتَبَرَّضُهُ النَّاسُ تَبَرُّضًا فَلَمْ يُلْبِثْهُ النَّاسُ أَنْ نَزَحُوهُ فَشُكِيَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- الْعَطَشُ فَانْتَزَعَ سَهْمًا مِنْ كِنَانَتِهِ ثُمَّ أَمَرَهُمْ أَنْ يَجْعَلُوهُ فِيهِ قَالَ: فَوَاللَّهِ مَا زَالَ يَجِيشُ لَهُمْ بِالرِّيِّ حَتَّى صَدَرُوا عَنْهُ قَالَ: فَبَيْنَا هُمْ كَذَلِكَ إِذْ جَاءَ بُدَيْلُ بْنُ وَرْقَاءَ الْخُزَاعِيُّ فِي نَفَرٍ مِنْ قَوْمِهِ وَكَانُوا عَيْبَةَ نُصْحِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- مِنْ أَهْلِ تِهَامَةَ فَقَالَ: إِنِّي تَرَكْتُ كَعْبَ بْنَ لُؤَيٍّ وَعَامِرَ بْنَ لُؤَيٍّ

قَالَ أَحْمَدُ حَدَّثَنَاهُ يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنِ ابْنِ الْمُبَارَكِ وَقَالَ: إِنِّي تَرَكْتُ كَعْبَ بْنَ لُؤَيٍّ وَعَامِرَ بْنَ لُؤَيٍّ نَزَلُوا أَعْدَادَ مِيَاهِ الْحُدَيْبِيَةِ مَعَهُمُ الْعُوذُ الْمَطَافِيلُ وَهُمْ مُقَاتِلُوكَ وَصَادُّوكَ عَنِ الْبَيْتِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: إِنَّا لَمْ نَجِئْ لِقِتَالِ أَحَدٍ وَلَكِنَّا جِئْنَا مُعْتَمِرِينَ وَإِنَّ قُرَيْشًا قَدْ نَهِكَتْهُمُ الْحَرْبُ وَأَضَرَّتْ بِهِمْ فَإِنْ شَاءُوا مَادَدْتُهُمْ مُدَّةً وَيُخَلُّوا بَيْنِي وَبَيْنَ النَّاسِ فَإِنْ أَظْهَرْ فَإِنْ شَاءُوا أَنْ يَدْخُلُوا فِيمَا دَخَلَ فِيهِ النَّاسُ فَعَلُوا وَإِلاَّ فَقَدْ جَمُّوا وَإِنْ أَبَوْا فَوَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لأُقَاتِلَنَّهُمْ عَلَى أَمْرِي هَذَا حَتَّى تَنْفَرِدَ سَالِفَتِي أَوْ لَيُنْفِذَنَّ اللَّهُ أَمْرَهُ. قَالَ بُدَيْلٌ: سَأُبَلِّغُهُمْ مَا تَقُولُ فَانْطَلَقَ حَتَّى أَتَى قُرَيْشًا فَقَالَ: إِنَّا قَدْ جِئْنَاكُمْ مِنْ عِنْدِ هَذَا الرَّجُلِ وَسَمِعْنَاهُ يَقُولُ قَوْلاً فَإِنْ شِئْتُمْ نَعْرِضُهُ عَلَيْكُمْ فَقَالَ سُفَهَاؤُهُمْ: لاَ حَاجَةَ لَنَا فِي أَنْ تُحَدِّثَنَا عَنْهُ بِشَيْءٍ. وَقَالَ ذَوُو الرَّأْيِ مِنْهُمْ: هَاتِ مَا سَمِعْتَهُ يَقُولُ قَالَ سَمِعْتُهُ يَقُولُ كَذَا وَكَذَا فَحَدَّثَهُمْ بِمَا قَالَ النَّبِيُّ -ﷺ- فَقَامَ عُرْوَةُ بْنُ مَسْعُودٍ الثَّقَفِيُّ فَقَالَ: أَيْ قَوْمِ أَلَسْتُمْ بِالْوَالِدِ قَالُوا: بَلَى قَالَ: أَوَلَسْتُ بِالْوَلَدِ قَالُوا: بَلَى قَالَ: فَهَلْ تَتَّهِمُونِي؟ قَالُوا: لاَ قَالَ: أَلَسْتُمْ تَعْلَمُونَ أَنِّي اسْتَنْفَرْتُ أَهْلَ عُكَاظٍ فَلَمَّا جَمَحُوا عَلَيَّ جِئْتُكُمْ بِأَهْلِي وَوَلَدِي وَمَنْ أَطَاعَنِي. قَالُوا: بَلَى قَالَ: فَإِنَّ هَذَا قَدْ عَرَضَ عَلَيْكُمْ خُطَّةَ رُشْدٍ فَاقْبَلُوهَا وَدَعُونِي آتِهِ فَقَالُوا: ائْتِهِ فَأَتَاهُ فَجَعَلَ يُكَلِّمُ النَّبِيَّ -ﷺ- فَقَالَ لَهُ نَحْوًا مِنْ قَوْلِهِ لِبُدَيْلٍ فَقَالَ عُرْوَةُ عِنْدَ ذَلِكَ: أَيْ مُحَمَّدُ أَرَأَيْتَ إِنِ اسْتَأْصَلْتَ قَوْمَكَ هَلْ سَمِعْتَ بِأَحَدٍ مِنَ الْعَرَبِ اجْتَاحَ أَصْلَهُ قَبْلَكَ وَإِنْ تَكُنِ الأُخْرَى فَوَاللَّهِ إِنِّي لأَرَى

وُجُوهًا وَأَرَى أَوْشَابًا مِنَ النَّاسِ خُلَقَاءَ أَنْ يَفِرُّوا وَيَدَعُوكَ فَقَالَ لَهُ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : امْصَصْ بَظْرَ اللاَّتِ أَنَحْنُ نَفِرُّ عَنْهُ وَنَدَعُهُ فَقَالَ : مَنْ ذَا؟ فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ قَالَ : أَمَا وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَوْلاَ يَدٌ كَانَتْ لَكَ عِنْدِي لَمْ أَجْزِكَ بِهَا لأَجَبْتُكَ وَجَعَلَ يُكَلِّمُ النَّبِيَّ -ﷺ- فَلَمَّا كَلَّمَهُ أَخَذَ بِلِحْيَتِهِ وَالْمُغِيرَةُ بْنُ شُعْبَةَ قَائِمٌ عَلَى رَأْسِ النَّبِيِّ -ﷺ- وَمَعَهُ السَّيْفُ وَعَلَيْهِ الْمِغْفَرُ فَكُلَّمَا أَهْوَى عُرْوَةُ بِيَدِهِ إِلَى لِحْيَةِ النَّبِيِّ -ﷺ- ضَرَبَ يَدَهُ بِنَعْلِ السَّيْفِ وَقَالَ : أَخِّرْ يَدَكَ عَنْ لِحْيَةِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَرَفَعَ عُرْوَةُ يَدَهُ فَقَالَ : مَنْ هَذَا؟ قَالُوا : الْمُغِيرَةُ بْنُ شُعْبَةَ قَالَ : أَىْ غُدَرُ أَوَلَسْتُ أَسْعَى فِي غَدْرَتِكَ وَكَانَ الْمُغِيرَةُ صَحِبَ قَوْمًا فِي الْجَاهِلِيَّةِ فَقَتَلَهُمْ وَأَخَذَ أَمْوَالَهُمْ ثُمَّ جَاءَ وَأَسْلَمَ فَقَالَ النَّبِيُّ -ﷺ- : أَمَّا الإِسْلاَمُ فَأَقْبَلُ وَأَمَّا الْمَالُ فَلَسْتُ مِنْهُ فِي شَيْءٍ . ثُمَّ إِنَّ عُرْوَةَ جَعَلَ يَرْمُقُ النَّبِيَّ -ﷺ- بِعَيْنِهِ قَالَ : فَوَاللَّهِ مَا تَنَخَّمَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- نُخَامَةً إِلاَّ وَقَعَتْ فِي كَفِّ رَجُلٍ مِنْهُمْ فَدَلَكَ بِهَا جِلْدَهُ وَوَجْهَهُ وَإِذَا أَمَرَهُمُ ابْتَدَرُوا أَمْرَهُ وَإِذَا تَوَضَّأَ كَادُوا يَقْتَتِلُونَ عَلَى وَضُوئِهِ وَإِذَا تَكَلَّمُوا خَفَضُوا أَصْوَاتَهُمْ وَمَا يُحِدُّونَ النَّظَرَ إِلَيْهِ تَعْظِيمًا لَهُ فَرَجَعَ إِلَى أَصْحَابِهِ فَقَالَ : أَىْ قَوْمِ وَاللَّهِ لَقَدْ وَفَدْتُ عَلَى الْمُلُوكِ وَوَفَدْتُ عَلَى قَيْصَرَ وَكِسْرَى وَالنَّجَاشِيِّ وَاللَّهِ إِنْ رَأَيْتُ مَلِكًا قَطُّ يُعَظِّمُهُ أَصْحَابُهُ مَا يُعَظِّمُ أَصْحَابُ مُحَمَّدٍ مُحَمَّدًا وَاللَّهِ إِنْ تَنَخَّمَ نُخَامَةً إِلاَّ وَقَعَتْ فِي كَفِّ رَجُلٍ مِنْهُمْ فَدَلَكَ بِهَا وَجْهَهُ وَجِلْدَهُ وَإِذَا أَمَرَهُمُ ابْتَدَرُوا أَمْرَهُ وَإِذَا تَوَضَّأَ كَادُوا يَقْتَتِلُونَ عَلَى وَضُوئِهِ وَإِذَا تَكَلَّمُوا خَفَضُوا أَصْوَاتَهُمْ عِنْدَهُ وَمَا يُحِدُّونَ إِلَيْهِ النَّظَرَ تَعْظِيمًا لَهُ وَإِنَّهُ قَدْ عَرَضَ عَلَيْكُمْ خُطَّةَ رُشْدٍ فَاقْبَلُوهَا فَقَالَ رَجُلٌ مِنْ بَنِي كِنَانَةَ : دَعُونِي آتِهِ قَالُوا : ائْتِهِ فَلَمَّا أَشْرَفَ عَلَى النَّبِيِّ -ﷺ- وَأَصْحَابِهِ قَالَ النَّبِيُّ -ﷺ- : هَذَا فُلاَنٌ وَهُوَ مِنْ قَوْمٍ يُعَظِّمُونَ الْبُدْنَ فَابْعَثُوهَا لَهُ . فَبُعِثَتْ لَهُ وَاسْتَقْبَلَهُ الْقَوْمُ يُلَبُّونَ فَلَمَّا رَأَى ذَلِكَ قَالَ : سُبْحَانَ اللَّهِ مَا يَنْبَغِي لِهَؤُلاَءِ أَنْ يُصَدُّوا عَنِ الْبَيْتِ فَلَمَّا رَجَعَ إِلَى أَصْحَابِهِ قَالَ : رَأَيْتُ الْبُدْنَ قَدْ قُلِّدَتْ وَأُشْعِرَتْ فَلَمْ أَرَ أَنْ يُصَدُّوا عَنِ الْبَيْتِ فَقَامَ رَجُلٌ مِنْهُمْ يُقَالُ لَهُ مِكْرَزُ بْنُ حَفْصٍ فَقَالَ : دَعُونِي آتِهِ فَقَالُوا : ائْتِهِ فَلَمَّا أَشْرَفَ عَلَيْهِمْ قَالَ النَّبِيُّ -ﷺ- : هَذَا مِكْرَزٌ وَهُوَ رَجُلٌ فَاجِرٌ . فَجَعَلَ يُكَلِّمُ النَّبِيَّ -ﷺ- فَبَيْنَا هُوَ يُكَلِّمُهُ -ﷺ- إِذْ جَاءَ سُهَيْلُ بْنُ عَمْرٍو قَالَ مَعْمَرٌ فَأَخْبَرَنِي أَيُّوبُ عَنْ عِكْرِمَةَ أَنَّهُ لَمَّا جَاءَ سُهَيْلٌ قَالَ النَّبِيُّ -ﷺ- : قَدْ سَهُلَ لَكُمْ مِنْ أَمْرِكُمْ .

قَالَ الزُّهْرِيُّ فِي حَدِيثِهِ فَجَاءَ سُهَيْلُ بْنُ عَمْرٍو فَقَالَ : هَاتِ اكْتُبْ بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ كِتَابًا فَدَعَا الْكَاتِبَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : اكْتُبْ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ . فَقَالَ سُهَيْلٌ : أَمَّا الرَّحْمَنُ فَوَاللَّهِ مَا أَدْرِي مَا هُوَ وَلَكِنِ اكْتُبْ بِاسْمِكَ اللَّهُمَّ كَمَا كُنْتَ تَكْتُبُ فَقَالَ الْمُسْلِمُونَ : لاَ نَكْتُبُهَا إِلاَّ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ فَقَالَ النَّبِيُّ -ﷺ- : اكْتُبْ بِاسْمِكَ اللَّهُمَّ . ثُمَّ قَالَ : هَذَا مَا قَاضَى عَلَيْهِ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ . فَقَالَ سُهَيْلٌ :

وَاللَّهِ لَوْ كُنَّا نَعْلَمُ أَنَّكَ رَسُولُهُ ا صَدَدْنَاكَ عَنِ الْبَيْتِ وَلاَ قَاتَلْنَاكَ وَلَكِنِ اكْتُبْ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ فَقَالَ النَّبِيُّ -ﷺ- :وَاللَّهِ إِنِّي لَرَسُولُ اللَّهِ وَإِنْ كَذَّبْتُمُونِي اكْتُبْ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ.

قَالَ الزُّهْرِيُّ وَذَلِكَ لِقَوْلِهِ :لاَ يَسْأَلُونِي خُطَّةً يُعَظِّمُونَ فِيهَا حُرُمَاتِ اللَّهِ إِلاَّ أَعْطَيْتُهُمْ إِيَّاهَا . فَقَالَ النَّبِيُّ -ﷺ- :عَلَى أَنْ تُخَلُّوا بَيْنَنَا وَبَيْنَ الْبَيْتِ فَنَطُوفُ بِهِ . فَقَالَ سُهَيْلٌ :وَاللَّهِ لاَ تَتَحَدَّثُ الْعَرَبُ أَنَّا أُخِذْنَا ضَغْطَةً وَلَكِنْ لَكَ مِنَ الْعَامِ الْمُقْبِلِ فَكَتَبَ فَقَالَ سُهَيْلٌ :عَلَى أَنْ لاَ يَأْتِيَكَ مِنَّا رَجُلٌ وَإِنْ كَانَ عَلَى دِينِكَ إِلاَّ رَدَدْتَهُ إِلَيْنَا فَقَالَ الْمُسْلِمُونَ :سُبْحَانَ اللَّهِ كَيْفَ يُرَدُّ إِلَى الْمُشْرِكِينَ وَقَدْ جَاءَ مُسْلِمًا؟ فَبَيْنَا هُمْ كَذَلِكَ إِذْ جَاءَ أَبُو جَنْدَلِ بْنُ سُهَيْلِ بْنِ عَمْرٍو يَرْسُفُ وَقَالَ يَحْيَى عَنِ ابْنِ الْمُبَارَكِ يَرْصُفُ فِي قُيُودِهِ وَقَدْ خَرَجَ مِنْ أَسْفَلِ مَكَّةَ حَتَّى رَمَى بِنَفْسِهِ بَيْنَ أَظْهُرِ الْمُسْلِمِينَ فَقَالَ سُهَيْلٌ :هَذَا يَا مُحَمَّدُ أَوَّلُ مَا أُقَاضِيكَ عَلَيْهِ أَنْ تَرُدَّهُ إِلَيَّ فَقَالَ النَّبِيُّ -ﷺ- :إِنَّا لَمْ نَقْضِ الْكِتَابَ بَعْدُ . قَالَ :فَوَاللَّهِ إِذًا لاَ نُصَالِحُكَ عَلَى شَيْءٍ أَبَدًا فَقَالَ النَّبِيُّ -ﷺ- :فَأَجِرْهُ لِي . قَالَ :مَا أَنَا بِمُجِيرِهِ قَالَ :بَلَى فَافْعَلْ .

قَالَ :مَا أَنَا بِفَاعِلٍ. قَالَ مِكْرَزٌ :بَلَى قَدْ أَجَرْنَاهُ لَكَ. فَقَالَ أَبُو جَنْدَلٍ :أَيْ مَعَاشِرَ الْمُسْلِمِينَ أُرَدُّ إِلَى الْمُشْرِكِينَ وَقَدْ جِئْتُ مُسْلِمًا أَلاَ تَرَوْنَ مَا قَدْ لَقِيتُ وَكَانَ قَدْ عُذِّبَ عَذَابًا شَدِيدًا فِي اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ فَقَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ :فَأَتَيْتُ النَّبِيَّ -ﷺ- فَقُلْتُ أَلَسْتَ نَبِيَّ اللَّهِ؟ قَالَ :بَلَى . قُلْتُ :أَلَسْنَا عَلَى الْحَقِّ وَعَدُوُّنَا عَلَى الْبَاطِلِ؟ قَالَ :بَلَى . قُلْتُ :فَلِمَ نُعْطِي الدَّنِيَّةَ فِي دِينِنَا إِذًا؟ قَالَ :إِنِّي رَسُولُ اللَّهِ وَلَسْتُ أَعْصِيهِ وَهُوَ نَاصِرِي . قُلْتُ :أَوَلَيْسَ كُنْتَ تُحَدِّثُنَا أَنَّا سَنَأْتِي الْبَيْتَ فَنَطُوفُ بِهِ قَالَ :بَلَى فَأَخْبَرْتُكَ أَنَّكَ تَأْتِيهِ الْعَامَ . قُلْتُ :لاَ قَالَ :فَإِنَّكَ آتِيهِ وَمُطَوِّفٌ بِهِ . قَالَ :فَأَتَيْتُ أَبَا بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقُلْتُ :يَا أَبَا بَكْرٍ أَلَيْسَ هَذَا نَبِيُّ اللَّهِ حَقًّا؟ قَالَ :بَلَى قُلْتُ :أَلَسْنَا عَلَى الْحَقِّ وَعَدُوُّنَا عَلَى الْبَاطِلِ؟ قَالَ :بَلَى قُلْتُ :فَلِمَ نُعْطِي الدَّنِيَّةَ فِي دِينِنَا إِذًا؟ قَالَ :أَيُّهَا الرَّجُلُ إِنَّهُ رَسُولُ اللَّهِ وَلَنْ يَعْصِيَ رَبَّهُ وَهُوَ نَاصِرُهُ فَاسْتَمْسِكْ بِغَرْزِهِ حَتَّى تَمُوتَ فَوَاللَّهِ إِنَّهُ لَعَلَى الْحَقِّ قُلْتُ :أَوَلَيْسَ كَانَ يُحَدِّثُنَا أَنَّهُ سَيَأْتِي الْبَيْتَ وَيَطُوفُ بِهِ؟ قَالَ :بَلَى أَفَأَخْبَرَكَ أَنَّكَ تَأْتِيهِ الْعَامَ قُلْتُ :لاَ قَالَ :فَإِنَّكَ آتِيهِ فَتَطُوفُ بِهِ قَالَ الزُّهْرِيُّ قَالَ عُمَرُ :فَعَمِلْتُ لِذَلِكَ أَعْمَالاً قَالَ :فَلَمَّا فَرَغَ مِنْ قَضِيَّةِ الْكِتَابِ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- لأَصْحَابِهِ :قُومُوا فَانْحَرُوا ثُمَّ احْلِقُوا .

قَالَ :فَوَاللَّهِ مَا قَامَ مِنْهُمْ رَجُلٌ حَتَّى قَالَ ذَلِكَ ثَلاَثَ مَرَّاتٍ فَلَمَّا لَمْ يَقُمْ مِنْهُمْ أَحَدٌ قَامَ فَدَخَلَ عَلَى أُمِّ سَلَمَةَ فَذَكَرَ لَهَا مَا لَقِيَ مِنَ النَّاسِ فَقَالَتْ أُمُّ سَلَمَةَ :يَا رَسُولَ اللَّهِ أَتُحِبُّ ذَلِكَ اخْرُجْ ثُمَّ لاَ تُكَلِّمْ أَحَدًا مِنْهُمْ كَلِمَةً حَتَّى تَنْحَرَ بُدْنَكَ وَتَدْعُوَ حَالِقَكَ فَيَحْلِقَكَ فَقَامَ فَخَرَجَ فَلَمْ يُكَلِّمْ أَحَدًا مِنْهُمْ حَتَّى فَعَلَ ذَلِكَ وَنَحَرَ هَدْيَهُ وَدَعَا حَالِقَهُ يَعْنِي فَحَلَقَهُ فَلَمَّا رَأَوْا ذَلِكَ قَامُوا فَنَحَرُوا وَجَعَلَ بَعْضُهُمْ يَحْلِقُ بَعْضًا حَتَّى كَادَ بَعْضُهُمْ

يَقْتُلُ بَعْضًا غَمًّا ثُمَّ جَاءَهُ نِسْوَةٌ مُؤْمِنَاتٌ فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ ﴿يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا جَاءَكُمُ الْمُؤْمِنَاتُ مُهَاجِرَاتٍ﴾ [الممتحنة: ١٠] حَتَّى بَلَغَ ﴿بِعِصَمِ الْكَوَافِرِ﴾ [الممتحنة: ١٠] قَالَ : فَطَلَّقَ عُمَرُ يَوْمَئِذٍ امْرَأَتَيْنِ كَانَتَا لَهُ فِي الشِّرْكِ فَتَزَوَّجَ إِحْدَاهُمَا مُعَاوِيَةُ بْنُ أَبِي سُفْيَانَ وَالأُخْرَى صَفْوَانُ بْنُ أُمَيَّةَ ثُمَّ رَجَعَ إِلَى الْمَدِينَةِ فَجَاءَهُ أَبُو بَصِيرٍ رَجُلٌ مِنْ قُرَيْشٍ وَهُوَ مُسْلِمٌ وَقَالَ يَحْيَى عَنِ ابْنِ الْمُبَارَكِ فَقَدِمَ عَلَيْهِ أَبُو بَصِيرِ بْنُ أَسِيدٍ الثَّقَفِيُّ مُسْلِمًا مُهَاجِرًا فَاسْتَأْجَرَ الأَخْنَسُ بْنُ شَرِيقٍ رَجُلاً كَافِرًا مِنْ بَنِي عَامِرِ بْنِ لُؤَيٍّ وَمَوْلًى مَعَهُ وَكَتَبَ مَعَهُمَا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- يَسْأَلُهُ الْوَفَاءَ قَالَ : فَأَرْسَلُوا فِي طَلَبِهِ رَجُلَيْنِ فَقَالُوا : الْعَهْدَ الَّذِي جَعَلْتَ لَنَا فِيهِ فَدَفَعَهُ إِلَى الرَّجُلَيْنِ فَخَرَجَا بِهِ حَتَّى بَلَغَا بِهِ ذَا الْحُلَيْفَةِ فَنَزَلُوا يَأْكُلُونَ مِنْ تَمْرٍ لَهُمْ فَقَالَ أَبُو بَصِيرٍ لأَحَدِ الرَّجُلَيْنِ : وَاللَّهِ إِنِّي لأَرَى سَيْفَكَ يَا فُلاَنُ هَذَا جَيِّدًا فَاسْتَلَّهُ الآخَرُ فَقَالَ : أَجَلْ وَاللَّهِ إِنَّهُ لَجَيِّدٌ لَقَدْ جَرَّبْتُ بِهِ ثُمَّ جَرَّبْتُ قَالَ أَبُو بَصِيرٍ أَرِنِي أَنْظُرْ إِلَيْهِ فَأَمْكَنَهُ مِنْهُ فَضَرَبَهُ بِهِ حَتَّى بَرَدَ وَفَرَّ الآخَرُ حَتَّى أَتَى الْمَدِينَةَ فَدَخَلَ الْمَسْجِدَ يَعْدُو فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : لَقَدْ رَأَى هَذَا ذُعْرًا . فَلَمَّا انْتَهَى إِلَى النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَ : قُتِلَ وَاللَّهِ صَاحِبِي وَإِنِّي لَمَقْتُولٌ فَجَاءَ أَبُو بَصِيرٍ فَقَالَ : يَا نَبِيَّ اللَّهِ قَدْ وَاللَّهِ أَوْفَى اللَّهُ ذِمَّتَكَ قَدْ رَدَدْتَنِي إِلَيْهِمْ ثُمَّ أَنْجَانِي اللَّهُ مِنْهُمْ فَقَالَ النَّبِيُّ -ﷺ- : وَيْلُ أُمِّهِ مِسْعَرَ حَرْبٍ لَوْ كَانَ لَهُ أَحَدٌ . فَلَمَّا سَمِعَ ذَلِكَ عَرَفَ أَنَّهُ سَيَرُدُّهُ إِلَيْهِمْ فَخَرَجَ حَتَّى أَتَى سِيفَ الْبَحْرِ قَالَ : وَيَنْفَلِتُ أَبُو جَنْدَلِ بْنُ سُهَيْلٍ فَلَحِقَ بِأَبِي بَصِيرٍ فَجَعَلَ لاَ يَخْرُجُ مِنْ قُرَيْشٍ رَجُلٌ قَدْ أَسْلَمَ إِلاَّ لَحِقَ بِأَبِي بَصِيرٍ حَتَّى اجْتَمَعَتْ مِنْهُمْ عِصَابَةٌ قَالَ : فَوَاللَّهِ مَا يَسْمَعُونَ بِعِيرٍ خَرَجَتْ لِقُرَيْشٍ إِلَى الشَّامِ إِلاَّ اعْتَرَضُوا لَهَا فَقَتَلُوهُمْ وَأَخَذُوا أَمْوَالَهُمْ فَأَرْسَلَتْ قُرَيْشٌ إِلَى النَّبِيِّ -ﷺ- تُنَاشِدُهُ اللَّهَ وَالرَّحِمَ لَمَّا أَرْسَلَ إِلَيْهِمْ فَمَنْ أَتَاهُ فَهُوَ آمِنٌ فَأَرْسَلَ النَّبِيُّ -ﷺ- إِلَيْهِمْ فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ ﴿وَهُوَ الَّذِي كَفَّ أَيْدِيَهُمْ عَنْكُمْ وَأَيْدِيَكُمْ عَنْهُمْ﴾ حَتَّى بَلَغَ ﴿حَمِيَّةَ الْجَاهِلِيَّةِ﴾ [الفتح ٢٦] وَكَانَتْ حَمِيَّتُهُمْ أَنَّهُمْ لَمْ يُقِرُّوا أَنَّهُ نَبِيُّ اللَّهِ وَلَمْ يُقِرُّوا بِبِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ وَحَالُوا بَيْنَهُمْ وَبَيْنَ الْبَيْتِ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ. [صحیح۔ بخاری ۲۷۳۴]

(۱۸۸۰۷) مسور بن مخرمہ اور مروان بن حکم فرماتے ہیں کہ حدیبیہ کے سال نبی مکرم ﷺ ایک ہزار سے کچھ زیادہ صحابہ کرام کے ساتھ نکلے۔ جب آپ ذوالحلیفہ میں پہنچے تو قربانی کے جانوروں کی گردنوں میں پٹے ڈالے اور اونٹوں کا شعار کیا۔ عمرہ کا احرام باندھا اور اپنے آگے خزاعہ قبیلے کا شخص قریش کی جاسوسی روانہ کر دیا۔ جب آپ وادی اشاط جو عسفان کے قریب ہے پہنچے تو خزاعی جاسوس آ گیا۔ اس نے کہا کہ کعب بن لوئی اور عامر بن لوئی نے آپ لشکر جمع کیے ہیں۔

(ب) یحییٰ بن سعید حضرت عبداللہ بن مبارک سے نقل فرماتے ہیں کہ انہوں نے تمہارے لیے لشکر جمع کیے ہیں۔ آپ سے لڑ کر بیت اللہ سے روکنا چاہتے ہیں۔ نبی ﷺ نے فرمایا: مجھے ان کے بارے میں مشورہ دو۔ کیا تم چاہتے ہو کہ ہم مدد کرنے

والوں کی اولاد کو پکڑ لیں۔ اگر وہ بیٹھے رہے تو پریشان ہوں گے اور اگر نجات پا جائیں تو گردن کٹی ہوگی۔ جس کو اللہ نے کاٹ ڈالا ہے یا تمہارا خیال ہے کہ ہم صرف بیت اللہ سے روکنے والوں کے خلاف لڑائی کریں۔ تو حضرت ابوبکر نے فرمایا: اللہ اور رسول بہتر جانتے ہیں۔ ہم تو صرف عمرہ کرنے کی غرض سے آئے تھے۔ لڑائی کا کوئی ارادہ نہ تھا، لیکن پھر بھی جو بیت اللہ اور ہمارے درمیان رکاوٹ بنا ہم اس سے لڑائی کریں گے آپ نے فرمایا: تب چلو۔

زہری فرماتے ہیں: کہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے بڑھ کر کوئی اپنے صحابہ سے مشورہ نہیں لیتا تھا۔ زہری مسور بن مخرمہ اور مروان بن حکم کی حدیث کے بارے میں کہتے ہیں کہ جب وہ کسی راستے پر چلے تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: خالد بن ولید غمیم نامی جگہ پر قریش کے ہراول دستہ پر ہیں۔ تم دائیں جانب چلو۔ اللہ کی قسم! خالد کو پتہ بھی نہیں چلا۔ اچانک وہ لشکر کے پیچھے تھا۔ وہ قریشیوں کو ڈرا رہا تھا۔ جب اس گھاٹی میں پہنچے جس کے آگے کفار کا سامنا تھا تو آپ کی سواری بیٹھ گئی۔ لوگوں نے آواز لگائی اٹھو۔ اٹھو قصواء ٹھہر گئی۔ قصواء ٹھہر گئی۔ نبی مکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: قصواء ٹھہری نہیں۔ اور نہ ہی اس کی عادت ہے۔ اسے تو اس ذات نے روکا ہے۔ جس نے ابرہہ کے ہاتھیوں کو روکا تھا۔ پھر آپ نے فرمایا: اس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میں میری جان ہے۔ وہ (قریش) مجھ سے ایسی بات کا مطالبہ کریں، جس میں وہ اللہ کی حرمتوں کی تعظیم کرتے ہوں تو میں انکی ہر ایسی بات تسلیم کرلوں گا۔ تب آپ نے قصواء کو ڈانٹا تو وہ اچھل کر کھڑی ہوگئی۔ آپ مکہ کے راستے سے ہٹ گئے اور حدیبیہ کی طرف روانہ ہوئے۔ پھر حدیبیہ کے آخری کنارے پر اترے۔ جہاں معمولی پانی کا کنواں تھا۔ لوگ وہاں تھوڑا تھوڑا پانی حاصل کر رہے تھے اور تھوڑی دیر میں لوگوں نے اس کا پانی ختم کر دیا۔ جب رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں پیاس کی شکایت کی گئی تو آپ نے اپنے ترکش سے ایک تیر نکالا اور لوگوں کو حکم دیا کہ اس تیر کو کنویں میں پھینکو۔ راوی بیان کرتا ہے کہ اللہ کی قسم! تیر ڈالنے سے پانی جوش سے نکلنے لگا۔ یہاں تک کہ لوگ واپسی تک خوب سیر ہو کر پیتے رہے۔ وہ اس حالت میں تھے کہ بدیل بن ورقاء خزاعی بنو خزاعہ کی ایک جماعت کے ساتھ آیا۔ وہ اہلِ تہامہ سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا راز دار تھا۔ اس نے کہا: میں کعب بن لوئی اور عامر بن لوئی کو چھوڑ کر آیا ہوں۔

احمد رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یحییٰ بن سعید حضرت عبداللہ بن مبارک سے نقل فرماتے ہیں کہ اس نے کہا: میں نے کعب بن لوی اور عامر بن لوی کو حدیبیہ کے پانیوں پر اتنی تعداد میں چھوڑا ہے۔ وہ آپ سے لڑ کر بھی بیت اللہ سے روکنا چاہتے ہیں۔ آپ نے فرمایا: ہم لڑائی کے لیے نہیں، صرف عمرہ کے لیے آئے ہیں، قریش کو لڑائیوں نے کمزور کر دیا اور نقصان دیا ہے۔ اگر وہ چاہیں گے تو میں ان کے ساتھ کوئی مدت مقرر کرلوں گا اور وہ ہمارا راستہ چھوڑ دیں۔ اگر چاہیں تو جس طرح لوگ شامل ہیں وہ بھی ہو جائیں ورنہ وہ تمام جمع ہو جائیں۔ اگر وہ انکار کریں تو اللہ کی قسم میں اپنے اس دین پر ان سے قتال کروں گا یہاں تک کہ میں اکیلا بھی رہ جاؤں یا اللہ رب العزت اپنا حکم نافذ فرما دیں۔ بدیل نے کہا: میں آپ کی بات پہنچا دیتا ہوں۔ وہ قریش کے پاس آئے اور کہا: میں اس شخص (یعنی محمد) کے پاس سے آیا ہوں۔ میں نے کچھ باتیں ان سے سنیں ہیں۔ اگر تم چاہو تو بتا دیتا

ہوں، ان کے بیوقوف لوگوں نے کہا: اس کی کوئی بات بھی ہمارے سامنے بیان نہ کرو، ہمیں کوئی ضرورت نہیں، لیکن عقلمند انسانوں نے کہا: بتاؤ کیا سن کے آئے ہو؟ اس نے کہا: اے لوگو! نہ تم بچے ہو اور نہ ہی میں بچہ ہوں۔ عروہ نے کہا: کیا تم مجھ پر کوئی تہمت رکھتے ہو؟ انہوں نے کہا کوئی الزام نہیں۔ کہنے لگا: کیا تم جانتے ہو جس وقت میں اہل متنفر ہوا۔ جب انہوں نے میری بات نہ مانی تو میں تمہارے پاس اپنے اہل وعیال بچے اور اپنے پیروکار لیکر آیا تھا تو قریشیوں نے کہا: بات تو آپ کی درست ہے تو عروہ نے کہا: اس نے درست مطالبہ پیش کیا ہے اس کو قبول کرلو اور مجھے اس کے پاس جانے دو تو قریشیوں نے جانے کی اجازت دے دی، عروہ نے بھی نبی ﷺ سے بدیل کی طرح بات کی اور عروہ نے اس وقت یہ بات بھی کی کہ اے محمد! آپ کا کیا خیال ہے، اگر آپ اپنی قوم کو ختم کر ڈالیں تو کیا آپ نے سن رکھا ہے کہ آپ سے پہلے کسی نے اپنی قوم کو ختم کیا ہو اور دوسری جانب اللہ کی قسم میں اپنے آوارہ قسم کے لوگ دیکھ رہا ہوں، جو آپ کو چھوڑ کر بھاگ جائیں گے تو حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جاؤ لات کی شرم گاہ کو چوس۔ کیا ہم آپ کو چھوڑ کر بھاگ جائیں گے! تو عروہ نے پوچھا: یہ کون ہے؟ فرمایا: ابوبکر رضی اللہ عنہ تو عروہ نے کہا: اللہ کی قسم! اگر تیرا میرے اوپر احسان نہ ہوتا تو میں تجھے جواب دیتا۔ پھر نبی ﷺ سے بات چیت شروع کردی۔ جب بھی بات کرتا تو اپنا ہاتھ نبی ﷺ کی داڑھی کو لگاتا، مغیرہ بن شعبہ تلوار لیے اور خود پہنے نبی ﷺ کے سر کے پاس ہی کھڑے تھے۔ جب بھی عروہ اپنا ہاتھ نبی ﷺ کی داڑھی کی طرف لاتا تو مغیرہ اپنا ہاتھ تلوار کے دستہ پر مارتے اور کہتے کہ اپنا ہاتھ نبی ﷺ کی داڑھی مبارک سے دور کر، عروہ نے پوچھا: یہ کون ہے؟ صحابہ نے کہا: مغیرہ بن شعبہ ہے۔ عروہ نے کہا: اے دھوکے باز! کیا میں نے تیرے دھوکے کی رقم ادا نہ کی تھی؟ اور مغیرہ اپنی قوم سے تھے زمانہ جاہلیت میں جس نے قتل کیا اور مال لوٹا۔ پھر وہ آکر مسلمان ہو گئے، آپ نے فرمایا تھا اسلام تو تیرا میں قبول کرلیتا ہوں لیکن مال سے میرا کوئی تعلق نہیں ہے۔ پھر عروہ نے نبی ﷺ کا اپنی آنکھوں سے مشاہدہ کیا۔ نبی ﷺ کا لعاب دہن بھی صحابی کے ہاتھ پر گرتا تھا۔ جسے وہ اپنے چہروں اور جسم پر مل لیتے تھے اور جب آپ حکم دیتے تو وہ اس کی تعمیل جلد ہی کر دیتے اور جب آپ وضوء فرماتے تو آپ کے وضو کے پانی پر قریب تھا کہ وہ جھگڑ پڑتے اور جب آپ ان سے کلام کرتے تو ان کی آوازیں پست ہو جاتیں، اور کوئی نظر بھر کر آپ کی طرف تعظیماً نہیں دیکھتا تھا، عروہ قریش کے پاس واپس آیا اور کہا: اے میری قوم! میں قیصری و کسریٰ اور نجاشی کے دربار میں گیا ہوں۔ میں نے کسی بادشاہ کو نہیں دیکھا کہ اس کے ساتھی اس کی اتنی تعظیم کرتے ہیں ض، جتنی نبی ﷺ کے صحابہ محمد کی تعظیم کرتے ہیں۔ اللہ کی قسم! اگر تھوکیں تو وہ بھی کسی شخص کی ہتھیلی پر گرے۔ جس کو وہ اپنے چہرے اور جسم پر مل لے اور حکم کی جلد تعمیل کریں اور آپ کے وضو کے پانی پر قریب تھا کہ جھگڑ پڑیں اور جب وہ کلام کرتے ہیں تو آپ کے پاس پست آواز میں اور نظر بھر کر آپ کو تعظیماً نہیں دیکھتے۔ انہوں نے اچھی بات پیش کی ہے قبول کرلو، بنو کنانہ کے ایک شخص نے کہا: میں ان کے پاس جاتا ہوں، قریش نے اسے بھی جانے کی اجازت دی، جب وہ نبی ﷺ اور صحابہ کے پاس گیا تو نبی ﷺ نے فرمایا: یہ فلاں ہے وہ اپنی قوم سے ہے۔ قربانیوں کی تعظیم کرتے ہیں، ان کے سامنے قربانیاں پیش کرو، لوگوں نے تلبیہ کہتے ہوئے اس کا استقبال کیا، جب اس نے دیکھا تو کہنے لگا:

اللہ پاک ہے ایسے لوگوں کو بیت اللہ سے نہ روکا جائے، پھر مکرز بن حفص نے کہا: مجھے ان کے پاس جانے کی اجازت دو، جب وہ آیا تو آپ نے فرمایا: مکرز بن حفص فاجر آدمی ہے، اس نے نبی ﷺ سے بات چیت شروع کی۔ درمیان میں سہیل بن عمرو آ گیا، عکرمہ فرماتے ہیں: جب سہیل بن عمرو آیا تو نبی ﷺ نے فرمایا: تمہارے معاملہ میں آسانی کی گئی ہے۔

زہری فرماتے ہیں: سہیل بن عمرو نے کہا: لاؤ میں اپنے اور تمہارے درمیان معاہدہ تحریر کروں۔ اس نے کاتب کو منگوایا تو آپ نے فرمایا: لکھو میں اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو نہایت مہربان رحم کرنے والا ہے تو سہیل نے کہا: رحمٰن کو ہم نہیں جانتے، بلکہ لکھو تیرے نام کے ساتھ اے اللہ! تو آپ نے فرمایا: لکھو، باسمك اللهم، پھر فرمایا: لکھو یہ معاہدہ ہے جو محمد اللہ کے رسول نے کیا، سہیل نے اعتراض کرتے ہوئے کہا: اللہ کی قسم! اگر ہم اس بات پر یقین رکھتے کہ تم اللہ کے رسول ہو تو تمہیں بیت اللہ میں داخل ہونے سے نہ روکتے۔ تم محمد بن عبداللہ تحریر کرو، یہ سن کر نبی کریم ﷺ نے فرمایا: اللہ کی قسم! تمہارے جھٹلانے کے باوجود میں اللہ کا رسول ہوں۔ محمد بن عبداللہ ہی تحریر کیا جائے۔ زہری نے اس قول کے بارے میں کہا کہ قریش مجھ سے ایسی بات کا مطالبہ کریں، جس میں وہ اللہ کی حرمتوں کی تعظیم کرتے ہوں تو میں ان کی ہر ایسی بات تسلیم کر لوں گا۔ نبی ﷺ نے فرمایا کہ ہمارے اور بیت اللہ کے درمیان سے ہٹ جاؤ کہ ہم بیت اللہ کا طواف کریں تو سہیل نے کہا: اللہ کی قسم عرب بات نہ کریں گے کہ ہم اچانک پکڑ لیے گئے، لیکن آپ آئندہ سال آجانا۔ آپ نے تحریر کروا دیا تو سہیل نے کہا: ہماری طرف سے جو شخص آپ کے پاس چلا آئے چاہے وہ آپ کے دین پر ہو تو آپ اسے ہماری طرف واپس کرنے کے پابند ہوں گے۔ مسلمانوں نے کہا: اللہ پاک ہے کیسے مشرکین کی طرف اسے واپس کیا جائے گا، جب وہ مسلمان ہو کر آجائے۔ ہم اسی حالت میں تھے کہ ابو جندل سہیل اپنی بیڑیوں میں باندھے آگئے، وہ مکہ کی نچلی جانب سے نکل کر مسلمانوں کے درمیان آیا تھا، سہیل نے کہا: اے محمد! یہ پہلا مطالبہ ہے کہ آپ ابو جندل کو واپس کر دیں۔ آپ نے فرمایا: ہم معاہدہ کے بعد وعدہ کی خلاف ورزی نہیں کرتے، لیکن ابھی معاہدہ مکمل نہیں ہوا تو سہیل نے کہا: پھر ہم معاہدہ کرتے ہی نہیں۔ آپ نے فرمایا: اس کو میری وجہ سے پناہ دے۔ سہیل نے کہا: میں پناہ نہ دوں گا، آپ نے فرمایا: چلو اسے کر لو۔ راوی کہتے ہیں: ہم ایسا کرنے والے نہیں ہیں تو مکرز نے کہا: ہم نے آپ کے لیے اس کو پناہ دی تو ابو جندل نے کہا: اے مسلمان گروہ! میں مشرکین کی طرف واپس کیا جاؤں گا، حالانکہ میں مسلمان ہوں، کیا تم دیکھتے نہیں ہو میں کس حالت میں آیا ہوں اور مجھے اللہ کے بارہ میں سزا دی گئی ہے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نبی ﷺ کے پاس آیا اور کہا: کیا آپ اللہ کے نبی نہیں؟ فرمایا: اللہ کا نبی ہوں، میں نے پوچھا: کیا ہم حق پر اور ہمارے دشمن باطل پر نہیں؟ فرمایا: ہم حق پر اور ہمارے دشمن باطل پر ہیں، میں نے کہا: تب دین میں اتنی کمزوری کیوں؟ آپ نے فرمایا: میں اللہ کا رسول ہوں، میں اس کی نافرمانی نہیں کرتا، وہ میرا مددگار ہے۔ میں نے پوچھا: آپ نے فرمایا تھا کہ ہم عنقریب بیت اللہ کا طواف کریں گے؟ فرمایا: کہا تھا، کیا میں نے یہ بھی کہا تھا کہ اسی سال۔ میں نے کہا: یہ تو نہ فرمایا تھا: فرمایا تم آکر اس کا طواف کرو گے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں ابو بکر رضی اللہ عنہ کے پاس آیا۔ میں نے پوچھا: اے ابو بکر رضی اللہ عنہ! کیا اللہ کے نبی حق پر نہیں؟

انہوں نے کہا: حق پر ہیں، میں نے کہا: کیا ہم حق پر اور ہمارا دشمن باطل پر نہیں؟ انہوں نے کہا: ایسے ہی ہے، میں نے کہا: پھر ہم اپنے دین میں کمزوری کیوں دکھا رہے ہیں، ابوبکر رضی اللہ عنہ کہنے لگے: اے عمر رضی اللہ عنہ! وہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم ہیں۔ وہ اپنے رب کی ہرگز نافرمانی نہ کریں گے اور وہ اس کی مدد فرمائے گا۔ فوت ہونے تک حوصلہ کرو، اللہ کی قسم! وہ حق پر ہیں۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کہا کہ آپ نے بیت اللہ کے طواف کے بارے میں کہا تھا؟ ابوبکر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: کیا آپ نے اس سال ہی طواف کے بارے میں کہا تھا؟ میں نے کہا: نہیں تو انہوں نے کہا کہ آپ آ کر اس کا طواف کرلیں گے۔ زہری کہتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کہا: میں نے اس کے بارے میں کچھ کام کیے، جب معاہدہ مکمل ہوا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے صحابہ کو قربانیاں کرنے کا حکم دیا، پھر فرمایا: سر کے بال منڈواؤ۔ راوی کہتے ہیں کہ آپ کے تین مرتبہ کہنے کے باوجود کوئی بھی شخص کھڑا نہ ہوا۔ جب کوئی کھڑا نہ ہوا تو آپ ام سلمہ کے پاس چلے گئے، جو لوگوں کی جانب سے پریشانی آئی بتایا تو ام سلمہ نے پوچھا: کیا آپ اس کو پسند کرتے ہیں تو جا کر اپنی قربانی کرو اور کسی سے کلام نہ کرنا اور اپنا سر منڈواؤ تو آپ نے ایسا ہی کیا۔ کسی سے کلام کیے بغیر اپنی قربانی کی اور سر مونڈنے والے کو بلا کر سر منڈوایا۔ جب انہوں نے یہ دیکھا تو قربانیاں نحر کیں اور ایک دوسرے کے سر مونڈ دیے۔ قریب تھا کہ حالتِ غم میں وہ اپنے ساتھی کو قتل کر دیں، پھر چند مومنہ عورتیں آئیں تو اس پر اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی: ﴿یٰٓاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا جَآءَكُمُ الْمُؤْمِنٰتُ مُهٰجِرٰتٍ﴾ (الممتحنہ: ۱۰) حتی بلغ ﴿بِعِصَمِ الْكَوَافِرِ﴾ اے ایمان والو! جب تمہارے پاس مومن عورتیں ہجرت کر کے آئیں۔ وہ کافروں کے لیے حلال نہیں ہیں۔ راوی کہتے ہیں: اسی دن حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے دو عورتوں کو طلاق دی۔ ایک سے معاویہ بن ابی سفیان رضی اللہ عنہ اور دوسری سے صفوان بن امیہ رضی اللہ عنہما نے نکاح کرلیا۔ پھر آپ مدینہ واپس آگئے تو ابوبصیر آگئے یہ قریش کا مسلمان آدمی تھا، یحییٰ عبداللہ بن مبارک سے نقل فرماتے ہیں کہ ابوبصیر بن اسید ثقفی نے مسلمان ہو کر ہجرت کی تو اخنس بن شریق جو کافر آدمی تھا بنو عامر بن لوئی سے، اس نے اپنے غلام اور ایک دوسرے شخص کو خط لکھ کر دیا کہ آپ سے کہنا کہ وعدہ پورہ کرو تو کفار مکہ نے اس کو واپس لانے کے لیے دو آدمیوں کو بھیجا، جو آپ نے ہمارے ساتھ معاہدہ کیا ہوا ہے، آپ نے ابوبصیر کو ان کے حوالے کر دیا۔ وہ اسے لیکر مکہ چل پڑے۔ جب وہ ذوالحلیفہ مقام پر پہنچے تو وہ دونوں آدمی وہاں رک کر کھجوریں کھانے لگے تو ابوبصیر نے دونوں میں سے ایک آدمی سے کہا: اے فلاں! اللہ کی قسم! مجھے تمہاری یہ تلوار بہت عمدہ معلوم ہوتی ہے۔ دوسرے نے تلوار سونتی، اس نے کہا: اللہ کی قسم! یہ بہت عمدہ ہے۔ میں نے اس کا تجربہ کیا ہوا ہے، ذرا مجھے دیکھاؤ میں یہ دکھاؤ چاہتا ہوں۔ اس نے یہ تلوار ابوبصیر کو پکڑا دی تو ابوبصری نے تلوار ماری۔ جب وہ ٹھنڈا ہو گیا اور دوسرا آدمی بھاگ کر مدینہ منورہ پہنچا اور ہانپتا ہوا مسجد نبوی میں داخل ہوا تو اسے دیکھ کر نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس شخص کا کسی خوفناک واقعہ سے واسطہ پڑا ہے۔ اس نے جلدی سے کہا: میرا ساتھی قتل ہو چکا، بلاشبہ میں بھی قتل ہو جاؤں گا۔ اتنے میں ابوبصیر بھی آپہنچا، ابوبصیر نے کہا: اے اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم! اللہ نے آپ کا ذمہ پورا کر دیا، آپ نے مجھے واپس کر دیا، پھر اللہ نے مجھے ان سے نجات دی، تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تیری ماں مرجائے تو لڑائی کی آگ بھڑکانے والا ہے۔ اگرچہ تیرا ایک ہی ساتھی کیوں نہ

ہو، ابوبصیر نے یہ سن کر یقین کر لیا کہ نبی کریم ﷺ اس کو واپس بھیج دیں گے تو وہ وہاں سے نکل کر ساحل سمندر جا پہنچا، اسی دوران ابوجندل بن سہیل بیڑیاں توڑ کر نکلا اور ابوبصیر سے آملا، پھر جو شخص بھی قریش مکہ سے مسلمان ہو کر نکلتا، وہ ابوبصیر کے ساتھ آملتا، یہاں تک کہ ان کی ایک جماعت قائم ہوگئی۔ راوی نے بیان کیا کہ اللہ کی قسم! جب وہ قریش کے کسی قافلہ کے بارے میں سنتے کہ وہ شام کی جانب جا رہا ہے تو وہ اس قافلہ پر حملہ کر دیتے، قافلے والوں کو موت کی گھاٹ اتار دیتے اور ان کے مالوں پر قبضہ کر لیتے تو قریش نے گھبرا کر نبی اکرم ﷺ کو پیغام بھیجا اور آپ کو صلہ رحمی اور اللہ کی قسم دیکر کہا کہ آپ (ابوبصیر گروپ) کو پیغام بھیجیں اور انہیں مدینہ منورہ بلالیں، نیز جو شخص آپ کے پاس مسلمان ہو کر آجائے امن والا ہے تو نبی اکرم ﷺ نے ان کی طرف پیغام بھیجا کہ وہ مدینہ منورہ آجائیں، اس پر اللہ نے یہ آیت نازل فرمائی: ﴿وَهُوَ الَّذِیْ كَفَّ اَیْدِیَهُمْ عَنْكُمْ وَاَیْدِیَكُمْ عَنْهُمْ﴾ حتی بلغ ﴿حَمِیَّةَ الْجَاهِلِیَّةِ﴾ [الفتح ٢٦] وہ ذات جس نے ان کے ہاتھوں سے تمہیں اور تمہارے ہاتھوں سے انہیں بچایا اور ان کی غیرت یہ تھی کہ انہوں نے آپ کو نبی نہ مانا اور بسم اللہ الرحمن الرحیم نہ لکھنے دی اور بیت اللہ سے روکا۔ [صحیح۔ بخاری ٢٧٣٤]

(١٨٨٠٨) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَیْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَتَّابٍ حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُغِیرَةِ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِی أُوَیْسٍ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِیلُ بْنُ إِبْرَاهِیمَ بْنِ عُقْبَةَ عَنْ عَمِّهِ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ فَذَكَرَ مَعْنَى هَذِهِ الْقِصَّةِ زَادَ ثُمَّ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- دَعَا عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِیَ اللَّهُ عَنْهُ لِیُرْسِلَهُ إِلَى قُرَیْشٍ وَهُوَ بِبَلْدَحَ فَقَالَ لَهُ عُمَرُ: یَا رَسُولَ اللَّهِ لاَ تُرْسِلْنِی إِلَیْهِمْ فَإِنِّی أَتَخَوَّفُهُمْ عَلَى نَفْسِی وَلَكِنْ أَرْسِلْ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ فَأَرْسَلَ إِلَیْهِمْ فَلَقِیَ أَبَانَ بْنَ سَعِیدِ بْنِ الْعَاصِ فَأَجَارَهُ وَحَمَلَهُ بَیْنَ یَدَیْهِ عَلَى الْفَرَسِ حَتَّى جَاءَ قُرَیْشًا فَكَلَّمَهُمْ بِالَّذِی أَمَرَهُ بِهِ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فَأَرْسَلُوا مَعَهُ سُهَیْلَ بْنَ عَمْرٍو لِیُصَالِحَهُ عَلَیْهِمْ وَبِمَكَّةَ یَوْمَئِذٍ مِنَ الْمُسْلِمِینَ نَاسٌ كَثِیرٌ مِنْ أَهْلِهَا فَدَعَوْا عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ رَضِیَ اللَّهُ عَنْهُ لِیَطُوفَ بِالْبَیْتِ فَأَبَى أَنْ یَطُوفَ وَقَالَ: مَا كُنْتُ لأَطُوفَ بِهِ حَتَّى یَطُوفَ بِهِ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فَرَجَعَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- وَمَعَهُ سُهَیْلُ بْنُ عَمْرٍو قَدْ أَجَارَهُ لِیُصَالِحَ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- فَذَكَرَ قِصَّةَ الصُّلْحِ وَكِتَابَتِهِ قَالَ: ثُمَّ بَعَثَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- بِالْكِتَابِ إِلَى قُرَیْشٍ مَعَ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ رَضِیَ اللَّهُ عَنْهُ ثُمَّ ذَكَرَ قِصَّةَ فِیمَا كَانَ بَیْنَ الْفَرِیقَیْنِ مِنَ التَّرَامِی بِالْحِجَارَةِ وَالنَّبْلِ وَارْتِهَانِ الْمُشْرِكِینَ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ رَضِیَ اللَّهُ عَنْهُ وَارْتِهَانِ الْمُسْلِمِینَ سُهَیْلَ بْنَ عَمْرٍو وَدَعَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- الْمُسْلِمِینَ إِلَى الْبَیْعَةِ فَلَمَّا رَأَتْ قُرَیْشٌ ذَلِكَ رَعَبَهُمُ اللَّهُ فَأَرْسَلُوا مَنْ كَانُوا ارْتَهَنُوهُ وَدَعَوْا إِلَى الْمُوَادَعَةِ وَالصُّلْحِ فَصَالَحَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- وَكَاتَبَهُمْ. [ضعیف]

(١٨٨٠٨) اسماعیل بن ابراہیم بن عقبہ اپنے چچا موسیٰ بن عقبہ سے اس قصہ کے ہم معنی نقل فرماتے ہیں، اس میں کچھ زیادہ ہے کہ

رسول اللہ ﷺ نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو قریش کی طرف بھیجنے کیلئے بلایا جب بلدح نامی جگہ پر تھے، تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اے اللہ کے رسول ﷺ! مجھے اپنی جان کا خوف ہے۔ آپ حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ کو بھیج دیں۔ آپ نے حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ کو بھیج دیا۔ جب انکی ملاقات ابان بن سعید سے ہوئی تو اس نے پناہ دیکر اپنے گھوڑے کی اگلی جانب سوار کر کے قریش کے پاس لائے تو حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ ﷺ کے حکم کے مطابق قریش سے بات کی، قریش نے سہیل بن عمرو کو صلح کیلئے روانہ کر دیا، حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ کے مکہ میں بہت زیادہ رشتہ دار تھے، جنہوں نے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کو بیت اللہ کے طواف کی دعوت دی تو حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے نبی ﷺ کے بغیر طواف کرنے سے انکار کر دیا، وہ سہیل بن عمرو کو ساتھ لیکر رسول اللہ ﷺ کے پاس آئے تاکہ صلح کر سکیں، اس نے صلح کا قصہ اور معاہدہ کی تحریر کا تذکرہ کیا، پھر اس رسول اللہ ﷺ نے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کو معاہدہ کی تحریر دیکر روانہ کیا، پھر اس نے دونوں فریقوں کے درمیان جو جنگ بندی ہوئی اس کا تذکرہ کیا۔

پھر رسول اللہ ﷺ نے مسلمانوں کو بیعت کی جانب بلایا، جب قریش نے یہ دیکھا تو ان کے دل میں اللہ نے رعب ڈال دیا تو انہوں نے تمام گروی اشیاء روانہ کر دیں اور آپ کو صلح کی دعوت دی۔ آپ نے ان سے صلح کی اور معاہدہ تحریر کروا دیا۔

(۴۱) باب مَا جَاءَ فِي مُدَّةِ الْهُدْنَةِ

صلح کی مدت کا بیان

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ: وَكَانَتِ الْهُدْنَةُ بَيْنَهُ وَبَيْنَهُمْ عَشْرَ سِنِينَ.

امام شافعی فرماتے ہیں کہ مسلمانوں اور قریش کے درمیان صلح کی مدت دس سال تھی۔

(۱۸۸۰۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنِي الزُّهْرِيُّ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ مَرْوَانَ بْنِ الْحَكَمِ وَالْمِسْوَرِ بْنِ مَخْرَمَةَ فِي قِصَّةِ الْحُدَيْبِيَةِ قَالَ: فَدَعَتْ قُرَيْشٌ سُهَيْلَ بْنَ عَمْرٍو فَقَالُوا اذْهَبْ إِلَى هَذَا الرَّجُلِ فَصَالِحْهُ وَلاَ يَكُونَنَّ فِي صُلْحِهِ إِلاَّ أَنْ يَرْجِعَ عَنَّا عَامَهُ هَذَا لاَ تَحَدَّثُ الْعَرَبُ أَنَّهُ دَخَلَهَا عَلَيْنَا عَنْوَةً فَخَرَجَ سُهَيْلُ بْنُ عَمْرٍو مِنْ عِنْدِهِمْ فَلَمَّا رَآهُ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- مُقْبِلاً قَالَ: قَدْ أَرَادَ الْقَوْمُ الصُّلْحَ حِينَ بَعَثُوا هَذَا الرَّجُلَ. فَلَمَّا انْتَهَى إِلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- جَرَى بَيْنَهُمَا الْقَوْلُ حَتَّى وَقَعَ الصُّلْحُ عَلَى أَنْ تُوضَعَ الْحَرْبُ بَيْنَهُمَا عَشْرَ سِنِينَ وَأَنْ يَأْمَنَ النَّاسُ بَعْضُهُمْ مِنْ بَعْضٍ وَأَنْ يَرْجِعَ عَنْهُمْ عَامَهُمْ ذَلِكَ حَتَّى إِذَا كَانَ الْعَامُ الْمُقْبِلُ قَدِمَهَا خَلَّوْا بَيْنَهُ وَبَيْنَ مَكَّةَ فَأَقَامَ بِهَا ثَلاَثًا وَأَنَّهُ لاَ يَدْخُلُهَا إِلاَّ بِسِلاَحِ الرَّاكِبِ وَالسُّيُوفِ فِي الْقُرُبِ وَأَنَّهُ مَنْ أَتَانَا مِنْ أَصْحَابِكَ بِغَيْرِ إِذْنِ وَلِيِّهِ لَمْ نَرُدَّهُ عَلَيْكَ وَإِنَّهُ مَنْ

أَتَاكَ مِنَّا بِغَيْرِ إِذْنِ وَلِيِّهِ رَدَدْتَهُ عَلَيْنَا وَإِنَّ بَيْنَنَا وَبَيْنَكَ عَيْبَةً مَكْفُوفَةً وَإِنَّهُ لَا إِسْلَالَ وَلَا إِغْلَالَ وَذَكَرَ الْحَدِيثَ. [صحيح لغيره]

(۱۸۸۰۹) مروان بن حکم اور مسور بن مخرمہ حدیبیہ کے قصہ کے بارے میں نقل فرماتے ہیں کہ قریش نے سہیل بن عمرو کو بلایا اور کہا: جاؤ اس شخص یعنی محمد سے اس بات پر صلح کر لینا کہ وہ آئندہ سال مکہ میں تین دن کے لیے قیام کر لیں اور مکہ میں داخلہ کے وقت اسلحہ اور تلوار میانوں میں ہوں گی۔ اگر آپ کے صحابہ میں سے کوئی بھی اپنے ولی کی اجازت کے بغیر ہمارے پاس آ گیا تو ہم اسے واپس نہ کریں گے اور ہمارا کوئی فرد اپنے ولی کی اجازت کے بغیر گیا تو آپ اسے واپس کریں گے۔ یہ ہمارے اور آپ کے درمیان بند راز ہے جس میں کسی قسم کی کوئی چوری نہیں ہے۔

(۱۸۸۱۰) وَرَوَى عَاصِمُ بْنُ عُمَرَ بْنِ حَفْصٍ الْعُمَرِيُّ وَهُوَ ضَعِيفٌ جِدًّا عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ: كَانَتِ الْهُدْنَةُ بَيْنَ النَّبِيِّ -ﷺ- وَأَهْلِ مَكَّةَ عَامَ الْحُدَيْبِيَةِ أَرْبَعَ سِنِينَ. أَخْبَرَنَاهُ أَبُو سَعْدٍ الْمَالِينِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِيٍّ أَخْبَرَنَا الْقَاسِمُ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ كَاسِبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نَافِعٍ عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُمَرَ فَذَكَرَهُ الْمَحْفُوظُ هُوَ الأَوَّلُ.

وَعَاصِمُ بْنُ عُمَرَ هَذَا يَأْتِي بِمَا لَا يُتَابَعُ عَلَيْهِ ضَعَّفَهُ يَحْيَى بْنُ مَعِينٍ وَالْبُخَارِيُّ وَغَيْرُهُمَا مِنَ الأَئِمَّةِ.

[ضعيف]

(۱۸۸۱۰) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ اور اہلِ مکہ کے درمیان حدیبیہ کے سال ۴ سال کی صلح تھی۔

(۴۲) باب نُزُولِ سُورَةِ الْفَتْحِ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ مَرْجِعَهُ مِنَ الْحُدَيْبِيَةِ

سورہ فتح کے نزول اور آپ کا حدیبیہ سے واپس آنے کا بیان

(۱۸۸۱۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو النَّضْرِ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ أَحْمَدَ الشَّامَاتِيُّ حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ وَأَبُو الأَشْعَثِ قَالاَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ أَنَّ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ حَدَّثَهُمْ قَالَ: لَمَّا نَزَلَتْ هَذِهِ الآيَةُ عَلَى النَّبِيِّ -ﷺ- ﴿إِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُبِينًا ۝ لِيَغْفِرَ لَكَ اللَّهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِكَ وَمَا تَأَخَّرَ﴾ [الفتح ۱-۲] مَرْجِعَهُمْ مِنَ الْحُدَيْبِيَةِ وَهُمْ يُخَالِطُهُمُ الْحُزْنُ وَالْكَآبَةُ وَقَدْ نَحَرَ الْهَدْىَ فَقَالَ: لَقَدْ أُنْزِلَتْ عَلَيَّ آيَاتٌ هِيَ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنَ الدُّنْيَا. فَقَالُوا: يَا رَسُولَ اللَّهِ قَدْ عَلِمْنَا مَا يَفْعَلُ اللَّهُ بِكَ فَمَا يَفْعَلُ بِنَا قَالَ فَنَزَلَتْ ﴿لِيُدْخِلَ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الأَنْهَارُ﴾ [الفتح ۵] حَتَّى بَلَغَ رَأْسَ الآيَةِ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ نَصْرِ بْنِ عَلِيٍّ. [صحيح۔ مسلم ۱۷۸۶]

(۱۸۸۱۱) حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جب یہ آیت نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر نازل ہوئی: ﴿إِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُّبِينًا ۝ لِيَغْفِرَ لَكَ اللَّهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِكَ وَمَا تَأَخَّرَ﴾ [الفتح ۱-۲] ہم نے آپ کو واضح فتح عطا کی، تاکہ آپ کے پہلے اور پچھلے گناہ معاف کر دیے جائیں، جب آپ حدیبیہ سے پلٹے تو غم و پریشانی تھی۔ آپ نے قربانی کو نحر کیا اور فرمایا یہ جو آیت میرے اوپر نازل ہوئی مجھے تمام دنیا سے زیادہ عزیز ہے، صحابہ نے کہا: اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم اللہ ہمارے اور آپ کے ساتھ کیا کریں گے؟ تو یہ آیت نازل ہوئی: ﴿لِيُدْخِلَ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ جَنَّتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَرُ﴾ [الفتح ۵] کہ اللہ مومن مردوں اور عورتوں کو ایسے باغات میں داخل فرمائیں گے جن کے نیچے سے نہریں بہتی ہیں، یہاں تک کہ مکمل آیت تلاوت کی۔

(۱۸۸۱۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو أَحْمَدَ يَعْنِي ابْنَ إِسْحَاقَ الْحَافِظَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَرُوبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ الأَسْفَاطِيُّ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ ﴿إِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُبِينًا﴾ [الفتح ۱] قَالَ فَتْحُ الْحُدَيْبِيَةِ فَقَالَ رَجُلٌ :هَنِيئًا مَرِيئًا يَا رَسُولَ اللَّهِ هَذَا لَكَ فَمَا لَنَا فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ ﴿لِيُدْخِلَ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الأَنْهَارُ﴾ [الفتح ۵] قَالَ شُعْبَةُ :فَقَدِمْتُ الْكُوفَةَ فَحَدَّثْتُهُمْ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ ثُمَّ قَدِمْتُ الْبَصْرَةَ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِقَتَادَةَ فَقَالَ : أَمَّا الأَوَّلُ فَعَنْ أَنَسٍ وَأَمَّا الثَّانِي ﴿لِيُدْخِلَ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الأَنْهَارُ﴾[الفتح ۵] فَعَنْ عِكْرِمَةَ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَحْمَدَ بْنِ إِسْحَاقَ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عُمَرَ. [صحيح۔ بخاری ۴۱۷۲]

(۱۸۸۱۲) قتادہ حضرت انس رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ ﴿إِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُّبِينًا﴾ [الفتح ۱] سے مراد حدیبیہ کی فتح ہے، ایک شخص نے کہا: اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم! مبارک ہو، یہ آپ کے لیے ہے اور ہمارے لیے کیا ہے؟ تو اللہ نے یہ آیت نازل فرما دی: ﴿لِيُدْخِلَ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ جَنَّتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَرُ﴾ [الفتح ۵] شعبہ کہتے ہیں: میں نے کوفہ میں قتادہ اور انس سے بیان کیا اور بصرہ میں صرف قتادہ سے بیان کیا تو فرمانے لگے: پہلے الفاظ حضرت انس رضی اللہ عنہ کے ہیں اور دوسرے الفاظ یعنی آیت: ﴿لِيُدْخِلَ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ جَنَّتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَرُ﴾ یہ حضرت عکرمہ سے منقول ہے۔

(۱۸۸۱۳) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ أَبِي عِيسَى حَدَّثَنَا يَعْلَى بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ سِيَاهٍ ح قَالَ وَأَخْبَرَنِي أَبُو عَمْرِو بْنُ أَبِي جَعْفَرٍ أَخْبَرَنَا أَبُو يَعْلَى حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ سِيَاهٍ حَدَّثَنَا حَبِيبُ بْنُ أَبِي ثَابِتٍ عَنْ أَبِي وَائِلٍ قَالَ :قَامَ سَهْلُ بْنُ حُنَيْفٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَوْمَ صِفِّينَ فَقَالَ أَيُّهَا النَّاسُ اتَّهِمُوا أَنْفُسَكُمْ لَقَدْ كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- يَوْمَ الْحُدَيْبِيَةِ وَلَوْ نَرَى قِتَالاً لَقَاتَلْنَا وَذَلِكَ فِي الصُّلْحِ

الَّذِی کَانَ بَیْنَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- وَبَیْنَ الْمُشْرِکِینَ قَالَ فَأَتَی عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِیَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَالَ : یَا رَسُولَ اللَّهِ أَلَسْنَا عَلَی حَقٍّ وَهُمْ عَلَی بَاطِلٍ؟ قَالَ : بَلَی . قَالَ : أَلَیْسَ قَتْلاَنَا فِی الْجَنَّةِ وَقَتْلاَهُمْ فِی النَّارِ؟ قَالَ : بَلَی . قَالَ : فَفِیمَ نُعْطِی الدَّنِیَّةَ فِی أَنْفُسِنَا وَنَرْجِعُ وَلَمَّا یَحْکُمِ اللَّهُ بَیْنَنَا وَبَیْنَهُمْ قَالَ : یَا ابْنَ الْخَطَّابِ إِنِّی رَسُولُ اللَّهِ وَلَنْ یُضَیِّعَنِی اللَّهُ . قَالَ : فَانْطَلَقَ ابْنُ الْخَطَّابِ وَلَمْ یَصْبِرْ مُتَغَیِّظًا فَأَتَی أَبَا بَکْرٍ رَضِیَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَالَ : یَا أَبَا بَکْرٍ أَلَسْنَا عَلَی حَقٍّ وَهُمْ عَلَی بَاطِلٍ؟ قَالَ : بَلَی قَالَ : أَلَیْسَ قَتْلاَنَا فِی الْجَنَّةِ وَقَتْلاَهُمْ فِی النَّارِ؟ قَالَ : بَلَی قَالَ : فَعَلَی مَا نُعْطِی الدَّنِیَّةَ فِی دِینِنَا وَنَرْجِعُ وَلَمَّا یَحْکُمِ اللَّهُ بَیْنَنَا وَبَیْنَهُمْ قَالَ یَا ابْنَ الْخَطَّابِ إِنَّهُ رَسُولُ اللَّهِ وَلَنْ یُضَیِّعَهُ اللَّهُ أَبَدًا. قَالَ : فَنَزَلَ الْقُرْآنُ عَلَی مُحَمَّدٍ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَأَرْسَلَ إِلَی عُمَرَ فَأَقْرَأَهُ إِیَّاهُ فَقَالَ یَا رَسُولَ اللَّهِ أَوَفَتْحٌ هُوَ؟ قَالَ : نَعَمْ قَالَ : فَطَابَتْ نَفْسُهُ وَرَجَعَ.

رَوَاهُ الْبُخَارِیُّ فِی الصَّحِیحِ عَنْ أَحْمَدَ بْنِ إِسْحَاقَ السُّلَمِیِّ عَنْ یَعْلَی بْنِ عُبَیْدٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ أَبِی بَکْرِ بْنِ أَبِی شَیْبَةَ.

قَالَ الشَّافِعِیُّ رَحِمَهُ اللَّهُ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ فَمَا کَانَ فِی الإِسْلاَمِ فَتْحٌ أَعْظَمُ مِنْهُ کَانَتِ الْحَرْبُ قَدْ أَحْجَزَتِ النَّاسَ فَلَمَّا أَمِنُوا لَمْ یُکَلَّمْ بِالإِسْلاَمِ أَحَدٌ یَعْقِلُ إِلاَّ قَبِلَهُ فَلَقَدْ أَسْلَمَ فِی سَنَتَیْنِ مِنْ تِلْکَ الْهُدْنَةِ أَکْثَرُ مِمَّنْ أَسْلَمَ قَبْلَ ذَلِکَ. [صحیح]

(۱۸۸۱۳) ابو وائل فرماتے ہیں کہ سہیل بن حنیف نے صفین کے دن کہا: اے لوگو! اپنے اوپر الزام لگاؤ۔ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ حدیبیہ میں موجود تھے۔ اگر لڑائی ہوتی ہم ضرور لڑتے لیکن یہ مسلمانوں اور مشرکین کے درمیان صلح تھی تو اس وقت حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کہا تھا: اے اللہ کے رسول ﷺ! کیا ہم حق پر اور ایمان باطل پر نہیں؟ آپ نے فرمایا: ہم حق پر اور دشمن باطل پر ہیں۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کہا: کیا ہمارے مقتول جنت اور ان کے مقتول جہنم میں نہ جائیں گے؟ آپ نے فرمایا: ہمارے مقتول جنتی اور ان کے جہنمی ہیں۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کہا: پھر ہم کمزوری کیوں دکھا رہے ہیں، جب کہ اللہ ہمارے اور ان کے درمیان فیصلہ فرما دیں، آپ نے فرمایا: اے ابن خطاب! میں اللہ کا رسول ہوں، اللہ مجھے ضائع نہ کریں گے، راوی کہتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ غصہ کی حالت میں حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ کے پاس چلے گئے اور کہا: اے ابو بکر رضی اللہ عنہ! کیا ہم حق پر اور وہ باطل پر نہیں؟ ابو بکر رضی اللہ عنہ کہنے لگے: ہم حق پر اور وہ باطل پر ہیں۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کہا: کیا ہمارے مقتول جنت میں اور ان کے جہنم میں نہ جائیں گے؟ ابو بکر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ہمارے مقتول جنتی اور ان کے جہنمی ہیں تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کہا: پھر ہم اپنے دین کے بارے میں کمزوری کیوں دکھا رہے ہیں، حالانکہ ابھی تک اللہ نے ہمارے اور ان کے درمیان فیصلہ بھی نہیں فرمایا؟ ابو بکر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اے ابن خطاب! وہ اللہ کے نبی ہیں، اللہ انہیں ضائع نہ کرے گا۔ راوی کہتے ہیں کہ اللہ نے قرآن نازل کیا تو آپ نے عمر رضی اللہ عنہ کو بلا کر سنایا، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کہا: اے اللہ کے رسول ﷺ! یہ فتح ہے؟ آپ نے فرمایا: یہ فتح ہے۔ راوی کہتے ہیں:

پھر وہ خوشی خوشی واپس چلے گئے۔

امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: ابن شہاب نے فرمایا: اسلام میں اس سے بڑی فتح کوئی نہ تھی، جب لوگوں کی لڑائی ختم ہو گئی۔ پھر کوئی عقل مند انسان اسلام کی بات سن کر قبول کیے بغیر نہ رہا، دو سال صلح کی مدت میں جتنے مسلمان ہوئے اس سے پہلے نہ ہوئے تھے۔

(١٨٨١٤) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرٍ :أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنِي الزُّهْرِيُّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ مَرْوَانَ وَالْمِسْوَرِ بْنِ مَخْرَمَةَ فِي قِصَّةِ الْحُدَيْبِيَةِ وَفِيهَا مُدْرَجًا ثُمَّ انْصَرَفَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- رَاجِعًا فَلَمَّا أَنْ كَانَ بَيْنَ مَكَّةَ وَالْمَدِينَةِ نَزَلَتْ عَلَيْهِ سُورَةُ الْفَتْحِ مِنْ أَوَّلِهَا إِلَى آخِرِهَا ﴿إِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُبِينًا﴾ فَكَانَتِ الْقَضِيَّةُ فِي سُورَةِ الْفَتْحِ وَمَا ذَكَرَ اللَّهُ مِنْ بَيْعَةِ رَسُولِهِ تَحْتَ الشَّجَرَةِ فَلَمَّا أَمِنَ النَّاسُ وَتَفَاوَضُوا لَمْ يُكَلَّمْ أَحَدٌ بِالإِسْلاَمِ إِلاَّ دَخَلَ فِيهِ فَلَقَدْ دَخَلَ فِي تَيْنِكَ السَّنَتَيْنِ فِي الإِسْلاَمِ أَكْثَرُ مِمَّا كَانَ فِيهِ قَبْلَ ذَلِكَ وَكَانَ صُلْحُ الْحُدَيْبِيَةِ فَتْحًا عَظِيمًا. [صحيح]

(١٨٨١٤) عروہ مسور بن مخرمہ اور مروان بن حکم سے نقل فرماتے ہیں کہ حدیبیہ اس میں اندراج ہے کہ جب رسول اللہ ﷺ واپس پلٹے، ابھی مکہ اور مدینہ کے درمیان تھے کہ سورہ فتح مکمل نازل ہوگئی، ﴿إِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُّبِينًا﴾ یہ فیصلہ سورہ فتح میں ہے، جو صحابہ کا رسول اللہ ﷺ کی درخت کے نیچے بیعت کرنا ہے جب تمام لوگ امن میں ہوگئے کسی نے بھی اسلام کے متعلق بات نہ کی لیکن جو اسلام کے متعلق سنتا وہ ضرور اسلام قبول کر لیتا، ان دو سال کے اندر اسلام میں زیادہ لوگ داخل ہوئے اور صلح حدیبیہ عظیم فتح تھی۔

(١٨٨١٥) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ رَجَاءٍ أَخْبَرَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الْبَرَاءِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ :تَعُدُّونَ أَنْتُمُ الْفَتْحَ فَتْحَ مَكَّةَ وَقَدْ كَانَ فَتْحُ مَكَّةَ فِينَا فَتْحًا وَنَعُدُّ نَحْنُ الْفَتْحَ بَيْعَةَ الرِّضْوَانِ نَزَلْنَا يَوْمَ الْحُدَيْبِيَةِ وَهِيَ بِئْرٌ فَوَجَدْنَا النَّاسَ قَدْ نَزَحُوهَا فَلَمْ يَدَعُوا فِيهَا قَطْرَةً فَذُكِرَ ذَلِكَ لِلنَّبِيِّ -ﷺ- فَجَلَسَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فَدَعَا بِدَلْوٍ فَنَزَعَ مِنْهَا ثُمَّ أَخَذَ مِنْهُ بِفِيهِ فَمَجَّهُ فِيهَا وَدَعَا اللَّهَ فَكَثُرَ مَاؤُهَا حَتَّى صَدَرْنَا وَرَكِبْنَا وَنَحْنُ أَرْبَعَ عَشْرَةَ مِائَةً.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مَالِكِ بْنِ إِسْمَاعِيلَ وَغَيْرِهِ عَنْ إِسْرَائِيلَ. [صحيح۔ بخاري ٤١٥٠]

(١٨٨١٥) براء فرماتے ہیں کہ تم فتح مکہ کو عظیم فتح شمار کرتے ہو، جبکہ ہمارے نزدیک فتح مکہ عام فتح ہے۔ لیکن صلح حدیبیہ کی فتح عظیم تھی، حدیبیہ کے مقام پر ایک کنواں تھا جس کا لوگوں نے پانی نکال کر ختم کر دیا۔ جب نبی ﷺ کو بتایا گیا تو آپ کنویں کے

کنارے پر آئے، پانی کا ڈول نکالا۔ پھر کچھ پانی لیکر کنویں میں کلی کر دی اور اللہ سے دعا کی تو پانی اتنا زیادہ ہو گیا کہ ہم نے سیر ہو کر پیا اور سواریوں کو پلایا اور ہماری تعداد ۱۴ اسو تھی۔

(۴۳) باب مُهَادَنَةِ الأَئِمَّةِ بَعْدَ رَسُولِ رَبِّ الْعِزَّةِ إِذَا نَزَلَتْ بِالْمُسْلِمِينَ نَازِلَةٌ

رسول اللہ ﷺ کے بعد خلیفہ کا صلح کرنا جب مسلمانوں پر کوئی مصیبت نازل ہو

(۱۸۸۱۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :إِنَّمَا الإِمَامُ جُنَّةٌ يُقَاتَلُ بِهِ . [صحیح۔ متفق علیہ]

(۱۸۸۱۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: امام ڈھال ہے جس کے ذریعے جہاد کیا جاتا ہے۔

(۱۸۸۱۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو :مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ نَاجِيَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْعَلاَءِ بْنِ زَبْرٍ قَالَ سَمِعْتُ بُسْرَ بْنَ عُبَيْدِ اللَّهِ الْحَضْرَمِيَّ يُحَدِّثُ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا إِدْرِيسَ الْخَوْلاَنِيَّ يَقُولُ سَمِعْتُ عَوْفَ بْنَ مَالِكٍ الأَشْجَعِيَّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ :أَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- فِي غَزْوَةِ تَبُوكَ وَهُوَ فِي قُبَّةٍ مِنْ أَدَمٍ فَقَالَ لِي :يَا عَوْفُ اعْدُدْ سِتًّا بَيْنَ يَدَيِ السَّاعَةِ مَوْتِي ثُمَّ فَتْحُ بَيْتِ الْمَقْدِسِ ثُمَّ مُوتَانٌ يَأْخُذُ فِيكُمْ كَقُعَاصِ الْغَنَمِ ثُمَّ اسْتِفَاضَةُ الْمَالِ فِيكُمْ حَتَّى يُعْطَى الرَّجُلُ مِائَةَ دِينَارٍ فَيَظَلُّ سَاخِطًا ثُمَّ فِتْنَةٌ لاَ يَبْقَى بَيْتٌ مِنَ الْعَرَبِ إِلاَّ دَخَلَتْهُ ثُمَّ هُدْنَةٌ تَكُونُ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَ بَنِي الأَصْفَرِ فَيَغْدِرُونَ فَيَأْتُونَكُمْ تَحْتَ ثَمَانِينَ غَايَةً تَحْتَ كُلِّ غَايَةٍ اثْنَا عَشَرَ أَلْفًا.

قَالَ الْوَلِيدُ فَذَاكَرْنَا هَذَا الْحَدِيثَ شَيْخًا مِنْ شُيُوخِ الْمَدِينَةِ فِي قَوْلِهِ ثُمَّ فَتْحُ بَيْتِ الْمَقْدِسِ فَقَالَ الشَّيْخُ أَخْبَرَنِي سَعِيدٌ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ :أَنَّهُ كَانَ يُحَدِّثُ بِهَذَا الْحَدِيثِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- وَيَقُولُ مَكَانَ :فَتْحُ بَيْتِ الْمَقْدِسِ عُمْرَانُ بَيْتِ الْمَقْدِسِ .

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنِ الْحُمَيْدِيِّ عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ مُسْلِمٍ دُونَ إِسْنَادِ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ.

[صحیح۔ متفق علیہ]

(۱۸۸۱۷) حضرت عوف بن مالک فرماتے ہیں کہ میں جنگ تبوک میں نبی مکرم ﷺ کے پاس آیا آپ چمڑے کے خیمے میں تھے، آپ نے فرمایا: قیامت سے پہلے چھ نشانیوں کو شمار کرو، میری وفات، بیت المقدس کی فتح، بے شمار اموات جیسے بکریاں اچانک مر جاتی ہیں۔ مال کا زیادہ ہونا یہاں تک کہ ایک شخص کو سو دینار دیا جائے گا، لیکن وہ ناراض ہو جائے گا۔ ایک فتنہ رونما ہو گا جو عرب کے تمام گھروں میں داخل ہو جائے گا تمہارے اور رومیوں کے درمیان صلح ہو جائے گی، لیکن وہ عہد شکنی کریں گے، وہ

تمہارے پاس ۸۰ جھنڈوں تلے آئیں گے، ہر جھنڈے کے نیچے دہ بارہ ہزار ہوں گے۔

(ب) مدینہ کے ایک شیخ فرماتے ہیں کہ پھر بیت المقدس کی فتح ہوگی۔ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے نقل فرماتے ہیں کہ بیت المقدس کی فتح، اس کی آبادی ہے۔

(۱۸۸۱۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو عَبْدِ اللَّهِ السُّوسِيُّ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ بْنِ مَزْيَدٍ أَخْبَرَنَا أَبِي أَخْبَرَنِي الأَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنِي حَسَّانُ بْنُ عَطِيَّةَ قَالَ : مَالَ مَكْحُولٌ وَابْنُ أَبِي زَكَرِيَّا إِلَى خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ فَمِلْتُ مَعَهُمْ قَالَ فَحَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ أَنَّهُ قَالَ لَهُ : انْطَلِقْ بِنَا إِلَى ذِي مِخْبَرٍ رَجُلٍ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- قَالَ فَأَتَيْنَاهُ فَقَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- يَقُولُ : سَيُصَالِحُكُمُ الرُّومُ صُلْحًا آمِنًا ثُمَّ تَغْزُونَ أَنْتُمْ وَهُمْ عَدُوًّا فَتُنْصَرُونَ وَتَسْلَمُونَ وَتَغْنَمُونَ ثُمَّ تَنْصَرِفُونَ فَتَنْزِلُونَ بِمَرْجٍ ذِي تُلُولٍ فَيَرْفَعُ رَجُلٌ مِنَ النَّصْرَانِيَّةِ الصَّلِيبَ فَيَقُولُ : غَلَبَ الصَّلِيبُ فَيَغْضَبُ رَجُلٌ مِنَ الْمُسْلِمِينَ فَيَقُومُ إِلَيْهِ فَيَدُقُّهُ فَعِنْدَ ذَلِكَ تَغْضَبُ الرُّومُ وَيَجْمَعُونَ لِلْمَلْحَمَةِ . [صحيح]

(۱۸۸۱۸) خالد حضرت جبیر بن نفیر سے نقل فرماتے ہیں کہ چلو ہمیں صحابی رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس لے کر چلو، کہتے ہیں: ہم ان کے پاس آئے تو انہوں نے کہا: میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ تمہارے ساتھ رومی صلح کرلیں گے، پھر تم مل کر دشمنوں سے لڑائی کر کے مال غنیمت حاصل کرو گے واپس صحیح سلامت پلٹو گے اور ذی تلول نامی جگہ پر قیام کرو گے وہاں ایک عیسائی شخص صلیب کو بلند کر کے کہے گا کہ صلیب غالب آگئی تو ایک مسلمان صلیب کو پکڑ کر توڑ ڈالے گا، جس کی بنا پر رومی غصہ میں آکر لڑائی کے لیے جمع ہو جائیں گے۔

(۴۴) باب الْمُهَادَنَةِ إِلَى غَيْرِ مُدَّةٍ

بغیر کوئی مدت مقرر کیے صلح کرنے کا بیان

(۱۸۸۱۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ : أَنَّ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَجْلَى الْيَهُودَ وَالنَّصَارَى مِنْ أَرْضِ الْحِجَازِ وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- لَمَّا ظَهَرَ عَلَى خَيْبَرَ أَرَادَ إِخْرَاجَ الْيَهُودِ مِنْهَا فَكَانَتِ الأَرْضُ حِينَ ظَهَرَ عَلَيْهَا لِلَّهِ وَلِرَسُولِهِ وَلِلْمُسْلِمِينَ فَأَرَادَ إِخْرَاجَ الْيَهُودِ مِنْهَا فَسَأَلَتِ الْيَهُودُ رَسُولَ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- لِيُقِرَّهُمْ عَلَى أَنْ يَكْفُوهُ عَمَلَهَا وَلَهُمْ نِصْفُ الثَّمَرِ فَقَالَ لَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- : نُقِرُّكُمْ بِهَا عَلَى ذَلِكَ مَا شِئْنَا . فَقَرُّوا بِهَا حَتَّى أَجْلاَهُمْ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ إِلَى تَيْمَاءَ وَأَرِيحَاءَ .

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ رَافِعٍ وَإِسْحَاقَ بْنِ مَنْصُورٍ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ

فَقَالَ وَقَالَ عَبْدُ الرَّزَّاقِ. وَكَذَلِكَ رَوَاهُ الْفُضَيْلُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ: نُقِرُّكُمْ عَلَى ذَلِكَ مَا شِئْنَا. وَكَذَلِكَ رَوَاهُ أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ نَافِعٍ :أُقِرُّكُمْ فِيهَا عَلَى ذَلِكَ مَا شِئْنَا.

وَفِي رِوَايَةِ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ مَا بَدَا لِرَسُولِ اللَّهِ -ﷺ-.

وَفِي رِوَايَةِ مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنْ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ-: نُقِرُّكُمْ مَا أَقَرَّكُمُ اللَّهُ.

وَكَذَلِكَ فِي رِوَايَةِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- مُرْسَلاً :أُقِرُّكُمْ مَا أَقَرَّكُمُ اللَّهُ.

وَرَوَاهُ صَالِحُ بْنُ أَبِي الأَخْضَرِ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ مَوْصُولاً وَقَدْ مَضَتْ هَذِهِ الرِّوَايَاتُ بِأَسَانِيدِهَا.

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ :فَإِنْ قِيلَ فَلِمَ لاَ يَقُولُ أُقِرُّكُمْ مَا أَقَرَّكُمُ اللَّهُ يَعْنِي كُلَّ إِمَامٍ بَعْدَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ-. قِيلَ الْفَرْقُ بَيْنَهُ وَبَيْنَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فِي أَنَّ أَمْرَ اللَّهِ كَانَ يَأْتِي رَسُولَهُ بِالْوَحْيِ وَلاَ يَأْتِي أَحَدًا غَيْرَهُ بِوَحْيٍ. [صحيح]

(۱۸۸۱۹) نافع حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے یہود ونصاریٰ کو ارضِ حجاز سے جلاوطن کیا اور رسول اللہ ﷺ نے جب خیبر فتح کیا تھا تو یہود کو وہاں سے جلاوطن کرنا چاہا، کیونکہ یہ زمین اللہ، رسول اور مسلمانوں کی تھی، جب آپ نے یہود کو نکالنے کا ارادہ کر لیا تو یہود نے نبی ﷺ سے پوچھا: اگر آپ ہمیں زمینوں پر کام کرنے دیں اور تو آدھا پھل آپ کا ہوگا۔ آپ نے فرمایا: جتنی دیر ہم چاہیں گے تمہیں پر قرار رکھیں گے، آپ نے تو برقرار رکھا لیکن حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے انہیں تیماء اور اریحاء بستیوں کی جانب جلاوطن کر دیا۔

(ب) موسیٰ بن عقبہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: جب تک ہم چاہیں گے برقرار رکھیں گے۔

(ج) اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ حضرت نافع رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: میں تمہیں اس پر برقرار رکھوں گا، جتنی دیر چاہوں گا۔

(د) حضرت عمر رضی اللہ عنہ نبی ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ ہم تمہیں اتنی دیر برقرار رکھیں گے جتنی دیر اللہ رب العزت برقرار رکھیں گے۔

امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: اقرکم ما اقرکم اللہ. کا مطلب ہے کہ میرے بعد خلیفہ جتنی دیر تمہیں برقرار رکھیں۔ خلیفہ اور رسول میں یہ فرق ہوگا کہ رسول کے پاس اللہ کی جانب سے وحی آتی ہے جبکہ کسی دوسرے کے پاس وحی نہیں آتی۔

(۴۵) باب مُهَادَنَةِ مَنْ يَقْوَى عَلَى قِتَالِهِ

جو لڑائی پر طاقت رکھتا ہو اس سے صلح کا بیان

(۱۸۸۲۰) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ الْعَدْلُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرِو بْنُ السَّمَّاكِ حَدَّثَنَا حَنْبَلُ بْنُ إِسْحَاقَ

حَدَّثَنَا سَعْدُوَيْهِ حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ حُسَيْنٍ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ مِقْسَمٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- بَعَثَ أَبَا بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَلَى الْمَوْسِمِ وَأَمَرَهُ أَنْ يُنَادِيَ بِهَؤُلَاءِ الْكَلِمَاتِ قَالَ فَبَيْنَا أَبُو بَكْرٍ نَازِلٌ فِي بَعْضِ الطَّرِيقِ إِذْ سَمِعَ رُغَاءَ نَاقَةِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- الْقَصْوَاءِ فَخَرَجَ فَزِعًا وَظَنَّ أَنَّهُ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فَإِذَا عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَدَفَعَ إِلَيْهِ كِتَابَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَأَتَى عَلِيٌّ الْمَوْسِمَ وَأَمَرَ عَلِيًّا أَنْ يُنَادِيَ بِهَؤُلَاءِ الْكَلِمَاتِ فَانْطَلَقَا فَحَجَّا فَقَامَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَنَادَى فِي وَسَطِ أَيَّامِ التَّشْرِيقِ إِنَّ اللَّهَ وَرَسُولَهُ بَرِيءٌ مِنْ كُلِّ مُشْرِكٍ ﴿فَسِيحُوا فِي الْأَرْضِ أَرْبَعَةَ أَشْهُرٍ وَاعْلَمُوا أَنَّكُمْ غَيْرُ مُعْجِزِي اللَّهِ﴾ [التوبة ٢] لَا يَحُجَّنَّ بَعْدَ الْعَامِ مُشْرِكٌ وَلَا يَطُوفَنَّ بِالْبَيْتِ عُرْيَانٌ وَلَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ إِلَّا مُؤْمِنٌ كَانَ يُنَادِي بِهَذَا فَإِذَا بَحَّ قَامَ أَبُو هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَنَادَى بِهَا. [حسن]

(۱۸۸۲۰) حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ابوبکر رضی اللہ عنہ کو امیر حج بنا کر روانہ کیا اور ان باتوں کا اعلان کرنے کا حکم دیا، حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے راستہ میں کسی جگہ پڑاؤ کیا تو رسول اللہ ﷺ کی اونٹنی قصواء کی آواز سنی، گھبرا کر نکلے ہیں، جبکہ وہ حضرت علی رضی اللہ عنہ تھے، انہوں آپ کا خط ابوبکر رضی اللہ عنہ کو دیا، جس میں تھا کہ ان باتوں کا اعلان حضرت علی رضی اللہ عنہ کو کرنے دیا جائے۔ جب ابوبکر رضی اللہ عنہ وعلی رضی اللہ عنہ نے حج کیا تو حضرت علی رضی اللہ عنہ نے ایام تشریق کے درمیان ان باتوں کا اعلان کردیا کہ اللہ ورسول ہر مشرک سے بری ہیں۔ ﴿فَسِيحُوا فِي الْأَرْضِ أَرْبَعَةَ أَشْهُرٍ وَاعْلَمُوا أَنَّكُمْ غَيْرُ مُعْجِزِي اللَّهِ﴾ [التوبة ٢] تم زمین پر چار ماہ چلو پھرو، جان لو تم اللہ کو عاجز نہیں کر سکتے۔ ① اس سال کے بعد کوئی مشرک حج نہ کرے، ② کپڑے اتار کر بیت اللہ کا طواف نہ کیا جائے۔ ③ جنت میں صرف مومن داخل ہوگا، ابوہریرہ ان کی آواز آگے پہنچاتے تھے۔

(۱۸۸۲۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِاللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُوبَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي وَأَبُو مُحَمَّدِ بْنُ أَبِي حَامِدٍ الْمُقْرِءُ وَأَبُو صَادِقٍ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ الْعَطَّارُ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مَرْزُوقٍ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْمُغِيرَةِ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنِ الْمُحَرَّرِ بْنِ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ قَالَ : كُنْتُ مَعَ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ حِينَ بَعَثَهُ النَّبِيُّ -ﷺ- بِبَرَاءَةَ إِلَى أَهْلِ مَكَّةَ قَالَ فَكُنْتُ أُنَادِي حَتَّى صَحِلَ صَوْتِي فَقِيلَ لَهُ بِأَيِّ شَيْءٍ كُنْتَ تُنَادِي؟ فَقَالَ : أُمِرْنَا أَنْ نُنَادِيَ أَنَّهُ لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ إِلَّا مُؤْمِنٌ وَمَنْ كَانَ بَيْنَهُ وَبَيْنَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- عَهْدٌ فَأَجَلُهُ إِلَى أَرْبَعَةِ أَشْهُرٍ فَإِذَا مَضَتِ الْأَشْهُرُ فَإِنَّ اللَّهَ بَرِيءٌ مِنَ الْمُشْرِكِينَ وَرَسُولُهُ وَلَا يَطُوفُ بِالْبَيْتِ عُرْيَانٌ وَلَا يَحُجُّ بَعْدَ الْعَامِ مُشْرِكٌ. وَقَدْ مَضَى فِي حَدِيثِ زَيْدِ بْنِ يُثَيْعٍ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي هَذَا الْحَدِيثِ :وَمَنْ كَانَ لَهُ عَهْدٌ فَعَهْدُهُ إِلَى مُدَّتِهِ وَمَنْ لَمْ يَكُنْ لَهُ عَهْدٌ فَأَرْبَعَةُ أَشْهُرٍ.

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ :وَجَعَلَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- لِصَفْوَانَ بْنِ أُمَيَّةَ بَعْدَ فَتْحِ مَكَّةَ تَسْيِيرَ أَرْبَعَةِ أَشْهُرٍ

قَالَ الشَّيْخُ قَدْ مَضَى هَذَا فِي حَدِيثِ ابْنِ شِهَابٍ الزُّهْرِيِّ فِي كِتَابِ النِّكَاحِ. [صحيح تقدم برقم ١٧٩٤٨]

(۱۸۸۲۱) محرر بن ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ میں حضرت علی رضی اللہ عنہ کے ساتھ تھا۔ جب آپ نے اہل مکہ سے برأت کا اعلان کروایا، حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں اعلان کرتا لیکن میری آواز ہلکی ہے تو کہا گیا: کس بات کا آپ اعلان کرنا چاہتے ہیں؟ تو حضرت علی رضی اللہ عنہ نے کہا: مجھے ان باتوں کا اعلان کرنے کا حکم دیا گیا ہے: ① جنت میں صرف مومن داخل ہو گا۔ ② نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا جس سے عہد تھا، اس کی مدت چار ماہ ہے۔ ③ جب چار ماہ گذر جائیں گے تو اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم بری ہیں۔ ④ ننگے بدن بیت اللہ کا طواف نہ کیا جائے۔ ⑤ اس سال کے بعد کوئی مشرک حج نہ کرے۔

(ب) زید بن یثیع حضرت علی رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ جس کا معاہدہ تھا اسے پورا کیا جائے گا اور جس کا معاہدہ نہیں اس کی مدت چار ماہ ہے۔

امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے صفوان بن امیہ کو فتح مکہ کے بعد چار ماہ مہلت دی تھی۔

(۴۶) باب لاَ خَيْرَ فِي أَنْ يُعْطِيَهُمُ الْمُسْلِمُونَ شَيْئًا عَلَى أَنْ يَكُفُّوا عَنْهُمْ

مسلمان جنگ بندی کے لیے کچھ دیں اس میں خیر نہیں ہے

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ : لأَنَّ الْقَتْلَ لِلْمُسْلِمِينَ شَهَادَةٌ وَأَنَّ الإِسْلاَمَ أَعَزُّ مِنْ أَنْ يُعْطَى مُشْرِكٌ عَلَى أَنْ يَكُفَّ عَنْ أَهْلِهِ لأَنَّ أَهْلَهُ قَاتِلِينَ وَمَقْتُولِينَ ظَاهِرُونَ عَلَى الْحَقِّ.

قَالَ الشَّيْخُ قَدْ رُوِّينَا فِي حَدِيثِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ فِي قِصَّةِ الأَهْوَازِ أَنَّهُ قَالَ فَأَخْبَرَنَا نَبِيُّنَا عَنْ رِسَالَةِ رَبِّنَا : أَنَّهُ مَنْ قُتِلَ مِنَّا صَارَ إِلَى جَنَّةٍ وَنَعِيمٍ لَمْ يَرَ مِثْلَهُ قَطُّ وَمَنْ بَقِيَ مِنَّا مَلَكَ رِقَابَكُمْ.

امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: قتل مسلمان کی شہادت ہے اور اسلام کا مشرک کو جنگ بندی کے لیے کچھ دینا مناسب خیال نہیں کرتا، کیونکہ مسلمان قاتل یا مقتول دونوں صورتوں میں حق پر ہیں۔

شیخ فرماتے ہیں: مغیرہ بن شعبہ کی حدیث اہواز کے بارے میں ہے کہ ہمارے رب کا پیغام ہے: جو قتل ہو گیا وہ نعمتوں والی جنت میں جن جیسی دیکھی بھی نہیں گئی اور جو ہمارے باقی بچیں گے وہ تمہاری گردنوں کے مالک ہوں گے۔

(۱۸۸۲۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عُبْدُوسٍ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنِي أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- بَعَثَ خَالَهُ وَكَانَ اسْمُهُ حَرَامٌ أَخَا أُمِّ سُلَيْمٍ فِي سَبْعِينَ رَجُلاً فَقُتِلُوا يَوْمَ بِئْرِ مَعُونَةَ وَكَانَ رَئِيسُ الْمُشْرِكِينَ عَامِرُ بْنُ الطُّفَيْلِ وَكَانَ أَتَى النَّبِيَّ -صلى الله عليه وسلم- فَقَالَ : أُخَيِّرُكَ بَيْنَ ثَلاَثِ خِصَالٍ أَنْ يَكُونَ لَكَ أَهْلُ السَّهْلِ وَلِي أَهْلُ الْمَدَرِ وَأَكُونُ خَلِيفَتَكَ مِنْ بَعْدِكَ أَوْ أَغْزُوكَ بِغَطَفَانَ بِأَلْفِ أَشْقَرَ وَأَلْفِ شَقْرَاءَ . قَالَ : فَطُعِنَ فِي بَيْتِ امْرَأَةٍ مِنْ بَنِي فُلاَنٍ فَقَالَ : غُدَّةٌ كَغُدَّةِ الْبِكْرِ فِي بَيْتِ امْرَأَةٍ مِنْ بَنِي فُلاَنٍ

ائْتُونِي بِفَرَسِي فَرَكِبَهُ فَمَاتَ عَلَى ظَهْرِ فَرَسِهِ فَانْطَلَقَ حَرَامٌ أَخُو أُمِّ سُلَيْمٍ وَرَجُلاَنِ مَعَهُ رَجُلٌ أَعْرَجُ وَرَجُلٌ مِنْ بَنِي فُلاَنٍ قَالَ : كُونَا يَعْنِي قَرِيبًا مِنِّي حَتَّى آتِيَهُمْ فَإِنْ آمَنُونِي كُنْتُمْ كَذَا وَإِنْ قَتَلُونِي أَتَيْتُمْ أَصْحَابَكُمْ فَأَتَاهُمْ حَرَامٌ فَقَالَ : أَتُؤْمِنُونِي أُبَلِّغُكُمْ رِسَالَةَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- قَالُوا نَعَمْ فَجَعَلَ يُحَدِّثُهُمْ وَأَوْمَئُوا إِلَى رَجُلٍ فَأَتَاهُ مِنْ خَلْفِهِ فَطَعَنَهُ. قَالَ هَمَّامٌ أَحْسِبُهُ قَالَ فَأَنْفَذَهُ بِالرُّمْحِ فَقَالَ : اللَّهُ أَكْبَرُ فُزْتُ وَرَبِّ الْكَعْبَةِ فَلُحِقَ الرَّجُلُ فَقُتِلَ كُلُّهُمْ إِلاَّ الأَعْرَجَ كَانَ فِي رَأْسِ الْجَبَلِ قَالَ إِسْحَاقُ فَحَدَّثَنِي أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ قَالَ أُنْزِلَ عَلَيْنَا ثُمَّ كَانَ مِنَ الْمَنْسُوخِ إِنَّا قَدْ لَقِينَا رَبَّنَا فَرَضِيَ عَنَّا وَأَرْضَانَا فَدَعَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- سَبْعِينَ صَبَاحًا عَلَى رِعْلٍ وَذَكْوَانَ وَبَنِي لِحْيَانَ وَعُصَيَّةَ عَصَتِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُوسَى بْنِ إِسْمَاعِيلَ. [صحيح۔ بخاري ٤٠٩١]

(۱۸۸۲۲) حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے اس کے ماموں حرام جوام سلیم کے بھائی تھے، ان ستر آدمیوں میں روانہ کیا جو بئر معونہ پر قتل کر دیے گئے۔ مشرکین کا رئیس عامر بن طفیل نبی کے پاس آیا، اس نے کہا: میں تجھے تین چیزوں میں اختیار دیتا ہوں، ① آپ کے لیے بدر اور میرے ساتھی گھروں میں رہنے والے لوگ، ② آپ کے بعد میں خلیفہ ہوں گا، ③ میں تیرے ساتھ ایک ہزار سرخ وسفید رنگت والے نوجوانوں کے ساتھ جنگ کروں گا۔ راوی کہتے ہیں: بنوفلاں کے گھر اس کو نیزہ مارا گیا یا بنوفلاں قبیلے کی عورت کے گھر میں وہ طاعون کی بیماری میں مبتلا ہو گیا، اس نے اپنا گھوڑا منگوایا تو عامر بن طفیل اپنے گھوڑے پر سوار ہی فوت ہو گیا، توام سلیم کے بھائی حرام اور اس کے ساتھ دو شخص اور بھی چلے، ایک لنگڑا اور ایک بنو فلاں قبیلے کا شخص۔

راوی کہتے ہیں کہ وہ دونوں میرے قریب آ گئے۔ میں ان کے پاس گیا اور کہا: اگر تم نے مجھے پناہ دے دی تو تمہیں ملے گا اور اگر انہوں نے مجھے قتل کر دیا تو تم اپنے ساتھیوں کے پاس چلے جانا۔ حرام ان کے پاس آ گئے، کہنے لگے: میں تمہیں رسول اللہ ﷺ کا پیغام دیتا ہوں۔ کیا تم ایمان لاؤ گے، انہوں نے حامی بھری تو حرام نے ان کو وعظ شروع کر دیا جبکہ انہوں نے کسی شخص کو پیچھے سے اتارا اس نے نیزہ مار کر حرام کو ہلاک کر دیا۔ ہمام کہتے ہیں: میرا گمان ہے کہ جب اسے نیزہ لگا، اس نے کہا: اللہ اکبر رب کعبہ کی قسم میں کامیاب ہو گیا، اس شخص نے باقی افراد کو بھی قتل کر ڈالا، سوائے اعرج کے، کیونکہ وہ پہاڑ کی چوٹی پر تھے۔

(ب) حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ وہ ہمارے پاس لایا گیا، پھر یہ بات منسوخ ہو گئی کہ ہماری ملاقات اللہ رب العزت سے ہوئی، وہ ہم سے راضی اور ہم اس سے راضی تھے، نبی ﷺ نے ۷۰ دن رعل وذکوان بنولحیان قبیلوں پر بدعا کی کیونکہ انہوں نے اللہ ورسول کی نافرمانی کی تھی۔

(۱۸۸۲۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو الأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنِي الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا حِبَّانُ أَخْبَرَنَا

عَبْدُ اللَّهِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ حَدَّثَنِي ثُمَامَةُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَنَسٍ سَمِعَ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ: لَمَّا طُعِنَ حَرَامُ بْنُ مِلْحَانَ وَكَانَ خَالَهُ يَوْمَ بِئْرِ مَعُونَةَ فَقَالَ بِالدَّمِ هَكَذَا فَنَضَحَهُ عَلَى وَجْهِهِ وَرَأْسِهِ ثُمَّ قَالَ: فُزْتُ وَرَبِّ الْكَعْبَةِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ حِبَّانَ. [صحيح۔ بخاری ۴۰۹۲]

(۱۸۸۲۳) حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب حرام بن ملحان کو نیزہ مارا گیا اور ان کا ماموں بئر معونہ کے دن تھا، اس نے خون کے نکلتے وقت اپنے چہرے اور سر پر پانی چھڑکتے ہوئے کہا کہ رب کعبہ کی قسم! میں کامیاب ہو گیا۔

(۱۸۸۲۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو الأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الصُّوفِيُّ حَدَّثَنَا خَلَفٌ هُوَ ابْنُ سَالِمٍ الْمُخَرِّمِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا: اسْتَأْذَنَ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ النَّبِيَّ -ﷺ- فِي الْخُرُوجِ مِنْ مَكَّةَ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ فِي الْهِجْرَةِ وَمَعَهُمَا عَامِرُ بْنُ فُهَيْرَةَ قَالَ فَقُتِلَ عَامِرُ بْنُ فُهَيْرَةَ يَوْمَ بِئْرِ مَعُونَةَ وَأُسِرَ عَمْرُو بْنُ أُمَيَّةَ الضَّمْرِيُّ فَقَالَ لَهُ عَامِرُ بْنُ الطُّفَيْلِ: مَنْ هَذَا وَأَشَارَ إِلَى قَتِيلٍ فَقَالَ لَهُ عَمْرُو بْنُ أُمَيَّةَ: هَذَا عَامِرُ بْنُ فُهَيْرَةَ فَقَالَ: لَقَدْ رَأَيْتُهُ بَعْدَ مَا قُتِلَ رُفِعَ إِلَى السَّمَاءِ حَتَّى إِنِّي لأَنْظُرُ إِلَى السَّمَاءِ بَيْنَهُ وَبَيْنَ الأَرْضِ قَالَ فَأَتَى النَّبِيَّ -ﷺ- خَبَرُهُمْ فَنَعَاهُمْ وَقَالَ: إِنَّ أَصْحَابَكُمْ أُصِيبُوا وَإِنَّهُمْ قَدْ سَأَلُوا رَبَّهُمْ فَقَالُوا رَبَّنَا أَخْبِرْ عَنَّا إِخْوَانَنَا بِمَا رَضِينَا عَنْكَ وَرَضِيتَ عَنَّا قَالَ فَأَخْبَرَهُمْ عَنْهُمْ قَالَ: وَأُصِيبَ مِنْهُمْ يَوْمَئِذٍ عُرْوَةُ بْنُ أَسْمَاءَ بْنِ الصَّلْتِ سُمِّيَ بِهِ عُرْوَةُ وَمُنْذِرُ بْنُ عَمْرٍو وَسُمِّيَ بِهِ مُنْذِرٌ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ إِسْمَاعِيلَ عَنْ أَبِي أُسَامَةَ وَجَعَلَ آخِرَ الْحَدِيثِ مِنْ قَوْلِ عُرْوَةَ. [صحيح ۴۰۹۳]

(۱۸۸۲۴) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے نبی ﷺ سے ہجرت کی اجازت طلب کی، انہوں نے ہجرت کے متعلق حدیث ذکر کی، ان کے ساتھ عامر بن فہیرہ تھے، کہتے ہیں: عامر بن فہیرہ بئر معونہ کے دن قتل کر دیے گئے، عمرو بن امیہ ضمری قیدی بنا لیے گئے، عامر بن طفیل نے مقتول کی جانب اشارہ کرتے ہوئے کہا: یہ کون ہے؟ تو عمرو بن امیہ نے کہا: یہ عامر بن فہیرہ ہے۔ اس نے کہا: میں نے اس کے قتل کے بعد دیکھا کہ اسے آسمانوں زمین کے درمیان اٹھایا گیا، راوی کہتے ہیں کہ ان کے قتل کی خبر نبی ﷺ کو دی گئی تو آپ نے فرمایا: تمہارے ساتھی شہید کر دیے گئے تو انہوں نے اپنے سے سوال کیا کہ ہمارے رب ہمارے بھائیوں کو خبر دے دینا کہ تو ہم سے راضی اور ہم تجھ سے راضی ہیں۔ راوی کہتے ہیں: ان کی جانب سے خبر دی گئی۔ اس دن عروہ بن اسماء بن صلت جس کو عروہ اور منذر بن عمر کے نام سے یاد کیا جاتا تھا۔

(۱۸۸۲۵) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ مُحَمَّدٍ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو الْحَرَشِيُّ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي قِلاَبَةَ عَنْ أَبِي

أَسْمَاءَ عَنْ ثَوْبَانَ رَضِیَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : لاَ يَزَالُ طَائِفَةٌ مِنْ أُمَّتِی ظَاهِرِينَ عَلَى الْحَقِّ لاَ يَضُرُّهُمْ مَنْ خَذَلَهُمْ حَتَّى يَأْتِیَ أَمْرُ اللَّهِ وَهُمْ كَذَلِكَ .

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِی الصَّحِيحِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ مَنْصُورٍ وَغَيْرِهِ. [صحیح۔ متفق علیہ]

(۱۸۸۲۵) حضرت ثوبان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میری امت کا ایک گروہ ہمیشہ حق پر ہی رہے گا۔ ان کو کوئی گمراہی نقصان نہ دے گی، قیامت تک وہ اسی حالت پر رہے گی۔

(۴۷)باب الرُّخْصَةِ فِی الإِعْطَاءِ فِی الْفِدَاءِ وَنَحْوِهِ لِلضَّرُورَةِ

فدیہ دینے کی رخصت اور اس طرح کی ضرورت کا بیان

(۱۸۸۲۶) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِیُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِی قِلاَبَةَ عَنْ أَبِی الْمُهَلَّبِ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ رَضِیَ اللَّهُ عَنْهُ : أَنَّ النَّبِیَّ -ﷺ- فَدَى رَجُلاً بِرَجُلَيْنِ.

أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِی الصَّحِيحِ كَمَا مَضَى.

وَمَضَى حَدِيثُ سَلَمَةَ بْنِ الأَكْوَعِ فِی الْمَرْأَةِ الَّتِی اسْتَوْهَبَهَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- مِنْهُ وَبَعَثَ بِهَا إِلَى مَكَّةَ وَفِی أَيْدِيهِمْ أَسْرَى فَفَدَاهُمْ بِتِلْكَ الْمَرْأَةِ. [صحیح]

(۱۸۸۲۶) حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے ایک شخص دو افراد کے عوض فدیہ میں دیا۔

(ب) سلمہ بن اکوع نے جو عورت رسول اللہ ﷺ کو ہبہ کی تھی، رسول اللہ ﷺ نے اس کے عوض کئی قیدی منگوائے۔

(۱۸۸۲۷) حَدَّثَنَا أَبُو سَعْدٍ : مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ الرَّئِيسُ الْجُرْجَانِیُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ : مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ الْعَبْدِیُّ أَخْبَرَنَا أَبُو خَلِيفَةَ : الْفَضْلُ بْنُ الْحُبَابِ الْجُمَحِیُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُورٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ أَبِی وَائِلٍ عَنْ أَبِی مُوسَى رَضِیَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِیَّ -ﷺ- قَالَ : أَطْعِمُوا الْجَائِعَ وَفُكُّوا الْعَانِیَ وَعُودُوا الْمَرِيضَ . قَالَ سُفْيَانُ وَالْعَانِی الأَسِيرُ.

رَوَاهُ الْبُخَارِیُّ فِی الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ كَثِيرٍ وَعَنْ قُتَيْبَةَ عَنْ جَرِيرٍ. [صحیح۔ بخاری ۵۳۷۳]

(۱۸۸۲۷) حضرت ابوموسیٰ نبی ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: بھوکوں کو کھانا کھلاؤ، قیدی آزاد کرو اور بیمار کی تیمارداری کرو۔ سفیان کہتے ہیں کہ عانی سے مراد قیدی ہیں۔

(۱۸۸۲۸) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِیُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ السَّقَّاءِ وَأَبُو الْحَسَنِ : عَلِیُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِءُ قَالاَ أَخْبَرَنَا

الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ عَنْ مُطَرِّفٍ عَنْ عَامِرٍ عَنْ أَبِي جُحَيْفَةَ قَالَ قُلْتُ لِعَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ :يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ هَلْ عِنْدَكُمْ مِنَ الْوَحْيِ شَيْءٌ قَالَ : لاَ وَالَّذِي فَلَقَ الْحَبَّةَ وَبَرَأَ النَّسَمَةَ مَا أَعْلَمُهُ إِلاَّ فَهْمًا يُعْطِيهِ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ رَجُلاً وَمَا فِي الصَّحِيفَةِ قُلْتُ : وَمَا فِي الصَّحِيفَةِ؟ قَالَ : الْعَقْلُ وَفَكَاكُ الأَسِيرِ وَلاَ يُقْتَلُ مُؤْمِنٌ بِقَتْلِ مُشْرِكٍ. قَالَ زُهَيْرٌ فَقُلْتُ لِمُطَرِّفٍ :وَمَا فَكَاكُ الأَسِيرِ؟ قَالَ :أَنْ يُفَكَّ مِنَ الْعَدُوِّ. وَجَرَتْ بِذَلِكَ السُّنَّةُ. قَالَ مُطَرِّفٌ :الْعَقْلُ الْمَعْقُلَةُ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَحْمَدَ بْنِ يُونُسَ عَنْ زُهَيْرِ بْنِ مُعَاوِيَةَ. [صحيح۔ متفق عليه]

(۱۸۸۲۸) ابوجحیفہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے کہا: اے امیر المومنین! کیا آپ کے پاس وحی سے کوئی خاص چیز ہے؟ انہوں نے کہا: کچھ بھی نہیں، اس ذات کی قسم جس نے دانے کو پھاڑا اور روح کو پیدا فرمایا، صرف اس میں سوجھ بوجھ تو اللہ کسی انسان کو عطا کرتا ہے اور جو اس صحیفہ میں ہے؟ میں نے پوچھا: صحیفہ میں کیا ہے؟ تو فرمانے لگے: دیت اور قیدیوں کی آزادی کے بارے میں اور یہ کہ کسی مومن کو مشرک کے بدلے قتل نہ کیا جائے۔ پھر کہتے ہیں: میں نے مطرف سے پوچھا: قیدی کو آزاد کرانا کیا ہے؟ فرماتے ہیں کہ دشمن سے آزاد کروائیں، اس طرح سنت جاری ہے اور رصلت کہتے ہیں کہ دیت ادا کرنا۔

(۴۸) باب الْهُدْنَةِ عَلَى أَنْ يَرُدَّ الإِمَامُ مَنْ جَاءَ بَلَدَهُ مُسْلِمًا مِنَ الْمُشْرِكِينَ

مسلم خلیفہ مشرک جو مسلم ہو کر آجائے تو اسے صلح کی بنا پر واپس کر سکتا ہے

(۱۸۸۲۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ :أَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ بْنِ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عِيسَى حَدَّثَنَا أَبُو حُذَيْفَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الْبَرَاءِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ :صَالَحَ النَّبِيُّ -ﷺ- الْمُشْرِكِينَ يَوْمَ الْحُدَيْبِيَةِ عَلَى ثَلاَثَةِ أَشْيَاءَ عَلَى أَنَّ مَنْ أَتَاهُ مِنَ الْمُشْرِكِينَ رَدَّهُ إِلَيْهِمْ وَمَنْ أَتَاهُمْ مِنَ الْمُسْلِمِينَ لَمْ يَرُدُّوهُ وَعَلَى أَنْ يَدْخُلَهَا مِنْ قَابِلٍ فَيُقِيمَ بِهَا ثَلاَثَةَ أَيَّامٍ وَلاَ يَدْخُلَهَا إِلاَّ بِجُلُبَّانِ السِّلاَحِ السَّيْفِ وَالْقَوْسِ وَنَحْوِهِ فَجَاءَ أَبُو جَنْدَلٍ يَحْجُلُ فِي قُيُودِهِ فَرَدَّهُ إِلَيْهِمْ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي حُذَيْفَةَ. [صحيح۔ متفق عليه]

(۱۸۸۲۹) حضرت براء فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے مشرکین سے تین باتوں پر صلح حدیبیہ کی: ① جو مشرکین میں سے آپ کے پاس آئے گا آپ واپس کریں گے، ② جو مسلمان کفار مکہ کے پاس آجائے اسے واپس نہ کیا جائے گا، ③ نیز آپ آئندہ سال مکہ مکرمہ میں داخل ہوں گے اور وہاں تین دن قیام کریں گے اور ہتھیار تلوار وغیرہ کمان میں ڈال کر آئیں گے۔ جب ابوجندل بیڑیوں میں چلتا ہوا آیا تو آپ نے اسے کفار کی جانب واپس کر دیا۔

(۱۸۸۳۰) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ :عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ

يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا هُدْبَةُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- لَمَّا صَالَحَ قُرَيْشًا يَوْمَ الْحُدَيْبِيَةِ قَالَ لِعَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : اكْتُبْ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ . فَقَالَ سُهَيْلُ بْنُ عَمْرٍو : لاَ نَعْرِفُ الرَّحْمَنَ الرَّحِيمَ اكْتُبْ بِاسْمِكَ اللَّهُمَّ فَقَالَ النَّبِيُّ -ﷺ- لِعَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : اكْتُبْ بِاسْمِكَ اللَّهُمَّ . فَقَالَ النَّبِيُّ -ﷺ- لِعَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : اكْتُبْ هَذَا مَا صَالَحَ عَلَيْهِ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ . فَقَالَ سُهَيْلُ بْنُ عَمْرٍو : لَوْ نَعْلَمُ أَنَّكَ رَسُولُ اللَّهِ لَصَدَّقْنَاكَ وَلَمْ نُكَذِّبْكَ اكْتُبِ اسْمَكَ وَاسْمَ أَبِيكَ . فَقَالَ النَّبِيُّ -ﷺ- لِعَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : اكْتُبْ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ . وَكَتَبَ مَنْ أَتَانَا مِنْكُمْ رَدَدْنَاهُ عَلَيْكُمْ وَمَنْ أَتَاكُمْ مِنَّا تَرَكْنَاهُ عَلَيْكُمْ فَقَالُوا : يَا رَسُولَ اللَّهِ نُعْطِيهِمْ هَذَا قَالَ : مَنْ أَتَاهُمْ مِنَّا فَأَبْعَدَهُ اللَّهُ وَمَنْ أَتَانَا مِنْهُمْ فَرَدَدْنَاهُ عَلَيْهِمْ جَعَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لَهُ فَرَجًا وَمَخْرَجًا .

أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ عَفَّانَ عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ . [صحیح۔ متفق علیہ]

(۱۸۸۳۰) حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے حدیبیہ کے دن جب قریش سے صلح کی تو حضرت علی رضی اللہ عنہ سے فرمایا: لکھ، میں اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو نہایت مہربان رحم کرنے والا ہے تو سہیل بن عمرو نے کہا: ہم رحمٰن ورحیم کو نہیں جانتے، آپ لکھیں، اے اللہ! تیرے نام سے ابتدا ہے تو نبی ﷺ نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے فرمایا لکھ کہ میں اے اللہ تیرے نام سے شروع کرتا ہوں، نبی ﷺ نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے فرمایا: لکھو کہ اس معاہدہ میں محمد رسول اللہ ﷺ نے صلح کی ہے تو سہیل بن عمرو نے فوراً اعتراض کر دیا کہ اگر ہم آپ کو اللہ کا رسول تسلیم کرتے تو آپ کی تصدیق کرتے، تکذیب کبھی نہ کرتے، آپ اپنا اور والد کا نام تحریر کریں تو آپ نے فرمایا: اے علی! لکھو، محمد بن عبداللہ اور یہ شرط تحریر کی۔ تمہاری آدمی ہم واپس کر دیں گے لیکن ہمارا آدمی واپس نہ کیا جائے گا، صحابہ نے کہا: اے اللہ کے رسول ﷺ ہم انہیں دے دیں گے؟ فرمایا: جو ہم سے گیا اللہ نے اسے ہم سے دور کر دیا اور جس کو ہم واپس کریں گے، اس کے لیے اللہ راستہ نکال دے گا۔

(۱۸۸۳۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرٍ الْقَاضِي قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنِي الزُّهْرِيُّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ مَرْوَانَ وَالْمِسْوَرِ بْنِ مَخْرَمَةَ فِي قِصَّةِ الْحُدَيْبِيَةِ وَخُرُوجِ سُهَيْلِ بْنِ عَمْرٍو إِلَى النَّبِيِّ -ﷺ- وَأَنَّهُ لَمَّا انْتَهَى إِلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- جَرَى بَيْنَهُمَا الْقَوْلُ حَتَّى وَقَعَ الصُّلْحُ عَلَى أَنْ تُوضَعَ الْحَرْبُ بَيْنَهُمَا عَشْرَ سِنِينَ وَأَنْ يَأْمَنَ النَّاسُ بَعْضُهُمْ مِنْ بَعْضٍ وَأَنْ يَرْجِعَ عَنْهُمْ عَامَهُمْ ذَلِكَ حَتَّى إِذَا كَانَ الْعَامُ الْمُقْبِلُ قَدِمَهَا خَلَّوْا بَيْنَهُ وَبَيْنَ مَكَّةَ فَأَقَامَ بِهَا ثَلاَثًا وَأَنَّهُ لاَ يَدْخُلُهَا إِلاَّ بِسِلاَحِ الرَّاكِبِ وَالسُّيُوفِ فِي الْقُرُبِ وَأَنَّهُ مَنْ أَتَانَا مِنْ أَصْحَابِكَ بِغَيْرِ إِذْنِ وَلِيِّهِ لَمْ نَرُدَّهُ عَلَيْكَ وَأَنَّهُ مَنْ أَتَاكَ مِنَّا بِغَيْرِ إِذْنِ وَلِيِّهِ رَدَدْتَهُ عَلَيْنَا . وَذَكَرَ الْحَدِيثَ فِي كِتْبَةِ الصَّحِيفَةِ قَالَ : فَإِنَّ الصَّحِيفَةَ لَتُكْتَبُ إِذْ طَلَعَ أَبُو جَنْدَلِ بْنُ سُهَيْلِ بْنِ عَمْرٍو يَرْسُفُ فِي الْحَدِيدِ وَقَدْ كَانَ أَبُوهُ

حَبَسَهُ فَأَفْلَتَ فَلَمَّا رَآهُ سُهَيْلٌ قَامَ إِلَيْهِ فَضَرَبَ وَجْهَهُ وَأَخَذَ يُلَبِّبُهُ يَتُلُّهُ وَقَالَ : يَا مُحَمَّدُ قَدْ وَلَجَتِ الْقَضِيَّةُ بَيْنِي وَبَيْنَكَ قَبْلَ أَنْ يَأْتِيَكَ هَذَا قَالَ : صَدَقْتَ . وَصَاحَ أَبُو جَنْدَلٍ بِأَعْلَى صَوْتِهِ : يَا مَعْشَرَ الْمُسْلِمِينَ أَأُرَدُّ إِلَى الْمُشْرِكِينَ يَفْتِنُونِي فِي دِينِي فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- لأَبِي جَنْدَلٍ : أَبَا جَنْدَلٍ اصْبِرْ وَاحْتَسِبْ فَإِنَّ اللَّهَ جَاعِلٌ لَكَ وَلِمَنْ مَعَكَ مِنَ الْمُسْتَضْعَفِينَ فَرَجًا وَمَخْرَجًا إِنَّا قَدْ صَالَحْنَا هَؤُلاَءِ الْقَوْمَ وَجَرَى بَيْنَنَا وَبَيْنَهُمُ الْعَهْدُ وَإِنَّا لاَ نَغْدِرُ . فَقَامَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَمْشِي إِلَى جَنْبِ أَبِي جَنْدَلٍ وَأَبُوهُ يَتُلُّهُ وَهُوَ يَقُولُ : أَبَا جَنْدَلٍ اصْبِرْ وَاحْتَسِبْ فَإِنَّمَا هُمُ الْمُشْرِكُونَ وَإِنَّمَا دَمُ أَحَدِهِمْ دَمُ كَلْبٍ وَجَعَلَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يُدْنِي مِنْهُ قَائِمَ السَّيْفِ فَقَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ رَجَوْتُ أَنْ يَأْخُذَهُ فَيَضْرِبَ بِهِ أَبَاهُ فَضَنَّ بِأَبِيهِ ثُمَّ ذَكَرَ الْحَدِيثَ فِي التَّحَلُّلِ مِنَ الْعُمْرَةِ وَالرُّجُوعِ قَالاَ : وَلَمَّا قَدِمَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- الْمَدِينَةَ وَاطْمَأَنَّ بِهَا أَفْلَتَ إِلَيْهِ أَبُو بَصِيرٍ عُتْبَةُ بْنُ أَسِيدِ بْنِ جَارِيَةَ الثَّقَفِيُّ حَلِيفُ بَنِي زُهْرَةَ فَكَتَبَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فِيهِ الأَخْنَسُ بْنُ شَرِيقٍ وَالأَزْهَرُ بْنُ عَبْدِ عَوْفٍ وَبَعَثَا بِكِتَابِهِمَا مَعَ مَوْلًى لَهُمَا وَرَجُلٍ مِنْ بَنِي عَامِرِ بْنِ لُؤَىٍّ اسْتَأْجَرَاهُ لِيَرُدَّ عَلَيْهِمَا صَاحِبَهُمَا أَبَا بَصِيرٍ فَقَدِمَا عَلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَدَفَعَا إِلَيْهِ كِتَابَهُمَا فَدَعَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- أَبَا بَصِيرٍ فَقَالَ لَهُ : يَا أَبَا بَصِيرٍ إِنَّ هَؤُلاَءِ الْقَوْمَ قَدْ صَالَحُونَا عَلَى مَا قَدْ عَلِمْتَ وَإِنَّا لاَ نَغْدِرُ فَالْحَقْ بِقَوْمِكَ . فَقَالَ : يَا رَسُولَ اللَّهِ تَرُدُّنِي إِلَى الْمُشْرِكِينَ يَفْتِنُونِي فِي دِينِي وَيَعْبَثُونَ بِي. فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : اصْبِرْ يَا أَبَا بَصِيرٍ وَاحْتَسِبْ فَإِنَّ اللَّهَ جَاعِلٌ لَكَ وَلِمَنْ مَعَكَ مِنَ الْمُسْتَضْعَفِينَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ فَرَجًا وَمَخْرَجًا . قَالَ فَخَرَجَ أَبُو بَصِيرٍ وَخَرَجَا حَتَّى إِذَا كَانُوا بِذِي الْحُلَيْفَةِ جَلَسُوا إِلَى سُورِ جِدَارٍ فَقَالَ أَبُو بَصِيرٍ لِلْعَامِرِيِّ : أَصَارِمٌ سَيْفُكَ هَذَا يَا أَخَا بَنِي عَامِرٍ قَالَ : نَعَمْ قَالَ : أَنْظُرُ إِلَيْهِ قَالَ : إِنْ شِئْتَ فَاسْتَلَّهُ فَضَرَبَ بِهِ عُنُقَهُ وَخَرَجَ الْمَوْلَى يَشْتَدُّ فَطَلَعَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- وَهُوَ جَالِسٌ فِي الْمَسْجِدِ فَلَمَّا رَآهُ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ : هَذَا رَجُلٌ قَدْ رَأَى فَزَعًا . فَلَمَّا انْتَهَى إِلَيْهِ قَالَ : وَيْحَكَ مَا لَكَ؟ . قَالَ : قَتَلَ صَاحِبُكُمْ صَاحِبِي فَمَا بَرِحَ حَتَّى طَلَعَ أَبُو بَصِيرٍ مُتَوَشِّحًا السَّيْفَ فَوَقَفَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَقَالَ : يَا رَسُولَ اللَّهِ وَفَتْ ذِمَّتُكَ وَأَدَّى اللَّهُ عَنْكَ وَقَدِ امْتَنَعْتُ بِنَفْسِي عَنِ الْمُشْرِكِينَ أَنْ يَفْتِنُونِي فِي دِينِي أَوْ أَنْ يَعْبَثُوا بِي فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : وَيْلُ أُمِّهِ مِحَشُّ حَرْبٍ لَوْ كَانَ مَعَهُ رِجَالٌ . فَخَرَجَ أَبُو بَصِيرٍ حَتَّى نَزَلَ بِالْعِيصِ وَكَانَ طَرِيقَ أَهْلِ مَكَّةَ إِلَى الشَّامِ فَسَمِعَ بِهِ مَنْ كَانَ بِمَكَّةَ مِنَ الْمُسْلِمِينَ وَبِمَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فِيهِ فَلَحِقُوا بِهِ حَتَّى كَانَ فِي عُصْبَةٍ مِنَ الْمُسْلِمِينَ قَرِيبٍ مِنَ السِّتِّينَ أَوِ السَّبْعِينَ فَكَانُوا لاَ يَظْفَرُونَ بِرَجُلٍ مِنْ قُرَيْشٍ إِلاَّ قَتَلُوهُ وَلاَ تَمُرُّ عَلَيْهِمْ عِيرٌ إِلاَّ اقْتَطَعُوهَا حَتَّى كَتَبَتْ فِيهَا قُرَيْشٌ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- يَسْأَلُونَهُ بِأَرْحَامِهِمْ لَمَا آوَاهُمْ فَلاَ حَاجَةَ لَنَا بِهِمْ فَفَعَلَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فَقَدِمُوا عَلَيْهِ

الْمَدِينَةَ. [صحيح. متفق عليه]

(۱۸۸۳۱) عروہ حضرت مسور بن مخرمہ سے حدیبیہ کا قصہ روایت کرتے ہیں کہ جب سہیل اور نبی ﷺ کی بات چیت ہوئی اور دس سال کے لیے جنگ بندی طے پائی تو لوگ ایک دوسرے سے بے خوف ہو گئے۔ اس سال آپ واپس جائیں اور آئندہ سال آ کر مکہ میں تین دن تک قیام کر سکتے ہیں اور مکہ میں داخلے کے وقت اسلحہ اور تلواریں میان میں رکھیں گے اور تمہارا کوئی شخص بغیر ولی کی اجازت سے ہمارے پاس آ گیا تو واپس نہ کیا جائے گا۔ لیکن ہمارا کوئی شخص آپ کے پاس آیا تو آپ کو واپس کرنا پڑے گا۔ اس نے معاہدہ کی تحریر کا تذکرہ کیا۔ ابھی معاہدہ لکھا جا رہا تھا کہ ابوجندل بن سہیل بن عمرو لوہے کی بیڑیوں میں چلتا ہوا آ گیا۔ اس کے باپ نے قید کر رکھا تھا جب سہیل نے دیکھا تو کھڑے ہو کر منہ پر تھپڑ رسید کر دیا اور گردن سے پکڑ کر گرا دیا۔ سہیل نے کہا: اے محمد! اس کے آنے سے پہلے ہمارے درمیان معاہدہ طے پا چکا۔ آپ نے فرمایا: تو نے سچ کہا تو ابوجندل نے کہا: اے مسلمانو! کیا میں واپس کیا جاؤں گا۔ یہ مجھے دین کے بارے میں آزمائش میں ڈالتے ہیں تو رسول اللہ ﷺ نے ابو جندل سے کہا: صبر کرو۔ اللہ آپ کے لیے اور دوسرے کمزور مسلمانوں کے لیے نکلنے کے اسباب پیدا فرماوے گا کیونکہ ہمارے درمیان عہد ہو چکا جس کو ہم توڑنا نہیں چاہتے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ ابوجندل کے پاس گئے۔ جب اس کا والد اس کو گرائے ہوئے تھا، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کہا: اے ابوجندل صبر کرو، کیونکہ مشرکین کا خون کتے کے خون کی طرح ہے اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ تلوار کا دستہ اس کے قریب کر دیا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کہا: میں واپس ہوا تا کہ پکڑ لے اور اپنے باپ کو قتل کر دے، پھر اس نے عمرہ سے حلال ہونے اور واپسی کا تذکرہ کیا، دونوں یعنی مسور بن مخرمہ اور مروان فرماتے ہیں کہ جب رسول اللہ ﷺ مدینہ واپس آ گئے تو پیچھے ابوبصیر بھی بھاگ کر آ گئے، یعنی عتبہ بن اسید بن ماریہ ثقفی جو بنو زہرہ کے حلیف تھے، اخنس بن شریک، ازھر بن عبد مناف نے رسول اللہ ﷺ کو خط لکھا۔ ان کا ایک غلام اور دوسرا بنو عامر بن لوئی کا شخص اس خط کو لے کر رسول اللہ ﷺ کے پاس آئے۔ اس میں مطالبہ تھا کہ ابوبصیر کو واپس کیا جائے۔ انہوں نے خط رسول اللہ ﷺ کو دیا تو آپ نے ابوبصیر کو بلایا اور فرمایا: اے ابو بصیر! آپ جانتے ہیں کہ ہماری اس قوم سے صلح ہے اور ہم وعدہ توڑنا نہیں چاہتے۔ آپ اپنی قوم کے پاس چلے جائیں تو ابوبصیر نے کہا: اے اللہ کے رسول ﷺ! آپ مجھے مشرکین کی جانب واپس کریں گے، جو مجھے دین کے بارے میں فتنہ میں ڈال دیں اور میرے ساتھ کھیل کود کریں؟ آپ نے فرمایا: اے ابوبصیر! صبر کرو، ثواب کی نیت کرو۔

اللہ آپ اور کمزور مسلمانوں کے لیے نکلنے کی کشادہ راہ مہیا کر دیں گے، وہ دونوں ابوبصیر کو لے کر ذوالحلیفہ تک پہنچے تو ایک دیوار کے سائے میں آرام کی غرض سے بیٹھ گئے، ابوبصیر نے عامری شخص سے کہا: اے بنو عامر والے! آپ کی تلوار کافی مضبوط لگتی ہے؟ اس نے کہا: تلوار تو مضبوط ہی ہے۔ ابوبصیر نے کہا: میں دیکھ سکتا ہوں، عامری نے کہا: چاہو تو میان سے نکال کر دیکھ سکتے ہو، ابوبصیر نے اس عامری کی گردن اتار دی تو غلام بھاگتے ہوئے رسول اللہ ﷺ کے پاس جا پہنچا۔ جب آپ مسجد میں تشریف فرما تھے، جب آپ نے اس شخص کو دیکھا تو فرمایا: اس کا واسطہ کسی خوفناک چیز سے پڑ گیا ہے۔ جب وہ آپ کے

پاس آیا۔ آپ نے پوچھا: تجھے کیا ہے؟ اس نے کہا: تمہارے ساتھی نے میرے ساتھی کو قتل کر دیا ہے۔ اتنی دیر میں ابو بصیر بھی تلوار سونتے آ پہنچے، وہ رسول اللہ ﷺ کے پاس کھڑے ہو گئے اور کہا: اے اللہ کے رسول ﷺ! آپ کا وعدہ پورا ہو گیا۔ اللہ نے آپ کا ذمہ ادا کر دیا، میں نے مشرکین سے اپنے آپ کو محفوظ کیا ہے تاکہ وہ دین کے بارے میں مجھے فتنہ میں نہ ڈال دیں۔ آپ نے فرمایا: تیری ماں مر جائے تو لڑائی کو بھڑکانے والا ہے، اگرچہ تیرے چند ساتھی ہوں تو ابو بصیر اہلِ مکہ کا جو راستہ شام جاتا تھا اس پر آ گئے جب مکی مسلمانوں نے سنا جو آپ نے اس کے بارے میں فرمایا تھا: تو وہ ابو بصیر کے ساتھ ملتے رہے، یہاں تک کہ وہ ۶۰ تا ۱۹۰ افراد کا ایک گروہ بن گیا وہ کسی قریشی شخص کو چھوڑتے نہ تھے، قتل کر دیتے اور ہر قافلے کو لوٹ لیتے۔ پھر قریش نے مجبور ہو کر خط لکھا کہ ان کو اپنے پاس بلا لو ہمیں ان کی ضرورت نہیں ہے تو پھر آپ نے ابو بصیر گروپ کو واپس بلا لیا۔

(۱۸۸۳۲) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَتَّابٍ الْعَبْدِيُّ حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُغِيرَةِ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي أُوَيْسٍ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عُقْبَةَ عَنْ عَمِّهِ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ فَذَكَرَ هَذِهِ الْقِصَّةَ قَالَ فِيهَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: وَيْلُ أُمِّهِ مِسْعَرَ حَرْبٍ لَوْ كَانَ مَعَهُ أَحَدٌ. وَجَاءَ أَبُو بَصِيرٍ بِسَلَبِهِ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَقَالَ: خَمِّسْ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ: إِنِّي إِذَا خَمَّسْتُهُ لَمْ أُوفِ لَهُمْ بِالَّذِي عَاهَدْتُهُمْ عَلَيْهِ وَلَكِنْ شَأْنَكَ بِسَلَبِ صَاحِبِكَ وَاذْهَبْ حَيْثُ شِئْتَ. فَخَرَجَ أَبُو بَصِيرٍ مَعَهُ خَمْسَةُ نَفَرٍ كَانُوا قَدِمُوا مَعَهُ مِنَ الْمُسْلِمِينَ مِنْ مَكَّةَ حَتَّى كَانُوا بَيْنَ الْعِيصِ وَذِي الْمَرْوَةِ مِنْ أَرْضِ جُهَيْنَةَ عَلَى طَرِيقِ عِيرَاتِ قُرَيْشٍ مِمَّا يَلِي سِيفَ الْبَحْرِ لاَ يَمُرُّ بِهِمْ عِيرٌ لِقُرَيْشٍ إِلاَّ أَخَذُوهَا وَقَتَلُوا أَصْحَابَهَا وَانْفَلَتَ أَبُو جَنْدَلِ بْنُ سُهَيْلِ بْنِ عَمْرٍو فِي سَبْعِينَ رَاكِبًا أَسْلَمُوا وَهَاجَرُوا فَلَحِقُوا بِأَبِي بَصِيرٍ وَكَرِهُوا أَنْ يَقْدَمُوا عَلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فِي هُدْنَةِ الْمُشْرِكِينَ ثُمَّ ذَكَرَ مَا بَعْدَهُ بِمَعْنَى مَا تَقَدَّمَ وَأَتَمَّ مِنْهُ. [ضعيف]

(۱۸۸۳۲) اسماعیل بن ابراہیم بن عقبہ اپنے چچا موسیٰ بن عقبہ سے اس قصہ کے بارے میں نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تیری ماں مر جائے تو لڑائی کی آگ بھڑکانے والا ہے، اگرچہ تیرا ایک ہی ساتھی کیوں نہ ہو اور ابو بصیر مقتول کا سامان لے کر نبی ﷺ کے پاس آیا، کہنے لگا: اے اللہ کے رسول ﷺ! پانچواں حصہ وصول کر لیں، آپ نے فرمایا: اگر میں نے پانچواں حصہ وصول کر لیا تو گویا میں نے ان کا وعدہ پورا نہ کیا، لیکن یہ سامان لے کر جہاں چاہو چلے جاؤ تو ابو بصیر پانچ ساتھیوں سمیت جو مکہ سے آئے تھے عیص اور ذی المروہ جھینہ کی سرزمین جہاں سے قریشیوں کا جو قافلہ بھی گزرتا لوٹ لیتے اور مردوں کو قتل کر دیتے۔ ابو جندل بن سہیل بن عمرو ستر آدمیوں کے قافلہ میں مسلمان ہو کر ہجرت کر کے ابو بصیر کے ساتھ جا ملے اور انہوں نے مشرکین کے ساتھ صلح کی وجہ سے رسول اللہ ﷺ کے پاس جانا پسند نہ کیا۔

(۴۹)باب نَقْضِ الصُّلْحِ فِيمَا لاَ يَجُوزُ وَهُوَ تَرْكُ رَدِّ النِّسَاءِ إِنْ كُنَّ دَخَلْنَ فِي الصُّلْحِ

جس وجہ سے صلح توڑنا جائز ہے وہ یہ ہے کہ عورتوں کو واپس نہ کیا جائے گا اگرچہ وہ صلح کے اندر داخل ہی کیوں نہ ہو

(۱۸۸۳۳) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ شَرِيكٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عُقَيْلٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّهُ قَالَ : بَلَغَنَا أَنَّهُ قَاضَى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- مُشْرِكِي قُرَيْشٍ عَلَى الْمُدَّةِ الَّتِي جَعَلَ بَيْنَهُ وَبَيْنَهُمْ يَوْمَ الْحُدَيْبِيَةِ أَنْزَلَ اللَّهُ فِيمَا قَضَى بِهِ بَيْنَهُمْ فَأَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ مَرْوَانَ بْنَ الْحَكَمِ وَالْمِسْوَرَ بْنَ مَخْرَمَةَ يُخْبِرَانِ عَنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- لَمَّا كَاتَبَ سُهَيْلَ بْنَ عَمْرٍو يَوْمَئِذٍ كَانَ فِيمَا اشْتَرَطَ سُهَيْلُ بْنُ عَمْرٍو عَلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- أَنَّهُ لاَ يَأْتِيكَ مِنَّا أَحَدٌ وَإِنْ كَانَ عَلَى دِينِكَ إِلاَّ رَدَدْتَهُ إِلَيْنَا فَخَلَّيْتَ بَيْنَنَا وَبَيْنَهُ فَكَرِهَ الْمُؤْمِنُونَ ذَلِكَ وَامْتَعَضُوا بِهِ أَوْ قَالَ كَلِمَةً أُخْرَى.

قَالَ الإِمَامُ أَحْمَدُ رَحِمَهُ اللَّهُ لَمْ يُقِمْ شَيْخُنَا هَذِهِ الْكَلِمَةَ وَرَأَيْتُهُ فِي نُسْخَةٍ وَامْتَعَضُوا.

وَأَبَى سُهَيْلٌ إِلاَّ ذَلِكَ فَكَاتَبَهُ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- وَرَدَّ يَوْمَئِذٍ أَبَا جَنْدَلٍ إِلَى أَبِيهِ سُهَيْلِ بْنِ عَمْرٍو وَلَمْ يَأْتِهِ أَحَدٌ مِنَ الرِّجَالِ إِلاَّ رَدَّهُ فِي تِلْكَ الْمُدَّةِ وَإِنْ كَانَ مُسْلِمًا وَجَاءَ الْمُؤْمِنَاتُ وَكَانَتْ أُمُّ كُلْثُومٍ بِنْتُ عُقْبَةَ بْنِ أَبِي مُعَيْطٍ مِمَّنْ خَرَجَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- يَوْمَئِذٍ وَهِيَ عَاتِقٌ فَجَاءَ أَهْلُهَا يَسْأَلُونَ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- أَنْ يَرْجِعَهَا إِلَيْهِمْ فَلَمْ يَرْجِعْهَا إِلَيْهِمْ لِمَا أَنْزَلَ اللَّهُ فِيهِنَّ ﴿إِذَا جَاءَ كُمُ الْمُؤْمِنَاتُ مُهَاجِرَاتٍ فَامْتَحِنُوهُنَّ اللَّهُ أَعْلَمُ بِإِيمَانِهِنَّ فَإِنْ عَلِمْتُمُوهُنَّ مُؤْمِنَاتٍ فَلاَ تَرْجِعُوهُنَّ إِلَى الْكُفَّارِ لاَ هُنَّ حِلٌّ لَهُمْ وَلاَ هُمْ يَحِلُّونَ لَهُنَّ﴾ [الممتحنة ۱۰] قَالَ عُرْوَةُ فَأَخْبَرَتْنِي عَائِشَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- كَانَ يَمْتَحِنُهُنَّ بِهَذِهِ الآيَةِ ﴿يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ إِذَا جَاءَ كَ الْمُؤْمِنَاتُ يُبَايِعْنَكَ عَلَى أَنْ لاَ يُشْرِكْنَ بِاللَّهِ شَيْئًا وَلاَ يَسْرِقْنَ وَلاَ يَزْنِينَ وَلاَ يَقْتُلْنَ أَوْلاَدَهُنَّ﴾ [الممتحنة ۱۲] الآيَةَ قَالَ عُرْوَةُ قَالَتْ عَائِشَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا : فَمَنْ أَقَرَّ بِهَذَا الشَّرْطِ مِنْهُنَّ قَالَ لَهَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : قَدْ بَايَعْتُكِ. كَلاَمًا يُكَلِّمُهَا بِهِ وَاللَّهِ مَا مَسَّتْ يَدُهُ يَدَ امْرَأَةٍ قَطُّ فِي الْمُبَايَعَةِ مَا بَايَعَهُنَّ إِلاَّ بِقَوْلِهِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ بُكَيْرٍ. [صحيح]

(۱۸۸۳۳) ابن شہاب فرماتے ہیں کہ کہ رسول اللہ ﷺ نے مشرکین کے ساتھ حدیبیہ کے دن ایک مدت تک صلح کی، تو اللہ

رب العزت نے اس کے بارے میں قرآن نازل کیا جو ان کے درمیان صلح تھی۔

(ب) عروہ بن زبیر نے مروان بن حکم اور مسور بن مخرمہ رضی اللہ عنہ سے سنا کہ وہ رسول اللہ ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ جب آپ نے سہیل بن عمرو کو معاہدہ تحریر کروایا جس میں سہیل بن عمرو نے یہ شرط رکھی تھی کہ ہمارا کوئی آدمی اگرچہ آپ کے دین پر ہوا تو آپ اسے واپس کریں گے تو مومنوں نے اس کو ناپسند کیا اور شور کیا یا کوئی دوسری بات کہی اور سہیل بن عمرو کو نبی ﷺ نے معاہدہ تحریر کروایا تو اسی دن ابوجندل کو ان کے والد سہیل بن عمرو کے سپرد کیا گیا اور جو مسلمان بھی اس مدت کے اندر مکہ سے آیا۔ آپ نے واپس کر دیا اور مومنہ عورتیں، جن میں کلثوم بنت عقبہ ابن ابی معیط بھی رسول اللہ ﷺ کے پاس آگئیں تو اس کے گھر والوں نے رسول اللہ ﷺ سے واپسی کا مطالبہ کیا تو آپ نے اس کو واپس نہیں کیا، کیونکہ قرآن نازل ہوا: ﴿اِذَا جَآءَكُمُ الْمُؤْمِنٰتُ مُهٰجِرٰتٍ فَامْتَحِنُوْهُنَّ اللّٰهُ اَعْلَمُ بِاِيْمَانِهِنَّ فَاِنْ عَلِمْتُمُوْهُنَّ مُؤْمِنٰتٍ فَلَا تَرْجِعُوْهُنَّ اِلَى الْكُفَّارِ لَا هُنَّ حِلٌّ لَّهُمْ وَلَا هُمْ يَحِلُّوْنَ لَهُنَّ﴾ [الممتحنة ۱۰]

جب مومنہ عورتیں ہجرت کر کے تمہارے پاس آئیں تو ان کا امتحان کر لیا کرو۔ اللہ ان کے ایمانوں کو جانتا ہے اگر تم ان کو مومنہ پاؤ تو کفار کی جانب واپس نہ کرو، وہ عورتیں ان کے لیے اور وہ مرد ان کے لیے حلال نہیں ہیں۔

(ب) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ اس آیت کے ذریعے امتحان لیتے تھے: ﴿يٰاَيُّهَا النَّبِيُّ اِذَا جَآءَكَ الْمُؤْمِنٰتُ يُبَايِعْنَكَ عَلٰى اَنْ لَّا يُشْرِكْنَ بِاللّٰهِ شَيْئًا وَّلَا يَسْرِقْنَ وَلَا يَزْنِيْنَ وَلَا يَقْتُلْنَ اَوْلَادَهُنَّ﴾ [الممتحنة ۱۲]

اے نبی! جب آپ کے پاس مومنہ عورتیں آئیں تو اس بات پر بیعت لیں کہ اللہ کے ساتھ شرک نہیں کرنا، چوری، زنا اور اپنی اولاد کو قتل نہیں کرنا۔ عروہ کہتے ہیں: جو اس شرط کا اقرار کرتی تو رسول اللہ ﷺ فرما دیتے: میں نے تجھ سے بیعت لے لی ہے صرف کلام کرتے، اللہ کی قسم! آپ نے کسی عورت کا بیعت کرتے وقت ہاتھ نہیں چھوا۔

(۱۸۸۳٤) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ أَنَّ مُحَمَّدَ بْنَ ثَوْرٍ حَدَّثَهُمْ عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنِ الْمِسْوَرِ بْنِ مَخْرَمَةَ قَالَ: خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- زَمَنَ الْحُدَيْبِيَةِ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ بِمَعْنَى مَا مَضَى زَادَ ثُمَّ جَاءَ نِسْوَةٌ مُؤْمِنَاتٌ مُهَاجِرَاتٌ الآيَةَ فَنَهَاهُمُ اللَّهُ أَنْ يَرُدُّوهُنَّ وَأَمَرَهُمْ أَنْ يَرُدُّوا الصَّدَاقَ. [صحيح]

(۱۸۸۳٤) مسور بن مخرمہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ صلح حدیبیہ کے وقت نکلے۔ اس میں یہ الفاظ زائد ہیں کہ مومنہ عورتیں ہجرت کر کے آئیں تو اللہ نے ان کو واپس کرنے سے منع کر دیا۔ صرف حق مہر واپس کرنے کا حکم دے دیا۔

(۱۸۸۳۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرٍ الْقَاضِي قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنِي الزُّهْرِيُّ قَالَ: دَخَلْتُ عَلَى عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ وَقَدْ كَتَبَ إِلَيْهِ ابْنُ أَبِي هُنَيْدَةَ يَسْأَلُهُ عَنْ قَوْلِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ ﴿إِذَا جَاءَ كُمُ الْمُؤْمِنَاتُ مُهَاجِرَاتٍ فَامْتَحِنُوهُنَّ﴾

[الممتحنة ۱۰] فَكَتَبَ إِلَيْهِ عُرْوَةُ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- كَانَ صَالَحَ أَهْلَ الْحُدَيْبِيَةِ وَشَرَطَ لَهُمْ أَنَّهُ مَنْ أَتَاهُ بِغَيْرِ إِذْنِ وَلِيِّهِ رَدَّهُ عَلَيْهِمْ فَلَمَّا هَاجَرَ الْمُسْلِمَاتُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- أَمَرَهُ اللَّهُ بِامْتِحَانِهِنَّ فَإِنْ كُنَّ جِئْنَ رَغْبَةً فِي الإِسْلاَمِ لَمْ يَرُدَّهُنَّ عَلَيْهِمْ قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ ﴿فَإِنْ عَلِمْتُمُوهُنَّ مُؤْمِنَاتٍ فَلاَ تَرْجِعُوهُنَّ إِلَى الْكُفَّارِ﴾ [الممتحنة ۱۰] فَحَبَسَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- النِّسَاءَ وَرَدَّ الرِّجَالَ. [حسن]

(۱۸۸۳۵) زہری کہتے ہیں: میں عروہ بن زبیر کے پاس آیا تو ابن ابی ہنیدہ نے ان سے اللہ کے اس فرمان کے بارے میں پوچھا: ﴿إِذَا جَاءَكُمُ الْمُؤْمِنَاتُ مُهَاجِرَاتٍ فَامْتَحِنُوهُنَّ﴾ [الممتحنة ۱۰] ''جب آپ کے پاس مومنہ عورتیں ہجرت کر کے آئیں تو ان کا امتحان کر لیا کرو'' عروہ بن زبیر نے انہیں جواب لکھا کہ رسول اللہ ﷺ نے جب صلح حدیبیہ کی تو اس میں شرط تھی کہ جو بھی اپنے ولی کی اجازت کے بغیر آئے گا آپ اس کو واپس کریں گے لیکن جب مسلمان عورتیں ہجرت کر کے رسول اللہ ﷺ کے پاس آئیں تو اللہ نے حکم دیا اگر وہ اسلام میں رغبت کرتے ہوئے آ جائیں تو ان کا امتحان کر لیا کرو ﴿فَإِنْ عَلِمْتُمُوهُنَّ مُؤْمِنَاتٍ فَلاَ تَرْجِعُوهُنَّ إِلَى الْكُفَّارِ﴾ [الممتحنة ۱۰] اگر تمہیں معلوم ہو جائے کہ وہ مومنہ ہیں تو کفار کی جانب واپس نہ کرو۔ رسول اللہ ﷺ نے عورتوں کو روک لیا اور مردوں کو واپس کر دیا۔

(۱۸۸۳۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ حَدَّثَنَا يُونُسُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنِي الزُّهْرِيُّ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي بَكْرٍ قَالاَ : هَاجَرَتْ أُمُّ كُلْثُومٍ بِنْتُ عُقْبَةَ بْنِ أَبِي مُعَيْطٍ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- عَامَ الْحُدَيْبِيَةِ فَجَاءَ أَخَوَاهَا الْوَلِيدُ وَفُلاَنٌ ابْنَا عُقْبَةَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- يَطْلُبَانِهَا فَأَبَى أَنْ يَرُدَّهَا عَلَيْهِمَا.

وَقَدْ مَضَى فِي رِوَايَةِ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ فِي صُلْحِ حُدَيْبِيَةَ فَقَالَ سُهَيْلٌ : عَلَى أَنْ لاَ يَأْتِيَكَ مِنَّا رَجُلٌ وَإِنْ كَانَ عَلَى دِينِكَ إِلاَّ رَدَدْتَهُ إِلَيْنَا. وَفِي ذَلِكَ دَلاَلَةٌ عَلَى أَنَّ النِّسَاءَ لَمْ يَدْخُلْنَ فِي هَذَا الشَّرْطِ. [صحيح]

(۱۸۸۳۶) زہری اور عبداللہ بن ابی بکر فرماتے ہیں کہ ام کلثوم بنت عقبہ بن ابی معیط نے رسول اللہ ﷺ کی جانب حدیبیہ کے سال ہجرت کی تو عقبہ کے دونوں بیٹے بہن کو لینے کے لیے رسول اللہ ﷺ کے پاس آئے، آپ نے اس کو واپس کرنے سے انکار کر دیا۔

(ب) زہری نے صلح حدیبیہ کے بارے میں بیان کیا کہ سہیل نے معاہدہ میں مرد کی شرط رکھی تھی۔ یہ بات اس پر دلالت کرتی ہے کہ عورتیں اس میں شامل ہی نہ تھیں۔

(۵۰) باب مَنْ جَاءَ مِنْ عَبِيدِ أَهْلِ الْهُدْنَةِ مُسْلِمًا

صلح والوں کا کوئی غلام مسلمان ہو کر آ جائے اس کا بیان

(۱۸۸۳۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ النَّسَوِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ شَاكِرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ

بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُوسَى أَخْبَرَنَا هِشَامٌ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ قَالَ عَطَاءٌ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا : وَإِنْ هَاجَرَ عَبْدٌ أَوْ أَمَةٌ لِلْمُشْرِكِينَ أَهْلِ الْعَهْدِ لَمْ يُرَدُّوا وَرُدَّتْ أَثْمَانُهُمْ. أَخْرَجَهُ مُحَمَّدٌ فِي الصَّحِيحِ. [صحيح۔ بخاری ۵۲۸۷]

(۱۸۸۳۷) عطاء حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ اگر کوئی لونڈی یا غلام مشرکین کا جن سے صلح ہے ہجرت کر کے آجائے تو انہیں واپس نہ کیا جائے گا، صرف قیمت ادا کی جائے گی۔

(۵۱)باب مَنْ جَاءَ مِنْ عَبِيدِ أَهْلِ الْحَرْبِ مُسْلِمًا

جن لوگوں سے لڑائی ہے ان کا غلام مسلمان ہو کر آجائے تو اس کا بیان

(۱۸۸۳۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو عَبْدِ اللَّهِ بْنُ قَانِعٍ قَاضِي الْحَرَمَيْنِ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو شُعَيْبٍ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْحَسَنِ الْحَرَّانِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ يَحْيَى الْحَرَّانِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ الْحَرَّانِيُّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ عَنْ أَبَانَ بْنِ صَالِحٍ عَنْ مَنْصُورِ بْنِ الْمُعْتَمِرِ عَنْ رِبْعِيِّ بْنِ حِرَاشٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ : خَرَجَ عَبْدَانِ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- يَوْمَ الْحُدَيْبِيَةِ قَبْلَ الصُّلْحِ فَكَتَبَ إِلَيْهِ مَوَالِيهِمْ قَالُوا : يَا مُحَمَّدُ وَاللَّهِ مَا خَرَجُوا إِلَيْكَ رَغْبَةً فِي دِينِكَ وَإِنَّمَا خَرَجُوا هَرَبًا مِنَ الرِّقِّ فَقَالَ نَاسٌ صَدَقُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ رُدَّهُمْ إِلَيْهِمْ فَغَضِبَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- وَقَالَ : مَا أُرَاكُمْ تَنْتَهُونَ يَا مَعْشَرَ قُرَيْشٍ حَتَّى يَبْعَثَ اللَّهُ عَلَيْكُمْ مَنْ يَضْرِبُ رِقَابَكُمْ عَلَى هَذَا . وَأَبَى أَنْ يَرُدَّهُمْ وَقَالَ : هُمْ عُتَقَاءُ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ . [ضعيف]

(۱۸۸۳۸) حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حدیبیہ کے دن صلح سے پہلے دو غلام رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آ گئے تو ان کے ورثاء نے لکھا کہ اے محمد! یہ آپ کے دین میں رغبت کرتے ہوئے نہیں آئے۔ یہ تو صرف غلامی سے نجات چاہتے ہیں۔ لوگوں نے کہا: اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم! وہ سچے ہیں، غلاموں کو ان کی جانب واپس کر دیا جائے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم غصے ہو گئے اور فرمایا: اے قریشی لوگو! میرا خیال نہیں کہ تم باز آ جاؤ، جب تک اللہ رب العزت تمہارے اوپر ایسے شخص کو مسلط نہ کر دے، جو تمہاری گردنیں مارے تو آپ نے ان غلاموں کو واپس نہ کیا اور فرمایا: یہ اللہ کے آزاد کردہ ہیں۔

(۱۸۸۳۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُكَدَّمِ الثَّقَفِيِّ قَالَ : لَمَّا حَاصَرَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- أَهْلَ الطَّائِفِ خَرَجَ إِلَيْهِ رَقِيقٌ مِنْ رَقِيقِهِمْ أَبُو بَكْرَةَ وَكَانَ عَبْدًا لِلْحَارِثِ بْنِ كَلَدَةَ وَالْمُنْبَعِثُ وَيُحَنَّسُ وَوَرْدَانُ فِي رَهْطٍ مِنْ رَقِيقِهِمْ فَأَسْلَمُوا فَلَمَّا قَدِمَ وَفْدُ أَهْلِ الطَّائِفِ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَأَسْلَمُوا قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ رُدَّ عَلَيْنَا رَقِيقَنَا الَّذِينَ أَتَوْكَ فَقَالَ : لاَ أُولَئِكَ عُتَقَاءُ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ . وَرَدَّ عَلَى كُلِّ رَجُلٍ وَلاَءَ عَبْدِهِ

فَجَعَلَهُ إِلَيْهِ. هَذَا مُنْقَطِعٌ. [ضعیف]

(۱۸۸۳۹) عبداللہ بن مکدم ثقفی فرماتے ہیں کہ جب رسول اللہ ﷺ نے طائف والوں کا محاصرہ کیا تو ان کا ایک غلام آپ کے پاس آ گیا۔ ابوبکرہ حارث بن کلدہ کا غلام تھا۔

جب طائف والوں کے وفد نے رسول اللہ ﷺ کے پاس آ کر اسلام قبول کیا تو انہوں نے کہا: اے اللہ کے رسول ﷺ! ہمارے وہ غلام واپس کر دیں جو آپ کے پاس آئے تھے۔ آپ نے فرمایا: انہیں واپس نہ کیا جائے گا، کیونکہ یہ اللہ کے آزاد کردہ ہیں۔ صرف ان کو غلاموں کی ولاء کی نسبت عطا کر دی۔

(۱۸۸۴۰) وَقَدْ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ :عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَحْيَى السُّكَّرِيُّ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْحَجَّاجِ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ مِقْسَمٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- أَعْتَقَ مَنْ خَرَجَ إِلَيْهِ يَوْمَ الطَّائِفِ مِنْ عَبِيدِ الْمُشْرِكِينَ. [ضعیف]

(۱۸۸۴۰) حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے طائف کے دن مشرکین کے جتنے غلام بھی آپ کے پاس آئے آپ نے سب کو آزاد کر دیا۔

(۱۸۸۴۱) وَأَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ الْقَاضِي حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مِنْهَالٍ وَسُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ قَالاَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنِ الْحَجَّاجِ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ مِقْسَمٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا :أَنَّ أَرْبَعَةَ أَعْبُدٍ وَثَبُوا إِلَى النَّبِيِّ -ﷺ- زَمَنَ الطَّائِفِ فَأَعْتَقَهُمْ. [ضعیف]

(۱۸۸۴۱) مقسم حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ طائف کے موقع پر چار غلام نبی ﷺ کے پاس بھاگ آئے تو آپ نے ان کو آزاد کر دیا۔

(۱۸۸۴۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْوَلِيدِ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ حَدَّثَنَا الْحَجَّاجُ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ مِقْسَمٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا :أَنَّ عَبْدَيْنِ خَرَجَا مِنَ الطَّائِفِ فَأَسْلَمَا فَأَعْتَقَهُمَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- أَحَدُهُمَا أَبُو بَكْرَةَ. [ضعیف]

(۱۸۸۴۲) مقسم حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ طائف کے دو غلاموں نے اسلام قبول کر لیا۔ آپ نے ان دونوں کو آزاد کر دیا، ان میں ایک ابوبکرہ تھے۔

(۱۸۸۴۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ النَّسَوِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ شَاكِرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُوسَى أَخْبَرَنَا هِشَامٌ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ قَالَ عَطَاءٌ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ :وَإِنْ هَاجَرَ عَبْدٌ مِنْهُمْ يَعْنِي أَهْلَ الْحَرْبِ أَوْ أَمَةٌ فَهُمَا حُرَّانِ وَلَهُمَا مَا لِلْمُهَاجِرِينَ. أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ. [صحیح۔ بخاری ۵۲۸۷]

(۱۸۸۴۳) حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ اگر کوئی اہل حرب والوں کا غلام یا لونڈی ہجرت کر کے آ جائیں تو وہ دونوں آزاد ہیں اور انہیں مہاجرین والے حقوق ملیں گے۔

(۵۲) باب مَا يُسْتَدَلُّ بِهِ عَلَى أَنَّهُ إِنَّمَا أَعْتَقَهُمْ بِالإِسْلاَمِ وَالْخُرُوجِ مِنْ بِلاَدٍ مَنْصُوبٍ عَلَيْهَا الْحَرْبُ

جو غلام دارِ حرب سے بھاگ کر اسلام قبول کرے اس کا حکم

(۱۸۸٤٤) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَيُّوبَ أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ : جَاءَ عَبْدٌ فَبَايَعَ النَّبِيَّ -ﷺ- عَلَى الْهِجْرَةِ وَلَمْ يَشْعُرْ أَنَّهُ عَبْدٌ فَجَاءَ سَيِّدُهُ يُرِيدُهُ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ -ﷺ- : بِعْنِيهِ . فَاشْتَرَاهُ بِعَبْدَيْنِ أَسْوَدَيْنِ ثُمَّ لَمْ يُبَايِعْ أَحَدًا بَعْدُ حَتَّى يَسْأَلَهُ أَعَبْدٌ هُوَ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ قُتَيْبَةَ وَغَيْرِهِ.

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ : وَلَوْ كَانَ الإِسْلاَمُ يُعْتِقُهُ لَمْ يَشْتَرِ مِنْهُ حُرًّا وَلَكِنَّهُ أَسْلَمَ غَيْرَ خَارِجٍ مِنْ بِلاَدٍ مَنْصُوبٍ عَلَيْهَا الْحَرْبُ. [صحيح۔ بخاری ١٦٠٢]

(۱۸۸۴۴) حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک غلام نے آ کر نبی ﷺ کی ہجرت پر بیعت کر لی۔ آپ کو معلوم نہیں تھا کہ یہ غلام ہیں تو اس کا مالک لینے آیا۔ آپ نے فرمایا: مجھے فروخت کر دو تو آپ نے اس کو دو سیاہ غلاموں کے عوض خریدا۔ اس کے بعد بیعت کے وقت پوچھ لیتے، کیا وہ غلام تو نہیں۔

امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: اگر اسلام قبول کرنا اس کو آزاد کر دے تو اس سے کسی آزاد کو خریدا نہ جائے گا، لیکن اس شخص کو جو لڑائی کے علاقہ سے نکلے بغیر اسلام قبول کر لیتا ہے۔

(۵۳) باب الْوَفَاءِ بِالْعَهْدِ إِذَا كَانَ الْعَقْدُ مُبَاحًا وَمَا وَرَدَ مِنَ التَّشْدِيدِ فِي نَقْضِهِ

وعدہ پورا کرنے کا حکم جب وہ جائز ہو اور عہد کو توڑنے کی سختی کا بیان، اللہ کا فرمان ہے: ﴿يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَوْفُوا بِالْعُقُودِ﴾ [المائدہ ١] اے ایمان والو! اپنے وعدہ کو پورا کرو

قَالَ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى ﴿يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَوْفُوا بِالْعُقُودِ﴾

(۱۸۸٤٥) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَفَّانَ

الْعَامِرِىُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ عَنِ الأَعْمَشِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُرَّةَ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو رَضِىَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :أَرْبَعٌ مَنْ كُنَّ فِيهِ كَانَ مُنَافِقًا خَالِصًا وَمَنْ كَانَ فِيهِ خَصْلَةٌ مِنْهُنَّ كَانَتْ فِيهِ خَصْلَةٌ مِنَ النِّفَاقِ حَتَّى يَدَعَهَا إِذَا حَدَّثَ كَذَبَ وَإِذَا عَاهَدَ غَدَرَ وَإِذَا وَعَدَ أَخْلَفَ وَإِذَا خَاصَمَ فَجَرَ .

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِى الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ عَنْ أَبِيهِ وَأَخْرَجَاهُ مِنْ حَدِيثِ الثَّوْرِىِّ عَنِ الأَعْمَشِ. [صحيح۔ متفق عليه]

(۱۸۸۴۵) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس شخص میں چار خصلتیں ہوں وہ پکا منافق ہے اور جس میں ایک علامت ہوئی اس میں نفاق کی علامت ہے، یہاں تک کہ اس کو چھوڑ دے۔ جب بات کرے تو جھوٹ بولے، جب وعدہ کرے تو خلاف ورزی کرے، جو معاہدہ کرے اسے توڑ ڈالے، جب لڑائی کرے تو جھگڑا کرے۔

(۱۸۸۴۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِىٍّ الرُّوذْبَارِىُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِىُّ عَنْ مَالِكٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ

(ح) وَأَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِاللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِى أَبُو النَّضْرِ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو كَشْمَرْدُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ أَنَّهُ سَمِعَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهُمَا يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :إِنَّ الْغَادِرَ يُنْصَبُ لَهُ لِوَاءٌ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَيُقَالُ هَذِهِ غَدْرَةُ فُلاَنٍ .هَذَا لَفْظُ حَدِيثِ إِسْمَاعِيلَ وَفِى رِوَايَةِ مَالِكٍ :إِنَّ الْغَادِرَ يُنْصَبُ لَهُ لِوَاءٌ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَيُقَالُ هَذِهِ غَدْرَةُ فُلاَنِ بْنِ فُلاَنٍ .

رَوَاهُ الْبُخَارِىُّ فِى الصَّحِيحِ عَنِ الْقَعْنَبِىِّ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى. [صحيح۔ متفق عليه]

(۱۸۸۴۶) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: دھوکہ باز انسان کی پشت پر جھنڈا نصب کیا جائے گا اور کہا جائے گا۔ یہ فلاں کی خیانت ہے، مالک کی روایات میں ہے کہ قیامت کے دن اس کی پشت پر جھنڈا نصب کیا جائے گا کہ یہ فلاں کی خیانت ہے۔

(۱۸۸۴۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِىٍّ الرُّوذْبَارِىُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ النَّمَرِىُّ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِى الْفَيْضِ عَنْ سُلَيْمِ بْنِ عَامِرٍ رَجُلٌ مِنْ حِمْيَرَ قَالَ :كَانَ بَيْنَ مُعَاوِيَةَ وَبَيْنَ الرُّومِ عَهْدٌ وَكَانَ يَسِيرُ نَحْوَ بِلاَدِهِمْ حَتَّى إِذَا انْقَضَى الْعَهْدُ غَزَاهُمْ فَجَاءَ رَجُلٌ عَلَى فَرَسٍ أَوْ بِرْذَوْنٍ وَهُوَ يَقُولُ :اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ وَفَاءٌ لاَ غَدْرٌ فَنَظَرُوا فَإِذَا عَمْرُو بْنُ عَبَسَةَ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهُ فَأَرْسَلَ إِلَيْهِ مُعَاوِيَةُ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهُ فَسَأَلَهُ فَقَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ :مَنْ كَانَ بَيْنَهُ وَبَيْنَ قَوْمٍ عَهْدٌ فَلاَ يَشُدُّ عُقْدَةً وَلاَ يَحُلُّهَا حَتَّى يَنْقَضِىَ أَمَدُهَا أَوْ يَنْبِذَ إِلَيْهِمْ عَلَى سَوَاءٍ . فَرَجَعَ مُعَاوِيَةُ. [حسن]

(۱۸۸۴۷) سلیم بن عامر حمیر کا ایک شخص بیان کرتا ہے کہ حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ اور رومیوں کے درمیان عہد تھا۔ امیر معاویہ رضی اللہ عنہ ان کے شہروں کی طرف چلتے تاکہ جب عہد کی مدت ختم ہو تو ان پر حملہ کر دیں۔ ایک شخص گھوڑے پر سوار ہو کر آیا۔ وہ کہہ رہا تھا: اللہ بہت بڑا ہے، اللہ بہت بڑا ہے، عہد کو پورا کرو دھوکہ نہ دو، انہوں نے دیکھا تو وہ عمرو بن عبسہ تھے تو معاویہ رضی اللہ عنہ نے آدمی بھیج کر پوچھا تو اس نے کہا: میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے، جب آپ اور کسی قوم کے درمیان عہد ہو تو اسے مزید پختہ یا ختم نہ کریں، جب تک مدت ختم نہ ہو جائے یا برابری پر عہد کو ختم کر دیں۔

(۱۸۸۴۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي الْفَيْضِ عَنْ سُلَيْمِ بْنِ عَامِرٍ قَالَ : كَانَ بَيْنَ مُعَاوِيَةَ وَبَيْنَ الرُّومِ عَهْدٌ فَذَكَرَهُ.

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْقَطَّانُ وَيَحْيَى بْنُ أَبِي بُكَيْرٍ وَأَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ وَسُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ وَجَمَاعَةٌ عَنْ شُعْبَةَ. [حسن]

(۱۸۸۴۸) سلیم بن عامر فرماتے ہیں کہ معاویہ رضی اللہ عنہ اور رومیوں کے درمیان عہد تھا۔

(۱۸۸۴۹) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا عُيَيْنَةُ يَعْنِي ابْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ جَوْشَنٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي بَكْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- يَقُولُ : مَنْ قَتَلَ مُعَاهِدًا فِي غَيْرِ كُنْهِهِ حَرَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ الْجَنَّةَ .

[صحیح۔ اخرجه السجستانی ۲۷۶۰]

(۱۸۸۴۹) ابوبکرہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے کسی معاہدہ کو بغیر تحقیق کے قتل کر دیا، اللہ اس پر جنت کو حرام کر دیں گے۔

(۱۸۸۵۰) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِسْحَاقَ ابْنُ الْخُرَاسَانِيُّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سَلاَّمٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الشَّيْبَانِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَازِمٍ الْغِفَارِيُّ قَالاَ أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى أَخْبَرَنَا بَشِيرُ بْنُ مُهَاجِرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- : مَا نَقَضَ قَوْمٌ الْعَهْدَ قَطُّ إِلاَّ كَانَ الْقَتْلُ بَيْنَهُمْ وَلاَ ظَهَرَتِ الْفَاحِشَةُ فِي قَوْمٍ قَطُّ إِلاَّ سَلَّطَ اللَّهُ عَلَيْهِمُ الْمَوْتَ وَلاَ مَنَعَ قَوْمٌ الزَّكَاةَ إِلاَّ حَبَسَ اللَّهُ عَنْهُمُ الْقَطْرَ .

خَالَفَهُ الْحُسَيْنُ بْنُ وَاقِدٍ فَرَوَاهُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا مِنْ قَوْلِهِ أَتَمَّ مِنْهُ وَرُوِيَ فِي ذَلِكَ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا عَنِ النَّبِيِّ -صلى الله عليه وسلم-. [ضعیف]

(۱۸۸۵۰) حضرت عبداللہ بن بریدہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں رسول اللہ نے فرمایا: جو قوم عہد کو توڑتی ہے، ان میں قتل عام ہو جاتا ہے اور جس قوم میں برائی عام ہو جائے ان میں برکتیں عام ہوتی ہیں اور جو قوم زکوۃ ادا نہیں کرتی، ان پر بارشیں نہیں ہوتی۔

(۱۸۸۵۱) أَخْبَرَنَا أَبُو الْخَيْرِ : جَامِعُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ مَهْدِيٍّ الْوَكِيلُ أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْمُحَمَّدَابَاذِيُّ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَبُو هِلَالٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ : خَطَبَنَا رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- فَقَالَ :لاَ إِيمَانَ لِمَنْ لاَ أَمَانَةَ لَهُ وَلاَ دِينَ لِمَنْ لاَ عَهْدَ لَهُ.

[ضعیف۔ تقدم برقم ۱۲۶۹۰۲]

(۱۸۸۵۱) حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں خطبہ ارشاد فرمایا کہ جو شخص امانت دار نہیں اس کا ایمان نہیں اور جو وعدہ کی پاسداری نہیں کرتا اس کا دین نہیں۔

(۵۴) باب لاَ يُوفَى مِنَ الْعُهُودِ بِمَا يَكُونُ مَعْصِيَةً

معصیت والے وعدے پورے نہ کیے جائیں گے

(۱۸۸۵۲) اسْتِدْلاَلاً بِمَا أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي وَأَبُو بَكْرٍ :أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ الأَيْلِيِّ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ -صلى الله عليه وسلم- عَنْ رَسُولِ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- أَنَّهُ قَالَ :مَنْ نَذَرَ أَنْ يُطِيعَ اللَّهَ فَلْيُطِعْهُ وَمَنْ نَذَرَ أَنْ يَعْصِيَ اللَّهَ فَلاَ يَعْصِهِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي نُعَيْمٍ وَغَيْرِهِ عَنْ مَالِكٍ.

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ : وَأَسَرَ الْمُشْرِكُونَ امْرَأَةً مِنَ الأَنْصَارِ وَأَخَذُوا نَاقَةً لِلنَّبِيِّ -صلى الله عليه وسلم- فَانْفَلَتَتِ الأَنْصَارِيَّةُ عَلَى نَاقَةِ النَّبِيِّ -صلى الله عليه وسلم- فَنَذَرَتْ إِنْ نَجَّاهَا اللَّهُ عَلَيْهَا أَنْ تَنْحَرَهَا فَذَكَرَ ذَلِكَ لِلنَّبِيِّ -صلى الله عليه وسلم- فَقَالَ : لاَ نَذْرَ فِي مَعْصِيَةٍ وَلاَ فِيمَا لاَ يَمْلِكُ ابْنُ آدَمَ. [صحیح۔ بخاری ۶۶۹۶۔ ۶۷۰۰]

(۱۸۸۵۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے نقل فرماتی ہیں کہ جس نے اللہ کی اطاعت کی نذر مانی وہ اطاعت کرے اور جس نے نافرمانی کی نذر مانی وہ نہ کرے۔

امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: مشرکین نے انصاری عورت کو قید کر لیا اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی اونٹنی پکڑ لی تو انصاری عورت نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی اونٹنی پر بھاگ گئی، تو اس عورت نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی اس اونٹنی کو ذبح کرنے کی نذر مانی تھی تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو پتہ چلا تو فرمایا: معصیت میں نذر نہیں اور نہ ہی اس میں نذر ہے جس کا ابن آدم مالک نہیں ہے۔

(۱۸۸۵۳) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الأَصَمُّ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَبْدِ الْمَجِيدِ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ أَبِي قِلاَبَةَ عَنْ أَبِي الْمُهَلَّبِ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ فَذَكَرَ مَعْنَاهُ أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ كَمَا مَضَى. قَالَ الشَّافِعِيُّ وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :مَنْ حَلَفَ عَلَى يَمِينٍ فَرَأَى غَيْرَهَا خَيْرًا مِنْهَا فَلْيَأْتِ الَّذِي هُوَ خَيْرٌ وَلْيُكَفِّرْ عَنْ يَمِينِهِ . [صحيح- مسلم ۱۶۴۱]

(۱۸۸۵۳) امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو کسی کام پر قسم کھالیتا ہے، پھر دوسرا کام اس سے بہتر جانتا ہے تو بہتر کام کرے اور قسم کا کفارہ ادا کر دے۔

(۱۸۸۵٤) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ :عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا الأَسْفَاطِيُّ يَعْنِي الْعَبَّاسَ بْنَ الْفَضْلِ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي أُوَيْسٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ الْمُطَّلِبِ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :مَنْ حَلَفَ عَلَى يَمِينٍ فَرَأَى غَيْرَهَا خَيْرًا مِنْهَا فَلْيَأْتِ الَّذِي هُوَ خَيْرٌ وَلْيُكَفِّرْ عَنْ يَمِينِهِ .

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ زُهَيْرِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي أُوَيْسٍ.

قَالَ الشَّافِعِيُّ :فَأَعْلَمَ أَنَّ طَاعَةَ اللَّهِ أَنْ لاَ يَفِيَ بِالْيَمِينِ إِذَا كَانَ غَيْرُهَا خَيْرًا وَأَنْ يُكَفِّرَ بِمَا فَرَضَ اللَّهُ مِنَ الْكَفَّارَةِ وَكُلُّ هَذَا يَدُلُّ عَلَى أَنَّهُ إِنَّمَا يُوفَى بِكُلِّ عَقْدِ نَذْرٍ وَعَهْدٍ لِمُسْلِمٍ أَوْ مُشْرِكٍ كَانَ مُبَاحًا لاَ مَعْصِيَةَ لِلَّهِ فِيهِ. [صحيح- مسلم ۱۶۵۰]

(۱۸۸۵۴) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو کسی کام پر قسم اٹھائے، پھر دوسرا کام اس سے بہتر جانے تو اچھا کام سرانجام دے اور اپنی قسم کا کفارہ دے دے۔

امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: اللہ کی اطاعت اس میں ہے کہ جب دوسرا کام بہتر ہو تو اس کو سرانجام دو اور قسم کا کفارہ ادا کرو تو معلوم ہوتا ہے کہ ہر نذر، مسلم کا عہد، یا مشرک کا جائز ہو تو پورا کیا جائے اللہ کی نافرمانی کا عہد پورا نہ کیا جائے۔

(۵۵) باب نَقْضِ أَهْلِ الْعَهْدِ أَوْ بَعْضِهِمُ الْعَهْدَ

مکمل عہد یا بعض حصہ ختم کرنا

(۱۸۸۵۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ دَاوُدَ بْنِ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ رَجُلٍ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ -ﷺ- فِي قِصَّةِ بَنِي النَّضِيرِ وَمَا أَجْمَعُوا عَلَيْهِ مِنَ الْمَكْرِ بِالنَّبِيِّ -ﷺ- قَالَ :فَلَمَّا كَانَ الْغَدُ غَدَا عَلَيْهِمْ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- بِالْكَتَائِبِ فَحَصَرَهُمْ فَقَالَ لَهُمْ :إِنَّكُمْ وَاللَّهِ لاَ تَأْمَنُونَ عِنْدِي إِلاَّ بِعَهْدٍ تُعَاهِدُونِي

عَلَيْهِ . فَأَبَوْا أَنْ يُعْطُوهُ عَهْدًا فَقَاتَلَهُمْ يَوْمَهُمْ ذَلِكَ ثُمَّ غَدَا عَلَى بَنِي قُرَيْظَةَ بِالْكَتَائِبِ وَتَرَكَ بَنِي النَّضِيرِ وَدَعَاهُمْ إِلَى أَنْ يُعَاهِدُوهُ فَعَاهَدُوهُ فَانْصَرَفَ عَنْهُمْ وَغَدَا إِلَى بَنِي النَّضِيرِ بِالْكَتَائِبِ فَقَاتَلَهُمْ حَتَّى نَزَلُوا عَلَى الْجَلاَءِ فَهَذَا عَهْدُ بَنِي قُرَيْظَةَ. [صحیح]

(۱۸۸۵۵) عبدالرحمن بن کعب بن مالک ایک صحابی سے نقل فرماتے ہیں کہ بنو نضیر کے قصہ میں ہے کہ انہوں نے نبی ﷺ کے بارے میں تدبیریں کیں۔ راوی کہتے ہیں کہ صبح کے وقت نبی ﷺ نے لشکر کے ساتھ ان کا محاصرہ کر لیا اور ان سے کہا: تم میرے نزدیک حالتِ امن میں نہیں ہو مگر یہ کہ تم اپنے اس عہد پر رہو، جو تم نے مجھ سے کیا تھا۔ انہوں نے عہد دینے سے انکار کر دیا تو آپ نے ان سے قتال کیا۔ پھر بنو قریظہ کی طرف لشکر لے کر گئے اور بنو نضیر کو چھوڑ دیا۔ جب بنو قریظہ سے عہد طلب کیا تو انہوں نے عہد دے دیا پھر آپ بنو قریظہ کو چھوڑ کر بنو نضیر کی طرف چلے گئے۔ پھر وہ جلا وطنی پر تیار ہو گئے، یہ بنو قریظہ کا عہد تھا۔

(۱۸۸۵٦) وَأَمَّا نَقْضُهُمُ الْعَهْدَ فَفِيمَا أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ قَالَ وَحَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ رُومَانَ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ قَالَ وَحَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ زِيَادٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ كَعْبٍ الْقُرَظِيِّ وَعُثْمَانَ بْنِ يَهُوذَا أَحَدِ بَنِي عَمْرِو بْنِ قُرَيْظَةَ عَنْ رِجَالٍ مِنْ قَوْمِهِ قَالُوا : كَانَ الَّذِينَ حَزَّبُوا الأَحْزَابَ نَفَرٌ مِنْ بَنِي النَّضِيرِ وَنَفَرٌ مِنْ بَنِي وَائِلٍ وَكَانَ مِنْ بَنِي النَّضِيرِ حُيَيُّ بْنُ أَخْطَبَ وَكِنَانَةُ بْنُ الرَّبِيعِ بْنِ أَبِي الْحُقَيْقِ وَأَبُو عَمَّارٍ وَمِنْ بَنِي وَائِلٍ حَيٌّ مِنَ الأَنْصَارِ مِنْ أَوْسِ اللَّهِ وَحَوْحُ بْنُ عَمْرٍو وَرِجَالٌ مِنْهُمْ خَرَجُوا حَتَّى قَدِمُوا عَلَى قُرَيْشٍ فَدَعَوْهُمْ إِلَى حَرْبِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَنَشِطُوا لِذَلِكَ ثُمَّ ذَكَرَ الْقِصَّةَ فِي خُرُوجِ أَبِي سُفْيَانَ بْنِ حَرْبٍ وَالأَحْزَابِ قَالَ : وَخَرَجَ حُيَيُّ بْنُ أَخْطَبَ حَتَّى أَتَى كَعْبَ بْنَ أَسَدٍ صَاحِبَ عَقْدِ بَنِي قُرَيْظَةَ وَعَهْدِهِمْ فَلَمَّا سَمِعَ بِهِ كَعْبٌ أَغْلَقَ حِصْنَهُ دُونَهُ فَقَالَ : وَيْحَكَ يَا كَعْبُ افْتَحْ لِي حَتَّى أَدْخُلَ عَلَيْكَ فَقَالَ : وَيْحَكَ يَا حُيَيُّ إِنَّكَ امْرُؤٌ مَشْئُومٌ وَإِنَّهُ لاَ حَاجَةَ لِي بِكَ وَلاَ بِمَا جِئْتَنِي بِهِ إِنِّي لَمْ أَرَ مِنْ مُحَمَّدٍ إِلاَّ صِدْقًا وَوَفَاءً وَقَدْ وَادَعَنِي وَوَادَعْتُهُ فَدَعْنِي وَارْجِعْ عَنِّي فَقَالَ : وَاللَّهِ إِنْ غَلَقْتَ دُونِي إِلاَّ عَنْ جَشِيشَتِكَ أَنْ آكُلَ مَعَكَ مِنْهَا فَأَحْفَظَهُ فَفَتَحَ لَهُ فَلَمَّا دَخَلَ عَلَيْهِ قَالَ لَهُ : وَيْحَكَ يَا كَعْبُ جِئْتُكَ بِعِزِّ الدَّهْرِ بِقُرَيْشٍ مَعَهَا قَادَتُهَا حَتَّى أَنْزَلْتُهَا بِرُومَةَ وَجِئْتُكَ بِغَطَفَانَ عَلَى قَادَتِهَا وَسَادَتِهَا حَتَّى أَنْزَلْتُهَا إِلَى جَانِبِ أُحُدٍ جِئْتُكَ بِبَحْرٍ طَامٍ لاَ يَرُدُّهُ شَيْءٌ فَقَالَ : جِئْتَنِي وَاللَّهِ بِالذُّلِّ وَيْلَكَ فَدَعْنِي وَمَا أَنَا عَلَيْهِ فَإِنَّهُ لاَ حَاجَةَ لِي بِكَ وَلاَ بِمَا تَدْعُونِي إِلَيْهِ فَلَمْ يَزَلْ حُيَيُّ بْنُ أَخْطَبَ يَفْتِلُهُ فِي الذِّرْوَةِ وَالْغَارِبِ حَتَّى أَطَاعَ لَهُ وَأَعْطَاهُ حُيَيُّ الْعَهْدَ وَالْمِيثَاقَ لَئِنْ رَجَعَتْ قُرَيْشٌ وَغَطَفَانُ قَبْلَ أَنْ يُصِيبُوا مُحَمَّدًا لأَدْخُلَنَّ مَعَكَ فِي حِصْنِكَ حَتَّى يُصِيبَنِي مَا أَصَابَكَ فَنَقَضَ كَعْبٌ الْعَهْدَ وَأَظْهَرَ الْبَرَاءَةَ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- وَمَا كَانَ بَيْنَهُ وَبَيْنَهُ.

قَالَ ابْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنِي عَاصِمُ بْنُ عُمَرَ بْنِ قَتَادَةَ قَالَ : لَمَّا بَلَغَ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- خَبَرُ كَعْبٍ وَنَقْضُ بَنِي قُرَيْظَةَ بَعَثَ إِلَيْهِمْ سَعْدَ بْنَ عُبَادَةَ وَسَعْدَ بْنَ مُعَاذٍ وَخَوَّاتَ بْنَ جُبَيْرٍ وَعَبْدَ اللَّهِ بْنَ رَوَاحَةَ لِيَعْلَمُوا خَبَرَهُمْ فَلَمَّا انْتَهَوْا إِلَيْهِمْ وَجَدُوهُمْ عَلَى أَخْبَثِ مَا بَلَغَهُمْ

قَالَ ابْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنِي عَاصِمُ بْنُ عُمَرَ بْنِ قَتَادَةَ عَنْ شَيْخٍ مِنْ بَنِي قُرَيْظَةَ فَذَكَرَ قِصَّةَ سَبَبِ إِسْلاَمِ ثَعْلَبَةَ وَأَسِيدٍ ابْنَيْ سَعْيَةَ وَأَسَدِ بْنِ عُبَيْدٍ وَنُزُولِهِمْ عَنْ حِصْنِ بَنِي قُرَيْظَةَ وَإِسْلاَمِهِمْ وَخَرَجَ فِي تِلْكَ اللَّيْلَةِ فِيمَا زَعَمَ ابْنُ إِسْحَاقَ عَمْرُو بْنُ سُعْدَى الْقُرَظِيُّ فَمَرَّ بِحَرَسِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- وَعَلَيْهِ مُحَمَّدُ بْنُ مَسْلَمَةَ تِلْكَ اللَّيْلَةَ فَلَمَّا رَآهُ قَالَ : مَنْ هَذَا؟ قَالَ : أَنَا عَمْرُو بْنُ سُعْدَى وَكَانَ عَمْرٌو قَدْ أَبَى أَنْ يَدْخُلَ مَعَ بَنِي قُرَيْظَةَ فِي غَدْرِهِمْ وَقَالَ : لاَ أَغْدِرُ بِمُحَمَّدٍ أَبَدًا فَقَالَ مُحَمَّدُ بْنُ مَسْلَمَةَ حِينَ عَرَفَهُ : اللَّهُمَّ لاَ تَحْرِمْنِي عَثَرَاتِ الْكِرَامِ ثُمَّ خَلَّى سَبِيلَهُ فَخَرَجَ حَتَّى بَاتَ فِي مَسْجِدِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- تِلْكَ اللَّيْلَةَ ثُمَّ ذَهَبَ فَلَمْ يُدْرَ أَيْنَ ذَهَبَ مِنَ الأَرْضِ فَذُكِرَ شَأْنُهُ لِرَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَقَالَ : ذَلِكَ رَجُلٌ نَجَّاهُ اللَّهُ بِوَفَائِهِ .

وَذَكَرَ مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ فِي هَذِهِ الْقِصَّةِ : أَنَّ حُيَيًّا لَمْ يَزَلْ بِهِمْ حَتَّى شَأَمَهُمْ فَاجْتَمَعَ مَلَؤُهُمْ عَلَى الْغَدْرِ عَلَى أَمْرِ رَجُلٍ وَاحِدٍ غَيْرَ أَسَدٍ وَأَسِيدٍ وَثَعْلَبَةَ خَرَجُوا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ-. [ضعيف]

(۱۸۸۵۶) محمد بن کعب القرظی اور بنو عمرو بن قریظہ کے ایک شخص عثمان بن یہوذا، اپنی قوم کے افراد سے نقل کرتے ہیں کہ لوگوں نے لشکر ترتیب دیے۔ بنو نضیر کا گروپ، بنو واصل کا گروپ، بنو نضیر سے حیی بن اخطب، کنانہ بن ربیع بن ابی الحقیق، ابو عمار اور بنو وائل سے اوس اللہ، حوح بن عمرو اور کچھ ان کے قبیلہ کے، یہ تمام مل کر قریش کے پاس آئے۔ یہ رسول اللہ ﷺ کے خلاف جنگ کے لیے ابھار رہے تھے۔ پھر اس نے ابوسفیان بن حرب اور لشکروں کے آنے کا تذکرہ کیا اور حیی بن اخطب کی آواز سنی تو قلعہ کا دروازہ بند کر لیا تو حیی نے کہا: اے کعب! تجھ پر افسوس دروازہ کھولو، میں آپ کے پاس آنا چاہتا ہوں تو کعب نے کہا: اے حیی بن اخطب! تو منحوس آدمی ہے، مجھے نہ تو تیری ضرورت ہے اور نہ ہی اس کی جو تو لے کر آیا ہے۔ میں نے دیکھا کہ محمد وعدہ پورا کرتے ہیں، میرا ان سے معاہدہ ہے تو واپس پلٹ جا، مجھے چھوڑ دے تو حیی بن اخطب نے کہا: تو نے دروازہ بند کر لیا ہے۔ میں آپ کے ساتھ مل کر دلیا کھانے والا ہوں۔ اس کو حفاظت کا یقین دلایا تو اس نے دروازہ کھول دیا۔ جب کعب کے پاس گیا تو کہنے لگا: اے کعب! میں تیرے پاس زمانہ کی عزت قریش کو لے کر آیا ہوں۔ ان کے ساتھ روحی بھی ہیں اور میں تیرے پاس غطفان کی سیادت وقیادت کو لے کر احد کی ایک جانب اتارا ہے۔ میں تیرے پاس موجیں مارتا ہوا سمندر لے کر آیا ہوں، جس کو کوئی چیز روک نہیں سکتی تو کعب نے کہا: تو میرے پاس ذلت لے کر آیا ہے، مجھے چھوڑ کر چلے جاؤ، مجھے تیری اور جس کی دعوت دیتے ہو کوئی ضرورت نہیں، حیی بن اخطب اس کو پھسلاتا رہا، یہاں تک کہ کعب نے حیی کی بات مان لی اور حیی نے اس کو عہد وپیمان دیا، اگر قریش وغطفان محمد کو قتل کرنے سے پہلے چلے گئے تو میں آپ کے ساتھ قلعے میں رہوں گا، جو مصیبت

و پریشانی آپ کو آئے گی، مجھے بھی آئے گی تو کعب نے نبی ﷺ سے کیا ہوا عہد توڑ ڈالا اور برأت کا اظہار کر دیا۔

ابن اسحاق فرماتے ہیں: عاصم بن عمر بن قتادہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کو کعب کے عہد توڑنے کی خبر ملی تو سعد بن عبادہ، سعد بن معاذ، خوات بن جبیر، عبداللہ بن رواحہ کو خبر کی تصدیق کے لیے روانہ کیا تو بات ویسے ہی تھی جیسے خبر ملی تھی۔

ابن اسحاق فرماتے ہیں: عاصم بن عمر بن قتادہ بنو قریظہ کے ایک شیخ سے نقل فرماتے ہیں کہ ثعلبہ، اسید جو سعیہ کے بیٹے ہیں، اسید بن عبید کے اسلام لانے کا سبب نقل فرماتے ہیں اور بنو قریظہ کے قلعے سے اترنے کی وجہ بیان کرتے ہیں۔ اس رات جب وہ قلعہ سے نکلے اور رسول اللہ ﷺ کے پہرہ دار محمد بن مسلمہ کے پاس سے گذرے تو انہوں نے پوچھا: کون؟ کہا: میں عمرو بن سعدی ہوں تو عمرو نے بنو قریظہ کے ساتھ ان کے غدر میں شمولیت سے معذرت کر لی اور کہا: میں محمد سے کبھی وعدہ خلافی نہ کروں گا۔ جب محمد بن مسلمہ نے پہچان لیا تو کہنے لگے: اے اللہ! مجھے معزز لوگوں کی تکریم سے محروم نہ کرنا، پھر اس کا راستہ چھوڑ دیا تو اس نے رسول اللہ ﷺ کی مسجد میں رات گزاری۔ پھر ان کے جانے کے علم نہ ہو سکا، جب رسول اللہ ﷺ کو پتہ چلا تو فرمایا: اللہ نے اس کی وفا کی وجہ سے نجات دی ہے۔

موسیٰ بن عقبہ اس قصہ کے بارے میں فرماتے ہیں کہ حیی بن اخطب اپنی نحوست کے ساتھ ان کے ساتھ شامل رہا، لیکن اسد، اسید اور ثعلب نبی ﷺ کے پاس آ گئے۔

(۱۸۸۵۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا : مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ فَارِسٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا : أَنَّ يَهُودَ النَّضِيرِ وَقُرَيْظَةَ حَارَبُوا رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- فَأَجْلَى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- بَنِي النَّضِيرِ وَأَقَرَّ قُرَيْظَةَ وَمَنَّ عَلَيْهِمْ حَتَّى حَارَبَتْ قُرَيْظَةُ بَعْدَ ذَلِكَ فَقَتَلَ رِجَالَهُمْ وَقَسَمَ نِسَاءَهُمْ وَأَمْوَالَهُمْ وَأَوْلاَدَهُمْ بَيْنَ الْمُسْلِمِينَ إِلاَّ بَعْضَهُمْ لَحِقُوا بِرَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَآمَنَهُمْ وَأَسْلَمُوا.

أَخْرَجَاهُ فِي الصَّحِيحِ كَمَا مَضَى. [صحیح۔ متفق علیه]

(۱۸۸۵۷) نافع حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ بنو نضیر و قریظہ کے یہود نے نبی ﷺ سے جنگ کی تو رسول اللہ ﷺ نے بنو نضیر کو جلا وطن کر دیا اور بنو قریظہ کو برقرار رکھا، اس پر احسان کیا۔ جب بنو قریظہ نے جنگ کی تو ان کے مرد قتل کر دیے گئے، عورتیں، مال اور اولاد مسلمانوں کے درمیان تقسیم کر دیا گیا۔ لیکن بعض لوگ رسول اللہ ﷺ کے ساتھ مل گئے۔

(۱۸۸۵۸) قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ : وَكَذَلِكَ إِنْ نَقَضَ رَجُلٌ مِنْهُمْ فَقَاتَلَ كَانَ لِلإِمَامِ قِتَالُ جَمَاعَتِهِمْ قَدْ أَعَانَ عَلَى خُزَاعَةَ وَهُمْ فِي عَقْدِ النَّبِيِّ -ﷺ- ثَلاَثَةُ نَفَرٍ مِنْ قُرَيْشٍ فَشَهِدُوا قِتَالَهُمْ فَغَزَا النَّبِيُّ -ﷺ- قُرَيْشًا عَامَ الْفَتْحِ بِغَدْرِ النَّفَرِ الثَّلاَثَةِ وَتَرْكِ الْبَاقِينَ مَعُونَةَ خُزَاعَةَ وَإِيوَائِهِمْ مَنْ قَاتَلَ خُزَاعَةَ.

(۱۸۸۵۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنِي الزُّهْرِيُّ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ مَرْوَانَ بْنِ الْحَكَمِ وَالْمِسْوَرِ بْنِ مَخْرَمَةَ أَنَّهُمَا حَدَّثَاهُ جَمِيعًا قَالَا : كَانَ فِي صُلْحِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- يَوْمَ الْحُدَيْبِيَةِ بَيْنَهُ وَبَيْنَ قُرَيْشٍ أَنَّهُ مَنْ شَاءَ أَنْ يَدْخُلَ فِي عَقْدِ مُحَمَّدٍ وَعَهْدِهِ دَخَلَ وَمَنْ شَاءَ أَنْ يَدْخُلَ فِي عَقْدِ قُرَيْشٍ وَعَهْدِهِمْ دَخَلَ فَتَوَاثَبَتْ خُزَاعَةُ فَقَالُوا نَحْنُ نَدْخُلُ فِي عَقْدِ مُحَمَّدٍ وَعَهْدِهِ وَتَوَاثَبَتْ بَنُو بَكْرٍ فَقَالُوا نَحْنُ نَدْخُلُ فِي عَقْدِ قُرَيْشٍ وَعَهْدِهِمْ فَمَكَثُوا فِي تِلْكَ الْهُدْنَةِ نَحْوَ السَّبْعَةِ أَوِ الثَّمَانِيَةِ عَشَرَ شَهْرًا ثُمَّ إِنَّ بَنِي بَكْرٍ الَّذِينَ كَانُوا دَخَلُوا فِي عَقْدِ قُرَيْشٍ وَعَهْدِهِمْ وَثَبُوا عَلَى خُزَاعَةَ الَّذِينَ دَخَلُوا فِي عَقْدِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- وَعَهْدِهِ لَيْلاً بِمَاءٍ لَهُمْ يُقَالُ لَهُ الْوَتِيرُ قَرِيبٍ مِنْ مَكَّةَ فَقَالَتْ قُرَيْشٌ مَا يَعْلَمُ بِنَا مُحَمَّدٌ وَهَذَا اللَّيْلُ وَمَا يَرَانَا أَحَدٌ فَأَعَانُوهُمْ عَلَيْهِمْ بِالْكُرَاعِ وَالسِّلاَحِ فَقَاتَلُوهُمْ مَعَهُمْ لِلضِّغْنِ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- وَإِنَّ عَمْرَو بْنَ سَالِمٍ رَكِبَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- عِنْدَمَا كَانَ مِنْ أَمْرِ خُزَاعَةَ وَبَنِي بَكْرٍ بِالْوَتِيرِ حَتَّى قَدِمَ الْمَدِينَةَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- يُخْبِرُهُ الْخَبَرَ وَقَدْ قَالَ أَبْيَاتَ شِعْرٍ فَلَمَّا قَدِمَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- أَنْشَدَهُ إِيَّاهَا

اللَّهُمَّ إِنِّي نَاشِدٌ مُحَمَّدَا ... حِلْفَ أَبِينَا وَأَبِيهِ الأَتْلَدَا
كُنَّا وَالِدًا وَكُنْتَ وَلَدَا ... ثُمَّتَ أَسْلَمْنَا وَلَمْ نَنْزِعْ يَدَا
فَانْصُرْ رَسُولَ اللَّهِ نَصْرًا عَتَدَا ... وَادْعُوا عِبَادَ اللَّهِ يَأْتُوا مَدَدَا
فِيهِمْ رَسُولُ اللَّهِ قَدْ تَجَرَّدَا ... إِنْ سِيمَ خَسْفًا وَجْهُهُ تَرَبَّدَا
فِي فَيْلَقٍ كَالْبَحْرِ يَجْرِي مُزْبِدَا ... إِنَّ قُرَيْشًا أَخْلَفُوكَ الْمَوْعِدَا
وَنَقَضُوا مِيثَاقَكَ الْمُؤَكَّدَا ... وَزَعَمُوا أَنْ لَسْتُ أَدْعُو أَحَدَا
فَهُمْ أَذَلُّ وَأَقَلُّ عَدَدَا ... قَدْ جَعَلُوا لِي بِكَدَاءٍ مَرْصَدَا
هُمْ بَيَّتُونَا بِالْوَتِيرِ هُجَّدَا ... فَقَتَلُونَا رُكَّعًا وَسُجَّدَا

فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :نُصِرْتَ يَا عَمْرُو بْنَ سَالِمٍ . فَمَا بَرِحَ حَتَّى مَرَّتْ عَنَانَةٌ فِي السَّمَاءِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :إِنَّ هَذِهِ السَّحَابَةَ لَتَسْتَهِلُّ بِنَصْرِ بَنِي كَعْبٍ . وَأَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- النَّاسَ بِالْجِهَازِ وَكَتَمَهُمْ مَخْرَجَهُ وَسَأَلَ اللَّهَ أَنْ يُعَمِّيَ عَلَى قُرَيْشٍ خَبَرَهُ حَتَّى يَبْغَتَهُمْ فِي بِلاَدِهِمْ. [حسن]

(۱۸۸۵۹) عروہ بن زبیر مروان بن حکم اور مسور بن مخرمہ سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ اور قریش کے درمیان حدیبیہ کے دن صلح ہوئی کہ جو چاہے محمد کے عہد میں شامل ہو جائے اور جو چاہے قریش کے عہد اور معاہدے میں شامل ہو جائے تو بنو خزاعہ نے نبی ﷺ کے عہد اور معاہدہ میں شمولیت اختیار کر لی اور بنو بکر جو قریش کے عہد میں شامل تھے بنو خزاعہ پر حملہ کر دیا،

وتسیر نامی جگہ پر جو مکہ کے قریب تھی ،قریش نے کہا کہ اس رات محمد یا کوئی اور ہمیں دیکھ نہیں رہا تو انہوں نے بنو بکر کی بنوخزاعہ کے خلاف اسلحے سے مدد کی اور خود بھی لڑے تو عمرو بن سالم سوار ہو کر نبی ﷺ کے پاس آیا اور بنوخزاعہ کی خبر دی اور نبی ﷺ کے پاس آکر یہ اشعار پڑھے۔

''اے اللہ! میں محمد (ﷺ) کو قسم دیتا ہوں، اپنے باپ کی اور ان کے باپ کی جو مال والے ہیں۔ ہم والد تھے اور آپ بچے تھے پھر ہم اسلام لے آئے اور ہم نے ہاتھ نہیں کھینچا۔ (اے اللہ!) تو رسول اللہ ﷺ کی واضح مدد کر۔ اللہ کے بندوں کو پکار وہ مدد کے لیے آئیں گے۔ ان میں اللہ کے رسول ہیں جو تنہا رہ گئے ہیں۔ اگر گہری نظر سے دیکھو تو ان کا چہرہ چمک رہا ہے ایسے لشکر میں جو سمندر کی طرح ہے اور غبار اڑا رہا ہے۔ قریش نے آپ سے وعدہ خلافی کی ہے اور آپ کے پختہ عہد کو توڑا ہے۔ ان کا گمان ہے کہ ہم کسی کو نہیں پکاریں گے حالانکہ وہ رسوا اور کم تعداد والے ہیں۔ انہوں نے میرے لیے کداء مقام میں مورچہ بنا دیا ہے، ہم نے آرام پانے کے لیے سو کر رات گزاری تو انہوں نے ہم سے اس حال میں جنگ لڑی جب ہم رکوع وسجود کی حالت میں تھے۔''

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے عمرو بن سالم! تو مدد کیا گیا ہے، وہ ٹھہرا رہا کہ آسمان سے بادل گزرے، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: یہ بادل بنو کعب کی مدد کی نشانی ہے اور رسول اللہ ﷺ نے لوگوں کو تیاری کا حکم دے دیا اور نکلنے کے راز کو پوشیدہ رکھا اور اللہ رب العزت سے دعا کی کہ قریش کو خبر نہ ہو یہاں تک کہ ان کے شہر پر حملہ کر دیا جائے۔

(۱۸۸۶۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَتَّابٍ الْعَبْدِيُّ حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُغِيرَةِ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي أُوَيْسٍ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عُقْبَةَ عَنْ عَمِّهِ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ قَالَ : ثُمَّ إِنَّ بَنِي نُفَاثَةَ مِنْ بَنِي الدِّيلِ أَغَارُوا عَلَى بَنِي كَعْبٍ وَهُمْ فِي الْمُدَّةِ الَّتِي بَيْنَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- وَبَيْنَ قُرَيْشٍ وَكَانَتْ بَنُو كَعْبٍ فِي صُلْحِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- وَكَانَتْ بَنُو نُفَاثَةَ فِي صُلْحِ قُرَيْشٍ فَأَعَانَتْ بَنُو بَكْرٍ بَنِي نُفَاثَةَ وَأَعَانَتْهُمْ قُرَيْشٌ بِالسِّلَاحِ وَالرَّقِيقِ وَاعْتَزَلَهُمْ بَنُو مُدْلِجٍ وَوَفَوْا بِالْعَهْدِ قَالَ وَيَذْكُرُونَ أَنَّ مِمَّنْ أَعَانَهُمْ صَفْوَانُ بْنُ أُمَيَّةَ وَشَيْبَةُ بْنُ عُثْمَانَ وَسُهَيْلُ بْنُ عَمْرٍو فَأَغَارَتْ بَنُو الدِّيلِ عَلَى بَنِي عَمْرٍو وَعَامَّتُهُمْ زَعَمُوا النِّسَاءُ وَالصِّبْيَانُ وَضُعَفَاءُ الرِّجَالِ فَأَثْخَنُوهُمْ وَقَتَلُوا مِنْهُمْ حَتَّى أَدْخَلُوهُمْ دَارَ بُدَيْلِ بْنِ وَرْقَاءَ بِمَكَّةَ قَالَ فَخَرَجَ رَكْبٌ مِنْ بَنِي كَعْبٍ حَتَّى أَتَوْا رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- وَذَكَرُوا لَهُ الَّذِي أَصَابَهُمْ وَمَا كَانَ مِنْ قُرَيْشٍ عَلَيْهِمْ فِي ذَلِكَ وَالَّذِي أَعَانُوا بِهِ عَلَيْهِمْ ثُمَّ ذَكَرَ جِهَازَ النَّبِيِّ -ﷺ- وَدُخُولَ أَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَلَيْهِ قَالَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَتُرِيدُ أَنْ تَخْرُجَ مَخْرَجًا قَالَ : نَعَمْ . قَالَ لَعَلَّكَ تُرِيدُ ابْنَ الأَصْفَرِ قَالَ : لاَ . قَالَ : أَفَتُرِيدُ أَهْلَ نَجْدٍ قَالَ : لاَ . قَالَ : فَلَعَلَّكَ تُرِيدُ قُرَيْشًا قَالَ : نَعَمْ . قَالَ : أَلَيْسَ بَيْنَكَ

وَبَيْنَهُمْ مُدَّةٌ قَالَ : أَلَمْ يَبْلُغْكَ مَا صَنَعُوا بِبَنِي كَعْبٍ . وَأَذَّنَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فِي النَّاسِ بِالْغَزْوِ. وَأَمَّا الْحُكْمُ بَيْنَ الْمُعَاهِدِينَ فَقَدْ مَضَى ذِكْرُهُ فِي كِتَابِ الْحُدُودِ وَالْغَصْبِ وَغَيْرِهِمَا. [ضعیف]

(۱۸۸۶۰) اسماعیل بن ابراہیم بن عقبہ اپنے چچا موسیٰ بن عقبہ سے نقل فرماتے ہیں کہ بنونفاثہ جو بنو دیل سے ہیں۔ انہوں نے بنوکعب پر حملہ کر دیا اور وہ اس معاہدہ کی مدت میں تھے۔ جو رسول اللہ ﷺ اور قریشیوں کے درمیان تھا تو بنوکعب صلح میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ تھے، جبکہ بنونفاثہ قریشیوں کے ساتھ شامل تھے بنوبکر نے بنونفاثہ کی مدد کی اور قریشیوں نے اسلحے اور غلاموں سے ان کا تعاون کیا، لیکن بنومدلج جدا رہے اور انہوں نے عہد کو پورا کیا۔ راوی فرماتے ہیں کہ ان کی مدد صفوان بن امیہ، شیبہ بن عثمان، سہیل بن عمرو نے کی تو بنو دیل نے بنوعمرو پر اور ان کے عام لوگوں پر حملہ کر دیا، عورتوں بچوں اور کمزور مردوں کا خون بہایا اور ان میں سے بعض بدیل بن ورقاء کے گھر داخل ہو گئے۔ راوی کہتے ہیں: بنوکعب کے ایک سوار نے آ کر رسول اللہ ﷺ کو اپنا حال سنایا اور جو قریشیوں نے ان کے خلاف مدد کی بتایا۔ پھر اس نے نبی ﷺ کی تیاری اور ابوبکر رضی اللہ عنہ کا آپ کے پاس آنے کا تذکرہ کیا۔ راوی کہتے ہیں کہ ابوبکر رضی اللہ عنہ نے کہا: اے اللہ کے رسول ﷺ! کیا آپ نکلنے کا ارادہ رکھتے ہیں؟ آپ نے فرمایا: ہاں لڑائی کا ارادہ ہے۔ ابوبکر رضی اللہ عنہ نے کہا: شاید آپ رومیوں کا ارادہ کرتے ہیں۔ آپ نے فرمایا: نہیں، ابوبکر رضی اللہ عنہ نے پوچھا: کیا اہل نجد سے لڑائی کا ارادہ ہے؟ آپ نے فرمایا: ان سے لڑائی کا کوئی ارادہ نہیں۔ پوچھا: کیا آپ قریش سے لڑائی کا ارادہ رکھتے ہیں؟ آپ نے فرمایا: ہاں، ابوبکر رضی اللہ عنہ کہنے لگے: کیا آپ اور ان کے درمیان معاہدہ نہیں ہے۔ آپ نے فرمایا: کیا تجھے خبر نہیں ملی جو انہوں نے بنوکعب کے ساتھ کیا اور رسول اللہ ﷺ نے لوگوں میں جہاد کا اعلان کر دیا۔

(۵۶) باب كَرَاهِيَةِ الدُّخُولِ عَلَى أَهْلِ الذِّمَّةِ فِي كَنَائِسِهِمْ وَالتَّشَبُّهِ بِهِمْ يَوْمَ نَيْرُوزِهِمْ وَمِهْرَجَانِهِمْ

ذمی لوگوں کے معبد خانے میں داخل ہونے اور ان کے تہواروں کی مشابہت اختیار کرنے کی کراہت کا بیان

(۱۸۸۶۱) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُوسُفَ السُّلَمِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ ثَوْرِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ دِينَارٍ قَالَ قَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : لاَ تَعَلَّمُوا رَطَانَةَ الأَعَاجِمِ وَلاَ تَدْخُلُوا عَلَى الْمُشْرِكِينَ فِي كَنَائِسِهِمْ يَوْمَ عِيدِهِمْ فَإِنَّ السُّخْطَةَ تَنْزِلُ عَلَيْهِمْ. [ضعیف]

(۱۸۸۶۱) عطاء بن دینار فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تم عجمیوں کی زبان نہ سیکھو اور نہ مشرکین کے معبد خانوں میں ان کی عید کے دن داخل نہ ہو، کیونکہ اللہ کی ناراضگی ان پر اترتی ہے۔

(۱۸۸۶۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الْفَارِسِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو إِسْحَاقَ الأَصْفَهَانِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ فَارِسٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ

إِسْمَاعِيلَ قَالَ قَالَ لِي ابْنُ أَبِي مَرْيَمَ حَدَّثَنَا نَافِعُ بْنُ يَزِيدَ سَمِعَ سُلَيْمَانَ بْنَ أَبِي زَيْنَبَ وَعَمْرَو بْنَ الْحَارِثِ سَمِعَ سَعِيدَ بْنَ سَلَمَةَ سَمِعَ أَبَاهُ سَمِعَ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ : اجْتَنِبُوا أَعْدَاءَ اللَّهِ فِي عِيدِهِمْ. [ضعيف]

(۱۸۸۶۲) سعید بن سلمہ کے والد نے حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے سنا، فرماتے ہیں کہ تم اللہ کے دشمنوں کی عید سے اجتناب کرو۔

(۱۸۸۶۳) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ قَالَ ذَكَرَ سُفْيَانُ عَنْ عَوْفٍ عَنِ الْوَلِيدِ أَوْ أَبِي الْوَلِيدِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ : مَنْ بَنَى بِبِلاَدِ الأَعَاجِمِ وَصَنَعَ نَيْرُوزَهُمْ وَمِهْرَجَانَهُمْ وَتَشَبَّهَ بِهِمْ حَتَّى يَمُوتَ وَهُوَ كَذَلِكَ حُشِرَ مَعَهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ.

قَالَ الشَّيْخُ الإِمَامُ رَحِمَهُ اللَّهُ قَالَ الشَّيْخُ أَبُو سُلَيْمَانَ رَحِمَهُ اللَّهُ تَنَّى هُوَ الصَّوَابُ. [ضعيف]

(۱۸۸۶۳) عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ جس نے عجمیوں کے شہر تعمیر کیے اور ان کے تہواروں کی جگہ تعمیر کی اور ان سے مشابہت اختیار کرتا ہے تو کل قیامت کے دن اس کا حشر انہی کے ساتھ ہوگا۔

(۱۸۸٦٤) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَفَّانَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ حَدَّثَنَا عَوْفٌ عَنْ أَبِي الْمُغِيرَةِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ : مَنْ بَنَى فِي بِلاَدِ الأَعَاجِمِ فَصَنَعَ نَوْرُوزَهُمْ وَمِهْرَجَانَهُمْ وَتَشَبَّهَ بِهِمْ حَتَّى يَمُوتَ وَهُوَ كَذَلِكَ حُشِرَ مَعَهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ.

وَهَكَذَا رَوَاهُ يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ وَابْنُ أَبِي عَدِيٍّ وَغُنْدَرٌ وَعَبْدُ الْوَهَّابِ عَنْ عَوْفٍ عَنْ أَبِي الْمُغِيرَةِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو مِنْ قَوْلِهِ. [ضعيف]

(۱۸۸٦٤) ابو مغیرہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ جس نے عجمیوں کے شہر تعمیر کیے اور ان کے تہواروں کی جگہ تعمیر کی اور ان سے موت تک مشابہت اختیار کی تو کل قیامت کے دن اس کا حشر انہی کے ساتھ ہوگا۔

(۱۸۸٦٥) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَفَّانَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ حَمَّادِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ هِشَامٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ قَالَ : أُتِيَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بِهَدِيَّةِ النَّيْرُوزِ فَقَالَ : مَا هَذِهِ؟ قَالُوا : يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ هَذَا يَوْمُ النَّيْرُوزِ. قَالَ : فَاصْنَعُوا كُلَّ يَوْمٍ فَيْرُوزَ. قَالَ أَبُو أُسَامَةَ : كَرِهَ أَنْ يَقُولَ نَيْرُوزَ. قَالَ الشَّيْخُ وَفِي هَذَا كَالْكَرَاهَةِ لِتَخْصِيصِ يَوْمٍ بِذَلِكَ لَمْ يَجْعَلْهُ الشَّرْعُ مَخْصُوصًا بِهِ. [ضعيف]

(۱۸۸٦٥) محمد بن سیرین فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ کے پاس تہوار والے دن تحفے لائے گئے تو انہوں نے پوچھا: یہ کیا ہے؟ تو انہوں نے کہا: اے امیر المؤمنین! یہ تہوار کا دن ہے۔ فرمایا: تم ہر دن کو فیروز بنالو تو ابو اسامہ نے کہا: انہوں نے نیروز کہنا بھی پسند نہ کیا۔ شیخ فرماتے ہیں کہ صرف ان کا کسی ایک دن کو مخصوص کرنے کی وجہ سے تھا کیونکہ شریعت نے اس کو مخصوص نہ کیا تھا۔

كِتَابُ الصَّيْدِ وَالذَّبَائِحِ

شکار اور ذبح کا بیان

باب

قال اللّٰه جل ثناؤه: ﴿يَسْئَلُوْنَكَ مَاذَآ اُحِلَّ لَهُمْ قُلْ اُحِلَّ لَكُمُ الطَّيِّبٰتُ وَ مَا عَلَّمْتُمْ مِّنَ الْجَوَارِحِ مُكَلِّبِيْنَ تُعَلِّمُوْنَهُنَّ مِمَّا عَلَّمَكُمُ اللّٰهُ فَكُلُوْا مِمَّآ اَمْسَكْنَ عَلَيْكُمْ﴾ [المائدة ٤]

اللہ جل جلالہ نے فرمایا: وہ آپ سے پوچھتے ہیں کہ ان کے لیے کیا حلال کیا گیا، کہہ دیجیے تمہارے لیے پاکیزہ چیزیں حلال کی گئی ہیں اور جو تم شکاری کتوں کو سدھاتے ہو جو اللہ نے تمہیں تعلیم دی تو جو کتے تمہارے لیے روکے رکھیں اس کو کھالو۔

(۱۸۸٦٦) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنِي أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ بَالَوَيْهِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شَاذَانَ الْجَوْهَرِيُّ حَدَّثَنَا مُعَلَّى بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي زَائِدَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ عَنْ أَبَانَ بْنِ صَالِحٍ عَنِ الْقَعْقَاعِ بْنِ حَكِيمٍ عَنْ سَلْمَى أُمِّ رَافِعٍ عَنْ أَبِي رَافِعٍ قَالَ : أَمَرَنَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- بِقَتْلِ الْكِلَابِ فَقَالَ النَّاسُ : يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا أُحِلَّ لَنَا مِنْ هَذِهِ الأُمَّةِ الَّتِي أَمَرْتَ بِقَتْلِهَا فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ ﴿يَسْئَلُوْنَكَ مَاذَآ اُحِلَّ لَهُمْ قُلْ اُحِلَّ لَكُمُ الطَّيِّبٰتُ وَ مَا عَلَّمْتُمْ مِّنَ الْجَوَارِحِ مُكَلِّبِيْنَ﴾ [المائدة ٤]- [ضعيف]

(۱۸۸٦٦) ابو رافع فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ہمیں کتوں کو قتل کرنے کا حکم دیا تو لوگوں نے کہا: اے اللہ کے رسول ﷺ! ہمارے لیے اس سے کیا حلال ہے جن کے قتل کا آپ نے حکم دیا ہے تو اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی: ﴿يَسْئَلُوْنَكَ مَاذَآ اُحِلَّ لَهُمْ قُلْ اُحِلَّ لَكُمُ الطَّيِّبٰتُ وَ مَا عَلَّمْتُمْ مِّنَ الْجَوَارِحِ مُكَلِّبِيْنَ﴾ [المائدة ٤] وہ آپ سے سوال کرتے ہیں کہ ان کے لیے کیا حلال ہے، کہہ دیجیے: تمہارے لیے پاکیزہ چیزیں حلال کی گئی ہیں اور جو تم نے شکاری کتے سدھائے ہیں۔

(۱۸۸٦٧) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ : عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بِشْرَانَ الْعَدْلُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ

بْنُ مُحَمَّدٍ الْمِصْرِیُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ حَدَّثَنَا أَبِی حَدَّثَنَا مُوسَی بْنُ أَعْیَنَ
(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِیُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَیْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَبُو شُعَیْبٍ الْحَرَّانِیُّ حَدَّثَنَا جَدِّی حَدَّثَنَا مُوسَی بْنُ أَعْیَنَ عَنْ إِسْمَاعِیلَ بْنِ أَبِی خَالِدٍ عَنِ الْمُجَالِدِ عَنِ الشَّعْبِیِّ عَنْ عَدِیِّ بْنِ حَاتِمٍ قَالَ قُلْتُ : یَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ لِی کِلاَبًا أَصْطَادُ بِهَا فَقَالَ : انْظُرُوا هَذِهِ الْجَوَارِحَ عَلِّمُوهُنَّ مِمَّا عَلَّمَکُمُ اللَّهُ وَکُلُوا مِمَّا أَمْسَکْنَ عَلَیْکُمْ . [ضعیف]

(۱۸۸۶۷) عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے عرض کیا: میرا کتا ہے جس سے میں شکار کرتا ہوں۔ آپ نے فرمایا: ان شکار کرنے والوں کی جانب دیکھو، انہیں سکھاؤ جو اللہ نے تمہیں سکھایا ہے اور اس شکار کو کھالو، جو تمہارے لیے روکے رکھیں۔

(۱۸۸۶۸) أَخْبَرَنَا أَبُو زَکَرِیَّا : یَحْیَی بْنُ إِبْرَاهِیمَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ یَحْیَی الْمُزَکِّی أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الطَّرَائِفِیُّ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِیدٍ الدَّارِمِیُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ صَالِحٍ عَنْ مُعَاوِیَةَ بْنِ صَالِحٍ عَنْ عَلِیِّ بْنِ أَبِی طَلْحَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِیَ اللَّهُ عَنْهُمَا فِی قَوْلِهِ تَعَالَی ﴿وَمَا عَلَّمْتُمْ مِنَ الْجَوَارِحِ﴾ [المائدة ٤] قَالَ : مِنَ الْکِلاَبِ الْمُعَلَّمَةِ وَالْبَازِی وَکُلِّ طَیْرٍ یُعَلَّمُ لِلصَّیْدِ وَفِی قَوْلِهِ ﴿مُکَلِّبِینَ﴾ [المائدة ٤] قَالَ یَقُولُ ضَوَارِیَ.
وَرُوِّینَا عَنْ مُجَاهِدٍ أَنَّهُ قَالَ : الْجَوَارِحُ الطَّیْرُ وَالْکِلاَبُ.
وَعَنْ قَتَادَةَ فِی قَوْلِهِ ﴿مُکَلِّبِینَ﴾ [المائدة ٤] قَالَ تُکَالِبُونَ الصَّیْدَ.
وَرُوِّینَا عَنْ مُجَاهِدٍ فِی قَوْلِهِ ﴿تَنَالُهُ أَیْدِیکُمْ﴾ [المائدة ٩٤] قَالَ یَعْنِی النَّبْلَ وَیُقَالُ أَیْدِیکُمْ أَیْضًا صِغَارُ الصَّیْدِ الْفِرَاخُ وَالْبَیْضُ وَرِمَاحُکُمْ یُقَالُ کِبَارُ الصَّیْدِ. [ضعیف]

(۱۸۸۶۸) حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما اللہ کے اس قول کے بارے میں فرماتے ہیں: ﴿وَ مَا عَلَّمْتُمْ مِّنَ الْجَوَارِحِ مُکَلِّبِیْنَ﴾ [المائدة ٤] اور جو تم شکار کرنے والوں کو سکھاتے ہو۔ ① شکاری کتے سدھائے ہوئے، ② باز، ③ ہر وہ پرندہ جس کو شکار کے لیے سکھایا گیا ہو، ﴿مُکَلِّبِیْنَ﴾ شکاری جانور مجاہد کہتے ہیں کہ پرندے اور کتے جو شکار کرتے ہو اور قتادہ فرماتے ہیں کہ جن کتوں سے تم شکار کرتے ہو ﴿تَنَالُهٗ اَیْدِیْکُمْ﴾ [المائدة ٩٤] یعنی تیر، ﴿اَیْدِیْکُمْ﴾ سے مراد چڑیا وغیرہ، ﴿وَ رِمَاحُکُمْ﴾ سے مراد بڑا شکار۔

(۱) باب الأَکْلِ مِمَّا أَمْسَکَ عَلَیْکَ الْمُعَلَّمُ وَإِنْ قَتَلَ

اگر شکاری سکھایا ہوا جانور شکار کے بعد نہ کھائے تو اس کے کھانے کا بیان

(۱۸۸۶۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ إِبْرَاهِیمَ الْمُزَکِّی حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا

إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ هَمَّامِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قُلْتُ :يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّا نُرْسِلُ الْكِلاَبَ الْمُعَلَّمَةَ فَيُمْسِكْنَ عَلَيَّ وَأَذْكُرُ اسْمَ اللَّهِ قَالَ :إِذَا أَرْسَلْتَ كَلْبَكَ الْمُعَلَّمَ وَذَكَرْتَ اسْمَ اللَّهِ فَكُلْ . قُلْتُ :وَإِنْ قَتَلْنَ قَالَ :وَإِنْ قَتَلْنَ مَا لَمْ يَشْرَكْهَا كَلْبٌ لَيْسَ مَعَهَا . قُلْتُ لَهُ :فَإِنِّي أَرْمِي بِالْمِعْرَاضِ الصَّيْدَ فَأُصِيبُ. قَالَ :إِذَا رَمَيْتَ بِالْمِعْرَاضِ فَخَرَقَ فَكُلْهُ وَإِنْ أَصَابَهُ بِعَرْضِهِ فَلاَ تَأْكُلْهُ .

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ وَجْهَيْنِ آخَرَيْنِ عَنْ مَنْصُورٍ.

[صحیح۔ متفق علیہ]

(۱۸۸۶۹) حضرت عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے کہا: اے اللہ کے رسول ﷺ! ہم اپنے شکاری سکھائے ہوئے کتے کو شکار پر چھوڑتے ہیں، وہ شکار کو ہمارے لیے محفوظ کر لیتا ہے۔ کیا میں اس پر اللہ کا نام ذکر کروں، آپ نے فرمایا: جب تو اپنا سکھایا ہوا کتا چھوڑے اور تو نے بسم اللہ واللہ اکبر پڑھا ہو تو کھاؤ، میں نے پوچھا: اگر کتا شکار کو قتل کر دے تو فرمایا: جب اس کے ساتھ کوئی دوسرا کتا شامل نہ ہو تب وہ قتل بھی ہو تو کھالو، پھر میں نے عرض کیا کہ میں پھالا مار کر شکار کرتا ہوں فرمایا جب آپ پھالال مار کر شکار کریں تو وہ شکار کو سوراخ کر دے تو کھالو اگر اس کو چوڑائی کے بل لگے تو پھر نہ کھاؤ۔

(۱۸۸۷۰) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ :أَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ الْفَقِيهُ قَالَ قُرِءَ عَلَى أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عِيسَى الْبِرْتِيِّ حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ : سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- عَنْ صَيْدِ الْكَلْبِ فَقَالَ :مَا أَمْسَكَ عَلَيْكَ فَكُلْ فَإِنَّ أَخْذَهُ ذَكَاتُهُ وَإِنْ أَصَبْتَ مَعَ كَلْبِكَ أَوْ كِلاَبِكَ كَلْبًا غَيْرَهُ فَلاَ تَأْكُلْ فَإِنَّمَا ذَكَرْتَ اسْمَ اللَّهِ عَلَى كَلْبِكَ وَلَمْ تَذْكُرْهُ عَلَى كِلاَبِ غَيْرِكَ .

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي نُعَيْمٍ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنْ زَكَرِيَّا بْنِ أَبِي زَائِدَةَ.

[صحیح۔ متفق علیہ]

(۱۸۸۷۰) حضرت عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے کتے کے شکار کے متعلق پوچھا تو فرمایا: جو تمہارے لیے روک لے کھالو کیونکہ اس کا پکڑ لینا ہی ذبح کرنا ہے۔ اگر آپ اپنے شکاری کتے کے ساتھ کوئی دوسرا کتا یا کتے پائیں تب نہ کھائیں۔ آپ نے اپنے شکاری کتے کو چھوڑتے ہوئے بسم اللہ واللہ اکبر پڑھا ہے جب کہ دوسرے کتوں کے چھوڑتے ہوئے نہیں پڑھا گیا۔

(۱۸۸۷۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرٍ :أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مَرْزُوقٍ حَدَّثَنَا عَارِمٌ :مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَكَمِ الْبُنَانِيُّ :أَنَّ نَافِعَ بْنَ الأَزْرَقِ سَأَلَ ابْنَ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا فَقَالَ :

يَا ابْنَ عَبَّاسٍ أَرَأَيْتَ إِذَا أَرْسَلْتُ كَلْبِي فَسَمَّيْتُ فَقَتَلَ الصَّيْدَ آكُلُهُ؟ قَالَ :نَعَمْ قَالَ نَافِعٌ يَقُولُ اللَّهُ (إِلَّا مَا ذَكَّيْتُمْ) تَقُولُ :أَنْتَ وَإِنْ قُتِلَ قَالَ :وَيْحَكَ يَا ابْنَ الأَزْرَقِ أَرَأَيْتَ لَوْ أَمْسَكَ عَلَىَّ سِنَّوْرٌ فَأَدْرَكْتُ ذَكَاتَهُ كَانَ يَكُونُ عَلَىَّ بَأْسٌ وَاللَّهِ إِنِّي لأَعْلَمُ فِي أَيِّ كِلاَبٍ نَزَلَتْ نَزَلَتْ فِي كِلاَبِ بَنِي نَبْهَانَ مِنْ طَيِّءٍ وَيْحَكَ يَا ابْنَ الأَزْرَقِ لَيَكُونَنَّ لَكَ نَبَأٌ. [حسن]

(۱۸۸۷۱) نافع بن ازرق نے حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے پوچھا: آپ کا کیا خیال ہے جب میں اپنے سکھائے ہوئے کتے کو شکار پر چھوڑوں پھر وہ شکار کو قتل کر دیتا ہے کیا میں اس شکار کو کھالوں؟ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: کھالو۔ نافع کہتے ہیں کہ اللہ کا فرمان ہے: ﴿إِلَّا مَا ذَكَّيْتُمْ﴾ یعنی اس وقت کھاؤ جب تم ذبح کرو، آپ کہتے ہیں کہ اگر شکار قتل بھی کر دیا جائے تو بھی کھالو، حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ اے ابن ازرق! آپ کا کیا خیال ہے اگر اگر میں اس کو پکڑ کر ذبح کروں تو کوئی حرج نہیں ہے۔ اللہ کی قسم! میں جانتا ہوں۔ یہ آیت کن کتوں کے بارے میں نازل ہوئی۔ یہ بنو نبھان جو قبیلہ طیی سے ہیں، ان کے کتوں کے بارے میں نازل ہوئی۔ اے ابن ازرق! تجھ پر افسوس ضرور تیرے لیے کوئی خبر ہوگی۔

(۲)باب الْمُعَلَّمُ يَأْكُلُ مِنَ الصَّيْدِ الَّذِي قَدْ قَتَلَ

سکھایا ہوا کتا اگر شکار کو قتل کر بھی دے تو اسے کھایا جا سکتا ہے

(۱۸۸۷۲) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ : إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي السَّفَرِ عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ سَمِعْتُ عَدِيَّ بْنَ حَاتِمٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ :سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- عَنِ الْمِعْرَاضِ فَقَالَ :إِذَا أَصَابَ بِحَدِّهِ فَكُلْ وَإِذَا أَصَابَ بِعَرْضِهِ فَقَتَلَ فَإِنَّهُ وَقِيذٌ فَلاَ تَأْكُلْ. قَالَ قُلْتُ :إِنِّي أُرْسِلُ كَلْبِي قَالَ :إِذَا أَرْسَلْتَ كَلْبَكَ وَذَكَرْتَ اسْمَ اللَّهِ فَكُلْ. قَالَ قُلْتُ :فَإِنْ أَكَلَ قَالَ :فَلاَ تَأْكُلْ فَإِنَّمَا حَبَسَ عَلَى نَفْسِهِ وَلَمْ يَحْبِسْ عَلَيْكَ. قَالَ قُلْتُ :أُرْسِلُ كَلْبِي وَأَجِدُ مَعَهُ كَلْبًا آخَرَ قَالَ :لاَ تَأْكُلْ فَإِنَّمَا سَمَّيْتَ عَلَى كَلْبِكَ وَلَمْ تُسَمِّ عَلَى الآخَرِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ حَرْبٍ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ أَوْجُهٍ أُخَرَ عَنْ شُعْبَةَ.

[صحیح۔ متفق علیه]

(۱۸۸۷۲) حضرت عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے چوڑائی کے بل شکار کو لگنے والے تیر کے متعلق سوال کیا تو آپ نے فرمایا: جب تیر دھار کی جانب سے شکار کو لگے تو کھالیں اور جب تیر چوڑائی کی جانب سے لگ کر شکار کو قتل کر دے تو یہ لکڑی کی چوٹ کھا کر مرا تصور ہوگا، اس شکار کو نہ کھائیں، راوی کہتے ہیں کہ اگر میں اپنے کتے کو

چھوڑوں، فرمایا: جب تو اپنا کتا شکار کے لیے چھوڑے تو بسم اللہ اور اللہ اکبر پڑھ، پھر کھالو، راوی کہتے ہیں: اگر کتے نے اس سے کھالیا؟ فرمایا: پھر نہ کھاؤ کیونکہ اس نے اپنے لیے شکار کیا ہے، تیرے لیے نہیں۔ راوی کہتے ہیں: اگر میں اپنے کتے کے ساتھ اور کتے پاؤں؟ فرمایا: تب نہ کھاؤ کیونکہ آپ نے اپنے کتے پر اللہ کا نام لیا ہے دوسرے کتے پر نہیں۔

(۱۸۸۷۳) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمِصْرِيُّ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ يَحْيَى أَبُو غَسَّانَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي زَائِدَةَ وَعَاصِمٌ الأَحْوَلُ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ : سَأَلْتُ النَّبِيَّ -ﷺ- عَنْ صَيْدِ الْمِعْرَاضِ فَقَالَ : مَا أَصَابَ بِحَدِّهِ فَكُلْ وَمَا أَصَابَ بِعَرْضِهِ فَهُوَ وَقِيذٌ . وَسَأَلْتُهُ عَنْ صَيْدِ الْكَلْبِ فَقَالَ : إِذَا أَرْسَلْتَ كَلْبَكَ وَذَكَرْتَ اسْمَ اللَّهِ وَأَمْسَكَ عَلَيْكَ فَكُلْ وَإِنْ أَكَلَ مِنْهُ فَلاَ تَأْكُلْ وَإِنْ وَجَدْتَ مَعَهُ كَلْبًا غَيْرَ كَلْبِكَ فَخَشِيتَ أَنْ يَكُونَ قَدْ أَخَذَهُ مَعَهُ وَقَدْ قَتَلَهُ فَلاَ تَأْكُلْ فَإِنَّهُ إِنَّمَا ذَكَرْتَ اسْمَ اللَّهِ عَلَى كَلْبِكَ وَلَمْ تَذْكُرْهُ عَلَى غَيْرِهِ . [صحیح]

(۱۸۸۷۳) عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: میں نے رسول اللہ ﷺ سے تیر کی چوڑائی کی جانب سے کیے ہوئے شکار کے متعلق پوچھا تو آپ نے فرمایا: جس کو تیر کی دھار لگے کھاؤ اور جو چوڑائی کی جانب سے تیر لگ کر مرے تو وہ لکڑی کی چوٹ سے مرا ہوا تصور ہوگا اور میں نے کتے کے شکار کے متعلق پوچھا تو آپ نے فرمایا: جب تو اپنا کتا شکار کے لیے چھوڑے اور اللہ کا نام لے اور کتا شکار کو تیرے لیے روک لے تو کھالے، اگر کتے نے شکار سے کچھ کھالیا ہو تو پھر شکار کو نہ کھاؤ۔ اگر آپ اپنے کتے کے ساتھ کسی دوسرے کتے کو بھی پائیں اور آپ کو ڈر ہو کہ کہیں شکار اس کتے نے پکڑا یا قتل کیا ہو۔ پھر بھی نہ کھائیں کیونکہ اپنے کتے کو چھوڑتے ہوئے آپ نے اللہ کا نام لیا تھا دوسرے پر نہیں۔

(۱۸۸۷۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو الرَّزَّازُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ يُوسُفَ الأَزْرَقُ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ : سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- عَنْ صَيْدِ الْكَلْبِ فَقَالَ : مَا أَمْسَكَ عَلَيْكَ وَلَمْ يَأْكُلْ مِنْهُ فَكُلْهُ فَإِنَّ أَخْذَهُ ذَكَاتُهُ وَإِنْ وَجَدْتَ عِنْدَهُ كَلْبًا غَيْرَهُ فَخَشِيتَ أَنْ يَكُونَ أَخَذَهُ مَعَهُ وَقَدْ قَتَلَهُ فَلاَ تَأْكُلْهُ فَإِنَّكَ إِنَّمَا ذَكَرْتَ اسْمَ اللَّهِ عَلَى كَلْبِكَ وَلَمْ تَذْكُرْهُ عَلَى غَيْرِهِ . وَسَأَلْتُهُ عَنْ صَيْدِ الْمِعْرَاضِ فَقَالَ : مَا أَصَبْتَ بِحَدِّهِ فَكُلْهُ وَمَا أَصَبْتَ بِعَرْضِهِ فَهُوَ وَقِيذٌ . [صحیح۔ تقدم قبلہ]

(۱۸۸۷۴) عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے کتے کے شکار کے بارے میں رسول اللہ ﷺ سے پوچھا تو آپ نے فرمایا: جو کتا شکار آپ کے لیے روکے کھائے نہیں اس شکار کو آپ کھالیں کیونکہ اس کا پکڑنا ہی ذبح تصور کیا جائے گا۔ اگر اپنے کتے کے ساتھ کوئی دوسرا کتا بھی پاؤ اور یہ ڈر ہو کہ ممکن ہے کہ شکار کو اس نے پکڑا یا قتل کیا ہے تو نہ کھائیں کیونکہ اپنے کتے کو چھوڑتے ہوئے آپ نے اللہ کا نام لیا تھا دوسرے پر نہیں۔ راوی کہتے ہیں: میں نے چوڑائی کی جانب سے لگنے والے تیر کی

وجہ سے شکار ہونے والے جانور کے بارے میں پوچھا تو فرمایا: جس شکار کو تیر دھار کے بل لگے کھالو اور جس کو آپ تیر چوڑائی کے بل ماریں تو وہ لکڑی کی چوٹ سے مرا تصور ہوگا۔

(۱۸۸۷۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو عَمْرِو بْنُ أَبِي جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عِيسَى أَخْبَرَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ أَخْبَرَنَا عَاصِمٌ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : أَنَّهُ سَأَلَ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- عَنِ الصَّيْدِ فَقَالَ :إِذَا أَرْسَلْتَ كَلْبَكَ فَاذْكُرِ اسْمَ اللَّهِ فَإِنْ أَدْرَكْتَهُ وَلَمْ يَقْتُلْ فَاذْبَحْ وَاذْكُرِ اسْمَ اللَّهِ وَإِنْ أَدْرَكْتَهُ قَدْ قَتَلَ وَلَمْ يَأْكُلْ فَكُلْ فَقَدْ أَمْسَكَهُ عَلَيْكَ فَإِنْ وَجَدْتَهُ قَدْ أَكَلَ مِنْهُ فَلاَ تَطْعَمْ مِنْهُ شَيْئًا فَإِنَّمَا أَمْسَكَهُ عَلَى نَفْسِهِ . وَذَكَرَ الْحَدِيثَ.

أَخْرَجَاهُ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ زَكَرِيَّا وَعَاصِمٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَيُّوبَ عَنِ ابْنِ الْمُبَارَكِ.

[صحیح۔ متفق علیہ]

(۱۸۸۷۵) حضرت عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ ﷺ سے شکار کے متعلق پوچھا تو فرمایا: جب تو اپنا کتا شکار کے لیے چھوڑے تو بسم اللہ اور اللہ اکبر پڑھ، اگر شکار مرنے سے پہلے آپ پالیں تو ذبح کرتے وقت اللہ کا نام لو اور اگر قتل شدہ شکار پالیں اور کتے نے کھایا بھی نہیں تو آپ کھالیں۔ کیونکہ آپ کے لیے اس نے شکار کیا ہے۔ اگر شکار میں سے اس نے کچھ کھایا ہے تو تمہیں چاہیے کہ اسے نہ کھاؤ، اس لیے کہ کتے نے اسے اپنے لیے شکار کیا ہے۔

(۱۸۸۷۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو :مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنِي الْمَنِيعِيُّ وَالْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ هُوَ ابْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ عَنْ بَيَانٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ عَدِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ :سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قُلْتُ إِنَّا قَوْمٌ نَصِيدُ بِهَذِهِ الْكِلاَبِ قَالَ :إِذَا أَرْسَلْتَ كِلاَبَكَ الْمُعَلَّمَةَ وَذَكَرْتَ اسْمَ اللَّهِ عَلَيْهَا فَكُلْ مِمَّا أَمْسَكْنَ عَلَيْكَ وَإِنْ قَتَلْنَ إِلاَّ أَنْ يَأْكُلَ الْكَلْبُ فَإِنْ أَكَلَ فَلاَ تَأْكُلْ فَإِنِّي أَخَافُ أَنْ يَكُونَ إِنَّمَا أَمْسَكَ عَلَى نَفْسِهِ وَإِنْ خَالَطَهَا كِلاَبٌ مِنْ غَيْرِهَا فَلاَ تَأْكُلْ .

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ قُتَيْبَةَ وَغَيْرِهِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ فُضَيْلٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ.

[صحیح۔ متفق علیہ]

(۱۸۸۷۶) حضرت عدی نے رسول اللہ ﷺ سے پوچھا: ہم کتوں سے شکار کرنے والے لوگ ہیں؟ فرمایا: جب تو اپنے سکھائے ہوئے کتے کو اللہ کا نام لے کر چھوڑے، اگر کتا شکار کو تیرے لیے روک لے تو کھالو، اگر کتا شکار کو قتل کر کے شکار سے کچھ کھالے تو پھر آپ شکار کو نہ کھائیں؛ کیونکہ ممکن ہے اس نے اپنے لیے شکار کیا ہو اگر اس کے ساتھ دوسرے کتے شامل ہو جائیں تب بھی نہ کھائیں۔

(۱۸۸۷۷) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ :أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَحْمَدَ بْنِ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ :عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ

بْنِ جَعْفَرِ بْنِ حَيَّانَ حَدَّثَنَا ابْنُ الْجُنَيْدِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَفْصٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ عَنِ الأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ هَمَّامٍ عَنْ عَدِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قُلْتُ : يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنْ أَكَلَ مِنْهُ قَالَ : إِنْ أَكَلَ مِنْهُ فَلاَ تَأْكُلْ فَإِنَّهُ لَيْسَ بِمُعَلَّمٍ . [ضعيف]

(۱۸۸۷۷) حضرت عدی کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے پوچھا: اگر کتا شکار سے کھالے تو فرمایا: اگر کتا شکار سے کھالے تو پھر نہ کھاؤ؛ کیونکہ یہ سکھایا ہوا نہیں ہے۔

(۱۸۸۷۸) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الأَصَمُّ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ قَالَ قَالَ الشَّافِعِيُّ : وَيَحْتَمِلُ الْقِيَاسُ أَنْ يَأْكُلَ وَإِنْ أَكَلَ مِنْهُ الْكَلْبُ وَهَذَا قَوْلُ ابْنِ عُمَرَ وَسَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ وَبَعْضِ أَصْحَابِنَا وَإِنَّمَا تَرَكْنَا هَذَا لِلأَثَرِ الَّذِي ذَكَرَ الشَّعْبِيُّ عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ -ﷺ- يَقُولُ : فَإِنْ أَكَلَ فَلاَ تَأْكُلْ . وَإِذَا ثَبَتَ الْخَبَرُ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- لَمْ يَجُزْ تَرْكُهُ لِشَيْءٍ.

قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ وَأَمَّا الرِّوَايَةُ فِيهِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ. [صحيح]

(۱۸۸۷۸) حضرت عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ نے نبی ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا، اگر کتا شکار سے کھالے تو شکار مت کھاؤ۔ جب یہ حدیث نبی ﷺ سے ثابت ہے تو اس کو چھوڑنا درست نہیں ہے۔

(۱۸۸۷۹) فَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَفَّانَ حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ : إِذَا أَرْسَلَ أَحَدُكُمْ كَلْبَهُ الْمُعَلَّمَ وَذَكَرَ اسْمَ اللَّهِ فَلْيَأْكُلْ مِمَّا أَمْسَكَ عَلَيْهِ أَكَلَ مِنْهُ أَوْ لَمْ يَأْكُلْ.

وَأَمَّا الرِّوَايَةُ فِيهِ عَنْ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَدْ ذَكَرَهَا عَنْهُ مَالِكٌ فِي الْمُوَطَّإِ مُنْقَطِعًا.[صحيح]

(۱۸۸۷۹) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ جب تم اپنے سکھائے ہوئے کتے کو اللہ کا نام لے کر چھوڑ دو اور تو کتے نے کھایا ہو یا نہ کھایا ہو آپ شکار کو کھا سکتے ہیں۔

(۱۸۸۸۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ بْنُ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ السَّرَّاجُ أَخْبَرَنَا أَبُو خَلِيفَةَ حَدَّثَنَا أَبُو عُمَرَ الْحَوْضِيُّ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ عَبْدِ رَبِّهِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ سَعْدٍ قَالَ : كُلْ وَإِنْ أَكَلَ نِصْفَهُ يَعْنِي الْكَلْبَ وَهَذَا أَيْضًا مُرْسَلٌ. [صحيح]

(۱۸۸۸۰) حضرت سعد فرماتے ہیں: اگر کتا نصف شکار بھی کھالے تو آپ کھا سکتے ہیں۔

(۱۸۸۸۱) وَقَدْ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الأَرْدَسْتَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ الْعِرَاقِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْجَوْهَرِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ الْهِلاَلِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الأَشَجِّ عَنْ رَجُلٍ يُقَالُ لَهُ حُمَيْدُ بْنُ مَالِكٍ قَالَ : سَأَلْتُ سَعْدًا قُلْتُ إِنَّ لَنَا كِلاَبًا

ضَوَارِیَ فَیُمْسِکْنَ عَلَیْنَا وَیَأْکُلْنَ وَیُبْقِینَ قَالَ : کُلْ وَإِنْ لَمْ یَبْقَیْنَ إِلاَّ نِصْفَهُ.
وَهَذَا مَوْصُولٌ وَرُوِیَ فِیهِ عَنْ عَلِیٍّ وَسَلْمَانَ الْفَارِسِیِّ وَأَبِی هُرَیْرَةَ رَضِیَ اللَّهُ عَنْهُمْ وَرُوِیَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِیَ اللَّهُ عَنْهُ بِخِلاَفِ أَقَاوِیلِهِمْ. [صحیح]

(۱۸۸۸۱) حمید بن مالک نے سعد سے پوچھا کہ ہمارے شکاری کتے شکار کرتے وقت کچھ کھا لیتے ہیں اور کچھ چھوڑ دیتے ہیں فرماتے ہیں: اگر آدھا بھی چھوڑ دیں تو کھا لیا کرو۔

(۱۸۸۸۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ یَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِیِّ بْنِ عَفَّانَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ عَنْ سَعِیدِ بْنِ أَبِی عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ سَعِیدِ بْنِ الْمُسَیَّبِ أَنَّ سَلْمَانَ الْفَارِسِیَّ رَضِیَ اللَّهُ عَنْهُ کَانَ یَقُولُ : إِذَا أَرْسَلْتَ کَلْبَکَ الْمُعَلَّمَ فَأَکَلَ ثُلُثَیْهِ وَبَقِیَ ثُلُثُهُ فَکُلْ مَا بَقِیَ.
وَعَنْ سَعِیدٍ عَنْ قَتَادَةَ أَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ رَضِیَ اللَّهُ عَنْهُمَا کَانَ یَکْرَهُ ذَلِکَ وَیَقُولُ : لَوْ کَانَ مُعَلَّمًا مَا أَکَلَ.
وَرُوِیَ فِی إِبَاحَةِ أَکْلِهِ عَنِ النَّبِیِّ -ﷺ- إِنْ صَحَّ الْحَدِیثُ. [ضعیف]

(۱۸۸۸۲) سلمان فارسی فرماتے ہیں کہ جب تو اپنا سکھایا ہوا کتا شکار پر چھوڑے اس نے دو تہائی شکار کھا لیا اور صرف ایک تہائی شکار باقی ہے تو باقی ماندہ آپ کھا سکتے ہیں۔

(ب) قتادہ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ وہ اس بات کو ناپسند کرتے تھے کہ اگر کتا سکھایا ہوا بھی ہو تب بھی کھائے اور نبی ﷺ سے اس کے کھانے کے متعلق صحیح احادیث منقول ہیں۔

(۱۸۸۸۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِیٍّ : الْحُسَیْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الرُّوذْبَارِیُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَکْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِیسَی حَدَّثَنَا هُشَیْمٌ أَخْبَرَنَا دَاوُدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ بُسْرِ بْنِ عُبَیْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِی إِدْرِیسَ الْخَوْلاَنِیِّ عَنْ أَبِی ثَعْلَبَةَ رَضِیَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ النَّبِیُّ -ﷺ- فِی صَیْدِ الْکَلْبِ : إِذَا أَرْسَلْتَ کَلْبَکَ وَذَکَرْتَ اسْمَ اللَّهِ فَکُلْ وَإِنْ أَکَلَ مِنْهُ وَکُلْ مَا رَدَّتْ یَدُکَ أَوْ قَالَ کُلْ مَا رَدَّتْ عَلَیْکَ یَدُکَ. [حسن]

(۱۸۸۸۳) ابوثعلبہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے کتے کے شکار کے بارے میں فرمایا: جب تو شکاری کتا اللہ کا نام لے کر چھوڑے تو شکار کھا لے، اگرچہ کتے نے اس سے کھا لیا ہو اور جو تیرا ہاتھ تجھے واپس کر دے اسے کھا لے۔

(۱۸۸۸٤) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِیٍّ الرُّوذْبَارِیُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَکْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمِنْهَالِ الضَّرِیرُ حَدَّثَنَا یَزِیدُ بْنُ زُرَیْعٍ حَدَّثَنَا حَبِیبٌ الْمُعَلِّمُ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَیْبٍ عَنْ أَبِیهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ أَعْرَابِیًّا یُقَالُ لَهُ أَبُو ثَعْلَبَةَ رَضِیَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ : یَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ لِی کِلاَبًا مُکَلَّبَةً فَأَفْتِنِی فِی صَیْدِهَا فَقَالَ النَّبِیُّ -ﷺ- : إِذَا کَانَ لَکَ کِلاَبٌ مُکَلَّبَةٌ فَکُلْ مِمَّا أَمْسَکْنَ عَلَیْکَ. قَالَ : ذَکِیٌّ أَوْ غَیْرُ ذَکِیٍّ قَالَ : وَإِنْ أَکَلَ مِنْهُ؟ قَالَ : وَإِنْ أَکَلَ مِنْهُ.
هَذَا مُوَافِقٌ لِحَدِیثِ دَاوُدَ بْنِ عَمْرٍو إِلاَّ أَنَّ حَدِیثَ أَبِی ثَعْلَبَةَ رَضِیَ اللَّهُ عَنْهُ مُخَرَّجٌ فِی الصَّحِیحَیْنِ مِنْ

حَدِيثِ رَبِيعَةَ بْنِ يَزِيدَ الدِّمَشْقِيِّ عَنْ أَبِي إِدْرِيسَ الْخَوْلاَنِيِّ عَنْ أَبِي ثَعْلَبَةَ وَلَيْسَ فِيهِ ذِكْرُ الأَكْلِ وَحَدِيثُ الشَّعْبِيِّ عَنْ عَدِيٍّ أَصَحُّ مِنْ حَدِيثِ دَاوُدَ بْنِ عَمْرٍو الدِّمَشْقِيِّ وَمِنْ حَدِيثِ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ وَاللَّهُ أَعْلَمُ.

(ت) وَقَدْ رَوَى شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ رَبِّهِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ رَجُلٍ مِنْ هُذَيْلٍ : أَنَّهُ سَأَلَ النَّبِيَّ -ﷺ- عَنِ الْكَلْبِ يَصْطَادُ قَالَ : كُلْ أَكَلَ أَوْ لَمْ يَأْكُلْ. فَصَارَ حَدِيثُ عَمْرٍو بِهَذَا مَعْلُولاً. [حسن]

(۱۸۸۸۴) حضرت عمرو بن شعیب اپنے والد سے اور وہ اپنے دادا سے نقل فرماتے ہیں کہ ابوثعلبہ دیہاتی نے کہا: اے اللہ کے رسول ﷺ! میرے پاس سکھائے ہوئے کتے ہیں؟ ان کے شکار کے بارے میں مجھے فتویٰ دو، آپ نے فرمایا: جب تیرا کتا سکھایا ہوا ہو اور شکار کو روک لے ذبح کر و یا نہ کرو، راوی کہتے ہیں: اگر کتا اس سے کھالے؟ فرمایا: اگرچہ کتا شکار سے کھا بھی لے۔

(ب) حضرت عمرو بن شعیب ہذیل کے ایک شخص سے نقل فرماتے ہیں کہ اس نے کتے کے شکار کے بارے میں پوچھا تو آپ نے فرمایا: کھاؤ چاہے کتے نے شکار سے کھایا یا نہ کھایا ہو۔

(۳) باب الْبُزَاةِ الْمُعَلَّمَةِ إِذَا أَكَلَتْ

سکھائے ہوئے باز کے شکار کا حکم جب وہ اس سے کھالے

(۱۸۸۸۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا مُجَالِدٌ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- قَالَ : مَا عَلَّمْتَ مِنْ كَلْبٍ أَوْ بَازٍ ثُمَّ أَرْسَلْتَهُ وَذَكَرْتَ اسْمَ اللَّهِ فَكُلْ مِمَّا أَمْسَكَ عَلَيْكَ . قُلْتُ : وَإِنْ قَتَلَ؟ قَالَ : إِذَا قَتَلَهُ وَلَمْ يَأْكُلْ مِنْهُ شَيْئًا فَإِنَّمَا أَمْسَكَهُ عَلَيْكَ .

فَجَمَعَ بَيْنَهُمَا فِي الْمَنْعِ إِلاَّ أَنَّ ذِكْرَ الْبَازِي فِي هَذِهِ الرِّوَايَةِ لَمْ يَأْتِ بِهِ الْحُفَّاظُ الَّذِينَ قَدَّمْنَا ذِكْرَهُمْ عَنِ الشَّعْبِيِّ وَإِنَّمَا أَتَى بِهِ مُجَالِدٌ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. وَيُذْكَرُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ سَلْمَانَ الْفَارِسِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ قَالَ : إِذَا أَرْسَلْتَ كَلْبَكَ أَوْ بَازَكَ أَوْ صَقْرَكَ عَلَى الصَّيْدِ فَأَكَلَ مِنْهُ فَكُلْ وَإِنْ أَكَلَ نِصْفَهُ فَهَذَا جَمْعٌ بَيْنَهُمَا فِي الإِبَاحَةِ.

وَيُذْكَرُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ : إِذَا أَكَلَ الْكَلْبُ فَلاَ تَأْكُلْ وَإِذَا أَكَلَ الصَّقْرُ فَكُلْ لأَنَّ الْكَلْبَ تَسْتَطِيعُ أَنْ تَضْرِبَهُ وَالصَّقْرُ لاَ تَسْتَطِيعُ فَهَذَا فَرْقٌ بَيْنَهُمَا وَاللَّهُ أَعْلَمُ.

وَفِي حَدِيثِ الثَّوْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ الأَفْطَسِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ : إِذَا أَكَلَ الْبَازِي فَلاَ تَأْكُلْ. وَهَذَا بِخِلاَفِ الأَوَّلِ.

وَرُوِيَ عَنِ الرَّبِيعِ بْنِ صَبِيحٍ فِي الْبَازِي أَوِ الصَّقْرِ إِذَا أَكَلَ قَالَ : كَرِهَهُ عَطَاءٌ وَعَنْ عِكْرِمَةَ قَالَ : إِذَا أَكَلَ الْبَازُ وَالصَّقْرُ فَلاَ تَأْكُلْ. [ضعيف]

(۱۸۸۸۵) حضرت عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب تو کتے یا باز کو سکھا کر اللہ کا نام لے کر چھوڑے، اگر وہ شکار تیرے لیے روک لے تو کھالینا، میں نے پوچھا: اگر وہ قتل کر دیں؟ فرمایا: اگر قتل کرنے کے بعد بھی بغیر کھائے شکار کو روک لے تو کھالیا کرو۔

(ب) سعید بن میب رحمہ اللہ حضرت سلمان فارسی سے نقل فرماتے ہیں کہ جب تو اپنا کتا، باز یا شکرا شکار پر چھوڑے اور وہ شکار سے اگر نصف بھی کھالے تو آپ شکار کو کھالیں۔ یہ شکار کھانے کی اباحت کے بارے میں ہے۔

(ج) سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ اگر کتا شکار سے کھالے تو نہ کھاؤ۔ اگر شکرا کھالے تو شکار کو کھالو، کیونکہ کتا شکار کو مارنے کی طاقت رکھتا ہے جبکہ شکرا مارنے کی طاقت نہیں رکھتا۔ یہ شکرے اور کتے میں فرق ہے۔

(د) سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب باز شکار سے کھالے تو آپ شکار کو نہ کھائیں۔

(ذ) ربیع بن صبیح باز یا شکرے کے بارے میں کہتے ہیں: جب وہ شکار سے کھالیں۔ فرماتے ہیں کہ حضرت عطاء اور عکرمہ کہتے ہیں کہ جب باز یا شکرا شکار سے کھالے تو تم شکار کا گوشت نہ کھاؤ۔

(۱۸۸۸۶) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يُوسُفَ الرَّفَّاءُ أَخْبَرَنَا عُثْمَانُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ بِشْرٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ الْقَاضِي حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي أُوَيْسٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ أَبِيهِ عَنِ الْفُقَهَاءِ الَّذِينَ يُنْتَهَى إِلَى قَوْلِهِمْ مِنْ أَهْلِ الْمَدِينَةِ كَانُوا يَقُولُونَ: مَا قَتَلَ الْكَلْبُ أَوِ الصَّقْرُ أَوِ الْبَازِي الْمُعَلَّمُ فَهُوَ حَلاَلٌ وَإِنْ أَكَلَ مِنْهُ. [ضعيف]

(۱۸۸۸۶) ابن ابی الزناد اپنے والد سے جو معتبر فقہاء سے نقل فرماتے ہیں کہ جو سکھایا ہوا کتا یا باز شکار کو قتل کر دے وہ شکار حلال ہے اگرچہ کتا اور باز اس شکار سے کھا بھی لیں۔

(۴) باب تَسْمِيَةِ اللَّهِ عِنْدَ الإِرْسَالِ

جانور کو شکار پر چھوڑتے ہوئے بسم اللہ پڑھنا

(۱۸۸۸۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنِي الْحَسَنُ هُوَ ابْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا حِبَّانُ بْنُ مُوسَى أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ أَخْبَرَنَا عَاصِمٌ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَنَّهُ سَأَلَ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- عَنِ الصَّيْدِ قَالَ: إِذَا أَرْسَلْتَ كَلْبَكَ فَاذْكُرِ اسْمَ اللَّهِ فَإِنْ أَدْرَكْتَهُ لَمْ يَقْتُلْ فَاذْبَحْ وَاذْكُرِ اسْمَ اللَّهِ وَإِنْ أَدْرَكْتَهُ قَدْ قَتَلَ وَلَمْ يَأْكُلْ فَقَدْ أَمْسَكَهُ عَلَيْكَ فَإِنْ وَجَدْتَهُ قَدْ أَكَلَ مِنْهُ فَلاَ تَطْعَمْ مِنْهُ شَيْئًا فَإِنَّمَا أَمْسَكَ عَلَى نَفْسِهِ فَإِنْ خَالَطَ كَلْبَكَ كِلاَبٌ فَقَتَلْنَ وَلَمْ يَأْكُلْنَ فَلاَ تَأْكُلْ مِنْهُ فَإِنَّكَ لاَ تَدْرِي أَيُّهَا قَتَلَ وَإِذَا رَمَيْتَ سَهْمَكَ فَاذْكُرِ اسْمَ اللَّهِ.

وَذَكَرَ الْحَدِيثَ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَيُّوبَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُبَارَكِ وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ

عَنْ عَاصِمٍ. [صحیح۔ متفق علیه]

(۱۸۸۸۷) حضرت عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے شکار کے بارے میں پوچھا تو رسول اللہ ﷺ نے بتایا: جب تو اپنا کتا شکار کے لیے چھوڑے تو بسم اللہ اور اللہ اکبر پڑھ، اگر شکار کو تو زندہ پالے تو اللہ کا نام لے کر ذبح کرو۔ اگر کتے نے شکار کے بعد کھایا نہیں بلکہ روکے رکھا، اگر کتے نے شکار کرنے کے بعد اس سے کھالیا تو آپ شکار کا گوشت نہ کھائیں، کیونکہ یہ شکار اس نے اپنے لیے کیا ہے۔ اگر تیرے کتے کے ساتھ دوسرے کتے بھی شامل ہو کر شکار کو قتل کر دیں اور کھائیں بھی نہیں تو آپ شکار کو نہ کھائیں؛ کیونکہ آپ نہیں جانتے کہ کس نے قتل کیا ہے اور جب آپ تیر چھوڑیں تو اللہ کا نام لے کر چھوڑو۔

(۵) باب مَنْ تَرَكَ التَّسْمِيَةَ وَهُوَ مِمَّنْ تَحِلُّ ذَبِيحَتُهُ

جس شخص کا ذبیحہ حلال ہے اگر وہ بسم اللہ کو ترک کر دے

(۱۸۸۸۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرِ بْنِ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَيَّانَ وَمُحَاضِرٌ الْمَعْنَى عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو الأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنِي إِبْرَاهِيمُ الْجَوْزِيُّ حَدَّثَنَا يُوسُفُ حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرُ وَمُحَاضِرٌ قَالَ أَبُو خَالِدٍ سَمِعْتُ هِشَامَ بْنَ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالُوا: يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ هَا هُنَا أَقْوَامًا حَدِيثٌ عَهْدُهُمْ بِشِرْكٍ يَأْتُونَنَا بِلُحْمَانٍ لاَ نَدْرِي يَذْكُرُونَ اسْمَ اللَّهِ عَلَيْهَا أَمْ لاَ فَقَالَ النَّبِيُّ -ﷺ-: اذْكُرُوا اسْمَ اللَّهِ وَكُلُوا.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يُوسُفَ بْنِ مُوسَى عَنْ أَبِي خَالِدٍ سُلَيْمَانَ بْنِ حَيَّانَ الأَحْمَرِ وَأَخْرَجَهُ أَيْضًا مِنْ حَدِيثِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الطُّفَاوِيِّ وَأُسَامَةَ بْنِ حَفْصٍ عَنْ هِشَامٍ مَوْصُولاً.

قَالَ وَتَابَعَهُمُ الدَّرَاوَرْدِيُّ عَنْ هِشَامٍ

قَالَ الشَّيْخُ وَتَابَعَهُمْ أَيْضًا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ وَعَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ وَمَسْلَمَةُ بْنُ قَعْنَبٍ وَيُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْحَارِثِ الْجُمَحِيُّ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَاصِمٍ كُلُّهُمْ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا. [صحیح۔ بخاری ۲۰۵۷]

(۱۸۸۸۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ صحابہ نے کہا: اے اللہ کے رسول ﷺ! ہم ایسی سرزمین میں رہتے ہیں جہاں کے لوگ نئے نئے مسلمان ہوئے ہیں۔ وہ ہمارے پاس گوشت لے کر آتے ہیں۔ ہمیں معلوم نہیں کہ وہ اللہ کا نام بھی لیتے ہیں یا نہیں۔ فرمایا: تم اللہ کا نام لے کر گوشت کھالیا کرو۔

(۱۸۸۸۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ أَخْبَرَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ قَالَ :كَانَ نَاسٌ مِنْ أَهْلِ الْبَادِيَةِ يَأْتُونَ بِلُحْمَانٍ قَدْ ذَبَحُوهَا فَسَأَلُوا رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- كَيْفَ يَصْنَعُونَ فَقَالَ :سَمُّوا عَلَيْهَا اسْمَ اللَّهِ وَكُلُوهَا .

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ وَحَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ هِشَامٍ مُرْسَلاً دُونَ ذِكْرِ عَائِشَةَ بِمَعْنَى رِوَايَةِ مَنْ رَوَاهُ مَوْصُولاً. [صحيح]

(۱۸۸۸۹) ہشام اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ دیہاتی لوگ گوشت ذبح کر کے ہمارے پاس لاتے تو رسول اللہ ﷺ نے پوچھا: وہ کیا کرتے ہیں؟ پھر فرمایا: تم بسم اللہ پڑھ کر کھالیا کرو۔

(۱۸۸۹۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ أَيُّوبَ الطُّوسِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو حَاتِمٍ الرَّازِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ حَدَّثَنَا مَعْقِلُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ عَمْرٍو عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَ :الْمُسْلِمُ يَكْفِيهِ اسْمُهُ فَإِنْ نَسِيَ أَنْ يُسَمِّيَ حِينَ يَذْبَحُ فَلْيَذْكُرِ اسْمَ اللَّهِ وَلْيَأْكُلْهُ .

كَذَا رَوَاهُ مَرْفُوعًا. [منكر]

(۱۸۸۹۰) حضرت عبداللہ بن عباس ؓ نبی ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ مسلمان کے لیے اللہ کا نام ہی کافی ہے۔ اگر وہ ذبح کرتے وقت اللہ کا نام لینا بھول جائے تو کھاتے وقت اللہ کا نام لے کر کھالے (یعنی بسم اللہ پڑھ کر کھالے)۔

(۱۸۸۹۱) وَرَوَاهُ غَيْرُهُ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ عَيْنٍ وَهُوَ عِكْرِمَةُ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ مَوْقُوفًا أَخْبَرَنَاهُ أَبُو نَصْرٍ :عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عُمَرَ بْنِ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو مَنْصُورٍ :الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ بْنِ زَكَرِيَّا النَّضْرُوِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو عَنْ جَابِرِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ عَيْنٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا فِيمَنْ ذَبَحَ وَنَسِيَ التَّسْمِيَةَ قَالَ :الْمُسْلِمُ فِيهِ اسْمُ اللَّهِ وَإِنْ لَمْ يَذْكُرِ التَّسْمِيَةَ. [صحيح]

(۱۸۸۹۱) عین حضرت عبداللہ بن عباس سے نقل فرماتے ہیں کہ جس شخص کو ذبح کے وقت بسم اللہ پڑھنا یاد نہ رہا، فرماتے ہیں کہ مسلمان کے اندر اللہ کا نام ہے اگرچہ اس نے بسم اللہ نہیں بھی پڑھی۔

(۱۸۸۹۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا عَمْرٌو عَنْ أَبِي الشَّعْثَاءِ وَهُوَ جَابِرُ بْنُ زَيْدٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَيْنٌ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ :إِذَا ذَبَحَ الْمُسْلِمُ وَنَسِيَ أَنْ يَذْكُرَ اسْمَ اللَّهِ فَلْيَأْكُلْ فَإِنَّ الْمُسْلِمَ فِيهِ اسْمٌ مِنْ أَسْمَاءِ اللَّهِ

يَعْنِي بِعَيْنٍ عِكْرِمَةَ. [صحيح]

(۱۸۸۹۲) عین حضرت عبداللہ بن عباس ؓ سے نقل فرماتے ہیں کہ جب مسلمان شخص ذبح کرے اور بسم اللہ اور اللہ اکبر کہنا بھول جائے تو ذبح شدہ جانور کھالے، کیونکہ مسلم میں بھی اللہ کے ناموں میں سے ایک نام ہوتا ہے۔

(۱۸۸۹۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ بْنُ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو مَنْصُورٍ النَّضْرُوِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زِيَادٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ :مَنْ ذَبَحَ فَنَسِيَ أَنْ يُسَمِّيَ فَلْيَذْكُرِ اسْمَ اللَّهِ عَلَيْهِ وَلْيَأْكُلْ وَلاَ يَدَعْهُ لِلشَّيْطَانِ إِذَا ذَبَحَ عَلَى الْفِطْرَةِ. [ضعیف]

(۱۸۸۹۳) عطاء حضرت عبداللہ بن عباس ؓ سے نقل فرماتے ہیں کہ جو شخص ذبح کرتے وقت بسم اللہ پڑھنا بھول گیا تو وہ کھاتے وقت بسم اللہ پڑھ کر کھالے اور شیطان کے لیے اس کو نہ چھوڑے، جبکہ اس نے فطرت اسلام پر اس کو ذبح کیا ہے۔

(۱۸۸۹۴) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ :أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَالِينِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ :عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَدِيٍّ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَبْدَانُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَزِيدَ وَالْحَسَنُ بْنُ الْحَارِثِ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو هَمَّامٍ عَنْ مَرْوَانَ بْنِ سَالِمٍ عَنِ الأَوْزَاعِيِّ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ :جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ -ﷺ- فَقَالَ :يَا رَسُولَ اللَّهِ أَرَأَيْتَ الرَّجُلَ مِنَّا يَذْبَحُ وَيَنْسَى أَنْ يُسَمِّيَ فَقَالَ النَّبِيُّ -ﷺ- :اسْمُ اللَّهِ عَلَى كُلِّ مُسْلِمٍ.

قَالَ أَبُو أَحْمَدَ :عَامَّةُ حَدِيثِ مَرْوَانَ بْنِ سَالِمٍ مِمَّا لاَ يُتَابِعُهُ الثِّقَاتُ عَلَيْهِ

قَالَ الشَّيْخُ :مَرْوَانُ بْنُ سَالِمٍ الْجَزَرِيُّ ضَعِيفٌ ضَعَّفَهُ أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ وَالْبُخَارِيُّ وَغَيْرُهُمَا وَهَذَا الْحَدِيثُ مُنْكَرٌ بِهَذَا الإِسْنَادِ. [ضعیف]

(۱۸۸۹۴) حضرت ابو ہریرہ ؓ فرماتے ہیں کہ ایک شخص نے نبی ﷺ کو آ کر کہا: اے اللہ کے رسول ﷺ! اس شخص کے بارے میں آپ کا کیا خیال ہے جو ذبح کرتے وقت بسم اللہ کہنا بھول جاتا ہے؟ نبی ﷺ نے فرمایا: اللہ کا نام لینا ہر مسلمان پر فرض ہے۔

(۱۸۸۹۵) وَفِيمَا رَوَى أَبُو دَاوُدَ فِي الْمَرَاسِيلِ عَنْ مُسَدَّدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دَاوُدَ عَنْ ثَوْرِ بْنِ يَزِيدَ عَنِ الصَّلْتِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :ذَبِيحَةُ الْمُسْلِمِ حَلاَلٌ ذَكَرَ اسْمَ اللَّهِ أَوْ لَمْ يَذْكُرْهُ إِنَّهُ إِنْ ذَكَرَ لَمْ يَذْكُرْ إِلاَّ اسْمَ اللَّهِ.

أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ :مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ الْفَسَوِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَلِيٍّ اللُّؤْلُؤِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ فَذَكَرَهُ. [ضعیف]

(۱۸۸۹۵) ثور بن یزید سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مسلمان کا ذبیحہ حلال ہے اگرچہ اس نے ذبح کرتے وقت اللہ کا نام لیا ہو یا نہ، کیونکہ وہ اللہ کا نام ذکر کرے یا نہ کرے وہ اللہ کا نام ہی لیتا ہے۔

(۶) باب سَبَبِ نُزُولِ قَوْلِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ ﴿وَلَا تَأْكُلُوا مِمَّا لَمْ يُذْكَرِ اسْمُ اللَّهِ عَلَيْهِ﴾

آیت ﴿وَلَا تَأْكُلُوا مِمَّا لَمْ يُذْكَرِ اسْمُ اللَّهِ عَلَيْهِ﴾ کا سبب نزول

(۱۸۸۹۶) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ الْقَاضِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا عِمْرَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ : خَاصَمَتِ الْيَهُودُ النَّبِيَّ -ﷺ- فَقَالَتْ : نَأْكُلُ مِمَّا قَتَلْنَا وَلَا نَأْكُلُ مِمَّا قَتَلَ اللَّهُ فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ ﴿وَلَا تَأْكُلُوا مِمَّا لَمْ يُذْكَرِ اسْمُ اللَّهِ عَلَيْهِ﴾ [الأنعام ۱۲۱]۔ [صحيح]

(۱۸۸۹۶) سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ یہودیوں نے نبی ﷺ کے سامنے یہ جھگڑا پیش کیا کہ ہم خود ذبح کر کے کھاتے ہیں اور اللہ کی ماری ہوئی چیز ہم نہیں کھاتے، اللہ نے یہ آیت نازل کر دی: ﴿وَلَا تَأْكُلُوا مِمَّا لَمْ يُذْكَرِ اسْمُ اللَّهِ عَلَيْهِ﴾ [الأنعام ۱۲۱] کہ جس پر اللہ کا نام نہ لیا جائے اسے نہ کھاؤ۔

(۱۸۸۹۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ حَدَّثَنَا سِمَاكٌ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا فِي قَوْلِهِ عَزَّ وَجَلَّ ﴿وَإِنَّ الشَّيَاطِينَ لَيُوحُونَ إِلَى أَوْلِيَائِهِمْ لِيُجَادِلُوكُمْ﴾ [الأنعام: ۱۲۱] قَالُوا يَقُولُونَ : مَا ذَبَحَ اللَّهُ فَلَا تَأْكُلُوهُ وَمَا ذَبَحْتُمْ أَنْتُمْ فَكُلُوهُ فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ ﴿وَلَا تَأْكُلُوا مِمَّا لَمْ يُذْكَرِ اسْمُ اللَّهِ عَلَيْهِ﴾ [الأنعام ۱۲۱]۔ [صحيح۔ تقدم قبله]

(۱۸۸۹۷) عکرمہ حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے اللہ کے اس قول ﴿وَإِنَّ الشَّيٰطِينَ لَيُوحُونَ إِلَىٰ أَوْلِيٰئِهِمْ لِيُجَادِلُوكُمْ﴾ [الأنعام ۱۲۱] "کہ شیطان اپنے دوستوں کو وحی کرتے ہیں کہ تم سے جھگڑا کریں" کے متعلق فرماتے ہیں کہ وہ کہتے ہیں: جو اللہ ذبح کرے تم نہ کھاؤ اور جو تم خود ذبح کرو کھالو تو اللہ نے یہ آیت نازل فرمائی: ﴿وَلَا تَأْكُلُوا مِمَّا لَمْ يُذْكَرِ اسْمُ اللَّهِ عَلَيْهِ﴾ جس پر اللہ کا نام نہ لیا جائے اسے مت کھاؤ۔

(۷) باب الإِرْسَالِ عَلَى الصَّيْدِ يَتَوَارَى عَنْكَ ثُمَّ تَجِدُهُ مَقْتُولاً

جب شکار آپ سے گم ہو جائے پھر تم مرا ہوا پالو

(۱۸۸۹۸) فِيمَا رَوَى أَبُو دَاوُدَ السِّجِسْتَانِيُّ فِي الْمَرَاسِيلِ عَنِ النُّفَيْلِيِّ عَنْ زُهَيْرٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ عَامِرٍ : أَنَّ أَعْرَابِيًّا أَهْدَى لِرَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- ظَبْيًا فَقَالَ : مِنْ أَيْنَ أَصَبْتَ هَذَا؟ . قَالَ : رَمَيْتُهُ أَمْسِ فَطَلَبْتُهُ فَأَعْجَزَنِي حَتَّى أَدْرَكَنِي الْمَسَاءُ فَرَجَعْتُ فَلَمَّا أَصْبَحْتُ اتَّبَعْتُ أَثَرَهُ فَوَجَدْتُهُ فِي غَارٍ أَوْ أَحْجَارٍ وَهَذَا مِشْقَصِي فِيهِ أَعْرِفُهُ قَالَ : بَاتَ عَنْكَ لَيْلَةً وَلَا آمَنُ أَنْ تَكُونَ هَامَّةٌ أَعَانَتْكَ عَلَيْهِ لَا حَاجَةَ لِي فِيهِ . [ضعيف]

(۱۸۸۹۸) عطاء بن سائب حضرت عامر سے نقل فرماتے ہیں کہ ایک دیہاتی نے ہرن کا تحفہ نبی ﷺ کو پیش کیا۔ آپ نے پوچھا: تو نے کہاں سے حاصل کیا؟ دیہاتی نے کہا: کل شام میں نے اس کو تیر مارا، تلاش کرتے کرتے، شام کا وقت ہو گیا میں واپس پلٹ آیا پھر صبح کے وقت میں نے اس کا پیچھا کیا تو یہ غار یا پتھروں کے اندر پڑا ہوا تھا اور میں نے اپنا موجود نیزہ اس میں پہچان لیا۔ آپ نے فرمایا: ایک رات گزر گئی، ممکن ہے کسی بیماری کی وجہ سے یہ ہلاک ہوا ہو مجھے اس کی کوئی ضرورت نہیں۔

(۱۸۸۹۹) وَعَنْ نَصْرِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ جَرِيرٍ عَنْ مُوسَى بْنِ أَبِي عَائِشَةَ عَنْ أَبِي رَزِينٍ قَالَ : جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ -ﷺ- بِصَيْدٍ فَقَالَ : إِنِّي رَمَيْتُهُ مِنَ اللَّيْلِ فَأَعْيَانِي وَوَجَدْتُ سَهْمِي فِيهِ مِنَ الْغَدِ وَقَدْ عَرَفْتُ سَهْمِي فَقَالَ : اللَّيْلُ خَلْقٌ مِنْ خَلْقِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ عَظِيمٌ لَعَلَّهُ أَعَانَكَ عَلَيْهِ شَيْءٌ انْبِذْهَا عَنْكَ .

أَخْبَرَنَا بِهِمَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ الْفَسَوِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَلِيٍّ اللُّؤْلُؤِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ فَذَكَرَهُمَا . [ضعیف]

(۱۸۸۹۹) ابورزین فرماتے ہیں کہ ایک شخص شکار لے کر نبی ﷺ کے پاس آیا۔ اس نے کہا: میں نے اس کو تیر مارا اور تلاش کرتے کرتے اس نے مجھے تھکا دیا تو صبح کے وقت میں نے اسے پا لیا اور اپنا تیر پہچان لیا۔ آپ نے فرمایا: کہ رات اللہ رب العزت کی عظیم مخلوق ہے شاید کسی دوسری چیز نے آپ کی مدد کی ہو اس کو پھینک دو۔

(۱۸۹۰۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا الْبَاغَنْدِيُّ حَدَّثَنَا قَبِيصَةُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مُوسَى بْنِ أَبِي عَائِشَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي رَزِينٍ عَنْ أَبِي رَزِينٍ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- : إِذَا غَابَ عَنْكَ الصَّيْدُ فَصَادَفْتَهُ . وَذَكَرَ هَوَامَّ الأَرْضِ.

وَأَبُو رَزِينٍ هَذَا اسْمُهُ مَسْعُودٌ مَوْلَى شَقِيقِ بْنِ سَلَمَةَ وَلَيْسَ بِأَبِي رَزِينٍ مَوْلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- وَالْحَدِيثُ مُرْسَلٌ قَالَهُ الْبُخَارِيُّ. [ضعیف]

(۱۸۹۰۰) ابورزین نبی ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ جب شکار تجھ سے غائب ہو جائے اور پھر تو اس کو اچانک پا لے اور اس نے حشرات الارض کا ذکر کیا۔

(۱۸۹۰۱) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ الرُّحَيْلِ حَدَّثَهُ أَنَّ عَمْرَو بْنَ مَيْمُونٍ حَدَّثَهُ عَنْ أَبِيهِ : أَنَّ أَعْرَابِيًّا أَتَى إِلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا وَمَيْمُونٌ عِنْدَهُ فَقَالَ : أَصْلَحَكَ اللَّهُ إِنِّي أَرْمِي الصَّيْدَ فَأُصْمِي وَأُنْمِي فَكَيْفَ تَرَى؟ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا : كُلْ مَا أَصْمَيْتَ وَدَعْ مَا أَنْمَيْتَ. [صحیح]

(۱۸۹۰۱) عمرو بن میمون اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ ایک دیہاتی عبداللہ بن عباس ؓ کے پاس آیا اور حضرت میمون ان

کے پاس موجود تھے۔ اس دیہاتی نے کہا: اللہ آپ کی اصلاح کرے، میں شکار کو تیر مار کر اپنے سامنے گراتا ہوں اور زخمی کر کے چھوڑ دیتا ہوں آپ کا اس کے بارے میں کیا خیال ہے؟ تو حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: جو شکار کا جانور تمہارے سامنے گر کر دم توڑ دے اسے کھاؤ اور جو زخمی ہو کر دور جا کرے اسے نہ کھاؤ۔

(۱۸۹۰۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَمْرِو بْنُ مَطَرٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ شُعْبَةَ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي الْهُذَيْلِ قَالَ : أَمَرَنِي نَاسٌ مِنْ أَهْلِي أَنْ أَسْأَلَ لَهُمْ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا عَنْ أَشْيَاءَ فَكَتَبْتُهَا فِي صَحِيفَةٍ فَأَتَيْتُهُ لأَسْأَلَهُ فَإِذَا عِنْدَهُ نَاسٌ يَسْأَلُونَهُ فَسَأَلُوهُ حَتَّى سَأَلُوهُ عَنْ جَمِيعِ مَا فِي صَحِيفَتِي وَمَا سَأَلْتُهُ عَنْ شَيْءٍ فَسَأَلَهُ رَجُلٌ أَعْرَابِيٌّ فَقَالَ : إِنِّي مَمْلُوكٌ أَكُونُ فِي إِبِلِ أَهْلِي فَيَأْتِينِي الرَّجُلُ يَسْتَسْقِينِي أَفَأَسْقِيهِ قَالَ : لاَ . قَالَ : فَإِنْ خَشِيتُ أَنْ يَهْلِكَ. قَالَ : فَاسْقِهِ مَا يُبَلِّغُهُ ثُمَّ أَخْبِرْ بِهِ أَهْلَكَ قَالَ : فَإِنِّي رَجُلٌ أَرْمِي فَأُصْمِي وَأُنْمِي قَالَ : مَا أَصْمَيْتَ فَكُلْ وَمَا أَنْمَيْتَ فَلاَ تَأْكُلْ. قُلْتُ لِلْحَكَمِ : مَا الإِصْمَاءُ قَالَ : الإِقْعَاصُ قُلْتُ : فَمَا الإِنْمَاءُ قَالَ : مَا تَوَارَى عَنْكَ

وَقَدْ رُوِيَ هَذَا مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا مَرْفُوعًا وَهُوَ ضَعِيفٌ. [صحیح]

(۱۸۹۰۲) عبداللہ بن ابی ہذیل فرماتے ہیں کہ میرے گھر والوں نے مجھے چند چیزوں کے متعلق حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے پوچھنے کا کہا۔ میں ایک کاغذ لکھ کر حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کے پاس اس وقت آیا، جب لوگ ان سے سوال کر رہے تھے۔ جب لوگوں نے میرے لکھے ہوئے تمام سوال کر لیے اور میں نے ان سے کچھ بھی نہ پوچھا تو ایک دیہاتی نے سوال کیا کہ میں ایک غلام ہوں جو اپنے گھر والوں کے اونٹوں کی دیکھ بھال کرتا ہوں، ایک شخص مجھ سے پانی طلب کرتا ہے کیا میں اس کو پانی پلا دوں؟ تو حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: نہ پلاؤ، دیہاتی نے کہا: اگر مجھے اس کے ہلاک ہو جانے کا ڈر محسوس ہو۔ فرمایا: اسے اتنا پانی پلاؤ کہ اس کی جان بچ جائے، پھر اس کے گھر والوں کو خبر دو۔ دیہاتی نے کہا: میں شکار کو موقع پر قتل کرتا ہوں اور زخمی بھی کرتا ہوں تو حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ جس کو تو موقع پر گرائے کھالے اور جو زخمی ہو کر کہیں دور جا کر مرے اس کو نہ کھا، میں نے حکم سے پوچھا اصماء کیا ہے؟ کہتے ہیں: سینے کی بیماری، میں نے پوچھا انماء کیا ہے؟ فرماتے ہیں: ایسا شکار جو آپ سے چھپ جائے۔

(۱۸۹۰۳) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الأَصَمُّ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ قَالَ الشَّافِعِيُّ : مَا أَصْمَيْتَ مَا قَتَلَتْهُ الْكِلاَبُ وَأَنْتَ تَرَاهُ وَمَا أَنْمَيْتَ مَا غَابَ عَنْكَ مَقْتَلُهُ.

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ : وَلاَ يَجُوزُ عِنْدِي فِيهِ إِلاَّ هَذَا إِلاَّ أَنْ يَكُونَ جَاءَ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- شَيْءٌ فَإِنِّي أَتَوَهَّمُهُ فَيَسْقُطُ كُلُّ شَيْءٍ خَالَفَ أَمْرَ النَّبِيِّ -ﷺ- وَلاَ يَقُومُ مَعَهُ رَأْيٌ وَلاَ قِيَاسٌ فَإِنَّ اللَّهَ قَطَعَ الْعُذْرَ لِقَوْلِهِ -ﷺ-. قَالَ الشَّيْخُ وَهَذَا الَّذِي تَوَهَّمَهُ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ فِيمَا. [صحیح]

(۱۸۹۰۳) امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اصماء ایسا شکار ہے جس کو آپ کے دیکھتے ہوئے کتے ہلاک کر دیں اور انماء ایسا شکار جو آپ سے غائب ہو کر مرے۔ امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میرے نزدیک صرف وہی بات درست ہے جو نبی ﷺ سے منقول ہو اور ہر وہ چیز جو نبی ﷺ کے حکم کے مخالف ہو وہ ساقط ہو جاتی ہے۔ رائے اور قیاس اس کے برابر نہیں ہوتا کیونکہ اللہ نے عذر ختم کر دیا ہے۔

(۱۸۹۰٤) أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو : مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنِي حَمْدَانُ بْنُ عَمْرٍو الْمَوْصِلِيُّ حَدَّثَنَا غَسَّانُ هُوَ ابْنُ الرَّبِيعِ الْمَوْصِلِيُّ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ هُوَ ابْنُ يَزِيدَ حَدَّثَنَا عَاصِمٌ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- قَالَ : إِذَا أَرْسَلْتَ كَلْبَكَ فَسَمَّيْتَ فَأَمْسَكَ عَلَيْكَ فَقَتَلَ فَكُلْ فَإِنْ أَكَلَ مِنْهُ فَلاَ تَأْكُلْ فَإِنَّمَا أَمْسَكَ عَلَى نَفْسِهِ وَإِذَا خَالَطَ كِلاَبًا لَمْ تَذْكُرِ اسْمَ اللَّهِ عَلَيْهَا فَأَمْسَكْنَ وَقَتَلْنَ فَلاَ تَأْكُلْ فَإِنَّكَ لاَ تَدْرِى أَيُّهَا قَتَلَ وَإِنْ رَمَيْتَ الصَّيْدَ فَوَجَدْتَهُ بَعْدَ يَوْمٍ أَوْ يَوْمَيْنِ لَيْسَ بِهِ إِلاَّ أَثَرُ سَهْمِكَ فَإِنْ شِئْتَ أَنْ تَأْكُلْ فَكُلْ وَإِنْ وَقَعَ فِي الْمَاءِ فَلاَ تَأْكُلْ .

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُوسَى بْنِ إِسْمَاعِيلَ عَنْ ثَابِتِ بْنِ يَزِيدَ. [صحیح۔ متفق علیه]

(۱۸۹۰٤) عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جب تو اپنا کتا شکار پر اللہ کا نام لے کر چھوڑے اور کتے نے شکار کو قتل کرنے کے بعد کھایا نہیں تو آپ شکار کو کھالیں۔ اگر کتے نے شکار سے کچھ کھا لیا تب آپ شکار نہ کھائیں۔ کیونکہ کتے نے شکار اپنے لیے کیا ہے اور جس وقت آپ کے کتے کے ساتھ دوسرے کتے شامل ہو جائیں جن کو چھوڑتے ہوئے اللہ کا نام نہیں لیا گیا اگر وہ شکار کو قتل کر کے روک لیں، یعنی باقی رکھیں تو آپ نہ کھائیں کیونکہ آپ کو معلوم نہیں کہ کس نے قتل کیا ہے۔ اگر شکار کو آپ تیر ماریں ایک یا دو دن کے بعد وہی تیر والا شکار آپ پا لیں۔ اگر چاہو تو کھا لو اگر وہ پانی میں گر کر ہلاک ہو جائے تو نہ کھاؤ۔

(۱۸۹۰۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو عَمْرِو بْنُ أَبِي جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عِيسَى أَخْبَرَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ أَخْبَرَنَا عَاصِمٌ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : أَنَّهُ سَأَلَ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- عَنِ الصَّيْدِ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ قَالَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : وَإِذَا رَمَيْتَ بِسَهْمِكَ فَاذْكُرِ اسْمَ اللَّهِ فَإِنْ أَدْرَكْتَهُ فَكُلْ إِلاَّ أَنْ تَجِدَهُ قَدْ وَقَعَ فِي مَاءٍ فَإِنَّكَ لاَ تَدْرِى الْمَاءُ قَتَلَهُ أَوْ سَهْمُكَ فَإِنْ وَجَدْتَهُ بَعْدَ لَيْلَةٍ أَوْ لَيْلَتَيْنِ فَلَمْ تَجِدْ فِيهِ أَثَرًا غَيْرَ أَثَرِ سَهْمِكَ فَشِئْتَ أَنْ تَأْكُلَ مِنْهُ فَكُلْ .

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَيُّوبَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُبَارَكِ. وَبِمَعْنَاهُ رَوَاهُ خَالِدٌ الْحَذَّاءُ عَنِ الشَّعْبِيِّ.

قَالَ الْبُخَارِيُّ وَقَالَ عَبْدُ الأَعْلَى عَنْ دَاوُدَ عَنْ عَامِرٍ عَنْ عَدِيٍّ. [صحیح۔ متفق علیه]

(۱۸۹۰۵) عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ نے شکار کے بارے میں رسول اللہ ﷺ سے سوال کیا تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب آپ اپنا

تیر اللہ کا نام لے کر چھوڑیں اگر آپ شکار کو پالیں تو کھاؤ، وگرنہ اگر شکار پانی میں گر جائے تو آپ کو معلوم نہیں کہ وہ پانی کی وجہ سے یا آپ کے تیر کی وجہ سے ہلاک ہوا ہے۔ اگر آپ ایک یا دو راتوں کے بعد شکار کو پالیں اور شکار میں آپ کے تیر کے نشان کے علاوہ کوئی دوسرا نشان نہ ہو، اگر شکار کو آپ کھانا چاہیں تو کھالو۔

(۱۸۹۰۶) فَذَكَرَ مَا أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو : مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنِي أَبُو يَعْلَى حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ الْقَوَارِيرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى حَدَّثَنَا دَاوُدُ هُوَ ابْنُ أَبِي هِنْدٍ عَنْ عَامِرٍ هُوَ الشَّعْبِيُّ عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ قَالَ : يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ أَحَدَنَا يَرْمِي فَيَقْتَفِرُ أَثَرَهُ الْيَوْمَ وَالْيَوْمَيْنِ فَيَجِدُهُ مَيِّتًا وَفِيهِ سَهْمُهُ أَيَأْكُلُ قَالَ : نَعَمْ إِنْ شَاءَ . أَوْ قَالَ : يَأْكُلُ إِنْ شَاءَ . [صحيح]

(۱۸۹۰۶) عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ نے پوچھا: اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم! ہم میں سے کوئی شکار کو تیر مارنے کے بعد ایک یا دو دن اس کا پیچھا کرتا ہے تو مردہ حالت میں شکار کو پالیتا ہے، جس میں اس کا تیر بھی موجود ہے؟ کیا وہ اس کو کھالے؟ فرمایا: اگر چاہے تو کھالے۔

(۱۸۹۰۷) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ الْعَدْلُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمِصْرِيُّ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ شُعَيْبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ زِيَادٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ أَخْبَرَنِي عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ مَيْسَرَةَ

(ح) وَأَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَرَجِ الأَزْرَقُ حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ مَيْسَرَةَ قَالَ سَمِعْتُ سَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ يُحَدِّثُ عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ الطَّائِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ قَالَ : يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي أَرْمِي الصَّيْدَ فَأَطْلُبُ الأَثَرَ بَعْدَ لَيْلَةٍ قَالَ : إِذَا رَأَيْتَ أَثَرَ سَهْمِكَ فِيهِ لَمْ يَأْكُلْ مِنْهُ سَبُعٌ فَكُلْ .

قَالَ شُعْبَةُ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لأَبِي بِشْرٍ فَقَالَ قَالَ ابْنُ جُبَيْرٍ عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ -صلى الله عليه وسلم- قَالَ : إِذَا رَأَيْتَ سَهْمَكَ فِيهِ لَمْ تَرَ فِيهِ أَثَرًا غَيْرَهُ وَتَعْلَمُ أَنَّهُ قَتَلَهُ فَكُلْهُ . [صحيح]

(۱۸۹۰۷) عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ نے کہا: اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم! میں شکار کو تیر مار کر ایک رات کے بعد اس کو تلاش کرتا ہوں۔ فرمایا: جب آپ اپنے تیر کا نشان شکار میں پائیں اور درندوں نے اس سے کچھ بھی نہ کھایا ہو تو آپ کھالیں۔

(ب) عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب آپ اپنے تیر کے نشان کے علاوہ کوئی دوسرا نشان میں نہ دیکھیں اور آپ کو یقین ہو کہ آپ نے اس کو قتل کیا ہے تو کھالو۔

(۱۸۹۰۸) وَأَخْبَرَنَا ابْنُ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَلِيٍّ الْخَزَّازُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْجَعْدِ الْجَوْهَرِيُّ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ فَذَكَرَهُ بِنَحْوِهِ إِلاَّ أَنَّهُ قَالَ قَالَ شُعْبَةُ فَحَدَّثْتُ بِهِ أَبَا بِشْرٍ فَقَالَ إِنَّمَا قَالَ سَعِيدُ بْنُ جُبَيْرٍ عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ -صلى الله عليه وسلم- : إِذَا عَرَفْتَ سَهْمَكَ فِيهِ وَلَمْ تَرَ فِيهِ أَثَرَ غَيْرِهِ وَتَعْلَمُ أَنَّهُ قَتَلَهُ فَكُلْ . [صحيح]

(۱۸۹۰۸) سعید بن جبیر رحمہ اللہ حضرت عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جب آپ شکار میں اپنے تیر کے علاوہ کسی کا نشان نہ دیکھیں اور آپ کو یقین ہو کہ تو نے اس کو قتل کیا ہے تو کھا لو۔

(۱۸۹۰۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ وَهُشَيْمٌ عَنْ أَبِي بِشْرٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قُلْتُ : يَا رَسُولَ اللَّهِ أَرْمِي الصَّيْدَ فَأَجِدُهُ مِنَ الْغَدِ فِيهِ سَهْمِي قَالَ : إِذَا وَجَدْتَ فِيهِ سَهْمَكَ وَعَلِمْتَ أَنَّكَ قَتَلْتَهُ وَلَمْ تَرَ فِيهِ أَثَرَ سَبُعٍ فَكُلْ . [صحيح]

(۱۸۹۰۹) سعید بن جبیر رحمہ اللہ عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ میں نے پوچھا: اے اللہ کے رسول ﷺ! میں شکار کرتا ہوں اور صبح کے وقت میں اپنا تیر شکار میں پاتا ہوں۔ فرمایا: جب تو اپنا تیر شکار میں پائے اور تجھے اس کے قتل کا یقین ہو اور کسی درندے کا نشان بھی اس میں نہ دیکھے تو کھا لو۔

(۱۸۹۱۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْقَطِيعِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي ثَعْلَبَةَ الْخُشَنِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : إِذَا رَمَيْتَ سَهْمَكَ فَغَابَ ثَلاَثَ لَيَالٍ فَأَدْرَكْتَهُ فَكُلْ مَا لَمْ يُنْتِنْ .

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مِهْرَانَ الرَّازِيِّ عَنْ حَمَّادِ بْنِ خَالِدٍ الْخَيَّاطِ. [صحيح۔ متفق عليه]

(۱۸۹۱۰) ابو ثعلبہ خشنی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تو شکار کو تیر مارے اور شکار تین دن تک غائب رہنے کے بعد مل جائے تو بدبو پیدا ہونے سے پہلے آپ کھا سکتے ہیں۔

(۱۸۹۱۱) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَهْلِ بْنِ بَحْرٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعِيدٍ الْجَوْهَرِيُّ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدِ بْنُ حَيَّانَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي دَاوُدَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نَصْرٍ الأَنْطَاكِيُّ قَالاَ حَدَّثَنَا مَعْنُ بْنُ عِيسَى حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي ثَعْلَبَةَ الْخُشَنِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فِي الَّذِي يُدْرِكُ صَيْدَهُ بَعْدَ ثَلاَثٍ قَالَ : يَأْكُلُهُ إِلاَّ أَنْ يُنْتِنَ .

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي خَلَفٍ عَنْ مَعْنٍ. [صحيح]

(۱۸۹۱۱) ابو ثعلبہ خشنی رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ اس شکار کے متعلق جو تین دن کے بعد پا لیا جائے فرمایا بدبودار ہونے سے قبل کھا جا سکتا ہے۔

(۱۸۹۱۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمِنْهَالِ الضَّرِيرُ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا حَبِيبٌ الْمُعَلِّمُ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ أَعْرَابِيًّا يُقَالُ لَهُ أَبُو ثَعْلَبَةَ قَالَ :يَا رَسُولَ اللَّهِ أَفْتِنِي فِي قَوْسِي قَالَ :كُلْ مَا رَدَّتْ عَلَيْكَ قَوْسُكَ . قَالَ :ذَكِيٌّ وَغَيْرُ ذَكِيٍّ؟ قَالَ : وَإِنْ تَغَيَّبَ عَنِّي؟ قَالَ :وَإِنْ تَغَيَّبَ عَنْكَ مَا لَمْ يَصِلَّ أَوْ تَجِدْ فِيهِ أَثَرَ غَيْرِ سَهْمِكَ . قَالَ :أَفْتِنِي فِي آنِيَةِ الْمَجُوسِ إِذَا اضْطُرِرْتُ إِلَيْهَا قَالَ :اغْسِلْهَا وَكُلْ فِيهَا . [حسن]

(۱۸۹۱۲) عمرو بن شعیب اپنے والد سے اور وہ اپنے دادا سے نقل فرماتے ہیں کہ ایک دیہاتی جس کو ابو ثعلبہ کہا جاتا تھا۔ اس نے رسول اللہ ﷺ سے پوچھا: میرے قوس کے بارے میں فتویٰ دیں، فرمایا: جو تیرا تیر واپس کر دے کھالے۔ اس نے کہا: ذبح کر کے یا بغیر ذبح کیے؟ پھر اس نے کہا: اگر وہ مجھ سے غائب ہی رہے؟ فرمایا: اگر وہ تجھ سے غائب رہے جب تک خراب نہ ہو یا کسی دوسرے تیر کا نشان نہ دیکھیں، اس نے کہا: مجوس کے برتنوں کے بارے میں فتویٰ دیں۔ کیا وہ مجبوری کے وقت استعمال کیے جاسکتے ہیں؟ فرمایا: دھو کر استعمال کرلو۔

(۱۸۹۱۳) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدِ بْنُ حَيَّانَ الأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي عَاصِمٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُوسَى حَدَّثَنَا الأَنْصَارِيُّ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ الأَخْنَسِ حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَنْ أَبِي ثَعْلَبَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قُلْتُ :يَا رَسُولَ اللَّهِ أَفْتِنِي فِي قَوْسِي؟ قَالَ :كُلْ مَا رَدَّتْ عَلَيْكَ قَوْسُكَ . قُلْتُ :فَإِنْ تَوَارَى عَنِّي؟ قَالَ :وَإِنْ تَوَارَى عَنْكَ بَعْدَ أَنْ لاَ تَرَى فِيهِ إِلاَّ أَثَرَ سَهْمِكَ أَوْ يَصِلَّ .
قَالَ أَبُو مُوسَى يَعْنِي يَتَغَيَّرَ. قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ :وَبَلَغَنِي عَنْ أَبِي سُلَيْمَانَ الْخَطَّابِيِّ رَحِمَهُ اللَّهُ أَنَّهُ قَالَ قَوْلُهُ : مَا لَمْ يَصِلَّ فَإِنَّهُ يُرِيدُ مَا لَمْ يُنْتِنْ وَيَتَغَيَّرْ رِيحُهُ يُقَالُ صَلَّ اللَّحْمُ وَأَصَلَّ لُغَتَانِ وَهَذَا عَلَى مَعْنَى الاِسْتِحْبَابِ دُونَ التَّحْرِيمِ لأَنَّ تَغَيُّرَ رِيحِهِ لاَ يُحَرِّمُ أَكْلَهُ قَالَ : وَقَدْ رُوِيَ أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- أَكَلَ إِهَالَةً سَنِخَةً وَهِيَ الْمُتَغَيِّرَةُ الرِّيحِ. [حسن]

(۱۸۹۱۳) ابو ثعلبہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے پوچھا کہ میرے تیر کے بارے میں فتویٰ دیں؟ فرمایا: کھاؤ جو تمہارا تیر تجھے لوٹا دے۔ میں نے کہا: اگر وہ مجھ سے چھپ جائے تو فرمایا: اگر شکار تجھ سے غائب بھی رہے اور اپنے تیر کے علاوہ اس میں کوئی نشان نہ دیکھے یا خراب نہ ہو۔

شیخ فرماتے ہیں: ایسا گوشت جس کی بو تبدیل ہو جائے، یہ کھانا حرام نہیں ہے، کیونکہ نبی ﷺ سے منقول ہے کہ آپ نے ایسی چربی کھائی جس کی بو تبدیل ہو چکی تھی۔

(۱۸۹۱۴) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو مُحَمَّدٍ :عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ الأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ ابْنُ الأَعْرَابِيِّ حَدَّثَنَا عَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّورِيُّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ الأَشْيَبِ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ

عَنْهُ قَالَ :لَقَدْ دُعِيَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- عَلَى خُبْزِ شَعِيرٍ وَإِهَالَةٍ سَنِخَةٍ.

أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ حَدِيثِ هِشَامٍ عَنْ قَتَادَةَ كَمَا أَخْرَجَاهُ فِي كِتَابِ الرَّهْنِ وَحَدِيثُ الْبَهْزِيِّ فِي حِمَارِ الْوَحْشِ الْعَقِيرِ وَفِي الظَّبْيِ الْحَاقِفِ فِيهِ سَهْمٌ قَدْ مَضَى فِي كِتَابِ الْحَجِّ وَغَيْرِهِ. [صحيح۔ بخاری ۲۰۶۹]

(۱۸۹۱۴) حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کو جو کی روٹی اور ایسی چربی جس کی بو تبدیل ہو چکی تھی پر دعوت دی گئی۔

(۱۸۹۱۵) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ :عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ وَمُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ قَالاَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عِيسَى بْنِ طَلْحَةَ عَنْ عُمَيْرِ بْنِ سَلَمَةَ الضَّمْرِيِّ :أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- خَرَجَ حَتَّى أَتَى الرَّوْحَاءَ رَأَى حِمَارًا عَقِيرًا زَادَ مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ فِي حَدِيثِهِ فِي بَعْضِ أَفْنَائِهَا وَقَالاَ جَمِيعًا فَقِيلَ :يَا رَسُولَ اللَّهِ هَذَا حِمَارٌ عَقِيرٌ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :دَعُوهُ فَإِنَّ الَّذِي أَصَابَهُ سَيَجِيءُ . فَجَاءَ رَجُلٌ مِنْ بَهْزٍ قَالَ :يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي أَصَبْتُ هَذَا فَشَأْنُكُمْ بِهِ فَأَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- أَبَا بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَسَمَهُ بَيْنَ الرِّفَاقِ ثُمَّ سَارَ حَتَّى إِذَا كَانَ بِالأُثَايَةِ بَيْنَ الْعَرْجِ وَالرُّوَيْثَةِ إِذَا ظَبْيٌ حَاقِفٌ فِي ظِلٍّ فِيهِ سَهْمٌ فَأَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- رَجُلاً أَنْ يُقِيمَ عِنْدَهُ حَتَّى يُجِيزَ آخِرُ النَّاسِ لاَ يَعْرِضُ لَهُ. [صحيح]

(۱۸۹۱۵) عمیر بن سلمہ ضمری فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے روحاء نامی جگہ پر ایک زخمی گدھے کو دیکھا۔ محمد بن ابی بکر نے اپنی حدیث میں زیادہ کیا ہے کہ جنگل میں۔ کہا گیا: اے اللہ کے رسول ﷺ! یہ زخمی گدھا ہے۔ آپ نے فرمایا: اس کو چھوڑ دو اس کا مالک آ جائے گا، تو بہز قبیلے کا ایک شخص آیا۔ اس نے کہا: اے اللہ کے رسول ﷺ! میں نے اس کو شکار کیا تھا۔ آپ اپنے استعمال میں لا سکتے ہو تو رسول اللہ ﷺ نے ابوبکر رضی اللہ عنہ کو حکم دیا کہ وہ اپنے ساتھیوں میں تقسیم کر دیں، پھر آپ چلتے ہوئے اثابہ نامی جگہ جو عرج اور رویثہ کے درمیان ہے پہنچے تو ایک ہرن جو سائے میں جسم کو ٹیڑھا کیے ہوئے بیٹھا تھا اور اس میں تیر بھی موجود تھا تو رسول اللہ ﷺ نے ایک شخص کو اس کے پاس کھڑا کر دیا تاکہ کوئی شخص اسے نہ پکڑے یہاں تک کہ سارے لوگ گزر جائیں۔

(۱۸۹۱۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ قَالَ سَمِعْتُ يَحْيَى بْنَ سَعِيدٍ يَقُولُ أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عِيسَى بْنِ طَلْحَةَ أَنَّ عُمَيْرَ بْنَ سَلَمَةَ الضَّمْرِيَّ أَخْبَرَهُ عَنِ الْبَهْزِيِّ :أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- خَرَجَ وَهُوَ مُحْرِمٌ حَتَّى إِذَا كَانَ بِبَعْضِ أَفْنَاءِ الرَّوْحَاءِ إِذَا حِمَارُ وَحْشٍ عَقِيرٌ فَذَكَرَهُ الْقَوْمُ لِرَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ وَذَكَرَ الْحَدِيثَ.

[صحيح۔ تقدم قبله]

(۱۸۹۱۶) عمیر بن سلمہ ضمری ایک بہزی شخص سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ حالتِ احرام میں روحاء کے جنگل کے بعض حصے سے گزرے تو وہاں ایک زخمی وحشی گدھا موجود تھا تو لوگوں نے رسول اللہ ﷺ کو بتایا۔

(۸) باب الرَّجُلِ يُدْرِكُ صَيْدَهُ حَيًّا

ایسا شخص جو اپنے شکار کو زندہ پالے

(۱۸۹۱۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ يَعْنِي الْجَارُودِيَّ حَدَّثَنَا أَبُو هَمَّامٍ : الْوَلِيدُ بْنُ شُجَاعٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ عَاصِمٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : إِذَا أَرْسَلْتَ كَلْبَكَ فَاذْكُرِ اسْمَ اللَّهِ فَإِنْ أَمْسَكَ عَلَيْكَ فَأَدْرَكْتَهُ حَيًّا فَاذْبَحْهُ وَإِنْ أَدْرَكْتَهُ قَدْ قَتَلَ وَلَمْ يَأْكُلْ مِنْهُ فَكُلْهُ وَإِنْ وَجَدْتَ مَعَ كَلْبِكَ كَلْبًا غَيْرَهُ وَقَدْ قَتَلَ فَلاَ تَأْكُلْ فَإِنَّكَ لاَ تَدْرِي أَيُّهُمَا قَتَلَهُ وَإِنْ رَمَيْتَ سَهْمَكَ فَاذْكُرِ اسْمَ اللَّهِ وَإِنْ غَابَ عَنْكَ يَوْمًا فَلَمْ تَجِدْ فِيهِ إِلاَّ أَثَرَ سَهْمِكَ فَكُلْ إِنْ شِئْتَ وَإِنْ وَجَدْتَهُ غَرِيقًا فِي الْمَاءِ فَلاَ تَأْكُلْ .

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ شُجَاعٍ. [صحيح۔ متفق عليه]

(۱۸۹۱۷) حضرت عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تو شکار پر اپنے کتے کو چھوڑے تو بسم اللہ اور اللہ اکبر کہہ، اگر کتا شکار کو تیرے لیے باقی رکھے اور شکار کو تو زندہ پالے تو ذبح کر اور اگر کتے نے شکار کو قتل کر کے کھایا نہیں تو وہ شکار کھالو۔ اگر تو اپنے کتے کے ساتھ کسی دوسرے کتے کو پائے کہ اس نے شکار کو قتل کر دیا ہے تو آپ نہ کھائیں کیونکہ آپ نہیں جانتے کہ کس نے قتل کیا ہے اور اگر تو شکار کو تیر مارے تو بسم اللہ اور اللہ اکبر پڑھ۔ اگر شکار تجھ سے ایک دن غائب رہے اور اس میں تو اپنے تیر کا نشان پائے چاہے تو کھالے، اگر آپ اس کو پانی میں ڈوبا ہوا پاتے ہیں تو پھر نہ کھائیں۔

(۹) باب غَيْرِ الْمُعَلَّمِ إِذَا أَصَابَ صَيْدًا

جب شکار کو نہ سکھایا ہوا کتا قتل کرے

(۱۸۹۱۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي وَأَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي حَيْوَةُ بْنُ شُرَيْحٍ أَنَّهُ سَمِعَ رَبِيعَةَ بْنَ يَزِيدَ الدِّمَشْقِيَّ يَقُولُ سَمِعْتُ أَبَا إِدْرِيسَ الْخَوْلاَنِيَّ يُحَدِّثُ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا ثَعْلَبَةَ الْخُشَنِيَّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ : أَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ-. فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ أَرْضَنَا أَرْضُ صَيْدٍ أَصِيدُ بِالْكَلْبِ الْمُكَلَّبِ وَبِالْكَلْبِ الَّذِي لَيْسَ بِمُكَلَّبٍ فَأَخْبِرْنِي مَاذَا يَحِلُّ لَنَا مِمَّا يَحْرُمُ عَلَيْنَا مِنْ ذَلِكَ فَقَالَ : أَمَّا مَا صَادَ كَلْبُكَ الْمُكَلَّبُ فَكُلْ مِمَّا أَمْسَكَ عَلَيْكَ وَاذْكُرِ اسْمَ اللَّهِ وَأَمَّا مَا صَادَ كَلْبُكَ الَّذِي لَيْسَ بِمُكَلَّبٍ فَأَدْرَكْتَ ذَكَاتَهُ فَكُلْ مِنْهُ وَمَا لَمْ تُدْرِكْ ذَكَاتَهُ فَلاَ تَأْكُلْ

مِنْهُ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ الْمُقْرِءِ عَنْ حَيْوَةَ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ أَبِي الطَّاهِرِ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ.

وَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ حَيْوَةَ فِي هَذَا الْحَدِيثِ :أَصِيدُ بِكَلْبِي الْمُعَلَّمِ وَبِكَلْبِي الَّذِي لَيْسَ بِمُعَلَّمٍ.

[صحيح۔ متفق عليه]

(۱۸۹۱۸) ابوثعلبہ خشنی رضی اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کے پاس آ کر کہا: اے اللہ کے رسول ﷺ! ہمارا علاقہ شکار والا ہے۔ میں وہاں سدھائے ہوئے اور بغیر سدھائے ہوئے کتوں سے شکار کرتا ہوں۔ آپ ہمیں بتائیں ہمارے لیے اس میں سے کیا حلال ہے اور کیا حرام؟، آپ نے فرمایا: جو سدھایا ہوا کتا شکار کرے اور تیرے لیے شکار کو روک بھی لے تو اللہ کا نام لے کر کھالو اور جو غیر سدھایا ہوا کتا شکار کرے، اگر آپ شکار کو ذبح کر لیں تو کھالو، اگر ذبح کا موقعہ نہ مل سکے تو نہ کھاؤ۔

(ب) حیوہ کی حدیث میں ہے کہ میں سدھائے اور غیر سدھائے کتوں سے شکار کرتا ہوں۔

(۱۰) بَاب الْمُسْلِمِ يُرْسِلُ كَلْبَهُ الْمُعَلَّمَ عَلَى صَيْدٍ فَخَالَطَهُ مَا لَمْ يُرْسِلْهُ مُسْلِمٌ

مسلمان جب سدھائے ہوئے کتے کو شکار پر چھوڑے تو اس کے ساتھ کسی مسلمان کے کتے مل جائیں جس نے چھوڑا نہیں ہے

(۱۸۹۱۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحُسَيْنِ حَدَّثَنَا آدَمُ بْنُ أَبِي إِيَاسٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي السَّفَرِ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ :سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- عَنِ الصَّيْدِ فَقُلْتُ أُرْسِلُ كَلْبِي فَأَجِدُ مَعَ كَلْبِي كَلْبًا آخَرَ لاَ أَدْرِي أَيُّهُمَا أَخَذَ فَقَالَ :لاَ تَأْكُلْهُ فَإِنَّكَ إِنَّمَا سَمَّيْتَ عَلَى كَلْبِكَ وَلَمْ تُسَمِّ عَلَى غَيْرِهِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ آدَمَ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ أَوْجُهٍ عَنْ شُعْبَةَ. [صحيح۔ متفق عليه]

(۱۸۹۱۹) عدی بن حاتم رضی اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے شکار کے بارے میں پوچھا کہ میں اپنا کتا شکار پر چھوڑتا ہوں تو اس کے ساتھ کوئی دوسرا کتا بھی پاتا ہوں۔ مجھے معلوم نہیں کہ دونوں میں سے کس نے شکار کو پکڑا۔ آپ نے فرمایا: تو شکار کو نہ کھا کیونکہ تو نے اپنے کتے کو چھوڑتے وقت اللہ کا نام لیا تھا، دوسرے کتے پر نہیں۔

(۱۸۹۲۰) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَكَمِ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ عَدِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قُلْتُ :يَا رَسُولَ اللَّهِ أُرْسِلُ كَلْبِي عَلَى الصَّيْدِ فَذَكَرَهُ. أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ حَدِيثِ غُنْدَرٍ عَنْ شُعْبَةَ. [صحيح]

(۱۸۹۲۰) حضرت عدی فرماتے ہیں کہ میں نے کہا: اے اللہ کے رسول ﷺ! میں اپنے کتے کو شکار پر چھوڑتا ہوں۔

(۱۸۹۲۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو عَمْرِو بْنُ أَبِي جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عِيسَى أَخْبَرَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ أَخْبَرَنَا عَاصِمٌ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : أَنَّهُ سَأَلَ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- عَنِ الصَّيْدِ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ قَالَ فِيهِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- : فَإِنْ خَالَطَ كَلْبُكَ كِلاَبًا فَقَتَلْنَ وَلَمْ يَأْكُلْنَ فَلاَ تَأْكُلْ مِنْهُ شَيْئًا فَإِنَّكَ لاَ تَدْرِي أَيُّهَا قَتَلَ .

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَيُّوبَ عَنِ ابْنِ الْمُبَارَكِ. [صحيح]

(۱۸۹۲۱) عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ ﷺ سے شکار کے بارے میں سوال کیا اس نے حدیث کو ذکر کیا جس میں یہ تھا کہ آپ نے فرمایا: اگر تیرا کتا دوسرے کتوں کے ساتھ مل کر شکار کو قتل کر دے اور اس شکار کو کھائے نہیں تو آپ اس سے کچھ نہ کھائیں کیونکہ آپ نہیں جانتے کہ کس نے اس کو قتل کیا ہے۔

(۱۱) باب مَنْ رَمَى صَيْدًا أَوْ طَعَنَهُ أَوْ ضَرَبَهُ أَرْسَلَ كَلْبًا فَقَطَعَهُ قِطْعَتَيْنِ أَوْ قَطَعَ رَأْسَهُ أَوْ بَطْنَهُ أَوْ صُلْبَهُ

جس شخص نے شکار کو تیر یا کوڑا مارا یا کتا چھوڑا تو شکار کی پشت، سر، پیٹ یا اسے دو حصوں میں تقسیم کر دیا گیا

(۱۸۹۲۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو عُتْبَةَ : أَحْمَدُ بْنُ الْفَرَجِ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنِي الزُّبَيْدِيُّ حَدَّثَنِي يُونُسُ بْنُ سَيْفٍ حَدَّثَنِي أَبُو إِدْرِيسَ : عَائِذُ اللَّهِ عَنْ أَبِي ثَعْلَبَةَ الْخُشَنِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ : أَتَيْتُ النَّبِيَّ -ﷺ- فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّا فِي أَرْضِ صَيْدٍ فَأَرْمِي بِقَوْسِي فَمِنْهُ مَا أُدْرِكُ ذَكَاتَهُ وَمِنْهُ مَا لاَ أُدْرِكُ ذَكَاتَهُ وَأُرْسِلُ كَلْبِي الْمُكَلَّبَ فَمِنْهُ مَا أُدْرِكُ ذَكَاتَهُ وَمِنْهُ مَا لَمْ أُدْرِكْ ذَكَاتَهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : مَا رَدَّتْ عَلَيْكَ قَوْسُكَ وَكَلْبُكَ وَيَدُكَ فَكُلْ ذَكِيٌّ وَغَيْرُ ذَكِيٍّ . [حسن۔ تقدم برقم ۱۸۸۸۳]

(۱۸۹۲۲) ابوثعلبہ خشنی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں میں نے رسول اللہ ﷺ سے کہا: ہم شکار کے علاقے میں رہتے ہیں۔ میں اپنی کمان سے شکار کرتا ہوں۔ بعض اوقات ذبح کا موقع مل جاتا ہے اور کبھی ذبح کرنے کا موقع نہیں ملتا۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو تیری کمان، کتا، ہاتھ تجھ پر لوٹ دے اسے کھالو ذبح ہو یا نہ ہو۔

(۱۸۹۲۳) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ أَنَّ عَمْرَو بْنَ شُعَيْبٍ حَدَّثَهُ أَنَّ مَوْلًى

لِشُرَحْبِيلَ ابْنِ حَسَنَةَ حَدَّثَهُ أَنَّهُ سَمِعَ عُقْبَةَ بْنَ عَامِرٍ الْجُهَنِيَّ وَحُذَيْفَةَ بْنَ الْيَمَانِ صَاحِبَيْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولاَنِ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :حِلٌّ مَا رَدَّتْ عَلَيْكَ قَوْسُكَ . [ضعيف]

(۱۸۹۲۳) عقبہ بن عامر جہنی، حذیفہ بن یمان رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: وہ شکار حلال ہے جو تیری قوس واپس کرے۔

(۱۲)بَاب مَا قُطِعَ مِنَ الْحَيِّ فَهُوَ مَيْتَةٌ

جو گوشت زندہ سے کاٹا جائے مردار ہے

(۱۸۹۲۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرٍ :أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي وَاقِدٍ اللَّيْثِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ :لَمَّا قَدِمَ النَّبِيُّ -ﷺ- الْمَدِينَةَ وَالنَّاسُ يَجُبُّونَ أَسْنِمَةَ الإِبِلِ وَيَقْطَعُونَ أَلْيَاتِ الْغَنَمِ فَقَالَ النَّبِيُّ -ﷺ- :مَا قُطِعَ مِنَ الْبَهِيمَةِ وَهِيَ حَيَّةٌ فَهُوَ مَيْتَةٌ . [ضعيف]

(۱۸۹۲۴) ابو واقد لیثی فرماتے ہیں کہ جب نبی ﷺ مدینہ آئے۔ لوگ اونٹوں کی کوہان اور بکریوں کی رانیں کاٹ لیتے تھے۔ نبی ﷺ نے فرمایا: جو گوشت زندہ جانور سے کاٹا گیا وہ مردار کے حکم میں ہے۔

(۱۳)بَاب مَا جَاءَ فِي صَيْدِ الْمَجُوسِيِّ

مجوس کے شکار کا بیان

(۱۸۹۲۵) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الطَّرَائِفِيُّ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ صَالِحٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ صَالِحٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ : كُلْ مِنْ صَيْدِ أَهْلِ الْكِتَابِ وَلاَ تَأْكُلْ مِنْ صَيْدِ الْمَجُوسِ.

(۱۸۹۲۵) حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ اہل کتاب کا شکار کھالو لیکن مجوس کا شکار نہ کھاؤ۔

(۱۸۹۲۶) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ أَبِي الْمَعْرُوفِ الإِسْفَرَائِينِيُّ بِهَا أَخْبَرَنَا بِشْرُ بْنُ أَحْمَدَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ عَبْدِ الْجَبَّارِ الصُّوفِيُّ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدِ بْنُ حَيَّانَ حَدَّثَنِي الصُّوفِيُّ يَعْنِي أَحْمَدَ بْنَ الْحَسَنِ بْنِ عَبْدِ الْجَبَّارِ حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ :أَحْمَدُ بْنُ عَلِيٍّ الْمُؤَدِّبُ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ حَجَّاجٍ عَنِ الْقَاسِمِ

بْنِ أَبِي بَرَّةَ عَنْ سُلَيْمَانَ الْيَشْكُرِيِّ عَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ : نُهِينَا عَنْ صَيْدِ كَلْبِ الْمَجُوسِيِّ وَطَائِرِهِ.
وَرَوَاهُ أَيْضًا وَكِيعٌ عَنْ شَرِيكٍ. غَيْرَ أَنَّ الْحَجَّاجَ بْنَ أَرْطَاةَ لاَ يُحْتَجُّ بِهِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ.
وَرَوَاهُ يَحْيَى بْنُ أَبِي بُكَيْرٍ عَنْ شَرِيكٍ عَنِ الْحَجَّاجِ بْنِ أَرْطَاةَ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ أَبِي بَرَّةَ وَأَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ سُلَيْمَانَ الْيَشْكُرِيِّ عَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ : نَهَى عَنْ ذَبِيحَةِ الْمَجُوسِيِّ وَصَيْدِ كَلْبِهِ وَطَائِرِهِ.
فِي هَذَا الإِسْنَادِ مَنْ لاَ يُحْتَجُّ بِهِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [ضعیف]

(۱۸۹۲۶) حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجوس کے کتے اور پرندے کے شکار سے ہمیں منع کیا گیا ہے۔

(ب) جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجوس کے ذبیحہ اور ان کے کتے اور پرندے کے شکار سے منع فرمایا گیا۔

(۱۴) باب مَا جَاءَ فِي ذَكَاةِ مَا لاَ يَقْدِرُ عَلَى ذَبْحِهِ إِلاَّ بِرَمْيٍ أَوْ سِلاَحٍ

جو تیر اور اسلحہ سے ذبح کرنے پر ہی قادر ہو

(۱۸۹۲۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَامِرٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ مَسْرُوقٍ عَنْ عَبَايَةَ بْنِ رِفَاعَةَ بْنِ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ عَنْ جَدِّهِ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قُلْنَا : يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّا لاَقُو الْعَدُوِّ غَدًا لَيْسَ مَعَنَا مُدًى قَالَ : مَا أَنْهَرَ الدَّمَ وَذُكِرَ اسْمُ اللَّهِ فَكُلْ لَيْسَ السِّنَّ وَالظُّفُرَ أَمَّا السِّنُّ فَعَظْمٌ وَأَمَّا الظُّفُرُ فَمُدَى الْحَبَشَةِ . قَالَ : وَأَصَابَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- نَهْبًا فَنَدَّ مِنْهَا بَعِيرٌ فَسَعَوْا لَهُ فَلَمْ يَسْتَطِيعُوهُ فَرَمَاهُ رَجُلٌ بِسَهْمٍ فَحَبَسَهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : إِنَّ لِهَذِهِ الإِبِلِ أَوْ قَالَ النَّعَمِ أَوَابِدَ كَأَوَابِدِ الْوَحْشِ فَمَا غَلَبَكُمْ بِهَا فَاصْنَعُوا بِهَا هَكَذَا .
وَتَرَدَّى بَعِيرٌ فِي بِئْرٍ فَلَمْ يَسْتَطِيعُوا أَنْ يَنْحَرُوهُ إِلاَّ مِنْ قِبَلِ شَاكِلَتِهِ فَاشْتَرَى مِنْهُ ابْنُ عُمَرَ عَشِيرًا بِدِرْهَمَيْنِ
وَقَالَ لَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ وَأَبُو سَعِيدٍ فِي الْفَوَائِدِ تَعْشِيرًا.
أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ وَمُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ شُعْبَةَ وَغَيْرِهِ. [صحیح۔ متفق علیہ]

(۱۸۹۲۷) عبایہ بن رفاعہ اپنے دادا رافع بن خدیج سے نقل فرماتے ہیں کہ اے اللہ کے رسول ﷺ! کل ہم دشمن سے ملنے والے ہیں۔ ہمارے پاس چھری نہیں ہے۔ فرمایا: جو خون بہائے اور جس پر اللہ کا نام لیا گیا ہو کھالیں لیکن دانت اور ناخن سے ذبح نہ کریں، کیونکہ دانت ہڈی ہے جبکہ ناخن حبشیوں کی چھری ہے۔ راوی کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کو مال غنیمت ملا جس میں سے ایک اونٹ بھاگ گیا۔ صحابہ نے پکڑنے کی کوشش کی لیکن کامیاب نہ ہوئے تو ایک شخص نے تیر مار کر روک لیا تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بعض اونٹ بھاگ جاتے ہیں جس طرح جنگلی جانور ہوتے ہیں، اگر ان میں کوئی قابو نہ آئے تو اسے اس

طرح تیر مارا جائے، وہ اونٹ کنویں میں گر گیا۔ صحابہ اس کو گردن کی جانب سے نحر نہ کر سکے تو حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے دو درہم کے بدلے خرید لیا۔

(۱۸۹۲۸) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ :مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا زَائِدَةُ بْنُ قُدَامَةَ الثَّقَفِيُّ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَسْرُوقٍ الثَّوْرِيُّ عَنْ عَبَايَةَ بْنِ رِفَاعَةَ بْنِ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ عَنْ جَدِّهِ رَافِعٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ : كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- بِذِى الْحُلَيْفَةِ مِنْ تِهَامَةَ وَقَدْ جَاعَ الْقَوْمُ فَأَصَابُوا إِبِلاً وَغَنَمًا فَانْتَهَى إِلَيْهِمْ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- وَقَدْ نُصِبَتِ الْقُدُورُ فَأَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- بِالْقُدُورِ فَأُكْفِئَتْ ثُمَّ قَسَمَ بَيْنَهُمْ فَعَدَلَ عَشْرًا مِنَ الْغَنَمِ بِبَعِيرٍ قَالَ فَنَدَّ بَعِيرٌ مِنْ إِبِلِ الْقَوْمِ وَلَيْسَ فِي الْقَوْمِ إِلاَّ خَيْلٌ يَسِيرَةٌ فَرَمَاهُ رَجُلٌ بِسَهْمٍ فَحَبَسَهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :إِنَّ لِهَذِهِ الإِبِلِ أَوَابِدَ كَأَوَابِدِ الْوَحْشِ فَمَا غَلَبَكُمْ مِنْهَا فَاصْنَعُوا بِهِ هَكَذَا .

وَعَنْ عَبَايَةَ عَنْ رَافِعٍ قَالَ قُلْنَا :يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّا لاَقُو الْعَدُوِّ غَدًا وَلَيْسَ مَعَنَا مُدًى أَفَنَذْبَحُ بِالْقَصَبِ؟ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :مَا أَنْهَرَ الدَّمَ وَذَكَرْتَ اسْمَ اللَّهِ عَلَيْهِ فَكُلْ مَا خَلاَ السِّنَّ وَالظُّفُرَ وَسَأُخْبِرُكَ عَنْ ذَلِكَ أَمَّا السِّنُّ فَعَظْمٌ وَأَمَّا الظُّفُرُ فَمُدَى الْحَبَشَةِ .

أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ زَائِدَةَ. [صحيح۔ متفق عليه]

(۱۸۹۲۸) عبایہ بن رفاعہ بن رافع بن خدیج اپنے دادا رافع سے نقل فرماتے ہیں کہ ہم تہامہ کے علاقہ ذوالحلیفہ میں تھے، لوگ بھوکے تھے انہیں اونٹ اور بکریاں ملیں۔ جب رسول اللہ ﷺ آئے تو ہنڈیاں چولہوں پر تھیں، رسول اللہ ﷺ نے ہنڈیوں کو انڈیلنے کا حکم دیا۔ پھر ان کے درمیان تقسیم فرمائی، ایک اونٹ دس بکریوں کے برابر رکھا۔ راوی فرماتے ہیں کہ ایک اونٹ بھاگ گیا لیکن لوگوں کے پاس کمزور سا گھوڑا تھا، ایک شخص نے تیر مار کر روک لیا تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بعض اونٹ بھاگ جاتے ہیں جس طرح جنگلی جانور ہوتے ہیں اگر ان میں کوئی قابو نہ آئے تو اس طرح تیر مارا جائے۔

(ب) رافع بن خدیج فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول ﷺ! ہم کل کے دن دشمن سے ملنے والے ہیں اور ہمارے پاس چھریاں نہیں ہیں، کیا ہم سرکنڈوں کے ساتھ ذبح کر سکتے ہیں؟ آپ نے فرمایا: جو چیز خون بہائے اور اس پر بسم اللہ پڑھی جائے تو اسے کھانا جائز ہے۔ البتہ دانت اور ناخن نہ ہو اور میں تمہیں اس کے بارے میں بتاتا ہوں دانت ہڈی ہے اور ناخن حبشہ کی چھری ہے۔

(۱۸۹۲۹) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا الْبَاغَنْدِيُّ حَدَّثَنَا قَبِيصَةُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبَايَةَ بْنِ رِفَاعَةَ بْنِ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ : كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- بِذِى الْحُلَيْفَةِ فَأَصَابَ النَّاسُ إِبِلاً وَغَنَمًا وَذَكَرَ الْحَدِيثَ بِنَحْوِهِ قَالَ عَبَايَةُ : ثُمَّ إِنَّ

نَاضِحًا تَرَدَّى بِالْمَدِينَةِ فَذُبِحَ مِنْ قِبَلِ شَاكِلَتِهِ فَأَخَذَ مِنْهُ ابْنُ عُمَرَ عَشِيرًا بِدِرْهَمَيْنِ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ قَبِيصَةَ حَدِيثَ السِّنِّ وَأَخْرَجَاهُ بِطُولِهِ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنْ سُفْيَانَ. [صحیح۔ متفق علیہ]

(۱۸۹۲۹) رافع بن خدیج فرماتے ہیں کہ ذوالحلیفہ مقام پر ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ تھے۔ لوگوں کو اونٹ اور بکریاں ملیں۔ عبایہ کہتے ہیں کہ مدینہ میں اونٹ کنویں میں گر گیا۔ وہ کوکھ کی جانب سے ذبح کر دیا گیا تو ابن عمر رضی اللہ عنہ نے دسواں حصہ دو درہم کے بدلے میں خرید لیا۔

(۱۸۹۳۰) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدِ بْنُ حَيَّانَ الأَصْبَهَانِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا أَبُو مَرْوَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ الدَّرَاوَرْدِيُّ عَنْ حَرَامٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَمُحَمَّدٍ ابْنَيْ جَابِرٍ عَنْ أَبِيهِمَا أَنَّهُ قَالَ : مَرَّتْ عَلَيْنَا بَقَرَةٌ مُمْتَنِعَةٌ نَافِرَةٌ لاَ تَمُرُّ عَلَى أَحَدٍ إِلاَّ نَطَحَتْهُ وَشَدَّتْ عَلَيْهِ فَخَرَجْنَا نَكُدُّهَا حَتَّى بَلَغْنَا الصَّمَّاءَ وَمَعَنَا غُلاَمٌ قِبْطِيٌّ لِبَنِي حَرَامٍ وَمَعَهُ مُشْتَمِلٌ فَشَدَّتْ عَلَيْهِ لِتَنْطِحَهُ فَضَرَبَهَا أَسْفَلَ مِنَ الْمَنْحَرِ وَفَوْقَ مَرْجِعِ الْكَتِفِ فَرَكِبَتْ رَدْعَهَا فَلَمْ يُدْرِكْ لَهَا ذَكَاةٌ قَالَ جَابِرٌ فَأَخْبَرْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- شَأْنَهَا فَقَالَ : إِذَا اسْتَوْحَشَتِ الإِنْسِيَّةُ وَتَمَنَّعَتْ فَإِنَّهُ يُحِلُّهَا مَا يُحِلُّ الْوَحْشِيَّةَ ارْجِعُوا إِلَى بَقَرَتِكُمْ فَكُلُوهَا. فَرَجَعْنَا إِلَيْهَا فَاجْتَزَرْنَاهَا.

(۱۸۹۳۰) عبدالرحمن اور محمد حضرت جابر رضی اللہ عنہ کے دونوں بیٹے اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ ایک بھاگی ہوئی گائے ہمارے پاس سے گزری، وہ جس کے پاس سے بھی گزرتی تو ٹکر مارتی۔

(۱۸۹۳۱) أَخْبَرَنَا الإِمَامُ أَبُو إِسْحَاقَ : إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ الإِسْفَرَايِينِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ الشَّافِعِيُّ بِبَغْدَادَ حَدَّثَنَا أَبُو قِلاَبَةَ : عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ مُحَمَّدٍ الرَّقَاشِيُّ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِسْحَاقَ الْحَضْرَمِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ أَبِي الْعُشَرَاءِ الدَّارِمِيِّ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ قَالَ : يَا رَسُولَ اللَّهِ أَمَا تَكُونُ الذَّكَاةُ إِلاَّ فِي الْحَلْقِ وَاللَّبَّةِ؟ قَالَ : وَأَبِيكَ لَوْ طَعَنْتَ فِي فَخِذِهَا لأَجْزَأَ عَنْكَ. قَالَ الشَّيْخُ وَهَذَا فِي الْمُتَرَدِّي وَأَشْبَاهِهِ. [ضعیف]

(۱۸۹۳۱) ابوعشراء دارمی اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ انہوں نے کہا: اے اللہ کے رسول ﷺ! ذبح صرف حلق سے کیا جاتا ہے؟ فرمایا: اگر تو اس کے ران میں نیزہ مار دیتا تو وہ بھی تجھے کافی ہوتا۔

شیخ فرماتے ہیں کہ یہ کنویں میں گرنے والے جانور اور اس کے مشابہ اشیاء میں ہے۔

(۱۸۹۳۲) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الأَرْدَسْتَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ الْعِرَاقِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ : مَا أَعْجَزَكَ مِنَ الْبَهَائِمِ فَهُوَ بِمَنْزِلَةِ الصَّيْدِ أَنْ تَرْمِيَهُ. [صحیح]

(۱۸۹۳۲) عکرمہ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ جو چوپائے قابو میں نہ آئیں وہ شکار کے قائم مقام ہے کہ آپ اس کو نیزہ ماریں۔

(۱۸۹۳۳) قَالَ وَحَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا حَبِيبُ بْنُ أَبِي ثَابِتٍ قَالَ :جَاءَ رَجُلٌ إِلَى عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَالَ :إِنَّ بَعِيرًا لِي نَدَّ فَطَعَنْتُهُ بِرُمْحٍ فَقَالَ :أَهْدِلِي عَجُزَهُ. [ضعيف]

(۱۸۹۳۳) حبیب بن ابی ثابت فرماتے ہیں کہ ایک شخص حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ کے پاس آیا اور کہا: میرا اونٹ بھاگ گیا تھا۔ میں نے اس کو نیزہ مارا تھا، فرمایا: مجھے اس کی سرین ہدیہ میں دینا۔

(۱۸۹۳٤) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ أَخْبَرَنَا أَبُو عُمَيْسٍ عَنْ غَضْبَانَ هُوَ ابْنُ يَزِيدَ الْبَجَلِيُّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ :قَدِمَ النَّاسُ الْكُوفَةَ فَأَعْرَسَ رَجُلٌ مِنَ الْحَيِّ فَاشْتَرَى جَزُورًا فَنَدَّتْ فَذَهَبَتْ ثُمَّ اشْتَرَى أُخْرَى فَخَشِيَ أَنْ تَنِدَّ فَعَرْقَبَهَا وَذَكَرَ اسْمَ اللَّهِ فَمَاتَتْ فَأَتَوْا عَبْدَ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَسَأَلُوهُ فَأَمَرَهُمْ أَنْ يَأْكُلُوا فَوَاللَّهِ مَا طَابَتْ أَنْفُسُ الْحَيِّ أَنْ يَأْكُلُوا مِنْهَا شَيْئًا حَتَّى جَعَلُوا لَهُ مِنْهَا بِضْعَةً ثُمَّ أَتَوْهُ بِهَا فَأَكَلَ وَرَجَعَ الْحَيُّ إِلَى طَعَامِهِمْ فَأَكَلُوا. [ضعيف]

(۱۸۹۳٤) غضبان یعنی ابن یزید بجلی اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ لوگ کوفہ آئے، وہاں محلے کے ایک شخص نے پڑاؤ کیا اور اونٹنی خریدی۔ وہ بھاگ گئی۔ پھر اس نے دوسری خریدی تو اس کے بھاگ جانے کے ڈر سے۔ اللہ کا نام لیا وہ مرگئی تو انہوں نے آ کر حضرت عبداللہ سے سوال کیا تو انہوں نے کھانے کا حکم دیا، لیکن قبیلے کے لوگ کھانے پر تیار نہ ہوئے، جب تک ایک ٹکڑا عبداللہ کے پاس نہ لائے جب انہوں نے کھالیا تو قبیلہ کے لوگ کھانے پر تیار ہوگئے۔

(۱۵) باب مَا يُذَكَّى بِهِ

کس چیز سے ذبح کیا جائے

(۱۸۹۳۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ ابْنِ سَعِيدِ بْنِ مَسْرُوقٍ وَفِي رِوَايَةِ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ سَعِيدِ بْنِ مَسْرُوقٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبَايَةَ بْنِ رِفَاعَةَ عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قُلْتُ :يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّا لَاقُو الْعَدُوِّ غَدًا وَلَيْسَتْ مَعَنَا مُدًى أَنُذَكِّي بِاللِّيطِ؟ فَقَالَ النَّبِيُّ -صلى الله عليه وسلم- :مَا أَنْهَرَ الدَّمَ وَذُكِرَ عَلَيْهِ اسْمُ اللَّهِ فَكُلُوا إِلاَّ مَا كَانَ مِنْ سِنٍّ أَوْ ظُفُرٍ فَإِنَّ السِّنَّ عَظْمٌ مِنَ الإِنْسَانِ وَالظُّفُرُ مُدَى الْحَبَشِ. [صحيح۔ تقدم]

(۱۸۹۳۵) عبایہ بن رافع حضرت رافع بن خدیج سے نقل فرماتے ہیں کہ میں نے کہا: اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم! ہم کل دشمن سے

ملنے والے ہیں اور ہمارے پاس چھریاں نہیں ہیں۔ کیا ہم بانس کے چھلکے وغیرہ سے ذبح کر لیں؟ آپ نے فرمایا: جو چیز خون بہا دے اور اس پر اللہ کا نام لیا گیا ہو کھاؤ لیکن جو ناخن اور دانت سے ذبح کیا گیا ہو اسے نہ کھاؤ، کیونکہ دانت انسان کی ہڈی ہے جبکہ ناخن حبشہ کی چھری ہے۔

(۱۸۹۳۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَهْلِ بْنِ بَحْرٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ مَسْرُوقٍ عَنْ عَبَايَةَ بْنِ رِفَاعَةَ عَنْ جَدِّهِ رَافِعٍ قَالَ سُفْيَانُ ثُمَّ حَدَّثَنِيهِ بَعْدُ عُمَرُ بْنُ سَعِيدِ بْنِ مَسْرُوقٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبَايَةَ بْنِ رِفَاعَةَ عَنْ جَدِّهِ قَالَ قُلْنَا : يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّا لَاقُو الْعَدُوِّ غَدًا وَلَيْسَ مَعَنَا مُدًى أَفَنُذَكِّي بِاللِّيطِ؟ فَقَالَ : مَا أَنْهَرَ الدَّمَ وَذُكِرَ اسْمُ اللَّهِ فَكُلُوا إِلاَّ مَا كَانَ مِنْ ظُفُرٍ أَوْ سِنٍّ فَإِنَّ السِّنَّ عَظْمٌ مِنَ الإِنْسَانِ وَالظُّفُرَ مُدَى الْحَبَشِ .

قَالَ : وَأَصَبْنَا إِبِلاً وَغَنَمًا فَكُنَّا نَعْدِلُ الْبَعِيرَ بِعَشْرٍ مِنَ الْغَنَمِ فَنَدَّ عَلَيْنَا بَعِيرٌ مِنْهَا فَرَمَيْنَاهُ بِالنَّبْلِ حَتَّى وَهَصْنَاهُ قَالَ فَسَأَلْنَا رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- فَقَالَ : إِنَّ لِهَذِهِ الإِبِلِ أَوَابِدَ كَأَوَابِدِ الْوَحْشِ فَإِذَا نَدَّ مِنْهَا شَيْءٌ فَاصْنَعُوا بِهِ ذَلِكَ وَكُلُوا .

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنِ ابْنِ أَبِي عُمَرَ. [صحيح۔ تقدم قبله]

(۱۸۹۳۶) عبایہ بن رفاعہ اپنے دادا سے نقل فرماتے ہیں کہ ہم نے کہا: اے اللہ کے رسول ﷺ! ہم کل دشمن سے ملاقات کرنے والے ہیں اور ہمارے پاس چھریاں نہیں ہیں، کیا ہم کسی لکڑی سے ذبح کر لیں؟ فرمایا: جو چیز خون بہادے اور اس پر بسم اللہ واللہ اکبر پڑھا گیا ہو تو کھالو، لیکن جو ناخن، دانت سے ذبح کیا گیا ہو نہ کھاؤ، کیونکہ دانت انسانی ہڈی ہے جبکہ ناخن حبشہ کی چھری ہے۔ راوی کہتے ہیں کہ ہمیں اونٹ اور بکریاں میں اور ایک اونٹ دس بکریوں کے برابر تھا۔ ایک اونٹ بھاگ گیا جسے تیر مار کر روکا گیا، تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ بعض اونٹ جنگلی جانوروں کی طرح ہوتے ہیں۔ جب کوئی اونٹ بھاگ جائے تو اس کے ساتھ ایسا ہی سلوک کرو اور کھالو۔

(۱۸۹۳۷) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ (ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالاَ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَسْرُوقٍ عَنْ عَبَايَةَ بْنِ رِفَاعَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ : أَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّا نَلْقَى الْعَدُوَّ غَدًا وَلَيْسَ مَعَنَا مُدًى فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : أَرِنْ أَوْ أَعْجِلْ مَا أَنْهَرَ الدَّمَ وَذُكِرَ اسْمُ اللَّهِ عَلَيْهِ فَكُلُوا مَا لَمْ يَكُنْ سِنٌّ أَوْ ظُفُرٌ وَسَأُحَدِّثُكُمْ عَنْ ذَلِكَ أَمَّا السِّنُّ فَعَظْمٌ وَأَمَّا الظُّفُرُ فَمُدَى الْحَبَشَةِ . وَتَقَدَّمَ سَرَعَانُ النَّاسِ فَتَعَجَّلُوا فَأَصَابُوا مِنَ الْمَغَانِمِ وَرَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فِي آخِرِ النَّاسِ فَنَصَبُوا قُدُورًا فَمَرَّ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- بِالْقُدُورِ فَأَمَرَ بِهَا فَأُكْفِئَتْ وَقَسَمَ بَيْنَهُمْ

فَعَدَلَ بَعِيرًا بِعَشْرِ شِيَاهٍ وَنَدَّ بَعِيرٌ مِنْ إِبِلِ الْقَوْمِ وَلَمْ يَكُنْ مَعَهُمْ خَيْلٌ فَرَمَاهُ رَجُلٌ بِسَهْمٍ فَحَبَسَهُ اللَّهُ فَقَالَ النَّبِيُّ -ﷺ- :إِنَّ لِهَذِهِ الإِبِلِ أَوَابِدَ كَأَوَابِدِ الْوَحْشِ فَمَا فَعَلَ مِنْهَا هَذَا فَافْعَلُوا بِهِ مِثْلَ هَذَا .

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُسَدَّدٍ كَذَا قَالَ أَبُو الأَحْوَصِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ وَسَائِرُ الرُّوَاةِ عَنْ سَعِيدٍ قَالُوا عَنْ عَبَايَةَ عَنْ جَدِّهِ وَقَدْ وَافَقَ حَسَّانُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْكِرْمَانِيُّ أَبَا الأَحْوَصِ عَلَى رِوَايَتِهِ.

[صحیح۔ متفق علیہ]

(۱۸۹۳۷) رافع بن خدیج نے رسول اللہ ﷺ سے کہا: کل ہم دشمن سے ملنے والے ہیں، ہمارے پاس چھریاں نہیں ہیں۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جلدی کر، جو چیز خون بہادے اور اللہ کا نام لیا گیا ہو کھاؤ، لیکن دانت اور ناخن سے ذبح نہ کیا گیا ہو، میں تمہیں بتاتا ہوں دانت ہڈی ہے اور ناخن حبشہ کی چھری ہے۔ جلد باز لوگوں نے بکریاں ذبح کر دیں اور ہنڈیاں پکانے کے لیے رکھ دیں اور رسول اللہ ﷺ سب سے آخر میں تھے۔ جب نبی ﷺ کا گزر ہنڈیوں کے پاس سے ہوا تو انہیں انڈیلنے کا حکم دے دیا اور ان کے درمیان تقسیم کر دیا۔ آپ نے ایک اونٹ کو دس بکریوں کے برابر قرار دیا۔ لوگوں کا اونٹ بھاگ گیا۔ ان کے پاس گھوڑا بھی نہیں تھا۔ ایک شخص نے تیر مارا تو اللہ نے اس کو روک دیا تو آپ نے فرمایا: یہ اونٹ بھاگ جاتے ہیں جس طرح جنگلی جانور ہوتے ہیں۔ جب کوئی اونٹ بھاگ جائے تو اس کے ساتھ یہی سلوک کر کے کھالو۔

(۱۸۹۳۸) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو الْحَسَنِ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ بْنُ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ الْفَضْلِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ الْخُزَاعِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو شُعَيْبٍ الْحَرَّانِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالاَ حَدَّثَنَا حَسَّانُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْكِرْمَانِيُّ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَسْرُوقٍ عَنْ عَبَايَةَ بْنِ رِفَاعَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- نَحْوَهُ.

(۱۶) باب الصَّيْدِ يُرْمَى فَيَقَعُ عَلَى الأَرْضِ

شکار کیے جانے کے بعد وہ زمین پر گر جائے

(۱۸۹۳۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالاَ حَدَّثَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ أَخْبَرَنَا حَيْوَةُ بْنُ شُرَيْحٍ قَالَ سَمِعْتُ رَبِيعَةَ بْنَ يَزِيدَ الدِّمَشْقِيَّ يَقُولُ أَخْبَرَنِي أَبُو إِدْرِيسَ :عَائِذُ اللَّهِ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا ثَعْلَبَةَ الْخُشَنِيَّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ :أَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- فَذَكَرَ الْحَدِيثَ قَالَ فِيهِ :وَأَمَّا مَا ذَكَرْتَ أَنَّكَ بِأَرْضِ صَيْدٍ فَمَا أَصَبْتَ بِقَوْسِكَ فَاذْكُرِ اسْمَ اللَّهِ ثُمَّ كُلْ .

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ هَنَّادِ بْنِ السَّرِيِّ وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنِ ابْنِ الْمُبَارَكِ.
أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الْأَرْدَسْتَانِي، أَنبَأَ أَبُو نَصْرٍ الْعِرَاقِيُّ، ثَنَا سُفْيَانُ، ثَنَا الْأَعْمَشُ، عَنْ عَبْدِاللَّهِ بْنِ مُرَّةَ، عَنْ مَسْرُوقٍ قَالَ: قَالَ عَبْدُاللَّهِ: إِذَا رَمَى أَحَدُكُمْ صَيْدًا فَتَرَدَّى مِنْ جَبَلٍ فَمَاتَ فَلَا تَأْكُلُوا، فَإِنِّي أَخَافُ أَنْ يَكُونَ التَّرَدِّي قَتَلَهُ، أَوْ وَقَعَ فِي مَاءٍ فَمَاتَ فَلَا تَأْكُلْهُ، فَإِنِّي أَخَافُ أَنْ يَكُونَ الْمَاءُ قَتَلَهُ. [صحیح]

(۱۸۹۳۹) ابوثعلبہ فرماتے ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا۔ آپ نے فرمایا: جب تو نے بتایا کہ آپ شکار کے علاقہ میں رہتے ہیں جس کو آپ کی قوس لگے اس پر بسم اللہ اور اللہ اکبر پڑھو، پھر کھاؤ۔

(۱۸۹۴۰) أَخْبَرَنَا أَبُوبَكْرٍ الْأَرْدَسْتَانِيُّ، أَنبَأَ أَبُو نَصْرٍ الْعِرَاقِيُّ، ثَنَا سُفْيَانُ، ثَنَا الْأَعْمَشُ، عَنْ عَبْدِاللَّهِ بْنِ مُرَّةَ، عَنْ مَسْرُوقٍ قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللَّهِ: إِذَا رَمَى أَحَدُكُمْ صَيْدًا فَتَرَدَّى مِنْ جَبَلٍ فَمَاتَ فَلَا تَأْكُلُوا، فَإِنِّي أَخَافُ أَنْ يَكُونَ التَّرَدِّي قَتَلَهُ، أَوْ وَقَعَ فِي مَاءٍ فَمَاتَ فَلَا تَأْكُلْهُ، فَإِنِّي أَخَافُ أَنْ يَكُونَ الْمَاءُ قَتَلَهُ. [صحیح]

(۱۸۹۴۰) مسروق عبداللہ سے نقل فرماتے ہیں کہ جب تم شکار کرو اور وہ پہاڑ سے گر کر مر جائے تو مت کھاؤ، ممکن ہے وہ گرنے کی وجہ سے مرا ہو یا پانی میں گر کر مرے تب بھی نہ کھاؤ کیونکہ ممکن ہے پانی کی وجہ سے ہلاک ہوا ہو۔

(۱۷) بَابُ الصَّيْدِ يُرْمَى فَيَقَعُ عَلَى جَبَلٍ ثُمَّ يَتَرَدَّى مِنْهُ أَوْ يَقَعُ فِي الْمَاءِ

شکار کیے جانے کے بعد اگر پہاڑ سے گر کر یا پانی میں گرنے کے بعد ہلاک ہو جائے تو اس کا بیان

(۱۸۹۴۱) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدِ بْنُ حَيَّانَ حَدَّثَنَا حَامِدُ بْنُ شُعَيْبٍ حَدَّثَنَا سُرَيْجٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ عَاصِمٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - عَنِ الصَّيْدِ قَالَ: إِذَا رَمَيْتَ سَهْمَكَ فَاذْكُرِ اسْمَ اللَّهِ فَإِنْ وَجَدْتَهُ قَدْ قَتَلَ فَكُلْ وَإِنْ وَجَدْتَهُ قَدْ وَقَعَ فِي الْمَاءِ فَمَاتَ فَإِنَّكَ لَا تَدْرِي الْمَاءُ قَتَلَهُ أَوْ سَهْمُكَ فَلَا تَأْكُلْ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَيُّوبَ عَنِ ابْنِ الْمُبَارَكِ. [صحیح۔ متفق علیہ]

(۱۸۹۴۱) عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ نے شکار کے متعلق رسول اللہ ﷺ سے سوال کیا تو آپ نے فرمایا: اگر تو اللہ کا نام لے کر شکار کو تیر مار کر ہلاک کر دے تو کھا لے، اگر شکار پانی میں گر کر ہلاک ہو جائے تو نہ کھاؤ؛ کیونکہ معلوم نہیں کہ تیر یا پانی میں گرنے کی وجہ سے ہلاک ہوا ہے۔

(۱۸۹۴۲) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الْأَرْدَسْتَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ الْعِرَاقِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُرَّةَ عَنْ مَسْرُوقٍ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ: إِذَا رَمَى أَحَدُكُمْ صَيْدًا فَتَرَدَّى مِنْ جَبَلٍ فَمَاتَ فَلَا تَأْكُلُوا فَإِنِّي أَخَافُ أَنْ يَكُونَ التَّرَدِّي قَتَلَهُ أَوْ وَقَعَ

فِی مَاءٍ فَمَاتَ فَلاَ تَأْكُلْهُ فَإِنِّی أَخَافُ أَنْ يَكُونَ الْمَاءُ قَتَلَهُ. [صحیح۔ تقدم قبل واحد]

(۱۸۹۴۲) مسروق حضرت عبداللہ سے نقل فرماتے ہیں کہ جب تم شکار کرو اور وہ پہاڑ سے گر کر ہلاک ہو جائے تو نہ کھاؤ، ممکن ہے وہ پہاڑ سے گرنے کی وجہ سے ہلاک ہوا ہو، اگر پانی میں گر کر ہلاک ہو جائے تب بھی نہ کھاؤ، کیونکہ اس میں احتمال ہے کہ پانی کی وجہ سے قتل ہوا۔

(۱۸)باب الصَّيْدِ يُرْمَى بِحَجَرٍ أَوْ بُنْدُقَةٍ

شکار پتھر یا بندوق سے کیا جائے

(۱۸۹۴۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو : عُثْمَانُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الدَّقَّاقُ بِبَغْدَادَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُكْرَمٍ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا كَهْمَسٌ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنِی أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِی حَدَّثَنَا كَهْمَسٌ عَنِ ابْنِ بُرَيْدَةَ قَالَ : رَأَى عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُغَفَّلٍ رَضِیَ اللَّهُ عَنْهُ رَجُلاً مِنْ أَصْحَابِهِ يَخْذِفُ فَقَالَ لاَ تَخْذِفْ فَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- كَانَ يَكْرَهُ أَوْ قَالَ يَنْهَى عَنِ الْخَذْفِ فَإِنَّهُ لاَ يُصْطَادُ بِهِ الصَّيْدُ وَلاَ يُنْكَأُ بِهِ الْعَدُوُّ وَلَكِنَّهُ يَكْسِرُ السِّنَّ وَيَفْقَأُ الْعَيْنَ ثُمَّ رَآهُ بَعْدَ ذَلِكَ يَخْذِفُ فَقَالَ لَهُ أُخْبِرُكَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- كَانَ يَكْرَهُ أَوْ يَنْهَى عَنِ الْخَذْفِ ثُمَّ أَرَاكَ تَخْذِفُ لاَ أُكَلِّمُكَ كَلِمَةً كَذَا وَكَذَا.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِی الصَّحِيحِ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ مُعَاذٍ وَعَنْ أَبِی دَاوُدَ سُلَيْمَانَ بْنِ مَعْبَدٍ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عُمَرَ وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِیُّ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنْ كَهْمَسٍ. [صحیح۔ متفق علیہ]

(۱۸۹۴۳) حضرت عبداللہ بن مغفل نے ایک ساتھی کو کنکری پھینکتے ہوئے دیکھا، فرمایا: کنکری نہ پھینکو، کیونکہ رسول اللہ ﷺ نے اس کو ناپسند فرمایا تھا یا منع کیا تھا، کیونکہ نہ تو اس سے شکار کیا جاسکتا ہے اور نہ دشمن کو ہلاک کیا جاسکتا ہے، لیکن یہ دانت کو توڑ اور آنکھ کو پھوڑ سکتی ہے۔ اس کے بعد بھی وہ کنکری پھینکتا رہا تو اس سے کہنے لگے: میں تجھے بتا رہا ہوں کہ آپ نے ناپسند کیا یا منع کیا تو تب بھی کنکری پھینک رہا ہے۔ میں تجھ سے اتنی مدت تک کلام نہ کروں گا۔

(۱۸۹۴۴) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِیُّ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ سَمِعَ عُقْبَةَ بْنَ صُهْبَانَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُغَفَّلٍ الْمُزَنِیِّ رَضِیَ اللَّهُ عَنْهُ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- نَهَى عَنِ الْخَذْفَةِ وَقَالَ : لاَ يُصَادُ بِهَا صَيْدٌ وَلاَ يُنْكَأُ بِهَا عَدُوٌّ وَإِنَّ الْخَذْفَةَ تَكْسِرُ السِّنَّ وَتَفْقَأُ الْعَيْنَ. أَخْرَجَاهُ فِی الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ شُعْبَةَ بِمَعْنَاهُ وَهَذَا اللَّفْظُ أَبْيَنُ فِيمَا قَصَدْنَاهُ. [صحیح۔ متفق علیہ]

(۱۸۹۴۴) حضرت عبداللہ بن مغفل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے کنکری پھینکنے سے منع فرمایا اور کہا کہ اس سے نہ تو

شکار کیا جا سکتا ہے نہ ہی دشمن کا نقصان کیا جا سکتا ہے، لیکن کنکری پھینکنا آنکھ کو پھوڑے گا یا دانت توڑے گا۔

(۱۸۹٤٥) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ السُّلَمِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ الْكَارِزِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ أَبِي عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ عَاصِمِ بْنِ أَبِي النَّجُودِ عَنْ زِرِّ بْنِ حُبَيْشٍ قَالَ : قَدِمْتُ الْمَدِينَةَ فَخَرَجْتُ فِي يَوْمِ عِيدٍ فَإِذَا رَجُلٌ مُتَلَبِّبٌ أَعْسَرَ أَيْسَرَ يَمْشِي مَعَ النَّاسِ كَأَنَّهُ رَاكِبٌ وَهُوَ يَقُولُ :هَاجِرُوا وَلاَ تَهَجَّرُوا وَاتَّقُوا الأَرْنَبَ أَنْ يَحْذِفَهَا أَحَدُكُمْ بِالْعَصَا وَلَكِنْ لِيُذَكِّ لَكُمُ الأَسَلُ الرِّمَاحُ وَالنَّبْلُ.

قَالَ أَبُو عُبَيْدٍ : قَوْلُهُ هَاجِرُوا وَلاَ تَهَجَّرُوا يَقُولُ : أَخْلِصُوا النِّيَّةَ فِي الْهِجْرَةِ وَلاَ تَشَبَّهُوا بِالْمُهَاجِرِينَ عَلَى غَيْرِ نِيَّةٍ مِنْكُمْ فَهَذَا هُوَ التَّهَجُّرُ قَالَ : وَكَلاَمُ الْعَرَبِ أَعْسَرُ يَسَرٌ وَهُوَ الَّذِي يَعْمَلُ بِيَدَيْهِ جَمِيعًا سَوَاءً.

[حسن]

(۱۸۹٤٥) زر بن حبیش فرماتے ہیں کہ میں مدینہ آیا اور عید کے دن نکلا۔ اچانک ایک شخص جو خود کام کرتا تھا لوگوں کے ساتھ یوں چل رہا تھا جیسے سوار ہو اور کہہ رہا تھا خلوص نیت سے ہجرت کرو۔ صرف مہاجرین کی مشابہت اختیار کرتے ہوئے بغیر نیت کے ہجرت نہ کرو، اور خرگوش کو لاٹھی سے مارنے سے بچو، لیکن تم اسے نیزہ اور کانٹے سے ذبح کر سکتے ہو۔

(۱۸۹٤٦) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مَرْزُوقٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ عَنْ زُهَيْرٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ فِي الْمَقْتُولَةِ بِالْبُنْدُقَةِ :تِلْكَ الْمَوْقُوذَةُ. [حسن]

(۱۸۹٤٦) زید بن اسلم حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ ایسا شکار جو بندوق سے کیا جائے گویا کہ وہ لکڑی کی چوٹ سے مرا تصور ہو گا۔

(۱۸۹٤٧) وَأَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْمِهْرَجَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ :مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْمُزَكِّي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ أَنَّهُ قَالَ : رَمَيْتُ طَائِرَيْنِ بِحَجَرٍ قَالَ فَأَصَبْتُهُمَا فَأَمَّا أَحَدُهُمَا فَمَاتَ فَطَرَحَهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَأَمَّا الآخَرُ فَذَهَبَ عَبْدُ اللَّهِ يُذَكِّيهِ بِقَدُومٍ فَمَاتَ قَبْلَ أَنْ يُذَكِّيَهُ فَطَرَحَهُ أَيْضًا. [صحیح]

(۱۸۹٤٧) مالک نافع سے نقل فرماتے ہیں کہ میں نے دو پرندے پتھر سے شکار کیے اور دونوں کو پکڑ بھی لیا۔ ایک تو مر گیا جس کو عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ نے پھینک دیا اور دوسرا بھی ذبح سے پہلے ہلاک ہو گیا اس کو بھی پھینک دیا۔

(۱۹) باب صَیْدِ الْمِعْرَاضِ

نیزہ کی چوڑائی والے حصہ سے شکار کیے جانے کا حکم

(۱۸۹۴۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ وَرَجُلٌ آخَرُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنِ النَّخَعِيِّ عَنْ هَمَّامِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ : سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- عَنِ الْمِعْرَاضِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : إِذَا رَمَيْتَ فَسَمَّيْتَ فَخَرَقَ فَكُلْ وَإِنْ قَتَلَ وَإِذَا أَصَبْتَ بِعَرْضِهِ فَقَتَلَ فَلاَ تَأْكُلْ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ قَبِيصَةَ عَنْ سُفْيَانَ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ كَمَا مَضَى. [صحیح۔ متفق علیہ]

(۱۸۹۴۸) حضرت عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ نے نیزہ کی چوڑائی کی جانب سے کیے جانے والے شکار کے متعلق رسول اللہ ﷺ سے سوال کیا تو آپ نے فرمایا: جب تو شکار کو نیزہ مارے اور وہ اس کا خون بہا دے تو کھالو اگر چوڑائی کی جانب سے لگ کر قتل کر دے تو نہ کھاؤ۔

(۱۸۹۴۹) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ الْعَدْلُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ مَرْوَانَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا عَاصِمٌ وَزَكَرِيَّا بْنُ أَبِي زَائِدَةَ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ : سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- عَنْ صَيْدِ الْمِعْرَاضِ فَقَالَ : مَا أَصَبْتَ بِحَدِّهِ فَكُلْ وَمَا أَصَبْتَ بِعَرْضِهِ فَهُوَ وَقِيذٌ. أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ وَمُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ عَاصِمٍ الأَحْوَلِ وَزَكَرِيَّا بْنِ أَبِي زَائِدَةَ وَغَيْرِهِمَا. [صحیح۔ متفق علیہ]

(۱۸۹۴۹) حضرت عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ نے نیزہ کی چوڑائی کی جانب سے کیے ہوئے شکار کے بارے میں سوال کیا تو آپ نے فرمایا: جس کو نیزہ کی دھار لگے کھالو اور جس شکار کو نیزہ کی چوڑائی کی جانب لگے وہ لکڑی کی چوٹ سے مرا تصور ہوگا، نہ کھاؤ۔

باب تَفْسِيرِ قَوْلِهِ عَزَّ وَجَلَّ ﴿حُرِّمَتْ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةُ وَالدَّمُ وَلَحْمُ الْخِنْزِيرِ وَمَا أُهِلَّ لِغَيْرِ اللَّهِ بِهِ وَالْمُنْخَنِقَةُ وَالْمَوْقُوذَةُ وَالْمُتَرَدِّيَةُ وَالنَّطِيحَةُ وَمَا أَكَلَ السَّبُعُ إِلَّا مَا ذَكَّيْتُمْ وَمَا ذُبِحَ عَلَى النُّصُبِ وَأَنْ تَسْتَقْسِمُوا بِالأَزْلاَمِ﴾ [المائدۃ ۳]

آیتِ تحریم ﴿حُرِّمَتْ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةُ ......﴾ [المائدۃ ۳] کا بیان

تم پر مردار، خون، خنزیر کا گوشت جو غیر اللہ کے نام لے کر ذبح کیا گیا اونچی جگہ سے گر کر ہلاک ہو جانے والا جانور

سینگ لگ کر مر جانے والا جانور، حرام کیا گیا اور جس کو درندے کھا جائیں مگر تم ذبح کر لو اور جو تھانوں پر ذبح کیے جائیں اور یہ کہ تم تیروں کے ذریعے قسمت معلوم کرو۔

(۱۸۹۵۰) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا : يَحْيَى بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْمُزَكِّي حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ : أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الطَّرَائِفِيُّ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ صَالِحٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ صَالِحٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا فِي هَذِهِ الآيَةِ قَالَ ﴿وَمَا أُهِلَّ لِغَيْرِ اللَّهِ بِهِ﴾ [المائدة ۳] يَعْنِي مَا أُهِلَّ لِلطَّوَاغِيتِ كُلِّهَا ﴿وَالْمُنْخَنِقَةُ﴾ [المائدة ۳] الَّتِي تَنْخَنِقُ فَتَمُوتُ ﴿وَالْمَوْقُوذَةُ﴾ [المائدة ۳] الَّتِي تُضْرَبُ بِالْخَشَبِ حَتَّى تَقِذَهَا فَتَمُوتُ ﴿وَالْمُتَرَدِّيَةُ﴾ [المائدة ۳] الَّتِي تَتَرَدَّى مِنَ الْجَبَلِ فَتَمُوتُ ﴿وَالنَّطِيحَةُ﴾ [المائدة ۳] الشَّاةُ تَنْطَحُ الشَّاةَ ﴿وَمَا أَكَلَ السَّبُعُ﴾ [المائدة ۳] يَقُولُ مَا أَخَذَ السَّبُعُ فَمَا أَدْرَكْتَ مِنْ هَذَا كُلِّهِ فَتَحَرَّكَ لَهُ ذَنَبٌ أَوْ تَطْرِفُ لَهُ عَيْنٌ فَاذْبَحْ وَاذْكُرِ اسْمَ اللَّهِ عَلَيْهِ فَهُوَ حَلاَلٌ.

وَقَالَ فِي مَوْضِعٍ آخَرَ مِنْ هَذَا التَّفْسِيرِ ﴿إِلاَّ مَا ذَكَّيْتُمْ﴾ قَالَ يَقُولُ مَا ذَكَّيْتُمْ مِنْ هَؤُلاَءِ وَبِهِ رُوحٌ فَكُلُوهُ فَهُوَ ذَبِيحٌ ﴿وَمَا ذُبِحَ عَلَى النُّصُبِ﴾ وَالنُّصُبُ أَنْصَابٌ كَانُوا يَذْبَحُونَ وَيُهِلُّونَ عَلَيْهَا وَفِي مَوْضِعٍ آخَرَ مِنْ هَذَا التَّفْسِيرِ قَالَ : هِيَ الأَصْنَامُ وَفِي قَوْلِهِ ﴿وَأَنْ تَسْتَقْسِمُوا بِالأَزْلاَمِ﴾ [المائدة ۳] يَعْنِي الْقِدَاحَ كَانُوا يَسْتَقْسِمُونَ بِهَا فِي الأُمُورِ ﴿ذَلِكُمْ فِسْقٌ﴾ [المائدة ۳] يَعْنِي مَنْ أَكَلَ مِنْ ذَلِكَ كُلِّهِ فَهُوَ فِسْقٌ. [ضعيف]

(۱۸۹۵۰) حضرت علی بن ابوطلحہ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے اللہ کے اس ارشاد: ﴿مَا أُهِلَّ لِغَيْرِ اللَّهِ بِهِ﴾ کے بارے میں نقل فرماتے ہیں کہ اس سے مراد جو بتوں کے نام پر چھوڑ جائے۔ اور المنخنقة ایسا جانور جس کا گلا گھونٹ کر مارا گیا ہو، الموقوذہ، ایسا جانور جو لکڑی کی چوٹ سے مارا جائے، المتردية، ایسا جانور جو پہاڑ سے گر کر مر جائے، النطيحة، وہ بکری جو دوسری بکری کے سینگ لگنے کی وجہ سے ہلاک ہو جائے، وما اکل السبع، جس کو درندے نے پھاڑ کھایا، آپ نے پکڑا تو اس کی دم حرکت کر رہی تھی اور آنکھ بھی متحرک تھی تو اللہ کا نام لے کر ذبح کرو۔ یہ حلال ہے، ایک دوسری جگہ اس کی تفسیر الا ما ذکیتم، ایسے جانور جن میں روح ہو تم ذبح کر لو وہ حلال ہے، وما ذبح علی النصب، جن کو تھانوں پر ذبح کیا گیا ہو، ان کے نام پر مشہور کیا گیا ہو، دوسری تفسیر میں ہے کہ یہ بت ہیں، ان تستقسموا با لازلم، ایسے تیر جن کے ذریعے قسمت کا حال معلوم کرتے ہیں، ذٰلکم فسق، جس نے ان جانوروں سے کچھ کھایا یہ گناہ ہے۔

(۲۱) باب مَا ذُبِحَ لِغَيْرِ اللَّهِ

جو غیر اللہ کے لیے ذبح کیا گیا

(۱۸۹۵۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَخْتُوَيْهِ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ

الْعَزِيزِ أَنَّ مُعَلَّى بْنَ أَسَدٍ الْعَمِّيَّ حَدَّثَهُمْ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ الْمُخْتَارِ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ أَخْبَرَنِي سَالِمٌ أَنَّهُ سَمِعَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا يُحَدِّثُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- : أَنَّهُ لَقِيَ زَيْدَ بْنَ عَمْرِو بْنِ نُفَيْلٍ بِأَسْفَلِ بَلْدَحَ وَذَلِكَ قَبْلَ أَنْ يَنْزِلَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- الْوَحْيُ فَقَدَّمَ إِلَيْهِ سُفْرَةً فِيهَا لَحْمٌ فَأَبَى أَنْ يَأْكُلَ مِنْهَا ثُمَّ قَالَ : إِنِّي لاَ آكُلُ مِمَّا تَذْبَحُونَ عَلَى أَنْصَابِكُمْ وَلاَ آكُلُ إِلاَّ مِمَّا ذُكِرَ اسْمُ اللَّهِ عَلَيْهِ.
رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُعَلَّى بْنِ أَسَدٍ. [صحیح۔ بخاری ۳۰۲۶]

(۱۸۹۵۱) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نبی ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ ان کی ملاقات زید بن عمرو بن نفیل سے بلدح کی نچلی جانب ہوئی۔ یہ وحی نازل ہونے سے پہلے کی بات ہے۔ زید نے آپ کے سامنے گوشت پیش کیا تو آپ نے کھانے سے انکار کر دیا، اور فرمایا: جو تھانوں پر ذبح کیا جائے وہ میں نہیں کھاتا۔ میں تو صرف وہ کھاتا ہوں جس پر اللہ کا نام لیا گیا ہو۔

(۱۸۹۵۲) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا عَمْرٌو هُوَ ابْنُ مَرْزُوقٍ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ أَبِي بَزَّةَ عَنْ أَبِي الطُّفَيْلِ قَالَ : سُئِلَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ هَلْ خَصَّكُمْ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- بِشَيْءٍ ؟ قَالَ : مَا خَصَّنَا بِشَيْءٍ لَمْ يَعُمَّ بِهِ النَّاسَ كَافَّةً إِلاَّ مَا كَانَ فِي قِرَابِ سَيْفِي هَذَا قَالَ فَأَخْرَجَ صَحِيفَةً فَإِذَا فِيهَا : لَعَنَ اللَّهُ مَنْ ذَبَحَ لِغَيْرِ اللَّهِ وَلَعَنَ اللَّهُ مَنْ سَرَقَ مَنَارَ الأَرْضِ وَلَعَنَ اللَّهُ مَنْ لَعَنَ وَالِدَيْهِ وَلَعَنَ اللَّهُ مَنْ آوَى مُحْدِثًا . أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ غُنْدَرٍ عَنْ شُعْبَةَ. [صحیح۔ مسلم ۱۹۷۸]

(۱۸۹۵۲) حضرت ابوطفیل فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ سے پوچھا گیا: کیا رسول اللہ ﷺ نے تمہارے لیے کوئی چیز مخصوص کی ہے؟ فرماتے ہیں: عام لوگوں سے ہمارے لیے کچھ خاص تو نہیں کیا لیکن جو میری تلوار کے میان میں ہے۔ پھر انہوں نے ایک صحیفہ نکالا جس میں تھا کہ اللہ اس پر لعنت فرمائے جو غیر اللہ کے لیے ذبح کرتا ہے اور جو زمین کی علامات کو چوری کرتا ہے اور اپنے والدین پر لعنت کرنے والے شخص پر اور جو بدعتی انسان کو جگہ دے۔

(۲۲) باب مَا جَاءَ فِي الْبَهِيمَةِ تُرِيدُ أَنْ تَمُوتَ فَتُذْبَحَ

ایسا جانور جس کو مارنے کا ارادہ ہو پھر ذبح کر دیا جائے

(۱۸۹۵۳) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ الْجَبَّارِ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدٍ : أَنَّ رَجُلاً ذَبَحَ شَاةً وَهُوَ يَرَى أَنَّهَا قَدْ مَاتَتْ فَتَحَرَّكَتْ فَسَأَلَ أَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَالَ لَهُ : كُلْهَا. فَسَأَلَ زَيْدَ بْنَ ثَابِتٍ فَقَالَ لَهُ : لاَ تَأْكُلْهَا فَإِنَّ الْمَيْتَةَ قَدْ تَتَحَرَّكُ. [صحیح]

(۱۸۹۵۳) محمد بن زید فرماتے ہیں کہ ایک شخص نے بکری ذبح کی۔ اس کے خیال میں وہ مرگئی، لیکن اس نے حرکت کی، اس نے ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے اس کے بارے میں سوال کیا تو فرمایا: کھالو، جب زید بن ثابت سے سوال ہوا تو انہوں نے کہا: نہ کھاؤ کیونکہ مردہ بھی حرکت کرتا ہے۔

(١٨٩٥٤) أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْمِهْرَجَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ جَعْفَرٍ الْمُزَكِّي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي مُرَّةَ مَوْلَى عَقِيلٍ: أَنَّهُ سَأَلَ أَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ شَاةٍ ذُبِحَتْ فَتَحَرَّكَ بَعْضُهَا فَأَمَرَهُ أَنْ يَأْكُلَهَا ثُمَّ سَأَلَ زَيْدَ بْنَ ثَابِتٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ ذَلِكَ فَقَالَ زَيْدٌ: إِنَّ الْمَيْتَةَ أَظُنُّهُ قَالَ لَتَتَحَرَّكُ وَنَهَاهُ عَنْ ذَلِكَ.

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ سُلَيْمَانُ بْنُ بِلاَلٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ. [صحيح]

(۱۸۹۵۴) ابو مرہ کے غلام عقیل نے ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے سوال کیا کہ ایک ذبح شدہ بکری کا بعض حصہ حرکت کرتا ہے تو ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے کھانے کی اجازت دی تو زید بن ثابت سے اس کے بارے میں سوال ہوا تو انہوں نے کہا: مردار میرے خیال میں حرکت کرتا ہے نہ کھاؤ۔

(١٨٩٥٥) وَقَدْ رُوِيَ فِيهِ حَدِيثٌ مَرْفُوعٌ عَنْ زَيْدٍ كَمَا أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ بَالَوَيْهِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ حَاضِرَ بْنَ مُهَاجِرٍ أَبَا عِيسَى الْبَاهِلِيَّ قَالَ سَمِعْتُ سُلَيْمَانَ بْنَ يَسَارٍ يُحَدِّثُ عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَنَّ ذِئْبًا نَيَّبَ فِي شَاةٍ فَذَكَّوْهَا بِمَرْوَةٍ فَرَخَّصَ النَّبِيُّ -ﷺ- بِأَكْلِهَا. [ضعيف]

(۱۸۹۵۵) حضرت زید بن ثابت نے فرمایا کہ کسی بکری میں بھیڑیا کچلیاں گاڑھ دیتا ہے، پھر وہ اس کو پتھر سے ذبح کر لیتے ہیں تو نبی ﷺ نے اس کے کھانے کی اجازت دی۔

(١٨٩٥٦) وَكَمَا أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ الْوَاقِدِيُّ حَدَّثَنَا رَبِيعَةُ بْنُ عُثْمَانَ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَبِي عَتَّابٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ قَالَ: سَأَلَ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- عَنْ شَاةٍ نَيَّبَ فِيهَا الذِّئْبُ فَأَدْرَكْتُ وَبِهَا حَيَاةٌ فَذَكَّيْتُ فَأَمَرَ النَّبِيُّ -ﷺ- بِأَكْلِهَا. [ضعيف جدا]

(۱۸۹۵۶) زید بن ثابت نے نبی ﷺ سے ایسی بکری جس میں بھیڑیے نے دانت گاڑھ دیے ہوں، اسے زندہ پکڑ کر ذبح کر دیا گیا۔ آپ نے ایسی بکری کو کھانے کا حکم دیا۔

(١٨٩٥٧) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ رَجُلٍ مِنْ بَنِي حَارِثَةَ: أَنَّهُ كَانَ يَرْعَى لِقْحَةً بِشِعْبٍ مِنْ

شِعَابِ أُحُدٍ فَأَخَذَهَا الْمَوْتُ فَلَمْ يَجِدْ شَيْئًا يَنْحَرُهَا بِهِ فَأَخَذَ وَتَدًا فَوَجَأَ بِهِ فِي لَبَّتِهَا حَتَّى أُهْرِيقَ دَمُهَا ثُمَّ جَاءَ النَّبِيَّ -ﷺ- فَأَخْبَرَهُ بِذَلِكَ فَأَمَرَهُ بِأَكْلِهَا. [ضعيف]

(۱۸۹۵۷) عطاء بن یسار فرماتے ہیں کہ بنو حارثہ کا ایک شخص احد کی کسی گھاٹی میں اونٹنیاں چرا رہا تھا۔ ایک اونٹنی مرنے لگی لیکن اس شخص کے پاس نحر کے لیے کوئی چیز موجود نہ تھی۔ اس نے کھونٹی پکڑ کر اس کے لبہ میں دے ماری جس سے خون بہہ گیا۔ پھر نبی ﷺ کو بتایا تو آپ نے کھانے کی اجازت دے دی۔

(۱۸۹۵۸) حَدَّثَنَا الإِمَامُ أَبُو الطَّيِّبِ : سَهْلُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سُلَيْمَانَ رَحِمَهُ اللَّهُ إِمْلاَءً أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو : مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ مَطَرٍ الْعَدْلُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي سُوَيْدٍ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ رَجَاءٍ أَخْبَرَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُرَحْبِيلَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ : كَانَتْ لَنَا شَاةٌ أَرَادَتْ أَنْ تَمُوتَ فَذَبَحْنَاهَا فَقَسَمْنَاهَا فَجَاءَ النَّبِيُّ -ﷺ- فَقَالَ : يَا عَائِشَةُ مَا فَعَلَتْ شَاتُكُمْ؟ . قَالَتْ : أَرَادَتْ أَنْ تَمُوتَ فَذَبَحْنَاهَا فَقَسَمْنَاهَا وَلَمْ يَبْقَ عِنْدَنَا مِنْهَا إِلاَّ كَتِفٌ قَالَ : الشَّاةُ كُلُّهَا لَكُمْ إِلاَّ الْكَتِفَ .

وَيُذْكَرُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ : الذَّكَاةُ الْعَيْنُ تَطْرِفُ وَالذَّنَبُ يَتَحَرَّكُ وَالرِّجْلُ تَرْتَكِضُ وَبِمَعْنَاهُ قَالَ عُبَيْدُ بْنُ عُمَيْرٍ وَطَاوُسٌ وَقَتَادَةُ. [ضعيف]

(۱۸۹۵۸) عمرو بن شرحبیل حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے نقل فرماتے ہیں کہ ہماری ایک بکری مرنے لگی تو ہم نے ذبح کر کے تقسیم کر دی تو نبی ﷺ نے پوچھا: تمہاری بکری کا کیا بنا؟ کہتی ہیں: وہ مرنے لگی تھی، ہم نے ذبح کر کے گوشت تقسیم کر دیا۔ صرف ایک کندھے، شانے کا گوشت باقی ہے۔ آپ نے فرمایا: مکمل بکری تمہارے لیے ہے سوائے شانے کے۔

(ب) زہری ابن مسیب سے نقل فرماتے ہیں کہ ذبح اس وقت بھی ہو سکتا ہے جب آنکھ اور دم حرکت کر رہے ہوں اور پاؤں بھی حرکت کرے۔

(۲۳) باب الْحِيتَانِ وَمَيْتَةِ الْبَحْرِ

مچھلیوں اور سمندر کے مردار کا حکم

(۱۸۹۵۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْكَعْبِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَيُّوبَ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمَدِينِيِّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ الَّذِي حَفِظْنَاهُ مِنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ : بَعَثَنَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فِي ثَلاَثِمِائَةِ رَاكِبٍ أَمِيرُنَا أَبُو عُبَيْدَةَ بْنُ الْجَرَّاحِ نَرْصُدُ عِيرَ قُرَيْشٍ فَأَقَمْنَا بِالسَّاحِلِ وَقَالَ سُفْيَانُ مَرَّةً أُخْرَى فَأَتَيْنَا السَّاحِلَ فَأَقَمْنَا بِهِ نِصْفَ شَهْرٍ فَأَصَابَنَا جُوعٌ شَدِيدٌ حَتَّى أَكَلْنَا الْخَبَطَ قَالَ فَسُمِّيَ ذَلِكَ الْجَيْشُ جَيْشَ الْخَبَطِ قَالَ فَأَلْقَى لَنَا الْبَحْرُ دَابَّةً يُقَالُ لَهَا الْعَنْبَرُ فَأَكَلْنَا مِنْهُ

نِصْفَ شَهْرٍ وَادَّهَنَّا مِنْ وَدَكِهِ حَتَّى ثَابَتْ إِلَيْنَا أَجْسَامُنَا قَالَ فَأَخَذَ أَبُو عُبَيْدَةَ ضِلَعًا مِنْ أَضْلاَعِهِ فَنَصَبَهُ وَعَمَدَ إِلَى أَطْوَلِ رَجُلٍ مَعَهُ قَالَ سُفْيَانُ مَرَّةً أُخْرَى وَأَخَذَ أَبُو عُبَيْدَةَ ضِلَعًا مِنْ أَضْلاَعِهِ فَنَصَبَهُ وَأَخَذَ رَجُلاً وَبَعِيرًا فَمَرَّ مِنْ تَحْتِهِ قَالَ جَابِرٌ : وَكَانَ رَجُلٌ مِنَ الْقَوْمِ نَحَرَ ثَلاَثَ جَزَائِرَ ثُمَّ نَحَرَ ثَلاَثَ جَزَائِرَ ثُمَّ نَحَرَ ثَلاَثَ جَزَائِرَ ثُمَّ إِنَّ أَبَا عُبَيْدَةَ نَهَاهُ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْمَدِينِيِّ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ عَبْدِ الْجَبَّارِ بْنِ الْعَلاَءِ عَنْ سُفْيَانَ.

[صحیح۔ متفق علیه]

(۱۸۹۵۹) حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ تین سو کا قافلہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت ابو عبیدہ بن جراح کی مارت میں روانہ کیا تا کہ ہم قریشی قافلوں پر نگاہ رکھیں، ہم نے ساحل سمندر پر قیام کیا، دوسری مرتبہ سفیان کہتے ہیں کہ ہم ساحل سمندر پر آدھا ماہ ٹھہرے رہے، ہمیں سخت بھوک لگی، جس کی بنا پر پتے کھانے پر مجبور ہوئے تو اس لشکر کا نام ہی جیش خبط رکھ دیا گیا تو سمندر نے ساحل پر مچھلی پھینکی جس کو عنبر کہا جاتا ہے۔ ہم نے نصف ماہ مچھلی کھائی اور اس کی چربی کا تیل لگایا، یہاں تک کہ ہمارے جسم مضبوط ہو گئے۔ راوی کہتے ہیں کہ ابو عبیدہ نے اس کی پسلیوں میں سے ایک لے کر کھڑی کی اور اپنے ساتھ ایک لمبا آدمی لے کر گزر گئے، دوسری مرتبہ سفیان فرماتے ہیں کہ ابو عبیدہ نے مچھلی کی ایک پسلی کھڑی کر کے اپنے ساتھ ایک آدمی اور اونٹ سمیت اس کے نیچے سے گزر گئے جابر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ایک شخص نے تین اونٹ ایک مرتبہ دوسری اور تیسری مرتبہ بھی تین تین اونٹ ذبح کیے۔ پھر ابو عبیدہ نے اس کو منع کر دیا۔

(۱۸۹۶۰) وَرَوَاهُ الْحُمَيْدِيُّ عَنْ سُفْيَانَ فَلَمْ يَذْكُرِ السَّاحِلَ وَقَالَ : فَأَخَذَ أَبُو عُبَيْدَةَ ضِلَعًا مِنْ أَضْلاَعِهِ فَنَصَبَهُ ثُمَّ نَظَرَ أَطْوَلَ رَجُلٍ وَأَعْظَمَ جَمَلٍ فِي الْجَيْشِ فَأَمَرَهُ أَنْ يَرْكَبَ الْجَمَلَ ثُمَّ يَمُرَّ تَحْتَهُ فَفَعَلَ فَمَرَّ تَحْتَهُ فَأَتَيْنَا النَّبِيَّ -صلى الله عليه وسلم- فَأَخْبَرْنَاهُ فَقَالَ :هَلْ مَعَكُمْ مِنْهُ شَيْءٌ؟ . قُلْنَا :لاَ .

أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ فَذَكَرَهُ. [صحیح۔ تقدم قبله]

(۱۸۹۶۰) حمیدی سفیان سے نقل فرماتے ہیں کہ اس نے ساحل کا ذکر نہیں کیا فرماتے ہیں کہ ابو عبیدہ نے اس کی پسلیوں میں سے ایک پسلی لے کر کھڑی کی۔ پھر ایک لمبے آدمی اور لشکر میں بڑے اونٹ کا انتخاب کیا اور اس کو حکم دیا کہ وہ سوار ہو کے اس کے نیچے سے گزر جائے تو وہ گزر گیا۔ ہم نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو بتایا تو آپ نے پوچھا: کیا تمہارے پاس کچھ موجود ہے؟ ہم نے کہا: اب تو کچھ موجود نہیں۔

(۱۸۹۶۱) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ

عَنْهُ يَقُولُ : غَزَوْنَا جَيْشَ الْخَبَطِ وَأَمِيرُنَا أَبُو عُبَيْدَةَ بْنُ الْجَرَّاحِ فَجُعْنَا جُوعًا شَدِيدًا فَأَلْقَى الْبَحْرُ حُوتًا مَيِّتًا لَمْ يُرَ مِثْلُهُ يُقَالُ لَهُ الْعَنْبَرُ فَأَكَلْنَا مِنْهُ نِصْفَ شَهْرٍ فَأَخَذَ أَبُو عُبَيْدَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَظْمًا مِنْ عِظَامِهِ فَمَرَّ الرَّاكِبُ تَحْتَهُ. قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ وَأَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرًا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ فَقَالَ أَبُو عُبَيْدَةَ : كُلُوا فَلَمَّا قَدِمْنَا ذَكَرْنَا ذَلِكَ لِلنَّبِيِّ -ﷺ- فَقَالَ : كُلُوا رِزْقًا أَخْرَجَهُ اللَّهُ أَطْعِمُونَا إِنْ كَانَ مَعَكُمْ فَأَتَاهُ بَعْضُهُمْ فَأَكَلَهُ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُسَدَّدٍ مَعَ زِيَادَةِ أَبِي الزُّبَيْرِ هَكَذَا. [صحیح]

(١٨٩٦١) حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم نے جیش الخبط کی جنگ لڑی۔ ہمارے امیر ابوعبیدہ تھے۔ ہم نے شدید بھوک محسوس کی تو سمندر نے ساحل پر مردہ مچھلی پھینکی، ہم نے اتنی بڑی مچھلی نہ دیکھی تھی۔ اس کا نام عنبر تھا۔ ہم اسے پندرہ روز تک کھاتے رہے، ابوعبیدہ نے اس کی ہڈیوں میں سے ایک ہڈی کھڑی کی تو سوار اس کے نیچے سے گزر گیا۔

(ب) ابوزبیر نے جابر رضی اللہ عنہ سے سنا کہ ابوعبیدہ نے کہا: کھالو، جب ہم نبی کریم ﷺ کے پاس آئے تو ہم نے آپ کے سامنے اس کا تذکرہ کیا تو آپ نے فرمایا: اللہ نے تمہارے لیے رازق نکالا اسے کھاؤ، بلکہ اگر تمہارے پاس ہے تو ہمیں بھی کھلاؤ، آپ کی خدمت میں اس کا بعض حصہ پیش کیا گیا تو آپ نے کھایا۔

(١٨٩٦٢) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يُونُسَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو النَّضْرِ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ : بَعَثَنَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- وَأَمَّرَ عَلَيْنَا أَبَا عُبَيْدَةَ بْنَ الْجَرَّاحِ نَتَلَقَّى عِيرًا لِقُرَيْشٍ وَزَوَّدَنَا جِرَابًا مِنْ تَمْرٍ لَمْ يَجِدْ لَنَا غَيْرَهُ فَكَانَ أَبُو عُبَيْدَةَ يُعْطِينَا تَمْرَةً تَمْرَةً فَقُلْنَا : كَيْفَ كُنْتُمْ تَصْنَعُونَ بِهَا؟ قَالَ : نَمَصُّهَا كَمَا يَمَصُّ الصَّبِيُّ ثُمَّ نَشْرَبُ عَلَيْهَا مِنَ الْمَاءِ فَيَكْفِينَا يَوْمَنَا إِلَى اللَّيْلِ وَكُنَّا نَضْرِبُ الْخَبَطَ بِعِصِيِّنَا ثُمَّ نَبُلُّهُ بِالْمَاءِ فَنَأْكُلُهُ فَأَصَبْنَا عَلَى سَاحِلِ الْبَحْرِ مِثْلَ الْكَثِيبِ الضَّخْمِ دَابَّةً تُدْعَى الْعَنْبَرُ فَقَالَ أَبُو عُبَيْدَةَ : مَيْتَةٌ ثُمَّ قَالَ : لاَ بَلْ نَحْنُ رُسُلُ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- وَفِي سَبِيلِ اللَّهِ وَقَدِ اضْطُرِرْتُمْ فَكُلُوا فَأَكَلْنَا مِنْهُ شَهْرًا وَنَحْنُ ثَلاَثُمِائَةٍ حَتَّى سَمِنَّا وَلَقَدْ كُنَّا نَغْتَرِفُ مِنْ وَقْبِ عَيْنِهِ بِالْقِلاَلِ الدُّهْنَ وَنَقْطَعُ مِنْهُ الْفِدَرَ كَالثَّوْرِ وَلَقَدْ أَخَذَ أَبُو عُبَيْدَةَ مِنَّا ثَلاَثَةَ عَشَرَ رَجُلاً فَأَقْعَدَهُمْ فِي وَقْبِ عَيْنِهِ وَأَخَذَ ضِلَعًا مِنْ أَضْلاَعِهَا فَأَقَامَهَا ثُمَّ رَحَلَ أَعْظَمَ بَعِيرٍ فَمَرَّ تَحْتَهَا وَتَزَوَّدْنَا مِنْ لَحْمِهِ وَشَائِقَ فَلَمَّا قَدِمْنَا الْمَدِينَةَ أَتَيْنَا رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- فَذَكَرْنَا ذَلِكَ لَهُ فَقَالَ : هُوَ رِزْقٌ أَخْرَجَهُ اللَّهُ لَكُمْ فَهَلْ مَعَكُمْ مِنْ لَحْمِهِ شَيْءٌ فَتُطْعِمُونَا . فَأَرْسَلْنَا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- مِنْهُ فَأَكَلَ مِنْهُ

لَفْظُ حَدِيثِ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى وَفِى رِوَايَةِ أَحْمَدَ بْنِ يُونُسَ قَالَ :وَانْطَلَقْنَا عَلَى سَاحِلِ الْبَحْرِ فَرُفِعَ لَنَا عَلَى سَاحِلِ الْبَحْرِ كَهَيْئَةِ الْكَثِيبِ الضَّخْمِ فَأَتَيْنَاهُ فَإِذَا دَابَّةُ الْعَنبَرِ وَقَالَ :لَقَدْ رَأَيْتُنَا نَغْتَرِفُ مِنْ عَيْنِهِ بِالْقِلاَلِ الدُّهْنَ وَنَقْتَطِعُ مِنْهُ الْفِدَرَ كَالثَّوْرِ أَوْ كَقَدْرِ الثَّوْرِ وَقَالَ :فَأَقْعَدَهُمْ فِى عَيْنِهِ وَقَالَ فِى آخِرِهِ فَأَرْسَلْنَا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- فَأَكَلَ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِى الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى وَأَحْمَدَ بْنِ يُونُسَ.

أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ فِى كِتَابِ تَحْرِيمِ الْجَمْعِ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِىُّ أَخْبَرَنَا الثَّقَفِىُّ وَهُوَ عَبْدُ الْوَهَّابِ عَنْ أَيُّوبَ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ قَالَ سَأَلْتُ عَبِيدَةَ عَنْ ذَبَائِحِ نَصَارَى بَنِى تَغْلِبَ فَقَالَ لاَ تَأْكُلْ ذَبَائِحَهُمْ فَإِنَّهُمْ لَمْ يَتَمَسَّكُوا مِنْ نَصْرَانِيَّتِهِمْ إِلاَّ بِشُرْبِ الْخَمْرِ. قَالَ الشَّافِعِىُّ هَكَذَا أَحْفَظُهُ وَلاَ أَحْسَبُهُ أَوْ غَيْرَهُ إِلاَّ وَقَدْ بَلَغَ بِهَذَا الإِسْنَادِ عَلِىَّ بْنَ أَبِى طَالِبٍ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهُ. قَالَ الشَّيْخُ وَعَنْ عَلِىِّ بْنِ أَبِى طَالِبٍ لاَ شَكَّ فِيهِ فَقَدْ رَوَاهُ الشَّافِعِىُّ فِى كِتَابِ الضَّحَايَا عَنِ الثَّقَفِىِّ بِلاَ شَكٍّ. [صحيح]

(۱۸۹۶۲) حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ابوعبیدہ کو ہمارا امیر مقرر کر کے بھیجا۔ تاکہ ہم قریش کے قافلوں کی نگرانی کر سکیں اور ہمارے پاس کھجوروں کی ایک تھیلی کے علاوہ کوئی زادِ راہ نہ تھا تو ابوعبیدہ ہمیں صرف ایک ایک کھجور دیتے۔ ہم نے پوچھا: تم اس کا کیا کرتے تھے؟ راوی کہتے ہیں: ہم اس کو چوستے جیسے بچہ چوستا ہے۔ پھر اس کے بعد پانی پی لیتے جو ہمیں ایک دن کے لیے کافی ہوتا اور ہم اپنی لاٹھیوں سے پتے جھاڑ کر پانی میں تر کر کے کھا لیتے تو ہمیں ساحل سمندر پر ایک بڑے ٹیلے کی مانند ایک مچھلی نظر آئی۔ اس کا نام عنبر تھا۔ ابوعبیدہ نے کہا: یہ مردہ ہے۔ پھر کہنے لگے: ہم اللہ کے راستے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے قاصد ہیں، مجبور کیے گئے ہیں کھاؤ، ہم تین سو افراد نے ایک مہینہ تک مچھلی کھائی۔ یہاں تک کہ ہم موٹے ہو گئے اور ہم اس مچھلی کی آنکھ کے گڑھے سے ایک گھڑا تیل کا نکال لیتے تھے اور اس سے بیل کی مانند ایک ٹکڑا کاٹ لیتے۔ ابوعبیدہ نے تیرہ آدمی لے کر آنکھ کے سوراخ میں کھڑے کر دیے اور اس کی ایک پسلی کھڑی کر کے اس کے نیچے سے ایک بڑے اونٹ پر کجاوا رکھ کر گزار دیا اور ہم نے اس کا گوشت زادِ راہ کے لیے اختیار کر لیا۔ ہم نے مدینہ میں آ کر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو بتایا تو آپ نے فرمایا: یہ اللہ نے تمہارے لیے رزق نکالا تھا۔ کیا تمہارے پاس اس کا گوشت ہے، ہمیں بھی کھلاؤ تو کچھ حصہ ہم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف بھیجا تو آپ نے تناول فرمایا۔

(ب) احمد بن یونس کی روایت میں ہے کہ ہم ساحل سمندر پر چلے تو ہم نے ایک بڑے ٹیلے کی مانند کوئی چیز دیکھی۔ جب ہم اس کے قریب آئے تو وہ عنبر مچھلی تھی۔ ہم اس کی آنکھ کے سوراخ سے چربی کا ایک برتن نکال لیتے تھے اور ہم بیل کے مانند اس سے ٹکڑا کاٹ لیتے تھے۔ راوی کہتے ہیں کہ انہیں اس مچھلی کے آنکھ کے سوراخ میں بٹھایا گیا۔ اس حدیث کے آخر میں ہے کہ اس کا گوشت ہم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو بھیجا تو آپ نے تناول فرمایا۔

(۱۸۹۶۲) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ غَالِبٍ الْخُوَارِزْمِيُّ الْحَافِظُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَمْدَانَ النَّيْسَابُورِيُّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ هُوَ ابْنُ زِيَادٍ السُّرِّيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي أُوَيْسٍ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ وَهْبِ بْنِ كَيْسَانَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ قَالَ : بَعَثَ رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- بَعْثًا قِبَلَ السَّاحِلِ وَأَمَّرَ أَبَا عُبَيْدَةَ بْنَ الْجَرَّاحِ وَهُمْ ثَلاَثُمِائَةٍ قَالَ جَابِرٌ وَأَنَا فِيهِمْ فَخَرَجْنَا حَتَّى إِذَا كُنَّا بِبَعْضِ الطَّرِيقِ فَنِيَ الزَّادُ فَأَمَرَ أَبُو عُبَيْدَةَ بِأَزْوَادِ ذَلِكَ الْجَيْشِ فَجُمِعَ فَكَانَ مِزْوَدَيْ تَمْرٍ قَالَ : فَكَانَ يَقُوتُنَا كُلَّ يَوْمٍ يَعْنِي قَلِيلاً قَلِيلاً حَتَّى فَنِيَ فَلَمْ يَكُنْ يُصِيبُنَا كُلَّ يَوْمٍ إِلاَّ تَمْرَةٌ فَقُلْتُ : مَا تُغْنِي تَمْرَةٌ فَقَالَ : لَقَدْ وَجَدْنَا فَقْدَهَا حِينَ فَنِيَتْ ثُمَّ انْتَهَيْنَا إِلَى الْبَحْرِ فَإِذَا بِحُوتٍ مِثْلِ الظَّرِبِ فَأَكَلَ مِنْهُ ذَلِكَ الْجَيْشُ ثَمَانَ عَشْرَةَ لَيْلَةً ثُمَّ أَمَرَ أَبُو عُبَيْدَةَ بِضِلَعَيْنِ مِنْ أَضْلاَعِهِ فَنُصِبَا ثُمَّ أَمَرَ بِرَاحِلَةٍ فَرُحِلَتْ ثُمَّ مَرَّتْ تَحْتَهَا وَلَمْ يُصِبْهَا .

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي أُوَيْسٍ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنْ مَالِكٍ.

[صحیح۔ متفق علیه]

(۱۸۹۶۲) حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ آپ نے حضرت ابوعبیدہ کو تین سو آدمیوں کا امیر مقرر کر کے ساحل سمندر کی جانب روانہ کیا۔ جابر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: میں بھی ان میں شامل تھا، جب ہم نے کچھ سفر طے کیا تو ہمارا زادراہ ختم ہو گیا۔ حضرت ابوعبیدہ نے پورے لشکر کا زادراہ جمع کر لیا جو کھجور کی دو تھیلیاں تھیں تو ہر دن ہماری تھوڑی تھوڑی خوراک ہوا کرتی تھی۔ یہاں تک کہ وہ بھی ختم ہو گئی، پھر ہمیں روزانہ ایک کھجور ملتی تھی۔ میں نے پوچھا: کیا ایک کھجور کفایت کر جاتی تھی۔ راوی کہتے ہیں: جب زادراہ ختم ہو گیا تو ہم ساحل سمندر پر آ گئے، جہاں ٹیلے کی مانند ایک مچھلی پڑی تھی تو پورے لشکر نے اٹھارہ دن اس کو کھایا، پھر ابوعبیدہ کے حکم سے اس کی دو پسلیاں کھڑی کی گئیں تو سواری پر کجاوا رکھ کے اس کے نیچے سے گزاری گئی جو اس کی اونچائی تک نہ پہنچ سکی۔

(۱۸۹۶۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ : أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ الْحَارِثِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنِ الْوَلِيدِ يَعْنِي ابْنَ كَثِيرٍ قَالَ سَمِعْتُ وَهْبَ بْنَ كَيْسَانَ يَقُولُ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ : بَعَثَ رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- سَرِيَّةً أَنَا فِيهِمْ إِلَى سِيفِ الْبَحْرِ فَأَرْمَلْنَا الزَّادَ حَتَّى جَمَعْنَا مَا مَعَ كُلِّ إِنْسَانٍ فَجَعَلْنَاهُ وَاحِدًا حَتَّى كَانَ يُعْطِي كُلَّ إِنْسَانٍ قَدْرَ مَا يُصِيبُهُ حَتَّى مَا كَانَ يُصِيبُ إِنْسَانًا إِلاَّ تَمْرَةٌ كُلَّ يَوْمٍ فَقَالَ رَجُلٌ لِجَابِرٍ : يَا أَبَا عَبْدِ اللَّهِ وَمَا يُغْنِي عَنْ رَجُلٍ تَمْرَةٌ قَالَ : يَا ابْنَ أَخِي قَدْ وَجَدْنَا فَقْدَهَا حِينَ فَنِيَتْ قَالَ جَابِرٌ : فَبَيْنَا نَحْنُ عَلَى ذَلِكَ إِذْ رَأَيْنَا سَوَادًا فَلَمَّا غَشِينَا إِذَا دَابَّةٌ مِنَ الْبَحْرِ قَدْ خَرَجَتْ مِنَ الْبَحْرِ فَأَنَاخَ عَلَيْهَا الْعَسْكَرُ ثَمَانَ عَشْرَةَ لَيْلَةً يَأْكُلُونَ مِنْهَا مَا شَاءُوا حَتَّى أَرْبَعُوا .

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي كُرَيْبٍ عَنْ أَبِي أُسَامَةَ. [صحیح۔ متفق علیه]

(۱۸۹۶۴) حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ساحلِ سمندر کی جانب ایک چھوٹا لشکر بھیجا، ہمارا زادراہ ختم ہو گیا یہاں تک کہ ہم نے تمام لشکر سے زادراہ کو جمع کیا اور ہر دن ایک شخص کے حصہ میں صرف ایک کھجور آتی تھی۔ ایک شخص نے جابر رضی اللہ عنہ سے کہا: اے ابوعبداللہ! کیا ایک کھجور انسان کو کفایت کر جاتی تھی؟ اس نے کہا: اے بھتیجے! ہم نے زادراہ کے ختم ہونے کو پالیا جس وقت وہ ختم ہو گیا، جابر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: اسی دوران ہم نے بہت بڑی چیز دیکھی۔ جب ہم اس کے قریب گئے تو وہ سمندر سے باہر ڈالی گئی مچھلی تھی تو لشکر نے وہاں اٹھارہ دن قیام کیا وہ جتنا چاہتے کھاتے یہاں تک کہ وہ موٹے تازے ہو گئے۔

(۱۸۹۶۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ وَأَبُو زَكَرِيَّا : يَحْيَى بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ سَلَمَةَ مَوْلَى الأَزْرَقِ أَنَّ الْمُغِيرَةَ بْنَ أَبِي بُرْدَةَ وَهُوَ مِنْ بَنِي عَبْدِ الدَّارِ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ : سَأَلَ رَجُلٌ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- فَقَالَ : يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّا نَرْكَبُ الْبَحْرَ وَنَحْمِلُ مَعَنَا الْقَلِيلَ مِنَ الْمَاءِ فَإِنْ تَوَضَّأْنَا بِهِ عَطِشْنَا أَفَنَتَوَضَّأُ مِنْ مَاءِ الْبَحْرِ؟ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : هُوَ الطَّهُورُ مَاؤُهُ الْحِلُّ مَيْتَتُهُ . [صحیح]

(۱۸۹۶۵) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک شخص نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا: اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم! ہم سمندری سفر میں اپنے ساتھ تھوڑا پانی رکھتے ہیں۔ اگر اس کے ساتھ وضو کریں تو پیاسے رہ جاتے ہیں، کیا ہم سمندر کے پانی سے وضو کر لیں آپ نے فرمایا: اس کا پانی پاک اور مردار حلال ہے۔

(۱۸۹۶۶) حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ إِمْلاَءً حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْقَاسِمِ بْنُ أَبِي الزِّنَادِ حَدَّثَنِي إِسْحَاقُ بْنُ حَازِمٍ عَنِ ابْنِ مِقْسَمٍ يَعْنِي عُبَيْدَ اللَّهِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- سُئِلَ عَنِ الْبَحْرِ فَقَالَ : هُوَ الطَّهُورُ مَاؤُهُ الْحِلُّ مَيْتَتُهُ . [صحیح]

(۱۸۹۶۶) حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ آپ سے سمندر کے بارے میں سوال کیا گیا تو آپ نے فرمایا: اس کا پانی پاک اور مردار حلال ہے۔

(۱۸۹۶۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُنْقِذٍ حَدَّثَنِي إِدْرِيسُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنِي الْفَضْلُ بْنُ الْمُخْتَارِ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ مَوْهَبٍ عَنْ عِصْمَةَ بْنِ مَالِكٍ الْخَطْمِيِّ عَنْ حُذَيْفَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : إِنَّ اللَّهَ ذَكَّى لَكُمْ صَيْدَ الْبَحْرِ .

هَذَا إِسْنَادٌ غَيْرُ قَوِيٍّ وَقَدْ رُوِيَ عَنْ أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ. [ضعیف]

(۱۸۹۶۷) حضرت حذیفہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ نے تمہارے لیے سمندر کا شکار ذبح کے حکم میں رکھا ہے۔

(۱۸۹۶۸) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْعُمَرِيُّ حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنِ ابْنِ أَبِي بَشِيرٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ سَمِعْتُ أَبَا بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ :إِنَّ اللَّهَ ذَبَحَ لَكُمْ مَا فِي الْبَحْرِ فَكُلُوهُ كُلَّهُ فَإِنَّهُ ذَكِيٌّ.

وَرَوَى حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ قَالَ سَمِعْتُ شَيْخًا يُكْنَى أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا بَكْرٍ الصِّدِّيقَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ :مَا فِي الْبَحْرِ مِنْ شَيْءٍ إِلاَّ قَدْ ذَكَّاهُ اللَّهُ لَكُمْ. [ضعيف]

(۱۸۹۶۸) حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے ابوبکر رضی اللہ عنہ کو یہ کہتے ہوئے سنا کہ سمندر میں موجود شکار اللہ نے تمہارے لیے ذبح کر دیا ہے تم کھاؤ، کیونکہ یہ ذبح شدہ ہے۔

(ب) ابوعبدالرحمن نے ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ سمندر میں موجود چیزیں اللہ نے تمہارے لیے ذبح کر دی ہیں۔

(۱۸۹۶۹) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ :أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَفَّانَ حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ أَبِي الطُّفَيْلِ :أَنَّ أَبَا بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ سُئِلَ عَنْ مَيْتَةِ الْبَحْرِ فَقَالَ :هُوَ الطَّهُورُ مَاؤُهُ الْحَلاَلُ مَيْتَتُهُ.

وَرُوِيَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ وَأَبِي الزُّبَيْرِ سَمِعَا شُرَيْحًا رَجُلاً أَدْرَكَ النَّبِيَّ -ﷺ- قَالَ : كُلُّ شَيْءٍ فِي الْبَحْرِ مَذْبُوحٌ.

وَرُوِيَ ذَلِكَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ شُرَيْحٍ مَرْفُوعًا وَرُوِيَ عَنْ جَابِرٍ وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَرْجِسَ مَرْفُوعًا وَفِي بَعْضِ مَا ذَكَرْنَا إِسْنَادُهُ كِفَايَةٌ وَبِاللَّهِ التَّوْفِيقُ. [حسن]

(۱۸۹۶۹) حضرت ابوطفیل فرماتے ہیں کہ سمندری مردار کے بارے میں ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ سے پوچھا گیا تو فرمایا کہ اس کا پانی پاک اور مردار حلال ہے۔

(ب) عمرو بن دینار اور ابوزبیر نے ایک صحابی سے سنا، جو کہتے تھے کہ سمندر میں ہر چیز ذبح شدہ ہے۔

(۲۴) باب السَّمَكِ يَصْطَادُهُ يَهُودِيٌّ أَوْ نَصْرَانِيٌّ أَوْ مَجُوسِيٌّ أَوْ وَثَنِيٌّ

ایسی مچھلی جسے یہودی، عیسائی، مجوسی یا بتوں کا پجاری شکار کرے

(۱۸۹۷۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرٍ :أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مَرْزُوقٍ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ أَسْلَمَ حَدَّثَنَا زَائِدَةُ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ : كُلْ مَا أَلْقَى الْبَحْرُ وَمَا صِيدَ مِنْهُ صَادَهُ يَهُودِيٌّ أَوْ نَصْرَانِيٌّ أَوْ مَجُوسِيٌّ

قَالَ وَطَعَامُهُ مَا أَلْقَى. [ضعیف]

(۱۸۹۷۰) عکرمہ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: جس چیز کو سمندر باہر پھینک دے اور سمندر سے کیا ہوا شکار چاہے یہودی یا عیسائی یا مجوسی کرے اس کا کھانا حلال ہے۔

(۱۸۹۷۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ بْنُ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ شَيْبَانَ ابْنِ الْبَغْدَادِيِّ الْهَرَوِيُّ أَخْبَرَنَا مُعَاذُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ: كُلِ السَّمَكَ وَلاَ يَضُرُّكَ مَنْ صَادَهُ مِنَ النَّاسِ. [ضعیف]

(۱۸۹۷۱) عکرمہ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں: وہ مچھلی آپ کو نقصان نہ دے گی، جس کو لوگوں میں سے کسی نے بھی شکار کیا ہو۔

(۲۵)باب مَا لَفَظَ الْبَحْرُ وَطَفَا مِنْ مَيْتَةٍ

جسے سمندر باہر پھینک دے اور ایسی مچھلی جو پانی کے اوپر تیر آئے

(۱۸۹۷۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ وَأَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عُمَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ أَنَّ نَافِعًا حَدَّثَهُ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ: غَزَوْنَا فَجُعْنَا حَتَّى إِنَّ الْجَيْشَ يَقْتَسِمُ التَّمْرَةَ وَالتَّمْرَتَيْنِ فَبَيْنَا نَحْنُ عَلَى شَطِّ الْبَحْرِ إِذْ رَمَى الْبَحْرُ بِحُوتٍ مَيِّتٍ فَاقْتَطَعَ النَّاسُ مِنْهُ مَا شَاءُوا مِنْ لَحْمٍ أَوْ شَحْمٍ وَهُوَ مِثْلُ الظَّرِبِ فَبَلَغَنِي أَنَّ النَّاسَ لَمَّا قَدِمُوا عَلَى رَسُولِ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- أَخْبَرُوهُ فَقَالَ لَهُمْ: أَمَعَكُمْ مِنْهُ شَيْءٌ. [صحیح]

(۱۸۹۷۲) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ہم جہاد کے لیے نکلے تو سخت بھوک محسوس ہوئی یہاں تک کہ لشکر میں ایک یا دو دو کھجوریں تقسیم کی جاتیں۔ اس دوران ہم سمندر کے کنارے پر تھے۔ جب سمندر نے مردہ مچھلی باہر پھینک دی تو لوگوں نے اس کا گوشت یا چربی جتنا چاہا کاٹ لیا۔ وہ مچھلی ایک ٹیلے کی مانند تھی۔ مجھے پتہ چلا کہ لوگوں نے جب آ کر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو بتایا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا: کیا تمہارے پاس اس میں سے کچھ موجود ہے۔

(۱۸۹۷۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ شَيْبَانَ الرَّمْلِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ سَمِعَ عَمْرٌو جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ: بَعَثَنَا النَّبِيُّ -صلى الله عليه وسلم- فِي ثَلاَثِمِائَةِ رَاكِبٍ وَأَمِيرُنَا أَبُو عُبَيْدَةَ بْنُ الْجَرَّاحِ نَطْلُبُ عِيرَ قُرَيْشٍ فَأَقَمْنَا عَلَى السَّاحِلِ حَتَّى فَنِيَ زَادُنَا فَأَكَلْنَا الْخَبَطَ ثُمَّ إِنَّ الْبَحْرَ أَلْقَى لَنَا دَابَّةً يُقَالُ لَهَا الْعَنْبَرُ فَأَكَلْنَا مِنْهُ نِصْفَ شَهْرٍ حَتَّى صَلَحَتْ أَجْسَامُنَا وَأَخَذَ أَبُو عُبَيْدَةَ ضِلَعًا

مِنْ أَضْلاَعِهِ فَنَصَبَهُ وَنَظَرَ إِلَى أَطْوَلِ بَعِيرٍ فِي الْجَيْشِ وَأَطْوَلِ رَجُلٍ فَحَمَلَهُ عَلَيْهِ فَجَازَ تَحْتَهُ وَقَدْ كَانَ رَجُلٌ نَحَرَ ثَلاَثَ جَزَائِرَ ثُمَّ ثَلاَثًا ثُمَّ نَهَاهُ أَبُو عُبَيْدَةَ وَكَانَ يَرَوْنَهُ قَيْسَ بْنَ سَعْدٍ أَخْرَجَاهُ فِي الصَّحِيحِ كَمَا مَضَى.

[صحیح۔ متفق علیہ]

(۱۸۹۷۳) جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے قریشی قافلے کی تلاش میں ہمارے تین سو آدمیوں کے قافلے کا ابو عبیدہ بن جراح کو امیر بنا کر بھیجا۔ ہم نے ساحل سمندر پر قیام کیا یہاں تک کہ ہمارا زادِ راہ ختم ہو گیا جس کی بنا پر ہم نے درختوں کے پتے کھائے۔ پھر سمندر نے عنبر نامی مچھلی باہر پھینکی تو ہم نے پندرہ روز تک مچھلی کا گوشت کھایا۔ ہمارے جسم تندرست ہو گئے۔ ابو عبیدہ نے اس کی ایک پسلی کو کھڑا کیا اور لشکر میں سے بڑا اونٹ اور لمبے آدمی کو اس پر سوار کر کے اس کے نیچے سے گزار دیا۔ ایک شخص نے تین اونٹ ذبح کیے، پھر دوسرے دن بھی۔ اس کے بعد ابو عبیدہ نے منع کر دائی۔ صحابہ کا خیال ہے کہ وہ قیس بن سعد تھے۔

(۱۸۹۷۴) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الأَصْبَهَانِيُّ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ حَدَّثَنِي أَبُو بَكْرٍ النَّيْسَابُورِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ بِشْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ

(ح) قَالَ وَحَدَّثَنِي أَبُو بَكْرٍ النَّيْسَابُورِيُّ حَدَّثَنِي يُوسُفُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ قَالاَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي بَشِيرٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ: أَشْهَدُ عَلَى أَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ قَالَ: السَّمَكَةُ الطَّافِيَةُ حَلاَلٌ لِمَنْ أَرَادَ أَكْلَهَا. [صحیح]

(۱۸۹۷۴) عکرمہ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ میں گواہی دیتا ہوں کہ حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ایسی مچھلی جو مرنے کے بعد پانی پر تیر آتی ہے اس کے لیے حلال ہے جو کھانا چاہے۔

(۱۸۹۷۵) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نُوحٍ حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ بِهَذَا قَالَ: السَّمَكَةُ الطَّافِيَةُ عَلَى الْمَاءِ حَلاَلٌ. [صحیح]

(۱۸۹۷۵) وکیع سفیان سے نقل فرماتے ہیں کہ مرنے کے بعد پانی کے اوپر تیر آنے والی مچھلی حلال ہے۔

(۱۸۹۷۶) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي الْمَعْرُوفِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الْوَهَّابِ الرَّازِيُّ بِنَيْسَابُورَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَيُّوبَ أَخْبَرَنَا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ جَابِرِ بْنِ زَيْدٍ أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: الْجَرَادُ وَالنُّونُ ذَكِيٌّ كُلُّهُ. [ضعیف]

(۱۸۹۷۶) جابر بن زید فرماتے ہیں کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ٹڈی اور مچھلی تمام ذبح کی ہوئی ہیں۔

(۱۸۹۷۷) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الأَرْدَسْتَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ الْعِرَاقِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْجَوْهَرِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ جَعْفَرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ

عَنْهُ قَالَ :الْحِيتَانُ وَالْجَرَادُ ذَكِيٌّ كُلُّهُ. [ضعيف]

(۱۸۹۷۷) حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ فرماتے ہیں: مچھلیاں اور ٹڈی ذبح کی ہوئی ہیں۔

(۱۸۹۷۸) أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدٍ :أَحْمَدُ بْنُ عَلِيٍّ الْحَافِظُ الإِسْفَرَائِينِيُّ بِهَا أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ :زَاهِرُ بْنُ أَحْمَدَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ زِيَادٍ النَّيْسَابُورِيُّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ سِنَانٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُثَنَّى عَنْ ثُمَامَةَ عَنْ أَنَسٍ عَنْ أَبِي أَيُّوبَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ :أَنَّهُ رَكِبَ فِي الْبَحْرِ فِي رَهْطٍ مِنْ أَصْحَابِهِ فَوَجَدُوا سَمَكَةً طَافِيَةً عَلَى الْمَاءِ فَسَأَلُوهُ عَنْهَا فَقَالَ :أَطَيِّبَةٌ هِيَ لَمْ تَغَيَّرْ؟ قَالُوا :نَعَمْ قَالَ :فَكُلُوهَا وَارْفَعُوا نَصِيبِي مِنْهَا وَكَانَ صَائِمًا.

هَكَذَا رَوَاهُ زَاهِرٌ وَرَوَاهُ الدَّارَقُطْنِيُّ عَنْ أَبِي بَكْرٍ فَقَالَ عَنْ ثُمَامَةَ بْنِ أَنَسٍ عَنْ أَبِي أَيُّوبَ وَإِنَّمَا هُوَ ثُمَامَةُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَنَسٍ فَيُشْبِهُ أَنْ تَكُونَ رِوَايَةُ زَاهِرٍ أَصَحَّ وَاللَّهُ أَعْلَمُ.

وَرَوَاهُ أَيْضًا جَبَلَةُ بْنُ عَطِيَّةَ عَنْ أَبِي أَيُّوبَ وَيُذْكَرُ عَنْ مُرِيحٍ وَبِشْرٍ ابْنَيِ الْخَوْلاَنِيِّ أَحَدُهُمَا أَوْ كِلاَهُمَا أَنَّ أَبَا أَيُّوبَ وَأَبَا صِرْمَةَ الأَنْصَارِيَّ أَكَلاَ الطَّافِيَ. [ضعيف]

(۱۸۹۷۸) حضرت انس ابوایوب سے نقل فرماتے ہیں کہ انہوں نے صحابہ کے ساتھ سمندری سفر کیا تو ایک مچھلی کو مردہ حالت میں پانی پر تیرتے پایا تو انہوں نے ابوایوب سے اس کے بارے میں پوچھا۔ اس نے کہا: کیا وہ پاکیزہ ہے اس کی بو تبدیل نہیں ہوئی؟ انہوں نے کہا: جی ہاں! تو فرمایا: کھاؤ اور میرا حصہ بھی رکھنا کیونکہ وہ روزہ دار تھے۔

(۱۸۹۷۹) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ الْمَالِينِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِيٍّ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا زَكَرِيَّا السَّاجِيُّ حَدَّثَنَا بُنْدَارٌ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ يَعْنِي ابْنَ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَجْلَحَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي الْهُذَيْلِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ :لاَ بَأْسَ بِالطَّافِي مِنَ السَّمَكِ. [ضعيف]

(۱۸۹۷۹) حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ فرماتے ہیں کہ مرنے کے بعد مچھلی کا پانی پر تیر آنا اس کے کھانے میں کوئی حرج نہیں۔

(۱۸۹۸۰) أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ :عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ الْمِهْرَجَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ :مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْمُزَكِّي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْبُوشَنْجِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَزَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا :أَنَّهُمَا كَانَا لاَ يَرَيَانِ بِأَكْلِ مَا لَفَظَ الْبَحْرُ بَأْسًا. [صحيح]

(۱۸۹۸۰) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ اور حضرت زید بن ثابت رضی اللہ کا خیال ہے کہ جس کو سمندر باہر پھینکے اس مچھلی کے کھانے میں کوئی حرج نہیں۔

(۱۸۹۸۱) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الأَرْدَسْتَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ الْعِرَاقِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْجَوْهَرِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ ثُوَيْبٍ قَالَ :رَمَى

الْبَحْرُ بِسَمَكٍ كَثِيرٍ مَيِّتًا فَأَتَيْنَا أَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَاسْتَفْتَيْنَاهُ فَأَمَرَنَا بِأَكْلِهِ فَرَغِبْنَا عَنْ فُتْيَا أَبِي هُرَيْرَةَ فَأَتَيْنَا مَرْوَانَ فَأَرْسَلَ إِلَى زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَسَأَلَهُ فَقَالَ : حَلاَلٌ فَكُلُوهُ. [ضعيف]

(۱۸۹۸۱) ابوسلمہ ثوبان سے نقل فرماتے ہیں کہ سمندر نے بہت ساری مچھلیاں باہر پھینک دیں تو ہم نے ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے ان کے بارے میں فتویٰ پوچھا۔ انہوں نے کھانے کی اجازت دے دی۔ ہم نے ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کے فتویٰ سے بے رغبتی کرتے ہوئے مروان کے پاس آئے تو انہوں نے زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے سوال کیا تو فرمایا: حلال ہیں تم کھا سکتے ہو۔

(۱۸۹۸۲) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ بْنُ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو مَنْصُورٍ النَّضْرَوِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ عُمَرَ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ : قَدِمْتُ الْبَحْرَيْنِ فَسَأَلَنِي أَهْلُ الْبَحْرَيْنِ عَمَّا يَقْذِفُ الْبَحْرُ مِنَ السَّمَكِ فَأَمَرْتُهُمْ بِأَكْلِهِ فَلَمَّا قَدِمْتُ سَأَلْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ ذَلِكَ فَقَالَ : مَا أَمَرْتَهُمْ؟ قُلْتُ : أَمَرْتُهُمْ بِأَكْلِهِ فَقَالَ : لَوْ قُلْتَ غَيْرَ ذَلِكَ لَعَلَوْتُكَ بِالدِّرَّةِ ثُمَّ قَرَأَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ ﴿أُحِلَّ لَكُمْ صَيْدُ الْبَحْرِ وَطَعَامُهُ مَتَاعًا لَكُمْ﴾ [المائدة ۹۶] قَالَ : صَيْدُهُ مَا اصْطِيدَ وَطَعَامُهُ مَا رَمَى بِهِ. [ضعيف]

(۱۸۹۸۲) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں بحرین آیا تو وہاں کے لوگوں نے سمندر کی باہر پھینکی ہوئی مچھلی کے بارے میں مجھ سے پوچھا تو میں نے انہیں کھانے کا حکم دیا۔ پھر میں نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے اس کے بارے میں پوچھا تو انہوں نے کہا: تو نے ان کو کیا حکم دیا؟ ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: میں نے ان کو کھانے کا کہا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: اگر تو اس کے علاوہ کچھ اور کہتا تو میں تجھے درے مارتا۔ پھر حضرت عمر نے یہ آیت تلاوت کی: ﴿أُحِلَّ لَكُمْ صَيْدُ الْبَحْرِ وَطَعَامُهُ مَتَاعًا لَّكُمْ﴾ [المائدة ۹۶] جو اس سے شکار کیا جائے اور جس کو یہ باہر پھینک دے۔

(۱۸۹۸۳) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا : يَحْيَى بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ : أَقْبَلْتُ مِنَ الْبَحْرَيْنِ حَتَّى إِذَا كُنْتُ بِالرَّبَذَةِ سَأَلَنِي نَاسٌ مِنْ أَهْلِ الْعِرَاقِ وَهُمْ مُحْرِمُونَ عَنْ صَيْدٍ وَجَدُوهُ عَلَى الْمَاءِ طَافٍ فَسَأَلُونِي عَنِ اشْتِرَائِهِ وَأَكْلِهِ فَأَمَرْتُهُمْ أَنْ يَشْتَرُوهُ وَيَأْكُلُوهُ وَهُمْ مُحْرِمُونَ ثُمَّ قَدِمْتُ الْمَدِينَةَ فَكَأَنَّهُ وَقَعَ فِي قَلْبِي شَكٌّ مِمَّا أَمَرْتُهُمْ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِعُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَالَ : وَمَا أَمَرْتَهُمْ بِهِ؟ قَالَ قُلْتُ : أَمَرْتُهُمْ أَنْ يَشْتَرُوهُ وَيَأْكُلُوهُ قَالَ : لَوْ أَمَرْتَهُمْ بِغَيْرِ ذَلِكَ لَفَعَلْتُ أَيْ كَأَنَّهُ يَتَوَعَّدُهُ. [صحيح]

(۱۸۹۸۳) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ بحرین آیا تو ربذہ نامی جگہ پر عراق کے محرم لوگوں نے پانی پر تیر آنے والے شکار کے بارے میں مجھ سے پوچھا، وہ اس کے خریدنے اور کھانے کے بارے میں سوال کر رہے تھے تو میں نے حالت احرام

میں ان کو یہ شکار خرید کر کھانے کی اجازت دے دی۔ پھر میں مدینہ آیا تو اس مسئلہ کے بارے میں میرے دل میں شک تھا جو میں نے ان کو حکم دیا تو میں نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے سامنے تذکرہ کیا۔ انہوں نے پوچھا: آپ نے اس کے بارے میں ان کو کیا حکم دیا ہے؟ ابو ہریرہ کہتے ہیں: میں نے انہیں خرید کر کھانے کی اجازت دی ہے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اگر تو اس کے علاوہ کوئی اور بات کہتا تو میں یہ کرتا گویا کہ اس کو دھمکی دے رہے تھے۔

(۱۸۹۸۴) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ الْعَدْلُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَاصِمٍ أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ التَّيْمِيُّ عَنْ أَبِي مِجْلَزٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا فِي قَوْلِهِ ﴿أُحِلَّ لَكُمْ صَيْدُ الْبَحْرِ وَطَعَامُهُ مَتَاعًا لَكُمْ﴾ [المائدة ۹۶] قَالَ: صَيْدُهُ مَا صِيدَ وَطَعَامُهُ مَا قَذَفَ. [صحيح]

(۱۸۹۸۴) ابو مجلز حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے اللہ کے اس قول: ﴿أُحِلَّ لَكُمْ صَيْدُ الْبَحْرِ وَ طَعَامُهُ مَتَاعًا لَّكُمْ﴾ [المائدة ۹۶] ''سمندر کا شکار تمہارے لیے حلال کر دیا گیا اور اس کا کھانا تمہارے لیے فائدہ کی چیز ہے کے بارے میں فرماتے ہیں کہ اس کا شکار تو وہ جس شکار کیا گیا اور کھانے سے مراد جو وہ باہر پھینک دے۔

(۱۸۹۸۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ بْنُ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو مَنْصُورٍ: الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ النَّضْرُوِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ خَلِيفَةَ حَدَّثَنَا حُصَيْنٌ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ: صَيْدُهُ مَا اصْطِيدَ وَطَعَامُهُ مَا لَفَظَ بِهِ الْبَحْرُ. [صحيح]

(۱۸۹۸۵) سعید بن جبیر حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ اس کا شکار جو اس سے حاصل کیا جائے اور اس کا کھانا جو باہر پھینک دے۔

(۱۸۹۸۶) أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْمِهْرَجَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ جَعْفَرٍ الْمُزَكِّي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ: أَنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ أَبِي هُرَيْرَةَ سَأَلَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا عَمَّا لَفَظَ الْبَحْرُ فَنَهَاهُ عَنْ أَكْلِهِ. قَالَ نَافِعٌ: ثُمَّ انْقَلَبَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ فَدَعَا بِالْمُصْحَفِ فَقَرَأَ ﴿أُحِلَّ لَكُمْ صَيْدُ الْبَحْرِ وَطَعَامُهُ﴾ [المائدة ۹۶] قَالَ نَافِعٌ: فَأَرْسَلَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ إِلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّهُ لاَ بَأْسَ بِهِ فَكُلْهُ. [صحيح]

(۱۸۹۸۶) عبدالرحمن بن ابو ہریرہ نے حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے سمندر کے باہر پھینکے ہوئے شکار کے بارے میں سوال کیا تو فرمایا: اسے نہ کھایا جائے۔ نافع کہتے ہیں: پھر عبداللہ بن عمر قرآن لے کر آئے اور یہ آیت تلاوت کی ﴿أُحِلَّ لَكُمْ صَيْدُ الْبَحْرِ وَ طَعَامُهُ﴾ [المائدة ۹۶] نافع کہتے ہیں: پھر عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے مجھے عبدالرحمن بن ابو ہریرہ کو بلانے بھیجا کہ اس کے کھانے میں کوئی حرج نہیں ہے۔

(۱۸۹۸۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ

سَعْدٍ الْجَارِيُّ مَوْلَى عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ أَنَّهُ قَالَ : سَأَلْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا عَنِ الْحِيتَانِ يَقْتُلُ بَعْضُهَا بَعْضًا أَوْ تَمُوتُ صَرَدًا فَقَالَ : لَيْسَ بِهَا بَأْسٌ. قَالَ سَعْدٌ : ثُمَّ سَأَلْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ فَقَالَ مِثْلَ ذَلِكَ.

(۱۸۹۸۷) نافع فرماتے ہیں کہ حضرت عبدالرحمن بن ابو ہریرہ نے عبداللہ بن عمر سے سمندر کے باہر پھینکی ہوئی چیز کے بارے میں سوال کیا تو انہوں نے یعنی ابن عمر رضی اللہ عنہما نے اس کے کھانے سے منع کر دیا۔

(۲۶) باب مَنْ كَرِهَ أَكْلَ الطَّافِي

جس شخص نے پانی کے اوپر تیر آنے والی مچھلی کے کھانے کو مکروہ جانا ہے

(۱۸۹۸۸) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ نَيْرُوزٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الْحَسَّانِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ : مَا ضَرَبَ بِهِ الْبَحْرُ أَوْ جَزَرَ عَنْهُ أَوْ صِيدَ فِيهِ فَكُلْ وَمَا مَاتَ فِيهِ ثُمَّ طَفَا فَلَا تَأْكُلْ. (ت) وَبِمَعْنَاهُ رَوَاهُ أَيُّوبُ السَّخْتِيَانِيُّ وَابْنُ جُرَيْجٍ وَزُهَيْرُ بْنُ مُعَاوِيَةَ وَحَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ وَغَيْرُهُمْ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ مَوْقُوفًا.

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ الْجَمَاعَةُ وَكِيعٌ وَعَبْدُ الرَّزَّاقِ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْوَلِيدِ الْعَدَنِيُّ وَأَبُو عَاصِمٍ وَمُؤَمَّلُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ وَغَيْرُهُمْ عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ مَوْقُوفًا. [صحيح]

(۱۸۹۸۸) سعد جاری نے حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے پوچھا: وہ مچھلیاں جو ایک دوسری کو قتل کر دیتی ہیں یا سردی کی وجہ سے مر جاتی ہیں؟ فرمایا: ان کے کھانے میں کوئی حرج نہیں ہے۔ سعد کہتے ہیں: پھر میں نے عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما سے پوچھا تو انہوں نے بھی اسی کے مثل ہی فرمایا۔

(۱۸۹۸۹) وَخَالَفَهُمْ أَبُو أَحْمَدَ الزُّبَيْرِيُّ فَرَوَاهُ عَنِ الثَّوْرِيِّ مَرْفُوعًا وَهُوَ وَاهِمٌ فِيهِ أَخْبَرَنَاهُ أَبُو الْحَسَنِ بْنُ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ أَحْمَدَ اللَّخْمِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ إِسْحَاقَ الأَصْبَهَانِيُّ حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ الزُّبَيْرِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ عَنِ النَّبِيِّ - صلى الله عليه وسلم - قَالَ : إِذَا طَفَا السَّمَكُ عَلَى الْمَاءِ فَلَا تَأْكُلْهُ وَإِذَا جَزَرَ عَنْهُ الْبَحْرُ فَكُلْهُ وَمَا كَانَ عَلَى حَافَتَيْهِ فَكُلْهُ.

قَالَ سُلَيْمَانُ لَمْ يَرْفَعْ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ سُفْيَانَ إِلَّا أَبُو أَحْمَدَ. [صحيح]

(۱۸۹۸۹) حضرت جابر فرماتے ہیں: جس کو سمندر مار دے یا باہر پھینک دے یا شکار کر لیا جائے کھا لو اور جو سمندر میں مرنے کے بعد تیر آئے اسے نہ کھاؤ۔

(۱۸۹۹۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمٍ الطَّائِفِيُّ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أُمَيَّةَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :مَا أَلْقَى الْبَحْرُ أَوْ جَزَرَ عَنْهُ فَكُلُوهُ وَمَا مَاتَ فِيهِ وَطَفَا فَلاَ تَأْكُلُوهُ .

قَالَ أَبُو دَاوُدَ :رَوَى هَذَا الْحَدِيثَ سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ وَأَيُّوبُ وَحَمَّادٌ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ وَقَفُوهُ عَلَى جَابِرٍ قَالَ وَقَدْ أُسْنِدَ هَذَا الْحَدِيثُ أَيْضًا مِنْ وَجْهٍ ضَعِيفٍ عَنِ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ-.

قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ :يَحْيَى بْنُ سُلَيْمٍ الطَّائِفِيُّ كَثِيرُ الْوَهَمِ سَيِّءُ الْحِفْظِ.

وَقَدْ رَوَاهُ غَيْرُهُ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أُمَيَّةَ مَوْقُوفًا وَرَوَى أَبُو عِيسَى التِّرْمِذِيُّ حَدِيثَ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ يَزِيدَ الْكُوفِيِّ عَنْ حَفْصِ بْنِ غِيَاثٍ عَنِ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَ :مَا اصْطَدْتُمُوهُ وَهُوَ حَيٌّ فَكُلُوهُ وَمَا وَجَدْتُمْ مَيِّتًا طَافِيًا فَلاَ تَأْكُلُوهُ . [منکر]

قَالَ أَبُو عِيسَى :سَأَلْتُ مُحَمَّدًا يَعْنِي الْبُخَارِيَّ عَنْ هَذَا الْحَدِيثِ فَقَالَ :لَيْسَ هَذَا بِمَحْفُوظٍ وَيُرْوَى عَنْ جَابِرٍ خِلاَفُ هَذَا وَلاَ أَعْرِفُ لاِبْنِ أَبِي ذِئْبٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ شَيْئًا.

قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ وَقَدْ رَوَاهُ أَيْضًا يَحْيَى بْنُ أَبِي أُنَيْسَةَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ مَرْفُوعًا. وَيَحْيَى بْنُ أَبِي أُنَيْسَةَ مَتْرُوكٌ لاَ يُحْتَجُّ بِهِ.وَرَوَاهُ عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ وَهْبِ بْنِ كَيْسَانَ عَنْ جَابِرٍ مَرْفُوعًا.

(ج) وَعَبْدُ الْعَزِيزِ ضَعِيفٌ لاَ يُحْتَجُّ بِهِ.

وَرَوَاهُ بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ عَنِ الأَوْزَاعِيِّ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ مَرْفُوعًا. وَلاَ يُحْتَجُّ بِمَا يَنْفَرِدُ بِهِ بَقِيَّةُ فَكَيْفَ بِمَا يُخَالِفُ فِيهِ. وَقَوْلُ الْجَمَاعَةِ مِنَ الصَّحَابَةِ عَلَى خِلاَفِ قَوْلِ جَابِرٍ مَعَ مَا رُوِّينَا عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- أَنَّهُ قَالَ فِي الْبَحْرِ :هُوَ الطَّهُورُ مَاؤُهُ الْحِلُّ مَيْتَتُهُ . وَبِاللَّهِ التَّوْفِيقُ.

(۱۸۹۹۰) حضرت جابر نبی ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ جب مچھلی پانی پر تیر آئے تو نہ کھاؤ اور جب سمندر باہر پھینک دے تب کھالو اور جو اس کے کناروں پر مل جائے کھالو۔

(۱۸۹۹۱) حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس کو سمندر باہر پھینکے یا خود باہر جائے: اس کو کھالو اور جو سمندر میں مرنے کے بعد اوپر تیر آئے اسے نہ کھاؤ۔

(۴۷)باب مَا جَاءَ فِي أَكْلِ الْجَرَادِ

ٹڈی کھانے کا حکم

(۱۸۹۹۱) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ :عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا

سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو : مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْبِسْطَامِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنَا الْفَضْلُ بْنُ الْحُبَابِ حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ وَالْحَوْضِيُّ قَالُوا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي يَعْفُورٍ سَمِعَ ابْنَ أَبِي أَوْفَى رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ : غَزَوْتُ مَعَ النَّبِيِّ -ﷺ- سَبْعَ غَزَوَاتٍ نَأْكُلُ مَعَهُ الْجَرَادَ.

هَذَا لَفْظُ حَدِيثِ الْبِسْطَامِيِّ.

وَفِي رِوَايَةِ ابْنِ عَبْدَانَ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ أَبِي أَوْفَى رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ سُئِلَ عَنِ الْجَرَادِ فَقَالَ : غَزَوْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- سِتَّ غَزَوَاتٍ أَوْ سَبْعَ غَزَوَاتٍ كُنَّا نَأْكُلُهُ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي الْوَلِيدِ وَقَالَ سَبْعَ غَزَوَاتٍ أَوْ سِتًّا. [صحيح۔ متفق عليه]

(۱۸۹۹۱) ابن ابی اوفی بیان کرتے ہیں کہ میں نے نبی ﷺ کے ساتھ سات غزوے کیے۔ ہم آپ ﷺ کے ساتھ ٹڈی کھاتے تھے۔

(ب) ابن عبدان کی روایت میں ہے کہ میں نے ابن ابی اوفی سے ٹڈی کے بارے میں پوچھا تو ابن ابی اوفی نے کہا: ہم نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ چھ یا سات غزوے کیے اور ہم آپ ﷺ کے ساتھ ٹڈی کھاتے تھے۔

(ج) ابو ولید سے منقول ہے سات غزوے یا چھ۔

(۱۸۹۹۲) أَخْبَرَنَا أَبُو صَالِحِ بْنُ أَبِي طَاهِرٍ الْعَنْبَرِيُّ أَخْبَرَنَا جَدِّي يَحْيَى بْنُ مَنْصُورٍ الْقَاضِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ بْنِ سَلَمَةَ الْجَارُودِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارِ بْنِ عُثْمَانَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ وَهُوَ ابْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي يَعْفُورٍ قَالَ : سَأَلْتُ شَرِيكِي عَبْدَ اللَّهِ بْنَ أَبِي أَوْفَى رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَأَنَا مَعَهُ عَنِ الْجَرَادِ قَالَ : لاَ بَأْسَ بِهِ وَقَدْ غَزَوْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- سَبْعَ غَزَوَاتٍ فَكُنَّا نَأْكُلُهُ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ بَشَّارٍ. [صحيح۔ متفق عليه]

(۱۸۹۹۲) ابو یعفور کہتے ہیں کہ میں نے اپنے ساتھی عبداللہ بن ابی اوفی سے ٹڈی کے بارے میں پوچھا تو انہوں نے کہا: کوئی حرج نہیں ہم سات غزوات میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ تھے اور ٹڈی کھاتے تھے۔

(۱۸۹۹۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو بَكْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ أَبِي يَعْفُورٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي أَوْفَى قَالَ : غَزَوْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- سَبْعَ غَزَوَاتٍ أَوْ سِتًّا فَكُنَّا نَأْكُلُ الْجَرَادَ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنِ ابْنِ أَبِي عُمَرَ وَغَيْرِهِ عَنْ سُفْيَانَ.

(۱۸۹۹۳) حضرت عبداللہ بن اوفی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ہم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ چھ یا سات غزوات لڑے اور ہم ٹڈی کھالیا کرتے تھے۔

(۱۸۹۹٤) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَمْشَاذَ إِمْلاَءً حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى بْنِ أَبِي مُوسَى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَرَجِ مَوْلَى بَنِي هَاشِمٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَرَجِ الْبَغْدَادِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ الزِّبْرِقَانِ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ التَّيْمِيُّ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ النَّهْدِيِّ عَنْ سَلْمَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ :سُئِلَ النَّبِيُّ -صلى الله عليه وسلم- عَنِ الْجَرَادِ فَقَالَ :أَكْثَرُ جُنُودِ اللَّهِ لاَ آكُلُهُ وَلاَ أُحَرِّمُهُ . قَالَ أَبُو دَاوُدَ رَوَاهُ الْمُعْتَمِرُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ عَنِ النَّبِيِّ -صلى الله عليه وسلم- لَمْ يَذْكُرْ سَلْمَانَ.

قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ وَكَذَلِكَ رَوَاهُ الأَنْصَارِيُّ عَنْ سُلَيْمَانَ. [منکر]

(۱۸۹۹۴) سلمان رضی اللہ عنہ سے منقول ہے کہ نبی سے ٹڈی کے بارے میں پوچھا گیا تو آپ نے فرمایا: یہ اللہ کا بہت بڑا لشکر ہے نہ تو میں اسے کھاتا ہوں اور نہ ہی حرام قرار دیتا ہوں۔

(۱۸۹۹۵) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ :إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا الأَنْصَارِيُّ :مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنِي سُلَيْمَانُ التَّيْمِيُّ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ النَّهْدِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- :أَكْثَرُ جُنُودِ اللَّهِ فِي الأَرْضِ الْجَرَادُ لاَ آكُلُهُ وَلاَ أُحَرِّمُهُ . [ضعیف]

(۱۸۹۹۵) ابوعثمان نہدی فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: زمین پر اللہ کا سب سے بڑا لشکر ٹڈی ہے نہ میں کھاتا ہوں اور نہ ہی حرام قرار دیتا ہوں۔

(۱۸۹۹٦) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ وَعَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالاَ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى بْنِ عُمَارَةَ عَنْ أَبِي الْعَوَّامِ الْجَزَّارِ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ النَّهْدِيِّ عَنْ سَلْمَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ :أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- سُئِلَ فَقَالَ مِثْلَهُ وَقَالَ :أَكْثَرُ جُنْدِ اللَّهِ. قَالَ عَلِيٌّ اسْمُهُ فَائِدٌ يَعْنِي أَبَا الْعَوَّامِ.

قَالَ أَبُو دَاوُدَ رَوَاهُ حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ أَبِي الْعَوَّامِ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ عَنِ النَّبِيِّ -صلى الله عليه وسلم- لَمْ يَذْكُرْ سَلْمَانَ.

قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ :إِنْ صَحَّ هَذَا فَفِيهِ أَيْضًا دَلاَلَةٌ عَلَى الإِبَاحَةِ فَإِنَّهُ إِذَا لَمْ يُحَرِّمْهُ فَقَدْ أَحَلَّهُ وَإِنَّمَا لَمْ يَأْكُلْهُ تَقَذُّرًا وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [منکر]

(۱۸۹۹٦) سلمان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا گیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی اسی کے مثل فرمایا اور فرمایا: اللہ کا بڑا لشکر ہے۔

شیخ فرماتے ہیں: یہ مباح ہے جب حرام قرار نہیں دیا تو حلال ہے۔ صرف خود کھائی نہیں۔

(۱۸۹۹۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : أُحِلَّتْ لَنَا مَيْتَتَانِ وَدَمَانِ الْمَيْتَتَانِ الْحُوتُ وَالْجَرَادُ وَالدَّمَانِ . أَحْسِبُهُ قَالَ : الْكَبِدُ وَالطِّحَالُ . وَرَوَاهُ إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي أُوَيْسٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَعَبْدِ اللَّهِ وَأُسَامَةَ بَنِي زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ أَبِيهِمْ هَكَذَا مَرْفُوعًا وَرَوَاهُ سُلَيْمَانُ بْنُ بِلاَلٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّهُ قَالَ : أُحِلَّتْ لَنَا مَيْتَتَانِ وَهَذَا هُوَ الصَّحِيحُ. [منکر]

(۱۸۹۹۷) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ہمارے لیے دو مردار اور دو خون حلال کیے گئے ہیں۔ دو مردار سے مراد مچھلی اور ٹڈی ہے اور دو خون سے مراد جگر و تلی ہے۔

(ب) زید بن اسلم حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ ہمارے لیے دو مردار حلال کیے گئے ہیں۔

(۱۸۹۹۸) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ وَأَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ سَمِعْتُ حَيْوَةَ بْنَ شُرَيْحٍ يَقُولُ سَمِعْتُ سِنَانَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ الأَنْصَارِيَّ يَقُولُ : سَأَلْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ الْجَرَادِ فَقَالَ : خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- إِلَى خَيْبَرَ وَمَعَ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قُفْعَةٌ فِيهَا جَرَادٌ قَدِ احْتَقَبَهَا وَرَاءَهُ فَيَرُدُّ يَدَهُ وَرَاءَهُ فَيَأْخُذُ مِنْهَا فَيُنَاوِلُنَا وَنَأْكُلُ وَرَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يَنْظُرُ قَالَ أَنَسٌ : ثُمَّ رَجَعْنَا إِلَى الْمَدِينَةِ فَكُنَّا نُؤْتَى بِهِ فَنَشْتَرِيهِ وَنُكْثِرُ وَنُجَفِّفُهُ فَوْقَ الأَجَاجِيرِ فَنَأْكُلُ مِنْهُ زَمَانًا. [صحیح]

(۱۸۹۹۸) سنان بن عبداللہ نے حضرت انس بن مالک سے ٹڈی کے بارے میں پوچھا تو فرمایا: ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ خیبر گئے اور ہمارے ساتھ حضرت عمر رضی اللہ عنہ بھی موجود تھے جن کے پاس ایک ٹوکری تھی جس میں ٹڈیاں تھیں جو اس نے اپنی پچھلی جانب رکھی تھیں تو وہ وہاں سے ٹڈیاں نکال کر ہمیں دیتے اور ہمیں کھاتے ہوئے رسول اللہ ﷺ دیکھتے تھے۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ جب ہم مدینہ واپس آئے تو ہم نے ان سے خریدلیں، پھر ہم لمبا زمانہ اس سے کھاتے رہے۔

(۱۸۹۹۹) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا وَأَبُو بَكْرٍ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدٌ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي مَالِكٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّهُ قَالَ : سُئِلَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ الْجَرَادِ فَقَالَ : وَدِدْتُ أَنَّ عِنْدَنَا قُفْعَةً نَأْكُلُ مِنْهَا. [صحیح]

(۱۸۹۹۹) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے ٹڈی کے بارے میں سوال کیا گیا تو فرمایا میں پسند کرتا ہوں کہ میرے پاس ٹڈی کی بھری ہوئی ایک ٹوکری ہو جسے ہم کھاتے رہیں۔

(۱۹۰۰۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا وَأَبُو بَكْرٍ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدٌ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ

الْحَارِثِ أَنَّ اللَّجْلَاجَ حَدَّثَهُ أَنَّ وَاهِبَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ الْمَعَافِرِيَّ حَدَّثَهُ : أَنَّهُ دَخَلَ هُوَ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ عَلَى رَبِيبِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَقَرَّبَتْ إِلَيْهِمْ جَرَادًا مَقْلُوًّا بِسَمْنٍ فَقَالَتْ كُلْ يَا مِصْرِيُّ مِنْ هَذَا لَعَلَّ الصِّيرَ أَحَبُّ إِلَيْكَ مِنْ هَذَا قَالَ قُلْتُ : إِنَّا لَنُحِبُّ الصِّيرَ فَقَالَتْ : كُلْ يَا مِصْرِيُّ إِنَّ نَبِيًّا مِنَ الأَنْبِيَاءِ سَأَلَ اللَّهَ لَحْمَ طَيْرٍ لَا ذَكَاةَ لَهُ فَرَزَقَهُ اللَّهُ الْحِيتَانَ وَالْجَرَادَ.

أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو عُتْبَةَ : أَحْمَدُ بْنُ الْفَرَجِ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ حَدَّثَنَا نُمَيْرُ بْنُ يَزِيدَ الْقَيْنِيُّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ صُدَيَّ بْنَ عَجْلاَنَ أَبَا أُمَامَةَ الْبَاهِلِيَّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ إِنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- قَالَ : إِنَّ مَرْيَمَ ابْنَةَ عِمْرَانَ سَأَلَتْ رَبَّهَا أَنْ يُطْعِمَهَا لَحْمًا لَا دَمَ لَهُ فَأَطْعَمَهَا الْجَرَادَ فَقَالَتِ اللَّهُمَّ أَعِشْهُ بِغَيْرِ رَضَاعٍ وَتَابِعْ بَيْنَهُ بِغَيْرِ شِيَاعٍ . قُلْتُ : يَا أَبَا الْفَضْلِ مَا الشِّيَاعُ؟ قَالَ : الصَّوْتُ. [ضعیف]

(۱۹۰۰۰) واہب بن عبداللہ مفاخری اور عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ نبی ﷺ کی پرورش میں موجود عورت کے پاس آئے۔ اس نے ان کے سامنے گھی میں بھنی ہوئی ٹڈی پیش کی اور کہا: اے مصری! یہ کھاؤ شاید آپ کو چوپائے اس سے زیادہ محبوب ہوں۔ میں نے کہا: ہمیں چوپائے زیادہ محبوب ہیں تو اس نے کہا: اے مصری! کسی نبی ﷺ نے اللہ سے ایسے پرندے کے گوشت کا سوال کیا جس کو ذبح نہ کیا جائے تو اللہ نے مچھلیاں اور ٹڈی عطا کیں۔

(ب) صدی بن عجلان ابو امامہ باہلی فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: عمران کی بیٹی مریم نے اپنے رب سے سوال کیا کہ اسے ایسا گوشت کھلائے جس میں خون نہ ہو تو اللہ نے اس کو ٹڈی کھلائی۔ اس نے کہا: اے اللہ! اس کو بغیر دودھ کے زندہ رکھ اور تو اس کو بغیر آواز کے ران کے پیچھے لگادے میں نے پوچھا: اے ابوالفضل! شیاع کیا ہے؟ انہوں نے کہا: آواز۔

(۱۹۰۰۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو صَادِقٍ الْعَطَّارُ وَأَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ مِنْ أَصْلِهِ وَأَبُو حَامِدٍ : أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ أَمِيرَكُ النَّيْسَابُورِيُّ وَأَبُو إِسْحَاقَ : إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُعَاوِيَةَ الْعَطَّارُ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُكْرَمٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ الْبَقَّالُ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ : كُنَّ أَزْوَاجُ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- يَأْكُلْنَ الْجَرَادَ وَيَتَهَادَيْنَهُ بَيْنَهُنَّ. قَالَ يَزِيدُ فَقُلْتُ لِسَعِيدٍ : سَمِعْتَهُ مِنْ أَنَسٍ؟ قَالَ : نَعَمْ. [ضعیف]

(۱۹۰۰۱) حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ازواج مطہرات ٹڈی کھاتیں اور ایک دوسری کو تحفہ دیا کرتی تھیں۔ یزید کہتے ہیں: میں نے سعید سے پوچھا: آپ نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے سنا ہے؟ انہوں نے کہا: ہاں میں نے سنا ہے۔

(۱۹۰۰۲) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ الْعَدْلُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو الرَّزَّازُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْوَاسِطِيُّ أَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا دَاوُدُ بْنُ أَبِي هِنْدٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ : أَنَّ عُمَرَ وَابْنَ

عُمَرَ وَالْمِقْدَادَ بْنَ سُوَيْدٍ وَصُهَيْبًا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ أَكَلُوا جَرَادًا فَقَالَ عُمَرُ: لَوْ أَنَّ عِنْدَنَا مِنْهُ قَفْعَةً أَوْ قَفْعَتَيْنِ.
قَالَ أَبُو عُبَيْدٍ: الْقَفْعَةُ شَيْءٌ شَبِيهٌ بِالزَّبِيلِ لَيْسَ بِالْكَبِيرِ يُعْمَلُ مِنْ خُوصٍ وَلَيْسَتْ لَهُ عُرًى.
وَقَدْ رُوِّينَا عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ قَالَ: الْحِيتَانُ وَالْجَرَادُ ذَكِيٌّ كُلُّهُ.

[صحیح]

(۱۹۰۰۲) سعید بن مسیب فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما مقداد بن سوید اور صہیب ٹڈی کھاتے تھے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: اگر چہ ہمارے پاس ایک یا دو ٹوکریاں بھی کیوں نہ ہوں۔
(ب) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مچھلی اور ٹڈی ذبح کی ہوئی ہے۔

(۱۹۰۰۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدٍ الصَّيْرَفِيُّ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بِلاَلٍ عَنْ عَبْدِالْوَاحِدِ بْنِ أَبِي عَوْنٍ عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ عُتْبَةَ بْنِ الأَخْنَسِ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِسْحَاقَ عَنْ زَيْنَبَ بِنْتِ كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ: أَنَّ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ كَانَ يَرَاهُمْ يَأْكُلُونَ الْجَرَادَ بَنِيهِ وَأَهْلَهُ فَلاَ يَنْهَاهُمْ وَلاَ يَأْكُلُ هُوَ قَالَتْ زَيْنَبُ: أُرَاهُ كَانَ يَقْذَرُهُ. [ضعیف]

(۱۹۰۰۳) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ دیکھتے کہ ان کے بیٹے اور گھر والے ٹڈی کھاتے ہیں تو ان کو منع نہ کرتے اور خود نہ کھاتے۔ زینب کہتی ہیں: میرا خیال ہے کہ وہ اس کو اچھا نہ سمجھتے۔

(۲۸) باب مَا جَاءَ فِي الضِّفْدَعِ

مینڈک کا حکم

(۱۹۰۰٤) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ خَالِدِ بْنِ قَارِظٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عُثْمَانَ قَالَ: سَأَلَ طَبِيبٌ النَّبِيَّ -صلى الله عليه وسلم- عَنْ ضِفْدَعٍ يَجْعَلُهَا فِي دَوَاءٍ فَنَهَاهُ النَّبِيُّ -صلى الله عليه وسلم- عَنْ قَتْلِهَا.

[ضعیف]

(۱۹۰۰۴) حضرت عبدالرحمن بن عثمان فرماتے ہیں کہ ایک ڈاکٹر نے مینڈک کو قتل کر کے دوائیوں میں استعمال کرنے کے بارے میں پوچھا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کے قتل سے منع کر دیا۔